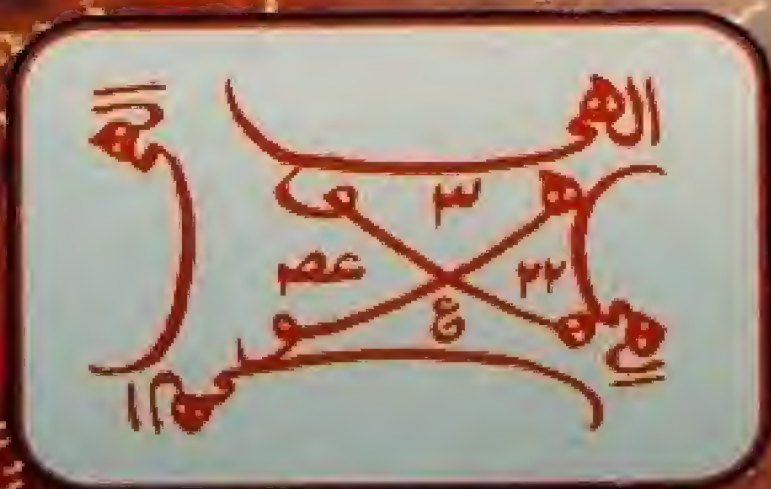


# مَحْزَنِ عَمَلِیَّاتِ

اردو ترجمہ

مَجْمَعُ الدَّعَوَاتِ کَبِیر

مولانا محمد علی صاحب قبلہ

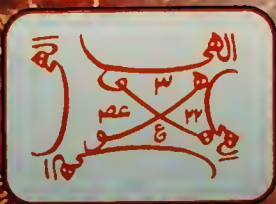


# مخزنِ عملیات

اردو ترجمہ

مجمع الدعوات کبیر

مولانا محمد علی صاحب قبلہ



FREE ALL YAT BOOKS .....pdf

<https://www.loomgouds.com/yatoo>

# مخزنِ عملیات

اردو ترجمہ  
مجمع الدعوات کبیر

مولانا محمد علی صاحب قبلہ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>



## جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب	:	مُحَرَّر عملیات اردو ترجمہ مجمع الدعوات کہنہ
مصنف	:	مولانا محمد علی صاحب قبلہ
تعداد	:	500
مطبع	:	ناحد آفسیٹ پرنٹرز دہلی-۶
اشاعت	:	
قیمت	:	

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>



# التماس مترجم

کتاب ”مجمع الدعوات کبیر“ عملیات کے موضوع پر ایک نادر اور بے نظیر کتاب ہے۔ ایران میں یہ کئی بار شائع ہو چکی ہے۔ اور اب بھی شائع ہو رہی ہے۔ جس سے اس کی مقبولیت کا اندازہ بخوبی ہو سکتا ہے۔ چونکہ یہ فارسی زبان میں شائع ہو رہی ہے۔ اس لئے اس سے اردو جلتے والے حضرات فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ لہذا اس طبقہ کی افادیت کے لئے اس کا اردو ترجمہ پیش خدمت کر رہا ہوں۔ تاکہ وہ بھی اس سے برابر کا فائدہ حاصل کر سکیں۔ اور ناچیز مترجم کو دُعائے خیر سے یاد فرماتے رہیں۔

آپ کی دعاؤں کا طالب

# محزن عملیات فہرست مضامین مجمع الدعوات کبیر

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۳۹	برائے خنازیر۔	۳	انس میں ترجم۔
۴۰	سرخ باد کا علاج۔	۲۹	پہلا باب
۴۱	فالج کا علاج۔	۱	پہلی فصل :- اس فصل میں بچوں کے
۴۲	لقوہ کا علاج۔	۲	پھالوں اور انکو دفع کرنے کے عمل
	جزرہ کا علاج۔ چہرے پر جھاتیوں	۳	بیان کئے گئے ہیں۔
۴۳	اور داغوں کا علاج۔	۴	دوسری فصل :- دہل بھڑے بزم
۴۴	علاج بالچرخ یا بالوں کا گرنا۔	۵	پھنسیوں۔ چنبل ناسور وغیرہ کے بیان اور
۴۵	جوب برائے مارگزیدہ۔	۶	انکے دفع کرنے کے عمل پر مشتمل ہے۔
۴۶	پانچویں فصل :- اس میں امراض۔	۷	تیسری فصل :- جس میں ہر قسم کے
	داغ ہائے بدن پھلجہری۔ کوڑھ۔	۸	اور ان کے علاج کا بیان ہے۔
	منہ میں پھالے چنبل۔ دھڑی غارش	۹	علاج گنج۔
	اور انگلیوں کے جوڑوں میں درد اور	۱۰	چوتھی فصل :- اس میں خنازیر (دالی)
۴۹	انکے علاج کا بیان ہے۔	۱۱	سرطان۔ سرخ باد۔ آتشک۔ فالج۔ لقوہ
۵۰	چھٹی فصل :- یہ فصل دمہ کھانسی	۱۲	جھائیاں۔ جذام وغیرہ بیماریوں اور انکے
	اور قے کے بیان اور انکے علاج پر مشتمل ہے۔	۱۳	علاج کا بیان ہے۔
۵۲	زکام۔		

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۶۵	کئے گئے ہیں۔	۵۲	درد کا علاج
۶۶	پہلی فصل :- (۱) دیکھنے کی قوت	۵۳	حقے اور ڈکاروں کا علاج
۶۷	(۲) سُننے کی قوت	۵۴	ساتویں فصل :- ہمیں ہاتھ پاؤں ہنپنا
۶۸	(۳) چکھنے کی قوت۔		وغیرہ کے پھٹنے اور لٹکے علاج کا بیان ہے
۶۹	(۴) سُوگھنے کی قوت۔	۵۵	علاج برائے نزلہ۔
۷۰	(۵) چھونے کی قوت۔	۵۶	یرقان، نزلہ، دانٹوں کے درد کا علاج۔
۷۱	منہ کے دردوں کا علاج	۵۷	بلن پر چوٹ اور کوٹے جانے کا علاج
۷۲	تالو کا درد۔	۵۸	آٹھویں فصل :- ہمیں بُرے خیالات
۷۳	گلے کے درد کا علاج۔		دوسرا آرزوں کے پیدا ہونے اور اُنکے
۷۴	دانٹوں کے درد کا علاج۔	۵۹	ازالہ کا بیان ہے۔
۷۵	بچوں کے دانت آسانی سے نکلنے کو	۶۰	نویں فصل :- دبا اور طاعون کیلئے دُعا
۷۶	علاج۔		دسویں فصل :- ہمیں پیشاب کی زیادتی
۷۷	دانٹوں کے کیڑے کا علاج۔		یا بستر پر پیشاب کرنا یا سلسل البول، بریلان
۷۸	کھنت زبان کا علاج	۶۱	سیلان، مینی وندی اور اسکے دفع کرنے کا علاج
۷۹	نکسیر بند کرنے کا علاج		گیارہویں فصل :- ہمیں بے خوابی،
۸۰	ہر قسم کے خون کے اجرا کو بند کرنا خواہ		ظہر خواب، اختلام کے دفع کرنے کے
۸۱	دہ نکسیر کا ہویا نہ ہو۔	۶۲	علاج اور مطالب خواب کا بیان ہے
۸۲	ہاتھوں کے درد داییں بازو کے درد		
۸۳	کا علاج۔	۶۵	دوسرا باب
۸۴	ہاتھیں بازو کے درد، ہاتھیں کہنی کے		ہمیں شروعات کے دفع کے عمل دیکھ

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
	نحوظ کی قوت اور اکتساب متاسل اور	۷۷	درد کا علاج۔
۸۳	ان کا علاج۔		سینے اور پستان کے درد اور زیادتی درد
۸۴	درد ناف اور اس کا علاج۔	۷۷	کے لئے علاج۔
۸۵	درد دل اور اس کا علاج۔	۷۸	پستان کے درد کے لئے علاج۔
۸۵	درد ناف کا علاج۔ درد تلی کا علاج۔	۷۸	دودھ کا بندھ جانا یا جم جانے کا علاج۔
۸۶	درد قونچ اور گرگر اسٹ پیٹ کا علاج	۷۹	دل کی حدت اور درد کا علاج۔
۸۶	گرگر اسٹ شکم کا علاج۔	۷۹	درد معدہ اور اس کے ضعف کا علاج۔
۸۶	پیشہ انترتلیوں کا درد اور اسہال	۷۹	منتر برائے بوجھ معدہ۔
۸۷	کا علاج۔	۸۰	منتر برائے نفخ شکم اور معدہ۔
۸۹	اسہال کا علاج۔	۸۰	ضعف معدہ کا علاج۔ (کرم رکیڑوں)
	پہلو۔ معدہ۔ جگر اور گردہ کے درد کے	۸۰	معدہ کا علاج۔
۹۰	لئے علاج۔	۸۱	پیٹ کے درد کا علاج۔
۹۱	درد گردہ کا علاج۔ درد جگر کا علاج۔		پیٹ کی گرگر اسٹ۔ ناف کے درد
	استسقا۔ یرقان۔ سینہ کا درد اور پہلو	۸۱	اور نفخ کا علاج۔
۹۲	اور پسلی کے درد اور ان کا علاج۔	۸۱	بلغم اور صفراء، سودا اور رطوبت کا علاج
۹۳	یرقان کا علاج۔	۸۱	ازالہ بلغم اور معدہ سے دوری رطوبت کا علاج
۹۳	شہزادی پتھری۔ اس میں درد خضیبہ پر دم	۸۳	درد پشت اور درد کمر کو دفع کرنے کا علاج
۹۳	اور پیشاب کی تنگی کا علاج۔	۸۳	درد کمر کا علاج
۹۴	فالج کا علاج۔	۸۴	کمر کے درمیان درد کا علاج۔
۹۵	زخم خضیبہ و عضو متاسل کا علاج۔	۸۴	درد پشت۔ درد تنگی پیشاب و منی۔

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۱۱۰	بحار کی تاثیرات کے متعلق احادیث	۹۵	خارش کا علاج۔
۱۱۱	حیض کے غلغلے کی بندش کو کھولنا اور اسکی کثرت کو بند کرنا۔	۹۶	تنگی پیشاب کا علاج۔
۱۱۱	برائے کثرت حیض اور اسکی بندش کیلئے	۹۷	برائے درد شرمگاہ۔ رحم۔ متعدد کی خراش اور بواسیر کا علاج۔
۱۱۳	عورتوں کے بانجھ پن کی دُوری کیلئے	۹۸	پاؤں۔ دان۔ زانو۔ عرق النساء پاؤں کے ٹکڑوں اور فکرس کے دردوں کا علاج۔
۱۱۴	برائے حمل۔	۹۹	رسم کے باعث کمر میں درد کا علاج۔
۱۲۲	برائے منع حمل۔	۱۰۰	دید کمر۔ زانو اور اسکا علاج۔
۱۲۵	حامل ہونے کا باب۔	۱۰۱	برائے ردِ دشمن۔
۱۲۷	بیان کردہ علتوں کا علاج۔	۱۰۲	ظالموں کے ظلم اور دشمن کی دشمنی کے لئے۔
۱۲۷	ان علتوں کا علاج۔	۱۰۳	خوف و خطر کی دُوری کے لئے۔
۱۲۷	اولاد ہونے اور اسکی ہر کلیف کا دُوری کا علاج۔	۱۰۴	برائے دُدی کیرٹے و ڈڈی۔
۱۲۸	چوتھی فصل: عورتوں کے حمل اور ان میں خرابیوں کے پیدا ہونے اور دُور کرنے کے علاج۔	۱۰۵	نذاعت اور باغ سے آفت کی دُوری کیلئے۔
۱۳۰	پانچویں فصل: برائے تنگی ولادت۔	۱۰۶	برائے دُخ کیرٹے۔
۱۳۱	برائے عُسبِ ولادت۔	۱۰۷	پچھلے کمر میں دُغیہ کا علاج۔
۱۳۵	خاتمہ	۱۰۸	برائے اُم الصبیان و اسیب۔
۱۳۵	پہلی فصل: بیض کے احوال کی طرف اور مہنت کے ایام کی مصلحت سے توجہ کا انداز	۱۰۹	پچھلے کمر میں کھانے کی عادت کو دُور کرنے کا علاج۔
۱۳۵		۱۱۰	بچے کا دُودھ پھر ٹھانے کا علاج۔
			بچے کے کمان میں سوراخ کرنا۔



صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۱۵۹	عہد قوں کے طالع نامہ کے بیان میں۔	۱۳۵	پہلا طریقہ۔
"	(۱) طالع حمل زناں۔	۱۳۶	دوسرا طریقہ۔
۱۶۱	(۲) طالع ثور زناں۔	۱۳۸	دوسری فصل :- مہینوں کے مطابق
۱۶۲	(۳) طالع جوزا زناں۔		مریض کے حالات کا اندازہ کرنا:
۱۶۴	(۴) طالع سرطان زناں۔	۱۴۱	دوسرا طریقہ۔
۱۶۵	(۵) طالع اسد زناں۔		تیسری فصل :- زندگی اور موت کے
۱۶۶	(۶) طالع سنبلہ زناں۔	۱۴۲	جاننے کے متعلق ہے۔
۱۶۸	(۷) طالع میزان زناں (۸) طالع عقرب زناں۔	۱۴۳	اسکے معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ۔
۱۶۰	(۹) طالع قوس زناں (۱۰) طالع جدی زناں۔	۱۴۵	دیرنامہ۔ طالع نامہ۔ (۱) طالع حمل۔
۱۶۱	(۱۱) طالع دلو زناں۔	۱۴۶	(۲) طالع ثور۔
۱۶۲	(۱۲) طالع حوت زناں۔	۱۴۸	(۳) طالع جوزا۔
	خال نامہ پیغمبر ابراہیمؑ تا حضرت آدمؑ	۱۴۹	(۴) طالع سرطان۔
۱۶۳	محمد رسول اللہ ﷺ۔	۱۵۰	(۵) طالع اسد۔
	قرع اندازی سے مسلمانوں کی ہمت کا نتیجہ	۱۵۱	(۶) طالع سنبلہ۔
۱۸۴	بقران امام جعفر صادق علیہ السلام معلوم کرنا	۱۵۲	(۷) طالع میزان۔
۲۱۱	خواب کی تعبیر حروف کے قاعدہ سے۔	۱۵۳	(۸) طالع عقرب۔
"	خواب کی تعبیر کے اثرات سمیٹنے کی	۱۵۵	(۹) طالع قوس۔
	تاریخوں کے لحاظ سے۔	۱۵۶	(۱۰) طالع جدی۔
۲۱۳	رگ ارتقوع۔	۱۵۷	(۱۱) طالع دلو۔
۲۱۴	لگ ارتقوع کا مقام۔	۱۵۸	(۱۲) طالع حوت۔

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
	کے حصول کے لئے نہایت زوداثر	۲۱۳	نفس و جماعت کے اثرات۔
	۹۷ آیات قرآنی اسماء ربانی کے ختم کے	۲۱۵	سرمنڈھولنے کے احکام میں۔
۲۳۱	طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ جبکی تفصیل	"	جماع کے بارے میں۔
	مندرجہ ذیل ہے۔	۲۱۶	سرمنڈھولنے کے احکام تائید بخوار۔
"	پہلا ختم برائے کثافتیں رزق بسناد و طریقہ	"	معامات برائے مساس تائید بخوار۔
۲۳۲	دوسرا ختم برائے محبت و دوستی بزرگ	۲۱۸	دُم دار سارے کے احکام۔
"	اسناد و طریقہ ختم۔	"	قوس قزح کے احکام۔
۲۳۳	تیسرا ختم برائے اضافہ مال و علم۔	"	مشرق کی طرف (دُم دار سارہ)۔
"	چوتھا ختم برائے توںگری و حصول عبادت	"	مغرب کی طرف (قوس قزح)۔
۲۳۴	پانچواں ختم برائے حصول زرد مال۔	۲۱۹	مغرب کی طرف ظاہر ہر مشرق کی طرف ظاہر ہو۔
"	چھٹا ختم برائے فتح و نصرت۔	"	بدن کے بر حصوں کے دائیں یا بائیں جانب
۲۳۵	ساتواں ختم برائے حصول جمیع مرادات۔	۲۲۰	پھٹکنے کے احکام۔
۲۳۶	طریقہ ختم۔	"	ہفتہ کے دنوں کے لحاظ سے نور و کائنات
۲۳۸	آٹھواں ختم برائے توںگری۔	۲۲۲	لے کے متعلق احکام۔
"	نواں ختم برائے حصول سعادت۔	۲۲۵	خواص جنتہ الاسماء۔
۲۳۸	دسواں ختم برائے مجبذی و مقبذی۔	"	فرست کتاب لٹائی محزونہ عاشق
"	گیارہواں ختم برائے دُوری و محبت۔	۲۲۹	مجمع الدعوات کبیر۔
۲۳۹	بارہواں ختم برائے استجاب دعا طریقہ ختم۔	"	
"	تیرہواں ختم برائے دُوری فقر۔	۲۳۱	پہلا باب
۲۴۰	چودھواں ختم برائے فراخی و زری۔	"	اس باب میں وسعت رزق اور دولت

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۲۵۰	چونتیسواں ختم۔	۲۴۰	پندرہواں ختم برائے حصول ثروت۔
"	پینتیسواں ختم برائے وسعت رزق۔	۲۴۱	سولہواں ختم برائے لذی بے حساب۔
"	چھتیسواں ختم برائے تو نگری۔	۲۴۱	سترہواں ختم برائے قتلے حلاج۔
۲۵۱	سیستیسواں ختم برائے دولت بندی۔	۲۴۲	اٹھارہواں ختم برائے حصول حاجات۔
"	آرتیسواں ختم برائے تو نگری۔	"	انیسواں ختم برائے عزت و رفعت۔
۲۵۲	اُتالیسواں ختم برائے توسیع رزق۔	۲۴۳	بیسواں ختم برائے فتح و سعادت۔
"	چالیسواں ختم برائے کشادگی کار۔	"	اکیسواں ختم برائے دفع پریشانی و
"	اکالیسواں ختم برائے دوری فقر و فاقہ۔	۲۴۵	طلب فرزند۔
۲۵۳	بیاالیسواں ختم برائے دولت بندی۔	۲۴۶	بائیسواں ختم برائے وسعت رزق۔
"	تینتالیسواں ختم برائے فتح مہات۔	"	تیسواں ختم برائے دفع فقر۔
۲۵۴	چوالیسواں ختم برائے ہر حاجت۔	"	چوبیسواں ختم برائے محافظت از خوف۔
۲۵۵	پینتالیسواں ختم برائے حصول حاجت۔	"	پچیسواں ختم برائے اضافہ مال۔
"	چھیالیسواں ختم برائے حصول ثروت۔	۲۴۷	چھبیسواں ختم۔
"	سینتالیسواں ختم برائے طلب مال و رزق۔	۲۴۷	سیاتیسواں ختم برائے دفع عورت۔
۲۵۰	آرتالیسواں ختم برائے دھڑی غربت۔	۲۴۸	اٹھالیسواں ختم برائے کشائش کاویار۔
"	اچھاسواں ختم برائے طلب حاجت۔	"	انستیسواں ختم برائے وسعت رزق۔
۲۶۱	پچاسواں ختم برائے تو نگری۔	۲۴۹	تیسواں ختم برائے حصول عز و جاہ۔
"	اکیادواں ختم برائے حصول جاہ و شہم۔	"	اکیسواں ختم۔
"	بادواں ختم برائے کشائش کار۔	۲۵۰	بقتیسواں ختم برائے حصول منصب۔
"	ترہنواں ختم برائے تو نگری۔	"	تینتیسواں ختم برائے دفع فقر و فاقہ۔

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۲۴۰	پہلا ختم برائے حفاظت جملہ بیات۔	۲۴۲	چونواں ختم برائے حصول حاجات۔
۲۴۲	دوسرا ختم برائے حفاظت خود۔	۰	بچپنوں ختم برائے وسعت رزق۔
۲۴۳	تیسرا ختم برائے دفیہہ بیات۔	۲۴۵	چھٹواں ختم برائے دفع فقر۔
۲۴۵	چوتھا ختم برائے دفع خوف۔	۰	ساتواں ختم برائے توکلری۔
۰	پانچواں ختم برائے دفع سوختن وغیرہ۔	۰	اٹھواں ختم برائے دوری فقر۔
۲۴۶	چھٹا ختم برائے حفاظت جن و انس۔	۰	اٹھواں ختم برائے توکلری۔
۰	ساتواں ختم برائے دفع دوسرہ۔	۲۴۶	ساتھواں ختم برائے وسعت رزق۔
۲۴۷	آٹھواں ختم برائے حصول مہمات۔	۰	اکٹھواں ختم برائے دوری فقر۔
۰	نواں ختم برائے حصول حاجات۔	۲۴۷	باسٹھواں ختم برائے کثرت مال۔
۲۴۹	دسواں ختم برائے دفع غموم۔	۰	ترہیستھواں ختم برائے کثرت دولت و ثروت۔
۰	گیارہواں ختم برائے دفیہہ سانپ و زچھو۔	۲۴۸	چونسٹھواں ختم برائے دفع عسرت۔
۰	بارھواں ختم برائے دفع خوف۔	۰	پینسٹھواں ختم برائے حصول مراد۔
۰	تیرھواں ختم برائے دفیہہ مصیبت۔	۲۴۹	چھیاسٹھواں ختم برائے فراخی روزی۔
۰	چودھواں ختم برائے دفع درد بدن۔	۰	سترستھواں ختم برائے طول عمر۔
۲۸۰	پندرھواں ختم برائے دفع ہمتات۔	۲۷۰	دوسرا باب
۰	سولھواں ختم برائے دفع خوف مکان۔	۰	ہس باب میں مئی ختم اور اوراد کا بیان
۰	سترھواں ختم برائے دفع ظلم حاکم۔	۰	ہے۔ جسکو ہمیشہ پڑھنے سے بلاؤں،
۲۸۱	اٹھارھواں ختم برائے دوری خوف۔	۲۷۰	سفیتوں، بادشاہوں کے خوف اور کاٹنے
۰	ایسواں ختم برائے حفاظت مال و مال۔	۰	والے جانوروں کے ڈر سے آدمی محفوظ رہے
۰	بیسواں ختم برائے سکون قلب۔	۰	

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۲۸۹	بارھواں ختم برائے دفع عداوت۔	۲۸۱	اکیسواں ختم برائے ازالہ خوف۔
"	تیرھواں ختم برائے دفع عداوت دیگر مطالب	۲۸۲	بائیسواں ختم دفع بلیات۔
"	چودھواں ختم	۲۸۲	تیسواں ختم۔
"	پندرھواں ختم	۲۸۳	چوبیسواں ختم۔ پچیسواں ختم۔
۲۹۰	سولھواں ختم	"	پچیسواں ختم برائے دفع خوف۔
"	سترھواں ختم برائے ہزیمت عدد۔	"	تائیسواں ختم۔ اٹھائیسواں ختم۔
"	اٹھارھواں ختم برائے ہلاکت عدد۔		
۲۹۱	اکیسواں ختم۔ بیسواں ختم برائے غلبہ دشمن۔	۲۸۳	تیسرا باب
"	اکیسواں ختم۔ دشمن کے خوف سے بچنے کے لئے۔	۲۸۳	اس باب میں برائے دفعہ دشمن اور انکی ہلاکت کیلئے رختوم درج ہیں۔ جنگی کل تعداد پچاس ہے۔ اور یہ سب تجربہ شدہ ہیں۔
"	بائیسواں ختم برائے ہلاکت دشمن۔	"	ہلا ختم برائے دفع عدد۔
۲۹۷	تیسواں ختم برائے ہزیمت دشمن۔	"	دوسرا ختم برائے دفع عدد۔
"	چوبیسواں ختم برائے زبان بندی دشمن۔	۲۸۴	تیسرا ختم دشمنوں سے حفاظت کیلئے۔
"	پچیسواں ختم	"	چوتھا ختم برائے غلبہ بردشمن۔
"	پچیسواں ختم برائے دفع اعدا۔	"	پانچواں ختم برائے دفع دشمن۔
"	ستائیسواں ختم برائے ہلاکت دشمن۔	۲۸۵	چھٹا ختم برائے دفع دشمن۔
۲۹۳	اٹھائیسواں ختم برائے دفع اعدا۔	"	ساتواں ختم
"	اکیسواں ختم برائے ہلاکت دشمن۔	۲۸۶	فول ختم برائے دفع عداوت۔
"	تیسواں ختم برائے خلاصی از دشمن۔	"	دسواں ختم برائے دفع عداوت۔ گیارھواں ختم۔
۲۹۴	اکیسواں ختم برائے دُوری غصہ دشمن۔	۲۸۸	



صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۳۰۰	چوتھا باب	۲۹۳	بتیسواں ختم برائے دفع اعدا۔
		۲۹۴	تینتیسواں ختم برائے غلبہ بردشمن۔
	اس باب میں وہ مجرب ختم اور اوراد	۲۹۵	چونتیسواں ختم برائے اعدا۔
۳۰۰	درج ہیں جو جادو کو دفع کرنے کے	۲۹۵	پینتیسواں ختم برائے غلامی ازدشمن۔
	لئے بے حد مجرب ہیں۔ انکی تعداد چھ ہے	۲۹۶	چھتیسواں ختم برائے غلامی ازدشمن۔
۳۰۱	پہلا ختم برائے دفع سحر۔	۲۹۶	سینتیسواں ختم برائے دفع شداہ۔
۳۰۱	دوسرا ختم برائے دفع جادو۔	۲۹۷	اڑتیسواں ختم برائے دفع ظلم ظالم۔
۳۰۲	تیسرا ختم سورہ الحمد مغزنی برائے دفع سحر۔	۲۹۷	اٹھالیسواں ختم برائے دفع اعدا۔
۳۰۲	چوتھا ختم۔ پانچواں ختم۔	۲۹۸	چالیسواں ختم برائے غلبہ بردشمن۔
۳۰۳	چھٹا ختم برائے دفع سحر۔	۲۹۸	اکتالیسواں ختم نہات از سلطان جابر۔
۳۰۳	پانچواں باب	۲۹۹	تینتالیسواں ختم برائے دفع بردشمن۔
	اس باب میں دفع بیماری اور اسکی	۲۹۹	چوالیسواں ختم برائے خوف ظالم۔
	شفا سے متعلق دعائیں ہیں۔	۳۰۰	پینتالیسواں ختم برائے دفع خوف حاکم۔
	پہلا ختم برائے شفا بیماریاں۔	۳۰۰	چھیالیسواں ختم برائے دفع خوف ظالم۔
	دوسرا ختم ۔ ۔ ۔ ۔	۳۰۱	اڑتالیسواں ختم برائے دفع دشمن۔
۳۰۳	تیسرا ختم برائے دفع خوف حصول مراد	۳۰۱	انچاسواں ختم برائے غلبہ براعدا۔
	چوتھا ختم برائے حصول مراد و شفا بیماری۔	۳۰۲	بچاسواں ختم برائے دفع فساد دشمن۔
	پانچواں ختم برائے شفا بیماری چھٹا ختم۔		
۳۰۵	ساتواں۔ آٹھواں۔ نویں۔ دسواں۔ گیارہواں۔		

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۳۱۳	اٹھارہواں ختم برائے ادائے قرض۔	۳۰۵	بارہواں ختم۔ تیرہواں ختم برائے شای بیماری
۳۱۴	اُنیسواں ختم۔	۳۰۶	چودھواں ختم۔ پندرہواں ختم۔
۳۱۵	ساقواں باب	۳۰۷	سولہواں ختم برائے دفع درد۔
	اس باب میں بعض مجرب خواصات اور	۳۰۸	سترہواں ختم " " " "
	کامل کلمات پوشیدہ کا ذکر ہے جو جبرئیل	۳۰۹	اٹھارواں ختم " " " "
۳۱۵	امین کے ذریعہ سے صادر ہوئے ان	۳۰۸	اُنیسواں ختم " " " "
	میں سے ایک ناد علی ہے۔	۳۰۹	بیسواں ختم برائے دفع بیماری۔
۳۱۵	پہلی خاصیت۔ خواص ناد علی۔	۳۰۹	پچھٹا باب
۳۱۶	دوسری خاصیت " " ساقوں خلعت	۳۱۰	اس باب میں وہ ختم اور ادراد ہیں
۳۱۷	اتھویں خاصیت " " پانچویں خلعت	۳۱۰	جنکے پڑھنے سے ادائیگی قرض ہو جاتی ہے
۳۱۸	سولہویں خاصیت " " پچیسویں خلعت	۳۱۰	اور انکی کل تعداد افس " ہے۔
۳۱۹	چھبیسویں خاصیت " " تائینتیسویں خلعت	۳۱۰	پہلو ختم برائے ادائے قرض۔
۳۲۰	پونہتیسویں خلعت " " پانچالیسویں خلعت	۳۱۰	دوسرا تیسرا چوتھا۔ پانچواں چھٹا۔ ساتواں
۳۲۱	آٹھواں باب	۳۱۰	آٹھواں ختم۔
	اس باب میں ختم صلوٰۃ کا بیان ہے جو	۳۱۱	نواں۔ دسواں۔ گیارہواں۔ بارہواں
	تمام بڑے سے بڑے ختموں سے ہے	۳۱۱	تیرہواں ختم۔
۳۲۱	ساجتوں کے ذریعہ ہونی کیلئے صلوٰۃ کا	۳۱۱	چودھواں ختم۔ پندرہواں ختم برائے ادائیگی قرض
	ختم خالی نہیں جانا اور بے حد تاثیر رکھتا	۳۱۲	سولہواں ختم۔
		۳۱۳	سترہواں ختم برائے ادائے قرض۔

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۳۶۲	طالع قوس -	۳۶۱	ہے۔ مصلوٰۃ کا ختم چار قسموں پر مشتمل ہے۔
۳۶۳	طالع جدی -	"	پہلی قسم۔
۳۶۴	طالع دلو -	۳۶۲	دوسری قسم۔ تیسری قسم۔ چوتھی قسم۔
۳۶۵	طالع حوت -	۳۶۳	ختم سورۃ فتح -
۳۶۶	طالع نامہ پریاں -	۳۶۵	اشعار حضرت امیر المومنین علیہ السلام -
"	پہلا باب - اسمیں پر یوں کا دیکھنا	۳۶۶	خاتمہ آداب و شرائط و احکام دعا -
"	کے مقام رہائش کا جاننا -	۳۶۷	حروف تہجی کا بیان -
۳۶۹	دوسرا باب - دوسری پری سلطان ہے	۳۶۸	حروف تہجی کی دوسری قسم -
"	تیسرا باب - یر یوق اور یر یوشک نصرانی	۳۶۹	سورۃ الیسین کے خواص -
۳۷۱	کے بارہ میں -	۳۷۰	آیت الکرسی کے خواص -
۳۷۲	چوتھا باب - جھوٹا کتاب توراۃ سے -	۳۷۱	رسالہ دیو نامہ قسمت -
۳۷۳	دوسرا طالع نامہ پریاں - باب اول -	"	ابجد صغیر - برقع بحساب ابجد صغیر -
۳۷۵	دوسرا باب -	"	طالع محل -
"	تیسرا باب - جن گزرتہ شخص کے آداب	۳۷۲	طالع ثور -
۳۷۶	کے بیان میں -	۳۷۳	طالع جوزا -
۳۷۸	دیگر برائے بے ہوش -	۳۷۵	طالع سرطان -
"	حاضری جن کئے -	۳۷۶	طالع اسد -
۳۸۰	کتاب تیسرا نامہ حضرت یوسف علیہ	۳۷۸	طالع سنبلہ -
"	السلام جنہیں علمائے کرام نے جمع فرمایا	۳۷۹	طالع میزان -
۳۸۸	دوسرا خواب نامہ -	۳۸۱	طالع حوت -

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۳۹۷	آداب نوروز۔	۳۹۲	استشارات کے بیان کا باب۔
"	دعا منقول از حضرت امام	"	ماہ محرم کی پہلی تاریخ سال متعلقہ میں
"	زین العابدین علیہ السلام۔	۳۹۵	جس دن آئے اُسکے احکام۔
۳۹۹	اشتہارات	"	سیاروں کے لحاظ سے احکام ماہ محرم
		۳۹۶	کے متعلق۔

## تحفہ العوام عکسی اضافہ شدہ ایڈیشن

موافق فتاوائے

آقائے سید محسن حکیم ہبالبائی اعلیٰ الشرف مقامہ  
آقائے حاج السید روح الشرف موسیٰ نجفی اعلیٰ الشرف مقامہ  
المرج الدینی آقائے اکمل السید ابوالقاسم الخوئی دام ظلہ العالی  
سائز  $6\frac{1}{2} \times 9\frac{1}{2}$  صفحات ۶۶۳ رکیب کی خوشنما جلد

## بیچودہ ستارے عکسی

حضرات چارہ معصومین علیہم السلام کے حالات زندگی  
مصنفہ حجت الاسلام الحاج مولانا مولوی  
سید نجم الحسن صاحب قبلہ کراوی دام ظلہ العالی  
سائز  $6\frac{1}{2} \times 9\frac{1}{2}$  صفحات ۶۰۸ رکیب کی خوشنما جلد

# مجمع الدعوات کبیر

## فی تسہیل الدعاء وتيسر الدّعاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الدُّعَاءَ  
 ذُرِّيَّةً لَوْ صَوَّلَ الدَّاعِينَ إِلَى غَايَةِ مَرَاتِبِ الْمَرَامِ وَصَيَّرَ الْأَيَّامَ  
 وَالْمُنَاجَاتِ مُفْتَاخَ السَّعَادَاتِ بِيَدِ الْأَتَامِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى تَرْجَمَتِنَا  
 الْوُجْهِ وَمُبَيِّنِ أَسْمَاءِ اللَّهِ الْعِظَامِ مُفْتَسِرٍ وَمُزِيلٍ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ  
 شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ مِنْ بَيْنِ الْأَنْبِيَاءِ الْفَخَامِ الْمُصْطَفَى أَوْلَادَهُ بَيْنَ  
 ذُلِّيَّةِ الْمَلِكِ الْعَلَامِ الْهَادِي إِلَى دَارِ السَّلَامِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَ  
 السَّلَامُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامِ ۝ انا بعد حقہ فقیر و تقصیر کنہ کار ابن غیاث الدین محمد عبد  
 اس طرح کہتا ہے کہ جب حق تعالیٰ نے جہالت کی داوی کے گم کردہ راہ لوگوں کی ہدایت  
 کے لئے طریقہ نماز و روزہ : دعا اور عبادتوں کو جو سعادتوں کے حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں  
 مقرر فرمایا اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ ہدی سے دعائیں : اذکار اور  
 اعمال بہت منقول ہوئے جس سے دعاؤں کی کتابیں بھری پڑی ہیں : اُن میں سے میں نے  
 ائمہ اطہار علیہم السلام کے بیان فرمائے ہوئے اور اذکار اور دعاؤں کو جو تمام تکلیفوں  
 بیماریوں کے لئے مجرب اور زود اثر برائے تمام مطالب و مقاصد بوجہ اور معتبر سندوں  
 سے حضرات ائمہ اطہار سے منقول ہوئیں اس کتاب میں تحریر کر دیں تاکہ عام مخلوق خدا  
 اُن کی برکتوں سے محروم نہ رہ جائے۔ کیونکہ ان کے فوائد و اغراض کے شمول کو اس طریقہ



سے پیش کیا گیا ہے تاکہ لوگوں میں ہر خاص و عام ان سُنے جو کہ انہیں دنیاوی اور آخرت کی مرادوں کو حاصل کرنے کے لئے ایک سرمایہ کی صورت میں تصور کرتے ہیں اور ظاہری اور پوشیدہ سعادت خیال کرتے ہیں فائدہ اٹھا سکیں۔ چونکہ یہ اوراد، اعمال اور دُعائیں حصولِ مطالب، مرتبہ کی بلندی، جابر لوگوں کی تسخیر، حاکموں میں مقبولیت، دین کے دشمنوں کے لئے تدبیر، فتح و نصرت کے حاصل کرنے، رزق اور روزی میں وسعت، سفر و حضر میں ہر خوف و خطر سے سلامتی، تنگدستی اور محتاجی کی دُوری، مال و اوراد و لاو کی حفاظت، ہر بلا و مصیبت کے دفعیہ اور مرضوں کے علاج کا ذریعہ ہیں۔ ان سب کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے اور ان کے مجموعہ کو کتابی صورت دے کر اس کا نام ”مجمع الدعوات کبیر“ رکھا ہے۔ یہ کتاب ایک مقدمہ، آٹھ بابوں اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے جس کی تفصیل یہ ہے۔

مقدمہ :- اس میں تمام بیماریوں، تکلیفوں، درودوں اور اُن کے علاج کا بیان ہے اور اس مقدمہ میں چند تفصیلیں ہیں۔

پہلا باب :- اس میں مکروہ اور بُری علتوں اور اُن کے دفعیہ کا بیان ہے اس میں بھی چند تفصیلیں ہیں۔

دوسرا باب :- اس میں شر اور بلاؤں اور ان کے دفعیہ کا بیان ہے۔ اس میں بھی چند تفصیلیں ہیں۔

تیسرا باب :- اس میں بخاروں کی مختلف قسموں اور اُن کے علاج کا بیان ہے۔ چوتھا باب :- اس میں اعضاء کے درودوں کے دفعیہ کا ذکر ہے۔

پانچواں باب :- اس میں خوف اور نقصان کے دفعیہ کا بیان ہے۔

چھٹا باب :- اس میں دُکھوں اور درودوں کے دُور کرنے کا ذکر ہے۔

ساتواں باب :- اس میں زہریلے جانوروں اور چوپایوں کے ضرر کا بیان ہے۔  
 آٹھواں باب :- اس میں عورتوں اور بچوں کی بیماریوں اور ان کے علاج کا بیان ہے  
 خاتمہ :- اس میں جو کچھ تفصیل میں امراض، مردوں اور عورتوں کے طالع نامے، ربودج، پتھریوں  
 کا فائدہ، دیوانہ، آسیب زدہ، پریوں کا طالع نامہ، برائے بیماری اور تکلیف اور  
 ماضی جن بمطابق زبور کا بیان ہے۔

اب دیکھئے مقدمہ جس میں جملہ امراض، تکلیفوں اور دروہ کا ذکر ہے۔ اس میں  
 چند فصلیں ہیں۔

پہلی فصل :- یہ ان دُعاؤں، تعویذوں پر مشتمل ہے جو ہر قسم کی تکلیف اور بیماری  
 کے متعلق ہیں چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی صحیح حدیث سے منقول ہے کہ  
 مریض کے سر پر کھڑے ہو کر یہ دُعا سات بار پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ شفا ہوگی :-  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعِیْذُكَ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مِنْ  
 شَرِّ كُلِّ غَیْزٍ نَّعَاسٍ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَزَنٍ اَیْکَ حَسَنَ حَدِیْثٍ سَے منقول ہے کہ آپ کے  
 دروہوں میں سے کوئی بچہ بیمار ہوا آپ نے فرمایا کہ اس دُعا کو پڑھیں :- بِسْمِ اللّٰهِ  
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَشْفِیْ بِشَفَائِکَ وَ اِیْیَیْ بِدَوائِکَ وَ اِنِّکَ وَ عَافِیْ  
 مِنْ بَلَدِکَ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَ ابْنُ عَبْدِکَ۔ ملا کے واسطوں کے ذریعہ آئمہ  
 معصومین علیہم السلام کے واسطے سے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت  
 کی گئی ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی مرض یا تکلیف ہوتی تھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 بغرض شفا و نفع کی دُعا حاصل طور پر پڑھنے کی ہمت فرماتے تھے لہذا اس دُعا کو تربت پاک کے کسی شیشے  
 یا پانی کے برتن میں لکھ کر اور اسے پانی سے دھو کر مریض کو پلاتے تھے جس سے

مریض کو شفا ہو جاتی تھی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَلَوْ اَنَّا سَوَّيْتُ بِهٖ  
 الْجِبَالَ اَوْ قَطَّعْتُ بِهٖ الْاَرْضَ اَوْ كَلَّمْتُ بِهٖ الْمَوْتِیَّ بَلَّ اللّٰهُ الْاُمُورَ حَبِیْبًا  
 وَمَنْ یَسْتَوِکُلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ اِنَّ اللّٰهَ بِالْعِزِّ اَسْرِمٌ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ  
 شَیْءٍ قَدْرًا اِنَّ اللّٰهَ خَیْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فَسَیُکْفِیْکُمْ  
 نَبِیُّ الْعِلْمِ وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاؤُ وَرَحْمَةٌ  
 لِّمُؤْمِنِیْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ الطَّاهِرِیْنَ ۝

ایضاً:- یہ منقول ہے کہ ذیل کی دعا کو تربت پاک سے چینی یا شیشے کے برتن  
 میں لکھ کر اور اسے گلاب کے پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ شفا یاب ہوگا۔ بِسْمِ  
 اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ  
 بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَصُوْرُ سَعْرٌ اَسْمَیْہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ  
 وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاؤُ وَرَحْمَةٌ  
 لِّمُؤْمِنِیْنَ ۝

دیگر:- حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے۔ اگر تو اپنے بدن  
 میں کوئی تکلیف محسوس کرے تو اس پر سورۃ انعام کو پڑھ لے تاکہ تمہیں اس تکلیف سے  
 شفا حاصل ہو اور تمہیں کوئی اور تکلیف نہ پہنچے۔

دوسری فصل:- امراض کو دوا سے دور کرنے اور اعضا کے درد کو دور کرنے  
 کے بیان میں ہے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی معتبر حدیث سے منقول ہے  
 ہے جس شخص کے بدن کے کسی حصے میں درد ہو وہاں پر ہاتھ رکھے اور ذیل کی دعا پڑھتے  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُ a

شَيْئًا اللَّهُمَّ أَنْتَ لَهَا وَلِجُلِّ عَظِيمَةٍ غَرِيمَةٍ فَقَرِّبْهَا عَنِّي - اور  
 دوسری روایت میں فرمایا کہ ہاتھ درو والی جگر پر رکھ کر کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ  
 مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ اللَّهُمَّ امْسَحْ  
 عَنِّي مَا أَحْجَدُ تین بار یہ پڑھے اور ہر بار درو والی جگر پر ہاتھ پھرے۔

دیگر: کتاب فردوس میں شیخ شہید علیہ الرحمۃ نے بیان کیا کہ اگر کسی کو —

--- درد ہو پانی سے بھرے — پیالہ پر چالیس بار سورۃ الحمد پڑھ کر دم کرے  
 اور مریض پر چھڑکیں اور حسب توفیق گندم سے بھرے ہوئے برتن کے دانے کسی مستحق کو  
 اپنے ہاتھ سے مریض دے۔ اگر وہ نہیں دے سکتا تو اس کی طرف سے کوئی دوسرا دے  
 تاکہ وہ دعا کرے اور مریض کو آرام حاصل ہو۔

دیگر: ذیل کی دعا کا غنڈ پر لکھ کر بطور تعویذ مریض سر پر باندھے اور دوسری روایت  
 میں ہے کہ کسی چینی کے برتن پر اس کو لکھ کر پانی کے دھوکہ مریض کو پلائے تاکہ وہ شفا یاب  
 ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُمَّ قَدْ یَبِغُ امْرَاۃً لِّیْ لَعَنَ نَزْلُہٗو لَا یَزَالُ  
 بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

تیسری فصل :- امراض اور دوسری بدی تکلیفوں کا علاج خاک شفا اور آب  
 نیساں سے کرنے کا بیان۔

ذیل کی دعا کو خاک شفا پر پڑھ کر دم کریں اور وہ خاک چنے کے دانے کی مقدار  
 سے کم مریض کو کھلائیں انشاء اللہ شفا یاب ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ  
 بِحَقِّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبَارَکَةِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ وَبِحَقِّ الْمَلٰٓئِکَ  
 الَّذِیْنَ هُوَ خَازِنُہَا وَالْمَلٰٓئِکَ الْمُوَكَّلِیْنَ عَلَیْہَا وَبِحَقِّ

الْوَصِيِّ الَّذِي هُوَ وَاِيرَئُهُ اِجْعَلْ فِي هَذِهِ التَّوْبَةِ لِي سِرًّا وَكَافَاً وَاسْعَا وَ  
 عَلِمًا نَافِعًا وَعَقْلًا كَامِلًا وَفَهْمًا قَادِرًا كَانَاكَ وَفِي هَذَا فِي الْعِلْمِ وَشِفَاءً  
 مِنْ كُلِّ ذَاوٍ وَامَانًا مِنْ خَوْفٍ وَخُصْمٍ وَامَانًا مِنْ كُلِّ ظَالِمٍ وَخَاسِدٍ  
 وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ سُوءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِينَ دیکھیں بارش کے پانی کا جو اوپر ذکر ہوا زمین پر گرنے سے  
 پہلے لے کر جمع کیا گیا ہو۔ اُس بارش کے ایسے پانی پر سورۃ الحمد اور آیۃ الکرسی اور سورۃ  
 اخلاص اور مودت میں سے ہر ایک ستر بار پڑھ کر دم کریں۔ اور دوسری روایت میں اس طرح  
 ہے کہ سورۃ قدر تکبیر و تہلیل اور صلوٰۃ محمد و آل محمد پر ستر ستر بار پڑھ کر بارش کے پانی  
 پر دم کریں۔ اور یہی دم کیا ہو پانی متواتر سات روز صبح و شام موضع کو پلایا جائے تاکہ وہ  
 شفا پائے۔ اور ہر درد جو اُس کے بدن کے کسی بھی عضو میں ہوگا یا کوئی کسی بُری عادت میں  
 مبتلا ہوگا انشاء اللہ یہ سب درد اور بُری عادتیں اس دم کردہ پانی کے پینے سے دور  
 ہو جائیں گی۔ اگر اس میں قوتِ مردمی کی کمی ہوگی تو اس پانی کے پینے سے وہ کمی بھی پوری  
 ہو جائے گی۔ اگر اولاد پیدا ہونے کی غرض سے پئے گا تو اولاد پیدا ہوگی۔ اگر لڑکے  
 کا خواہش مند ہوگا تو لڑکا عطا ہوگا۔ اگر سر یا آنکھ میں درد کی شکایت ہوگی تو اس پانی کے  
 پینے سے درد انشاء اللہ دفع ہوگا۔ اس سے دانتوں کی جڑیں مضبوط ہوں گی۔ مُنبہ خیر نشو  
 پیدا ہوگی۔ مُنبہ سے پانی بہنا اور بغم کو دور کرے گا۔ دلچ۔ نکام۔ پیٹ اور کمر کے درد۔  
 معدہ کے فساد اور اس کے کیڑوں۔ قولنج۔ ناسور۔ کھلی۔ چھالوں۔ جذام۔ برص۔ بھلہ بھری  
 تے۔ بہرہ۔ کوزہ پُشتی۔ رگِ برہن۔ سیاہ موتیا۔ درودوں۔ بالوں کی بیماریاں۔ دوسرے



سب تکلیفیں بیماریاں اور بُری عادتیں اس دم شدہ پانی کے پینے سے دُور ہو جاتی ہیں۔  
 دیگر: کسی بھی موسم کی بارش کا پانی مگر زمین پر گرنے سے پہلے جمع کیا گیا ہو اُس  
 پر سورۃ حمد، سورۃ توحید، سورۃ معوذتین اور سورۃ کافرون میں سے ہر ایک ستر ستر بار پڑھ  
 کر اُس بارش کے پانی پر دم کی جائیں اور اُسی پانی سے صبح و شام ایک ایک پیالہ پی کر یا  
 اس عمل کے متعلق حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اس طرح کا دم کیا ہو  
 پانی پئے گا تو مجھے اُس خداوند تعالیٰ کی قسم ہے جس نے مجھے نبوت پر مبعوث فرمایا یہ پانی  
 جسم کی ہر ایک تکلیف کو رگوں اور ہڈیوں سے باہر نکل دے گا۔

چوتھی فصل: بیماریوں اور دوسرے امراض کے دفعیہ کے لئے صدقہ دینے -  
 قربانی کرنے وغیرہ کے بیان میں ہے۔ یہ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ صدقہ  
 دینا تمام بلاؤں کو رفع کرتا ہے۔ بیماریوں اور دیگر قسم کے امراض کو نازل کرتا ہے۔  
 عمر اور روزی کو بڑھاتا ہے۔ صدقہ دینے والے کے حق میں دُعا کرنے والے کی دُعا مستجاب  
 ہوتی ہے اور عدیثوں میں اس کے متعلق بہت سے فوائد بیان کئے گئے ہیں۔ —

کتاب دعوات میں — ہے جب ایسا کوئی اتفاق ہو تو سات آدمی مریض کے سر ٹابے  
 بیٹھ کر سورۃ انعام کو ایک بار علیحدہ علیحدہ پڑھیں۔ جب بِمَآبَیْنِ الْجَلَا لَتَتَّيْنِ یعنی جب  
 آیت دُئِلَ اللّٰهُ اَعْلَمُ میں پہلی مرتبہ لفظ جلالہ آئے تو ٹھہر کر نزل کی دُعا کو پڑھیں مگر  
 سات آدمی سورۃ مذکورہ کو پڑھنے کے لئے نزل سکیں تو ایک یا ایک سے زیادہ آدمی پڑھیں  
 اور بار بار پڑھ کر سات دفعہ کی تعداد سورۃ الانعام کی تلاوت پوری کریں۔ اور جب مَکْرُوْر  
 کے موقعہ پر پڑھتے ہوئے پچیس تویر دُعا پڑھیں

دُعایہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ یَا مُحْمٰی اِنْ کُنْتُ اٰمَنْتَ بِاللّٰهِ الْاَعْظَمِ  
فَلَا تَاْکُلِ اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِ الدَّمَّ وَلَا تَصْدَعْ الرَّاسَ وَتَحْوِلْیْ عَنْهُ اِلٰی  
مِنْ اَتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اَہ اور بیان کیا گیا ہے کہ یہ عمل مجرب ہے۔ لیکن  
دُعا کے ساتھ بیمار کئے لئے دینار صدقہ کئے کا طریقہ اس طرح ہے کہ  
پہلے ذیل کی دُعا پڑھیں اس کے بعد مقدار ایک دینار شرعی جس کا وزن سو پانچ ماشہ  
بنتا ہے سونا کا صدقہ کریں۔ یہ صدقہ پانچ آدمیوں میں جو علوی نہ ہوں تقسیم کر کے دیں۔  
اگر بیمار علوی ہے تو اس صورت میں علویوں کو یہ صدقہ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے اور  
جو دُعا صدقہ سے پہلے پڑھنی ہے وہ یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ لَیْذَا  
ذُکِرَتْ بِہِ سَجَدَتْ لَہِ الْمَلَائِکَۃُ سَبَّحَتْ وِیَا اِسْمُ الْقُدُّوسِ السَّلَامِ  
الْقَدِیْمِ وِیَا اِسْمِ الْمُخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ وِیَا اِسْمِ الَّذِیْ سَمِیْتَ بِہِ  
نَفْسُکَ وِیَا اِسْمِ الَّذِیْ هُوَ مَکْتُوْبٌ عَلٰی سُرَادِقِ الْجَلَالِ وِیَا اِسْمِ  
الْاَکْبَرِ الْاَعْظَمِ وِیَا اِسْمِ الْاَعْظَمِ الْمُحِیْطِ بِمَلَکُوْتِ السَّمَوٰتِ  
وَالْاَرْضِ وِیَا اِسْمِ الَّذِیْ مَشٰی بِہِ الْخَطْوُ عَلَی الْمَآءِ فَلَمْ یَبْتَلْ قَدَمَاہُ  
وِیَا اِسْمِ الَّذِیْ کَشَفْتَ بِہِ ضَرَّ اَیُّوْبَ وِیَا اِسْمِ الَّذِیْ وَهَبْتَ لِرُکَیْنَا  
یَحْیٰی اَنْ تَشْفِیْ مَرَضِی الَّذِیْ اَنَا فِیْہِ ہ

دیگر:- بعض کتابوں میں تحریر ہے کہ بیمار کی شفا کے لئے ام کے بیمار کو

چت ناکر اس کے سر سے لے کر پاؤں تک علیحدہ علیحدہ کر کے رکھ دیں پھر ایک ایک پاؤں

سُوءۃ اقراء پڑھتے جائیں اور ایک ایک سکرہ بیمار کے بدن سے اٹھاتے جائیں جب  
 ام بار سُوءۃ اقراء پڑھ کر ام پیسے اٹھالیں تو یہ رقم ام مسکین آدمیوں کو دے دیں مجرب  
 ہے۔ مگر بیمار پر گندم کا صدقہ دینے کے متعلق ایک حدیث معتبرہ جو داؤد زربی سے پیش  
 کی گئی ہے۔ وہ اس طرح ہے: اُن کا بیان ہے کہ میں ایک دفعہ مدینہ میں بیمار ہوا۔

جب یہ خبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو پہنچی تو آپ نے مجھے لکھا کہ تین سیر غلہ گندم  
 خرید لے۔ اور پشت کے بل لیٹ جا اور گندم اپنے سینہ پر ڈال دے۔ پھر اٹھ کر  
 اُس گندم کو جمع کر کے اُسے صدقہ میں دیدے۔ اور صدقہ دینے کے بعد یہ پڑھ: بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَدَاَسْتَ لَكَ بِهٖ الْمَظْطَرُّ کَشَفْتَ  
 مَا بِهٖ مِنْ ضَرٍّ وَ مَكَّنْتَ لَهٗ مَا فِی الْاَمْرِ ضٍ وَ جَعَلْتَ خَلِیْقَتَكَ اَنْ  
 تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَهْلِ بَیْتِہٖ وَّ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ

صدقہ کے غلہ کے چار حصے کر لو اور ایک ایک حصہ چار فقیروں کو دے دو۔ صدقہ دینے  
 کے بعد یہ دُعا پڑھ جو اوپر تحریر کی گئی ہے۔ داؤد کہتا ہے کہ میں نے حسب فرمان امام  
 زیشان عمل کیا اور ایسا معلوم ہوا کہ میں جیل سے رہا ہو گیا۔ اس عمل کو اور بھی بہت سے

آدمیوں نے کیا اور شفا یاب ہو گئے۔ لیکن قربانی دینے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک ذنبہ بیمار  
 قربانی دینے کی نیت سے خرید کریں اور ذیل کی دُعا تین دفعہ پڑھ کر دُنبے کے منہ پر  
 دم کریں نیز ذبح کرتے وقت بھی یہ دُعا پڑھیں اور وہ دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَدَاَسْتَ لَكَ بِهٖ الْمَظْطَرُّ کَشَفْتَ  
 مَا بِهٖ مِنْ ضَرٍّ وَ مَكَّنْتَ لَهٗ مَا فِی الْاَمْرِ ضٍ وَ جَعَلْتَ خَلِیْقَتَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَهْلِ بَیْتِہٖ وَّ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ

کے والد کا نام لیں، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَدَاَسْتَ لَكَ بِهٖ الْمَظْطَرُّ کَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضَرٍّ وَ مَكَّنْتَ لَهٗ مَا فِی الْاَمْرِ ضٍ وَ جَعَلْتَ خَلِیْقَتَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَهْلِ بَیْتِہٖ وَّ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرٰهِيْمَ حَتّٰى قَدْ اٰوَىٰ لَكَ  
اِسْمَاعِيْلُ بِحُزْمَةٍ مُحَمَّدٍ مِّنْ سُوْلِ اَللّٰهِ اِنَّ هٰذِهِ لَكَ اِيَّاهُ فِدَاؤُهُ  
فَتَقَبَّلْهُ مِنِّيْ ۝ اس کے بعد اللہ اکبر پڑھیں مرتبہ کہہ کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر  
دُنبہ کو ذبح کر دے۔ چھت والے مکان کے اندر قربانی کا دُنبہ ذبح کریں اور ٹھون مکان  
کے اندر کھودے ہوئے گڑے میں گرے اور وہ ایسی جگہ ہو جہاں سے لوگوں کے پاؤں نہ  
گزر سکیں۔ اس کی سرگین وغیرہ کو زمین میں دبا دیں اور اس کے ہاتھ پاؤں جُدا نہ کریں۔  
کھال ایک ہی ٹکڑا کی صورت میں اُترے اور اس کے حصے جُدا نہ ہونے ہوں۔ اُس کے  
گوشت کے ۷ حصے کریں اور انہیں کھال میں ڈال دیں۔ اور گوشت کا ہر ایک ٹکڑا  
ایک ایک فقیر کو دینے کی نیت سے باہر نکال کر دیتے جائیں حتیٰ کہ گوشت کے ۷ ٹکڑے  
ختم ہو جائیں۔ اور بعض روایتوں میں دُعائے عقیقہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ عَقِيْقَةُ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ ۝ جس کا عقیقہ ہو اُس کا اور اُس کے والد  
کا نام لیں اَللّٰهُمَّ اَبْلَحْهُمْ وَدَمَّهَا بِدَمِهِ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا  
وَقَاءً لِّذٰلِ مُعَمِّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ ۝ اور دوسری یوں وارد ہوئی ہے یہ پڑھیں  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَبِحَمْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَيَّانَا  
بِاللّٰهِ وَشَآئِئُهُ عَلٰی مَرَسُوْلِ اللّٰهِ وَالْعَظْمَةُ لَا مَرَدَ وَالشُّكْرُ لِرَبِّ رِقَبَةٍ وَ  
الْمَعْرِفَةُ بِفَضْلِهِ عَلَيْنَا اَهْلَ دِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَحْمَهَا بِالْحِمِّ وَدَمَهَا  
بِدَمِهِ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهِ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهِ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهِ اَللّٰهُمَّ  
اجْعَلْهَا وَقَاءً لِّفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ ۝ اور اگر لڑکا ہو تو اس کے بعد یہ کہیں اَللّٰهُمَّ  
اِنَّكَ وَهَبْتَ لَنَا ذَكَرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ وَاِيْمًا وَهَبْتَ وَمِنْكَ مَا اَعْطَيْتَ  
وَكُلَّ مَا مَنَعْتَ فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا عَلٰی سُنَّتِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ

وَخَسَا عَنَّا الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمُ لَكَ سَفَكْتُ الدِّمَاءَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ لیکن تصدق کے تمسک کے متعلق حدیثوں میں تاکید شدید وارد ہوئی ہے۔ بیماریوں کے صدقہ کے لئے منقول ہے کہ صدقہ آسمانی بلاؤں کو دفع کرتا ہے نیز مجکم شدہ تقدیر — کو بھی برطرف کر دیتا ہے۔ حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بیمار کو صدقہ، دُعا اور سر دپانی مرنے نہیں دیتے۔ نیز فرمایا کہ انتہائی پرہیز جو وہ روز ہے — حضرت رسول خدا

صلوات اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیمار اپنا علاج خود صدقہ دینے سے کریں۔ اور منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے گھر کے گیارہ آدمی بیماری میں ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اُن کا علاج صدقہ دینے سے کر کیونکہ صدقہ سے بہتر اور کوئی چیز نہیں ہے جو بیماری کو جلدی دفع کر سکے۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے توسل سے قیل کی دُعا بدن کے تمام حصوں کے درودوں کو عموماً اور انگوٹھوں کے درود کو دفع کرتی ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِحَقِّ وَلِیِّكَ مُوسٰیؑ بَيْنَ جَعْفَرٍ اِنَّا كَاطِمٌ اَنْ سَلَمْتُنِيْ فِيْ جَمِیْعِ جَوَارِحٍ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ يَا جَوَادُ يَا حَكِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِيْنَ ۝

لیکن ماں کی دُعا اپنے بیٹے کی حفاظت کے لئے جو بیمار ہو اُس کا پہلا طریقہ یہ ہے کہ ماں دو رکعت نماز نافلہ بچے کی بیماری کے دفع کی نیت سے پڑھے اور چاروں حمدوں میں سُبْحَانَ رَبِّيْ اَلْعَلَّی وَبِحَمْدِیْ کے بعد یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ وَهَبْتَنِيْ ذَكَرِكَ سَيِّئًا فَهَبْنِيْ جَدِيْدًا ۝ راوی کہتا ہے میں سخت بیماری میں مبتلا تھا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام میری بیمار پُرسی کے لئے تشریف لائے۔ جب میری ماں کی میرے لئے بیٹابی اور بے قراری ملاحظہ فرمائی تو یہ طریقہ جو



یہ کہتا جائے ”اسکن یا کریم بحق الباسری“۔ بعدہ پھری کو خط سے ہٹا لے اور ورد والے مقام کو انگلی سے مضبوطی سے دبائے اور سات دفعہ ایک ہی سانس میں کہے ”اُسْکُنْ یا کریم بحق الباسری“۔ اس عمل سے فارغ ہونے کے بعد انشاء اللہ تندرست ہو گا۔

## پہلا باب

مکروہ اور خبیث بیماریوں اور اُن کے دفعیہ کا بیان اس باب میں کیا گیا ہے اس باب میں چند فصلیں ہیں۔

پہلی فصل :- اس فصل میں بچوں کے چھالوں اور اُن کو دفع کرنے کے عمل بیان کئے گئے ہیں :-

کتاب مکارم الاخلاق میں سے یہ نقوش جو بچوں کے آبلوں اور خسرو وغیرہ کے لئے نقل کئے گئے ہیں جن کی برکت سے خسرو وغیرہ کم نکلے گا۔ اور بہتر یہ ہے کہ ذیل کے اعضاء ترتیب کے ساتھ اس طرح لکھیں :- ۱۲ ۲۳ ۱۶ اور بچوں کو بطور تعویذ گلے میں ڈالیں۔ اور دوسرے نسخہ میں اس شکل کو لکھ کر موی کاغذ میں پیسٹ کر کپڑے میں سی کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ سات آبلوں سے زیادہ بچے کو نہیں نکلیں گے اور جلدی دفع ہوں گے

نقش سامنے تحریر سے اس کی نقل کر کے تعویذ بنا کر بچے آبلہ زدہ کے

گلے میں باندھیں۔ اور اس کے علاوہ سامنے (نیچے) دیا ہوا مربع کا

نقش ہے اس ترتیب سے حروف لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں باندھیں :-

ب	ج	ح	د
د	پ	ی	ہ
پ	ی	ہ	ہ
ہ	ح	ی	ہ

دیگر کتاب فواص آیات قرآنی میں مذکور ہے کہ

آبلہ چشم کے لئے یہ عمل مجرب ہے کہ ایک تاکہ لیں اُس میں سورہ الم نشرح پڑھ کر ایک گرہ لگائیں اس طرح سات مرتبہ یہ سورہ پڑھ سات گرہ لگائیں جب سات گرہ لگ چکیں تو پھر اس تاکے پر سات بار سورۃ الم نشرح پڑھ کر آنکھ پر لگائیں آبلہ زائل ہوگا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر مریض کے پاؤں کو مہندی سُرخ لگائیں تو آبلہ چشم کی تکلیف ناپید ہوگی۔ ابن تمیمی نے خواص میں تحریر کیا ہے کہ اس تکلیف کے لئے جنگلی پودینہ کا پانی سونف کا پانی اور کنج کا پانی دکنج ایک درخت ہے جو عمان کے مضافات میں پایا جاتا ہے اس کے پتوں کو گوٹ کر پانی نکال لیں، چونکہ اس کے سبز پتوں کا ٹٹنا یہاں مشکل ہے اس کے خشک پتوں کو جو چناری سے بل جائیں گے پانی میں جو شس دے کر چھان لیں اس کا بھی اثر ہوگا۔ لہذا ان پانیوں کی مجموعی مقدار میں ایک سیر کھانڈ ڈال کر بطریق معروف شربت بنالیں اور مریض کو استعمال کرائیں یہ شربت خسرو کے مرض کے لئے مفید ہے۔ نیز آبلہ چشم کے لئے ذیل میں تحریر کردہ افسون اور آیات

گندم کے دانوں یا نمک پر پڑھ کر پانی میں ڈال دیں تو یہ تکلیف اللہ تعالیٰ کی قدرت سے دور ہو جائے گی افسون (منتر) اور آیات یہ ہیں: - وَنَحْمُكَ وَنَعْبُدُكَ وَنُحِبُّكَ وَنُحِبُّكَ  
أَوَّلِي لَكَ فَأَوَّلِي ثُمَّ أَوَّلِي لَكَ فَأَوَّلِي أَيْحَسِبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى  
أَلَمْ يَكُنْ نَظْفَةً مِنْ مِغْيَةٍ يُمَتَّى ۝

دوسری فصل: ذیل پھوڑے، زخم پھنسیوں، منہل۔ ناسور وغیرہ کے بیان اور ان کے دفع کرنے کے عمل پر مشتمل ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے صحیح حدیث میں منقول ہے کہ اولاد آدمؑ



میں سے کوئی ایسا شخص نہیں ہے کہ اُس کی دُور گیس نہ ہوں۔ ایک رگ سر میں ہے جو کُڑھ کو پیدا کرتی ہے اور دُوسری رگ آدمی کے بدن میں ہوتی ہے جو برص (پھلپھری) کو پیدا کرتی ہے اور زکام کو بھی آدمی پر قابض کرتی ہے اور دُوسرا اس سے لاحق ہوتا ہے۔ اور اگر وہ رگ جو بدن میں ہے حرکت کرنے تو ذہل بدن پر اُبھرتے ہیں۔ پھر جب ذہل نکل آئیں یا زکام لگ جائے تو خدا کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ جذام یا برص کا خطر ٹل گیا ہے اور ایک روایت میں فرمایا کہ ذہل اور ٹھنسیاں اکثر خونِ فاسد کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ جس وقت خون کا جو شش اٹھتا ہے اور بدن سے باہر نہیں نکلتا اور واپس عود کر جاتا ہے پس جس شخص کو یہ تکلیف ہو تو جس وقت بستر پر لیٹنے لگے تو یہ کہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُ هُنَّ بَرْزَخًا وَحِیْنًا شَرٌّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ تاکہ اس کی برکت سے تمام دردوں کو آرام ہو جائے

اور دُوسری روایت میں فرمایا کہ جن ٹھنسیوں اور ذہلوں سے پانی یا سپ بہنے لگے تو گویا اُس کا پہلا اثر ظاہر ہو گیا۔ اس لئے شہادت کی انگلی اُن کے گرد پھیرتا ہے اور سات بار یہ پڑھے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیْمُ الْکَرِیْمُ۔ اور انگلی کو وہاں زور سے دبائے تاکہ وہ پھٹ جائے۔ اور ایک اور روایت سے منقول ہے کہ جنہل جراثیم ذہل۔ فارش کے لئے ذیل کی دُعا اُن پر پڑھے یا لکھ کر مرض کے گلے میں ٹھکائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ مَثَلُ کَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ کَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةٍ اَجْنَتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ مِنْهَا خَلَقْنَا کُھُ وَ فِیْمَا نَعِیْدُ کُھُ وَ مِنْهَا نُخْرِجُکُمْ تَارَةً اُخْرٰی اللّٰهُ اَکْبَرُ اَنْتَ تَکْتُمُ اللّٰهُ یَبْقٰی وَ اَنْتَ لَا

تَبَقَى وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور کتاب طب الائمه میں تحریر ہے کہ ذیل کے کھلوں کو کاغذ پر لکھیں، ذیل والے شخص کو وہ کاغذ لنگھوائیں۔ کلمات یہ ہیں: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحِيطٌ بِدَعْلَمِكَ ع س ل ع دن۔

اور یہ عاقل اطبا کے مجربات میں سے ہے۔ پھوڑا نکلتے ہی اگر کڑی کا جالاسرکہ میں تر کر کے ذیل کے مقام پر لپ کر دیں تو اسے دفع کر دیتا ہے۔ اور اسی طرح ہینگ کا ضاد بھی جلدی اثر کرتا ہے۔

دیگر کتاب بحر المنافع میں بیان کیا گیا ہے پتھر پر زرد سے ہموڑا ماریں جو چھوٹے چھوٹے رینے اُس ہموڑے کی چوٹ سے گریں تو اُن کو چُن کر ذیل پر باندھیں اس عمل سے بھی ذیل دب جاتا ہے۔

دیگر ذیل کو پھاڑنے اور اس کا منہ کھولنے کے لئے پہاڑی بکریوں کا پیشاب جو سنگریزوں میں منجمد صورت میں دستیاب ہو جاتا ہے ذیل پر ملیں۔

اس سے ذیل پھٹ جاتا ہے اور اس کا غلیظ مواد نکل جاتا ہے اور جلدی مندل ہو جاتی ہے دیگر درخت کا فزہان کی ٹہنی کی چھال کا ذیل پر ضاد کرنا بھی اُسے پھاڑ دیتا ہے

دیگر حضرت امام علی نقی علیہ السلام نے متوکل عباسی کو جو اس بیماری کا مریض ہوا اس کے ذیل پر دُنبول کے پاؤں کے نیچے لگے ہوئے مواد ذیل کو عرقِ گلاب میں خیر کر کے لپ کر لیا جس سے اُس کا ذیل پھٹ گیا اور اس طرح اُس کی تکلیف دفع ہو گئی ایضاً دُنبولوں، سرور و غیرہ کے لئے مقام تکلیف پر ہاتھ رکھ کر یہ کلام پڑھیں

بِفَضْلِهِ أَرَامَ هُوَ جَاتَاہِ۔ اَسْكُنْ سَكْنَتَكَ يَا اَللّٰہُیْ هُوَ مُسْكِنٌ مَا فِی الْاَلْبَلِیْ

التَّهَارِ وَهُوَ السَّجْمُ الْعَلِيمُ

دیگر۔ بحر المنافع میں مذکور ہے کہ ذیل بھنسیوں۔ سو جن کے لئے مقام تکلیف کے ارد گرد یہ لکھیں تکلیف بفضلہ دفع ہوگی۔ یا مینوت فی جسد الذی یَمُوتُ مَتَّ مَتَّ بِحَقِّ الْحَقِّ الذی لَا یَمُوتُ۔

ایضاً۔ اس شکل کو لکھ کر مقام تکلیف پر چسپاں کریں ﴿وَالْوَجْهُ دَفْعُ خِيَارِك﴾  
ایضاً۔ ذیل۔ ران کی رن کا درم۔ زخم خنازیر وغیرہ کے لئے بغیر سیاہی کے قلم سے مقام تکلیف کے گرد سامنے دی ہوئی عبارت لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا مُقَيِّبَا يَا مُقَيِّبَا لکھیں یا اس کو کاغذ پر لکھ کر مقام تکلیف پر چسپاں مُحَمَّدٌ تَسْوَلُ اللَّهُ وَبِحَقِّ  
کریں بفضلہ تکلیف دفع ہوگی بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دیگر۔ لکھ (ایک قسم کی سوزش یا درم جو بدن میں پیدا ہوتا ہے اور اس سے

نند رنگ کا آبی مواد نکلتا ہے) اس مقام تکلیف کے گرد  
کھینچ کر اس کے درمیان میں سامنے والی عبارت  
تحریر کریں اس کی صاف عبارت اس طرح ہے  
يَوْمَافِيَوْمًا مَرَقَاتَا أَرَعِي أَصَوَاتَا مَرَقَاتَا  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي الْفَقْنُ كُلُّ شَيْءٍ إِذْهُ خَيْرٌ مِمَّا تَفْعَلُونَ

دیگر۔ اوپر کی مذکورہ بیماری کے لئے سبز پید کی لکڑی کے تین ٹکڑے لے لیں  
ان میں سے ہر ایک پر مندرجہ ذیل کلام لکھیں اور کسی محفوظ جگہ پر ان لکڑی کے ٹکڑوں  
کو لٹکادیں۔ جب وہ خشک ہو جائیں گے تو اس بیماری کی تکلیف بھی برطرف ہو جائے  
گی۔ پہلے ایک لکڑی کے ٹکڑے پر یہ کلام لکھیں۔ خَلَقَهُ يَلْقَاهُ خَالِقُ خَالِقُ بِالْف

یہ جواد اللہ - اور دوسرے ٹکڑے پر یہ لکھے :- تلقہ یلقہ خلق خالق اور تیسرے پر کشتہ اس دیوم باسہ فلان بن فلان رہیہاں مریض اور اس کے باپ کا نام لکھے،  
 دیگو - خواص قرآنی میں مسطور ہے کہ جو شخص ذیل کی آیت کو کسی ظرف میں سیاہی  
 سے لکھے اور روغن بنفشہ سے دھو کر وہی روغن بدن پر نکلے ہوئے ذیل یا زخم یا  
 چھالوں پر لگائے بفضلہ شفا ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے :- وَیَسْئَلُونَكَ عَنِ الْجَبَالِ  
 فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا فَاَیَّدُرُهَا قَائًا صَافً صَفًّا لَا تَرَىٰ فِیْهَا عِوَجًا  
 وَآَلًا مَّمَّا۔

عرق مدنی: یہ پھوڑوں کی ایک قسم ہے۔ اس کے پھٹنے کے بعد اس پھوڑے  
 کے اندر سے تاکے کی طرح کی چیز ظاہر ہوتی ہے اگر اسے احتیاط سے لکڑی پر پینٹا  
 جانے تو پینٹا جاتا ہے۔ خود بخود کسی دوائی کے ذریعے سے سالم نکل آئے تو بہتر ورنہ  
 ٹوٹ جانے تو پھوڑے کی جگہ بدل جاتی ہے اور وہ مندمل نہیں ہوتا اور دواس  
 علاوہ رہتا ہے۔ یہ پاکستان کے مغربی علاقوں میں جو دامن کوہ کے قریب ہیں وہاں  
 یہ پھوڑا کثرت سے بدن کے کسی حصے پر نکلتا ہے۔ اسے قُرب عام میں ناروا کہتے ہیں  
 اور بعض اسے لاہوری نامور کہتے ہیں۔ چنانچہ کتاب زیر ترجمہ کے مؤلف نے اس کے  
 دفیہ کے لئے جو عمل تحریر کئے وہ یہ ہیں۔ مؤلف لکھتا ہے کہ کتاب مکارم الاخلاق والے  
 نے اس کا یہ علاج لکھا ہے کہ اونٹ کی پٹم (اولن) حاصل کر کے اس کا ٹھاکہ تیار کریں۔  
 اس میں تین ہار سودا الحمد للہ کے ایک گروہ باندھیں۔ پھر دوسری دفعہ تین ہار سودا الحمد  
 للہ کے دوسری گروہ لگائیں حتیٰ کہ اس طرح سات ہار پٹھہ کر سات گروہ دھائے میں لگائیں  
 بعد تین ہار ذیل کی دوا کو پھوڑے والے آدمی پر دم کریں اور ٹھاکہ اس کے گلے میں باندھ

وین۔ انشاء اللہ اسے شفا ہوگی۔ وہ دعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الْاَبَدِ الْمُحْصٰی الْعَدَدِ  
 الْقَرِیْبِ لِمَا بَعْدَ الظَّاهِرِ بِلَا وَلَدِ الْعَالِیْ عَنْ اَنْ یُّوْلَدَ الْمُنْجَزِ بِمَا  
 وَعَدَ الْعَزِیْزِ بِلَا عَدَدٍ بِلَا مَدَدٍ لِّمَوْلٰی دَلٍّ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ  
 حَقُّوْا اَحَدًا یَا خَالِقَ الْخَلِیْقَةِ یَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِیَّۃِ یَا مَنِ  
 السَّمَوٰتِ بِقُدْرَتِهِ مُرْجَاةٌ یَا مَنِ الْاَرْضِ بِعِزَّتِهِ مَدْحُوۃٌ یَا  
 مَنِ الْجِبَالِ بِاِسْرَادَتِهِ مُرْسَاةٌ یَا مَنْ یُّحِیْ صَاحِبِ الْعُرْوِ مِنْ کُلِّ اَنْثَةٍ  
 وَبِلِیْقَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرَ خَلْقِكَ وَاَشْفِیْ اَللّٰهُمَّ  
 فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ دَرْمِیْزِیْنِ اور اس کے باپ کا نام) بِشْفَائِكَ وَدَاوِیْدَ وَاٰلِكَ  
 وَعَافِیْهِ مِنْ بِلَا لَیْکَ اِنَّکَ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَآءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ  
 وَصَلِّ اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاِلَیْهِ الظَّاهِرِیْنَ ۝

اِیضاً :- اگر تارود (ناگہ نما) انجی پھوڑے سے باہر نہ نکلا ہو اور پھوڑے میں غارش  
 ہو رہی ہو تو اس کے گرد ذیل کا کلام لکھیں :- وَیَسْئَلُوْکَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ  
 یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا فِیْ ذُرِّهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰی فِیْهَا  
 عِوَجًا وَّکَا اَمْتًا ۝

اِیضاً :- اس پھوڑے کے لئے اطباء نے ذیل کے نسخے سے بنی ہوئی مجموع  
 کو بھی نافع بیان کیا ہے :- چھنکا ہوا چھلکا آملہ - بیہڑہ - تر بد سفید کسلیہ - سنڈھ  
 جملہ ہموزن لے کر ان کو کوٹ چھان کر تمام اجزاء کے وزن کے برابر شہد لے کر اس مجموع  
 بنالیں۔ خوراک بمقتلہ مناسب کھایا کریں۔ نیز اس پھوڑے کے لئے اجزاء ذیل کے  
 ساتھ مرہم بنالیں اور پھوڑے پر لگایا کریں۔ اس کے اجزاء یہ ہیں :- ۱۔ موم ۱۲ حصہ ۔

مردہ سنگ ۳ حصہ۔ خوبکلاں ۱۲ حصہ۔ چُونایک حصہ۔ سفوف کرنے والی چیزوں کا سفوف کر لیں۔ پھر موم کو آگ پر پگھلا کر یہ سفوف اُس میں ملا دیں۔ مرہم تیار ہے۔ بطریق معروف پھوڑے پر لگا یا کریں۔

ناسور کا علاج :- ناسور بھی ایک قسم کی کھنسی ہے جو بدن کے ہر حصہ پر نکل سکتی ہے اس میں خارش بہت ہوتی ہے۔ اگر پھٹ جائے تو اس میں سے جھاگ دار پانی رستا رہتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے :- آدمی کی ہڈی جلا کر اُسے کنوار گندل کے لعاب کے ساتھ کھل کر کے لیپ کیا کریں۔ اگر ناسور پُرانا ہی کیوں نہ ہو اس دوائی کے لیپ سے درست ہو جاتا ہے۔

مرہم دیگر برائے ناسور :- ہلدی و کشن درم۔ مردہ سنگ دس درم کو باریک کر لیں اس کے بعد گل، روغن ہم مشقال۔ موم و درم۔ اور پانی اس قدر کہ ان اجزاء کے اوپر تیر جائے کر اہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب مرہم کے قوام پر آجائے آگ سے اُتار لیں اور کسی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ناسور پر لیپ کیا کریں۔ کسی قابل آدمی کا یہ نسخہ تھا جو تجربہ میں مفید ثابت ہوا۔

دیگوارِ ایضاً :- انعمان ۶ رقی۔ زعفران۔ رتن جوت ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ان کو سفوف کر کے زردی بیضہ مرغ۔ روغن گل اور تیل تل میں ملا کر موم بنالیں اور استعمال کریں۔

تیسری فصل ۱ :- جس میں ہر قسم کے متعول اور ان کے علاج کا بیان ہے۔  
علی ابن نعمان سے مقول ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے بدن کے ہر حصے پر متے پیدا ہو گئے ہیں جن

کے سبب سے بہت غمگین ہوں۔ حضرتؑ نے فرمایا سات عدد جو کے دانے لے اور ہر جو پر سات بار سورۃ (واقعہ ٹپ) کی پہلی آیت سے ہَبَّاءُ مَثْبُتًا تک پڑھ کر دم کرتا جا۔ جب ساتوں دانوں پر یہ کلام پڑھا ہا چکے اور اس کے بعد ہر دانے سات سات بار یَسْتَمْلُوْنَ ذٰلِكَ عَنِ الْجِبَالِ سے تا اَمْتًا تک جو تحریر کیا جا چکا ہے پڑھ کر دم کر۔ پھر ہر جو کو ایک ایک منے پر مل لے۔ پھر ان کو جمع کر کے کپڑے کے ٹکڑے میں باندھ کر اس کے ساتھ پتھر کا ٹکڑا بھی باندھ لے اور اُسے اپنے گھر میں کھودے ہوئے کنوئیں میں ڈال دے۔ اور بہتر یہ ہوگا کہ یہ عمل دن کی روشنی میں کریں۔ راوی نے کہا کہ میں نے امام علیؑ مقام کے فرمان کے مطابق عمل کیا اور میرے بدن کے منے ایک ہفتہ کے اندر اندر ختم ہو گئے۔

دیگوارِ ایضاً۔ متول کی تعداد کے برابر گندم کے دانے لے کر ہر ایک دانے پر سورۃ توحید پڑھیں اور اُن دانوں کو متول پر مل کر نناک زمین میں دبا دیں۔ منے ختم ہو جائیں گے۔

دیگوارِ ایضاً۔ نمک کا ایک ٹکڑا لے کر متول پر ملیں۔ اُس نمک کے ٹکڑے پر سورہ حشر کے آخر کی آیت لَوْ اَنْزَلْنَاهُ ذَا الْقُرْآنِ سَے سورۃ کے آخر تک کی آیات کو تین بار پڑھ کر اُس نمک پر دم کریں اس کے بعد اُس کو جلتے ہوئے تنور میں ڈال دیں۔ منے ختم ہو جائیں گے۔

دیگر۔ کاغذ پر یہ لکھیں۔ مسحالی ولہ کسوا مسحدوم۔ جیسے جیسے کاغذ مضمحل ہوتا جائے گا منے تحلیل ہوتے جائیں گے۔

اور اسی طرح چنوں کے متعلق بھی خواص تحریر کئے گئے ہیں وہ اس طرح کے

مستوں کی تعداد کے برابر چھنے والے لے کر ان میں سے ہر ایک کو مستوں پر ملیں۔ پھر ان سب کو کپڑے کے ایک ٹکڑے میں باندھ لیں یہ عمل چاند کی پہلی تاریخ کو کریں پھر اس کپڑے کی پوٹلی کو دونوں پاؤں کے درمیان سے اپنی پیٹھ کی جانب شانوں کی طرف اُچھال دیں۔ جبینے کی آخری تاریخ تک متے ختم ہو چکے ہوں گے۔

ایضاً دیکھو:- دانہ ماش اتوار کی رات کو مستوں کی تعداد کے مطابق لیں۔ ایک ایک دانہ کو ہر منے پر ملیں۔ یہ عمل ہر صبح دشام کریں کسی سے گفتگو نہ کریں اور نہ کسی کے سلام کا جواب عمل کرتے وقت دیں۔ زمین دوز پاخانے کی جگہ یا کنویں میں ڈال دیں۔ جیسے جیسے دانے گلتے سرٹتے جائیں گے متے ختم ہوتے جائیں گے۔

دیگر:- اطباء کے بعض نسخوں میں یہ بیان کیا گیا ہے۔ جب مینڈک پانی سے نکلے اُسے پکڑ کر مستوں پر ملیں پھر اُسے ایک تھیلی میں بند کر کے وزنی پتھر کے نیچے رکھ دیں، تو متے ختم ہو جائیں گے۔

سُلعہ کا علاج :- سُلعہ بھی ایک قسم کا مٹا ہوتا ہے دراصل زائد گوشت جلد کے نیچے بڑھ جاتا ہے جس کو سُلعہ کہتے ہیں۔ ہم عام فہم زبان میں رسولی کہہ سکتے ہیں۔ یہ غدہ کی نشا حرکت بھی کرتا ہے۔ اس کی مقدار پھٹنے کے برابر سے لے کر خوبزورہ اور تر بوز کے برابر تک بھی ہو سکتی ہے۔ ایک حدیث میں منقول ہے کہ ایک دفعہ کسی شخص نے حضرت امام مہضر صاوق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے بدن میں رسولی پیدا ہو گئی ہے۔ حضرتؑ نے فرمایا تین دن روزہ رکھ اور جو تھے دن زوال کے قریب غسل کر اور جھگی میں چلا جا۔

پھت کے برابر اونچے مقام یعنی ٹیلہ پر چڑھ کر چار رکعت نماز نافلہ پڑھ اور قرآن کی جو کچھ

فرماتا ہے یا تمہیں یاد ہو پڑھو اور گریہ کر دے پاک پڑائے کپڑے کو بطریق پلاسٹک اور





مریض کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔ دُعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اَعُوْذُ بِعِزَّتِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْحَانِ اللّٰهِ وَ  
 سُلْطٰنِ اللّٰهِ وَكَتَفِ اللّٰهِ وَجُوْدِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحُزْنِ اللّٰهِ وَ  
 بَطْشِ اللّٰهِ وَبِهَآءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ بِاَللّٰہِ اَکْبَرُ اللّٰہُ  
 مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجْدُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ  
 اَیضاً دیکھو: برائے دفعیہ خنازیر۔ جو جن نوبل اور زخم کے لئے یہ کلام لکھیں  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا منبوت فی جسد من یموت اُخْرُجْ بِحَقِّ  
 الْحَقِّ الَّذِیْ لَا یمُوتُ ۵

اَیضاً: اس شکل کو لکھ کر خنازیر پر باندھیں دفع ہوگی عجز ہے: بجاء و ولوج  
 اَیضاً: اطباء نے اس کا تجربہ کیا ہے کہ سکھ کو کاسنی کے پانی میں کھل کریں جب  
 گاڑھا ہو جائے روغن گل اور روغن بادام ہموزن لے کر اس میں پہلا بجز سکھ کا مسح  
 ملا کر سرطان۔ منبیل گرم۔ غارش گرم۔ درم گرم پر ضمد کریں۔ بفضلہ ان سب بیماریوں کو  
 یہ ضمد دفع کر دے گا۔ اگر سکھ کو دھنیا یا بارتنگ کے پانی کے ساتھ حق کر کے استعمال  
 کریں تو یہی فائدہ کرے گا۔

سُرخ باد کا علاج:۔ یہ بھی درموں کے قسم کی ایک بیماری ہے۔ جتنی اورام کی  
 بیماریاں گرمی کے سبب سے ہوں اُن سب کے لئے اپنا لعاب دہن صبح کے وقت  
 درم پر ملا کرتے رہنے سے اُن کو آرام آجاتا ہے۔ لعاب دہن لگانے سے پہلے یہ کلام  
 پڑھ لینی چاہئے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الحاسر فوا والماسر فواقم

یا تِیَا بَحْرُمَہُ لَعَابِ مُصْطَفٰہُ  
 FREE AMLIYAAT BOOKS

ایضاً دیکھو۔ بادِ سرخ اساتشک کے لئے ذیل کی دوا پڑھ کر دم کریں شفا ہوگی  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ رَقْنٌ تَوَدُّ اِیْمَانًا، قُلْ هُوَ اللّٰهُ رَقْنٌ بِرُكُوْهٍ شَدِیْ (تیرا  
 پہاڑ پر جانا، آبِ وادِ خوش خشی (میں نے پانی دیا تو خوش رہا، بروائی درد خوش شود تو  
 (تو درد پر خوش ہوتا ہے حیف ہے) بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

دیکھو۔ مٹی کے پیالے میں یہ کلام لکھ کر پانی سے دھو کر پینے سے سرخ باد کو  
 آرام ہو جاتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَلِیْقًا مَّلیْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ  
 مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّلیْقًا

دیکھو۔ بادِ سرخ ۱۲ درام گرم کے لئے یہ نسخہ عرب ہے۔ چونکہ کوٹ چھان کر دھنیا  
 کے پتلے پانی میں گوندہ کر اتنی مقدار میں درم پر لگائیں کہ دھچٹ نہ جائے۔ دھونے پر  
 صاف ہو جائے تاکہ دوسرے پل لگانے میں دقت نہ ہو۔

دیکھو۔ کتابِ خزائن لاسرار میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول  
 ہے کہ سورۃ فاشیہ اکیس بار پڑھ کر بادِ سرخ کے لئے خصوصاً اور دیگر اورام کے لئے  
 عموماً دم کرنا نفع مند ثابت ہوتا ہے۔

معالجہ فالج۔ اس بیماری سے بدن کے عضو کا وہ حصہ جس پر فالج گرتا ہے سست  
 اور بے حس ہو جاتا ہے اور صاحبِ فالج کو محسوس ہوتا ہے کہ فالج زندہ حصہ اُس کے  
 بدن کا جزو نہیں رہا اس کا علاج یہ ہے کہ ذیل کی آیات لکھ کر مغلوج کو اپنے پاس  
 رکھنے کے لئے دیں اور اُن کو پڑھ کر مریض پر دم بھی کریں۔ دُہ آیات یہ ہیں: بِسْمِ اللّٰهِ  
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یٰمُحَمَّدُ اللّٰهُ مَا یَشَاءُ وَ یُخْبِتُ ۝ وَ عِنْدَکَ اُمُّ الْکِتَابِ  
 ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَا طِیْرُ السَّمٰوٰتِ وَ اَلْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا وَّ اُولٰٓئِ

أَجْنَحَةٌ مَشْيُ وَثَلَاثَ وَرَبَاعَ بِأَسْمِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (مرض اور اس کے باپ کا نام)  
 دیگا اور ایضاً۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ فالج۔ لقوہ۔  
 اور ام وغیرہ کے لئے یہ دعا لکھ کر مرض کو دیں کہ اپنے پاس رکھے تاکہ شفا یاب ہو۔ دعا یہ ہے  
 اَللّٰهُمَّ بِوَجْهِكَ الْعَظِيمِ وَبِعِزَّتِكَ الْبَتَّى لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِكَ الْبَتَّى لَا  
 يُمْتَنَعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ هَذَا الْوَجْعِ وَشَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا آخِذٌ  
 مِنْهُ اِذَا اَرْبَعًا هِيَ تَوَسَّلُ بِهَا يَوْمُ الْقِيَامَةِ کی یاؤں نے کے شانہ پر لکھیں۔ عام پانی بہتر ہے کہ بارش  
 کے پانی سے دھو کر صبح و شام وہ پانی مرض کو پلایا کریں۔ ان مضمون کی شفا یابی کے  
 لئے مفید ہے۔

لقوہ کا علاج۔ مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام  
 کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے پاؤں سے لے کر ہر تک اور ام نے گھیر رکھا ہے۔ فرمایا  
 کہ روغن زیتونی اور عنبر باہم ملا کر ناشتہ کے وقت سر میں چسائے۔ اور دوسری  
 روایت میں ہے کہ حضرت نے فرمایا سورۃ اِذَا نُنَزِّلَتْ کو کاغذ پر لکھ کر مرض کو دیں۔  
 تاکہ وہ اس کو متواتر دیکھتا رہے بفضلہ تعالیٰ شفا یاب ہوگا۔ اور ایک دوسرے نسخہ میں  
 یہ نظر سے گزرا کہ اس سورہ کو فولا دیلا کر وہ پر لکھیں۔ مرض اندھیرے کمرے میں بیٹھ کر مثل  
 آمینہ اُس فولا کی تختی کو دیکھتا رہے۔ اور یہ بھی روایت میں آیا ہے اگر اس سورہ کو تین با  
 کسی ظرف میں لکھ کر بمیاد دھو کر اس پانی کو پئے انشاء اللہ مرض لقوہ شفا یاب ہوگا۔

ایک دوسری روایت سے منقول ہے کہ صباح بن حارث نے حضرت امام مومن  
 کاظم علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ ایک شخص کو لقوہ ہو گیا ہے اور اس کی دونوں  
 آنکھوں کو ٹیڑھا کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ایک تولہ ساٹھ سے دس ماشہ وزن لے کر

شیشی میں ڈال کر اس کے منہ کو مضبوطی سے بند کر دیں اور اس کو گل مکت کر کے پانی میں ڈال دیں۔ موسم گرما میں ایک دن اور موسم سرما میں دو دن شیشی پانی میں پڑی رہے پھر شیشی کو پانی سے نکال کر اس سے لونگ نکال کر ان کو کوٹ لے پھر انہیں پانی میں گوندھ کر نشت کے بل لیٹ کر بدن کے مطلوبہ حصہ پر لپیٹ کر دے اور اس وقت تک اسی طرح لیٹا رہے جب تک لونگ والا خشک نہ ہو جائے۔ اس طریقہ پر عمل کرے۔  
یہ مرض انشاء اللہ دور ہو جائے گا۔

علاج جزرہ :- یہ بھی درم یا پھنسی کی قسم ہے۔ اس کے متعلق یہ خبر مشہور ہے کہ اگر اس مرض کا مریض اپنے کسی دوست کا نام زبان پر لائے یہ تکلیف دور ہو جاتی ہے۔  
چہرے پر جھائیوں اور داغوں کا علاج :- بحر المنافع میں مسطور ہے خرگوش کا تازہ گرم گرم خون گرم کھٹ پر ملیں۔ جھائیاں اور داغ دور ہو جاتے ہیں۔

دیگر ایضاً :- ذیل کا کلام لکھ کر پانی سے دھو کر اور اسی پانی کو چھائیوں پر ملیں  
چھائیاں دور ہو جائیں گی۔ مگر خیال رہے کہ یہ پانی زمین پر گرنے نہ پائے۔ وہ کلام یہ ہے :-  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اَوْحٰی اِلَیَّ اَنْتَ اَسْمِعْ لِقَوْمٍ مِّنَ النَّجِیْنِ  
فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝

علاج بالچیر یا بالوں کا گرنا :- بحر المنافع میں بیان کیا گیا ہے کہ ذیل کا کلام  
تل پر پڑھ کر ملیں یہ شکایت باقی نہیں رہے گی۔ کلام یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ  
الرَّحِیْمِ ۝ وَیُزِیْلُ الصَّوَاعِقَ فِیْصِیْبُ بِهَا مَنۢ یَّشَآءُ فَهَمَّ مُجَادِلُوْنَ  
فِی اللّٰهِ وَهُوَ شَدِیْدُ الْمَحَالِ ۝

دیگر :- اہل کتبہ ہیں اگر سارے پانی میں نمک ملا کر بال گرنے والے مقام پر

معلوم کالیپ کیا جائے بال دوبارہ اُگ آتے ہیں۔

دیگور۔ اگر ڈاڑھی میں سے بال گر گئے ہوں تو ذیل کے کلام کی تلاوت میں مداومت سے ڈاڑھی کے بال بدستور سابق ہو جاتے ہیں کلام یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ فَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاسْتَغْفِرُ الْاِلٰهَ الَّذِیْ تُوْبُ بِهٖ ۝ وَمَنْ یَّغْفِرِ اللّٰهُ فَاِنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ یَصِرْ فَاِیُّ مَا فَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝  
دیگور۔ اہلبا کا چھائیوں کو دُر کرنے کا یہ مجرب نسخہ ہے کہ انزروت (ایک روخت کا گوند ہے) کو پیس کر گانے کے پتے کے پانی میں حل کر کے چھائیوں پر ملنا انہیں صاف کرتا ہے۔

دیگور۔ یہ بھی تجربہ میں آچکا ہے: سوسن کی جڑ اور چڑیوں کی بیٹھ قسط تلخ کو سر میں کھل کر کے لگانے سے بھی مذکورہ بالا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ دوسرے دن گندم کو چھان کر پانی میں جوش دے کر اس سے مُنہ دھو لیں چھائیاں بالکل صاف ہو جائیں گی دیگر برائے داماء متعلب بالوں کا گرنا نہ کنڈش (ایک قسم کا گوند) شیطرج (جنگلی پودینہ) ہر ایک ایک جڑ۔ زرنج سُرخ دُر جڑ۔ تینوں اجزاء کو سفوف کر کے روغن زیتون میں حل کر کے لپ کریں۔ بے نظیر نسخہ ہے۔

جنوب برائے مار گزیدہ۔ حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے مروی ہے اگر کسی کو سانپ ڈس جائے یا پتھو ڈنگ مارے اور ایسا آدمی قریب المرگ ہو تو اس کے لئے ذیل کے نسخے سے گویاں تیار کر کے ایک گولی ہینک کے پانی کے ساتھ اُسے کھلائی جائے تو ایک گھنٹے میں اُسے شفا ہو جائے گی۔ طب رضویہ جو طب الائمہ کا جڑ ہے اُس میں آنحضرت کا فرمان ہے کہ لقوہ اور فالج کی تکلیف سے مکمل طور پر نجات حاصل

کرنے کے لئے اس کی ایک گولی مرزنجوش کے پانی میں حل کر کے ناک میں ٹپکانیں۔  
 اُچارے اور باؤ گولہ کے لئے اس کی گولی تھوٹے سے سر کر اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ  
 کھائے تو آرام ہو۔ اُن گولیوں کے اجزاء یہ ہیں۔

سنبل الطیب۔ عقرقرما۔ آقا قیا۔ خریق سفید۔ بذرا بنج۔ فلفل سفید۔ جملہ مساوی الوزن  
 اور فرعون ہر ایک جڑ سے دو گنی لے کر ان سب کو سفوف کر لیں اور ریشمی کپڑے میں چھان  
 لیں۔ پھر شہد کف گرفتہ کے ساتھ گوندہ کر نخودی گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت  
 استعمال کریں۔

دیگنو۔ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے کہ سردی معدہ اور بخیر  
 زیرہ پختہ کے پانی کے ساتھ ایک گولی کھائی جائے انشاء اللہ آرام ہوگا۔

دیگنو۔ سرخ شوجہ کے لئے جو ایک قسم کا درم ہوتا ہے اس کی ایک گولی زعفران  
 میں ملا کر پانی میں حل کر کے اُس درم کے گردیپ کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ اگر ملا کر  
 کے ملاوہ اس کی ایک گولی پانی کے ہمراہ کھالیں تو زیادہ جلدی آرام ہوگا۔

دیگنو۔ اسہال کے لئے ایک گولی مور کے پانی کے ساتھ کھانے سے اسہال بند  
 ہو جاتے ہیں۔

دیگنو۔ دائیں پہلو کے درد کے لئے ایک گولی زیرہ کے پختہ کے پانی کے ساتھ  
 کھانے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔

ایضاً۔ بائیں پہلو کے درد کے لئے ایک گولی ریشہ کزنس کے پختہ پانی کے ساتھ  
 کھانے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔

اس دوا کے خواص احادیث میں بے شمار ہیں مگر اس کتاب میں عدم گنجائش کے باعث

یہ چند خواص تجربہ رکھنے گئے ہیں۔

**پانچویں فصل :-** اس میں امراض و اغہائے بدن مجلیبہری، کوڑھ، منہ میں چھالے، چنبل، دھندلی، خارش اور انگلیوں کے جوڑوں میں درد اور ان کے علاج کا بیان ہے۔  
 حدیث معتبر سے منقول ہے کہ یونس بن عمار نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا مجھے برص کا مرض لاحق ہو گیا ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ رات کا ایک تہائی حصہ باقی ہو اٹھ کر وضو کر دو رکعت نماز شب لکھا آخری سجدہ میں یہ دعا پڑھو۔  
 يَا عَلِيُّ يَا عَفْلِيوُ يَا سَرْحَنُوْ يَا سَرْحِيْمُوْ يَا سَامِعُ الدَّعَوَاتِ يَا مُعْطِي الْخَيْرَاتِ  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا  
 اَنْتَ اَهْلُهُ وَاَصْرِفْ عَنِّيْ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَ  
 اَذْهَبْ عَنَّا الْوَجْعَ وَاورْأْسِ دُرْدَاكَ نَامُ لے، فَيَا نَدَّ قَدْ غَاظَنِيْ وَاحْزَنَنِيْ۔  
 نہایت تضرع اور عاجزی سے دعا مانگے۔ راوی کہتا ہے کہ ابھی میں کوہ نہ پہنچا تھا کہ  
 میرے بدن سے زائل ہو گئی۔

اور دوسری روایت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ اپنے  
 فرمایا کہ گلے کے گوشت کا شوربہ کھانے سے برص اور جذام زائل ہو جاتے ہیں۔  
 دیگر ایشیاء حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اپنے فرمایا  
 کہ سورہ انعام کو شہد سے کسی طرف میں لکھ کر اور پانی سے دھو کر پینے سے برص اور  
 جذام زائل ہو جاتے ہیں۔

ذیگور :- دوسری روایت میں سورہ نیس کو مذکورہ بالا طریقہ سے لکھ کر پانی سے

دھو کر اُسے پینے سے مذکورہ بالا فائدہ ہوتا ہے۔

FREE AMLIYAT BOOKS .pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>



دیگرو۔ ایک اور روایت میں وارد ہے کہ تربت قبر مقدسہ حضرت امام حسین علیہ السلام کا پانی سے پینا مفید ہے اور اس سے زیادہ بہتر کوئی علاج نہیں اور اس پانی برص اور جذام پر ملنا بھی مفید ہے۔

دیگرو۔ دوسری روایت میں ہے کہ آپ نے عمار سے فرمایا کہ مویز کو پانی میں بھگو رکھیں اور وہ پانی پینے سے مذکورہ بالا فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

دیگرو۔ کسی شخص نے آنحضرتؐ سے واغوں اور برص کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ حمام میں جا اور رونا کو نورہ کے ساتھ ملا کر برص پر لپ کر پھر برص کا نشان نہیں بدن پر نظر نہیں آئے گا۔ حشاشہ سرخ مہندی۔ نورہ۔ ہڑتال اور چونہ کا مرکب جو زیر ناف بالوں کو صاف کرتا ہے۔

دیگرو۔ بہق یعنی واغوں کا علاج۔ بحر المنافع میں بیان کیا گیا ہے کہ مٹی کو بہق (برص) پر لگانے سے یہ مرض زائل ہو جاتا ہے۔

دیگرو۔ چنبل کا علاج۔ بعض بہق کے علاج کی مانند کرتے ہیں۔ اور جب بکری کے گردہ کو قیمہ کر کے اُس کے کباب پکاتے ہیں اور پکانے کے وقت جو پانی اُس سے رستا ہے اُس پانی کو چنبل پر لگایا جائے تو یہ تکلیف زائل ہو جاتی ہے۔ اور اس عمل کو عمر یا میں شمار کیا گیا ہے۔

دیگرو۔ معالجہ جذام اور آلکھ (منہ کے اندر کے چھالے) مندرجہ ذیل آیات کو اُس پر پڑھیں اور کاغذ پر لکھ کر مریض کو دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے۔ وہ آیات یہ ہیں۔  
 بِسْمِ اللّٰهِ اَنْتَ حَمِیْنُ الرَّحْمٰنِ ۝ یَمْحُوْا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ یُثَبِّتْ وَ یُغْنِیْکَ عَنْ عِبَادَتِہٖ اَنْتَ الْکَلْبُ  
 بِعَمْدِ اللّٰہِ فَاَطِیْعُوْا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِکَۃَ مِنْ سُلٰوٰتِ

أَجْنَحَتِ مَشْفَى وَثُلَاثَ وَمُبَاغٍ بِاسْمِ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ دَرِیْضٍ اَوْرِیْضٍ كَے باپ کا نام لیں یا لکھیں۔

دیگور۔ حضرت امام محمد باقرؑ اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہم السلام سے منقول ہے کہ شلغم کا کھانا جذام کی رگ کو ناکارہ کرتا ہے خواہ شلغم کچا کھائیں یا پکا کر کھائیں۔  
دیگور۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر جمعہ کو مونچھوں کی کڑانا (کتر وانا) جذام سے امان میں رکھتا ہے۔

دیگور۔ ابلنے آکھ اور دوسرے زخموں کے لئے لکھا ہے کہ بال جلعے ہوئے دو حصہ پیاز کا چھلکا ایک حصہ تخم ریحاں یا حصہ اور کافور باہم سموف کر کے منہ کے چھالوں اور دوسرے زخموں پر چھڑکنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ یہ دوا بواسیر اور زواسیر (بگندہ ر کے لئے بھی ہی کام کرتی ہے۔

دیگور۔ ہڈی جھلی ہوئی یا گلی ہوئی ہڈی ناسوختہ بمصبر و دونوں ہونڈن لے کر سموف کریں اور زخموں اور آکھ پر چھڑکیں۔

دیگور۔ اسی طرح مناب کے خشک تہوں کے سموف کا چھڑکنا بھی یہی فائدہ کرتا ہے اور آکھ کے لئے بے نظیر ہے۔

دیگور۔ گاجر کے تہوں کو سموف کر کے پانی میں ملا کر اس کا ضماد کرنا بجا و فائدہ دیتا ہے۔

دیگور۔ پہاڑی بکری کا پیشاب جو پتھر کی زمین پر بچھو جالت میں دستیاب ہو جاتا ہے اسے سببجین میں حل کر کے جذام کے مریض کو چالیس دن تک پلانے سے آرام ہو جاتا ہے خواہ مریض کے اعضا کا گوشت گل کر گرنے کے قریب ہی کیوں نہ ہو گیا ہو۔

علاج چنبیل۔ خارشش۔ دھدری اور انگلیوں کے جوڑوں میں دردوں کا علاج :-

تو بیا :- ایک جلدی بیماری جسے ہماری زبان میں دھدری کہتے ہیں جلد کو کھردری بنا دیتی ہے اور وہاں کے بالوں کو بھی گرا دیتی ہے۔  
نقرس :- ایک جلدی بیماری جس سے اُس عضو پر جس پر اُس کا حملہ ہوتا ہے چھوٹے چھوٹے سوراخ سے ہو جاتے ہیں۔

دمل :- کابیان اور اُس کے لئے دُعا میں گزشتہ صفحات میں تحریر کی جا چکی ہیں۔  
سرطان :- اس کی بعض دوائیں اس سے پہلے لکھی جا چکی ہیں۔ اس کے متعلق مزید جو اطمینان بیان کیا ہے وہ یہ ہے کہ انجیر کا دودھ یا جو کا آٹا چنبیل حر۔ دھدری بچاؤ اور داغوں پر طلاء کرنا مفید بتایا ہے جس سے یہ تکلیفیں نازل ہو جاتی ہیں۔

دیگور :- اور اطمینان اسی طرح کہ اسے گوبر کے کپڑے کو پانی میں جتی کر کے متوں یا دھدری پر لگایا جائے تو اس کا درد نازل ہو جاتا ہے۔

دیگور :- کیترا سہاگہ گندھک کو سفوف کر کے سرکہ میں حل کر کے چنبیل۔ خارش داغوں بھلیبھری پر لپیٹ کرنے سے یہ امراض دور ہو جاتے ہیں۔  
دیگور :- مذکورہ بالا سفوف کو لعاب دہن میں ملا کر بال کوڑ پر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے اور اسے محتر بتایا ہے۔

دیگور :- منزجہ کڈو منزجہ ترور (ہندوانہ) کو لٹکی والی عورت کے دودھ میں کھل کر کے خارشش پر جو جوہ گرمی کے ہو ملا کر نا محتر بتایا گیا ہے۔

دیگور :- یہ دہلے بھی لکھا جا چکا ہے کہ مصتر کو کاسنی کے پانی یا دھندلکے پانی

یا بارتنگ کے پانی سے سخت کریں۔ بب گاڑھا ہو جائے تو ردغن بادام اور ردغن زنبق ہوزن کے ساتھ حل کر کے سرطان۔ چنبل گرم۔ خارش۔ اورام گرم پر عملو کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مجرب بیان کیا گیا ہے۔

دیگو:- اور اسی طرح خشخاش کا سفوف کر کے سرکہ میں حل کر کے نیز مصبر اور نشاستہ کو آب کاسنی میں حل کر کے اس کا لیپ کرنا بھی مفید ہے۔ خاص کر خارش کے لئے زیادہ مفید ہے جو گرمی کی وجہ سے پیدا ہو۔

دیگو:- سروالی (ایک نباتات ہے) بوٹی کے پتے گھوٹ کر خارش بدن پر لیپ کرنے سے خارش دور ہو جاتی ہے۔ مجرب بیان کیا گیا ہے۔

دیگو:- تنور کی ٹھیکری کو سرکہ میں سخت کر کے خارش۔ رسولی۔ چنبل اور نقرس پر لیپ کرنا مفید ثابت ہوتا ہے۔

دیگو:- سروالی کے پتے ماش کے ساتھ گھوٹ کر پانے زخموں۔ درد مفاصل۔ آگ سے جلنے کے زخم۔ اورام جو گرمی کے باعث ہوں، پر اس کا لیپ مجرب ہے نیز فلج کے لئے بھی اس کا لیپ مفید ہے۔

دیگو:- حضرت امام علی النقی علیہ السلام سے منقول ہے جو شخص کھجور کھائے گا، اس کے منہ سے بدبو دور ہو جائے گی۔

دیگو:- حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا انجیر کھانے سے مرض قویخ دفع ہو جاتا ہے اور اس بیماری کے لئے یہ بہت نفع مند ہے اور منہ کی بدبو اس کے کھانے سے دور ہوتی ہے۔ بدن کی ہڈیاں اس کے کھانے سے مضبوط ہوتی ہیں۔

فہن پر جہاں بال نہ اگتے ہوں انجیر کے کھانے سے وہاں بال اگتے ہیں۔ منہ کا

درد دور ہوتا ہے اور تمام درد دل کو زائل کرتا ہے۔

دیگو۔ جزو دوسرے میں ملا کر اس کے ٹکلی کرنے سے مُسکمی بدبو دور ہوتی ہے۔  
مسوڑے اور دانت مضبوط ہوتے ہیں اور مُنہ کے چھالوں کو تیر دوا دور کرتی ہے۔

دیگو۔ نفل کی بدبو کے لئے اطباء نے کہا ہے کہ پہلے اُسترے سے نفل میں بچھ لگائے جائیں اور دوائی مذکورہ بالا اُن کے اُپر ملیں تاکہ کسی قدر خون نکل آئے اس کے بعد درد نہیں رہے گا اور بدبو دور ہو جائے۔ اس جگہ کو صبح و شام اچھی طرح دھویا کریں۔  
دیگو۔ راس خشک محرق۔ زرارہ وند طویل محرق۔ زجاج فرعونی۔ زعفران ہم وزن مورد کے پانی میں پہلے دالے اجزا کو سفوف کر کے گوندھ کر قرص بنالیں۔ ان کے کھانے سے پیٹنے میں بدبو نہیں ہوگی۔

فردری نوٹ۔ باب تک جن اجزاء کے اردو یا ہندی نام طبی لغاتوں میں مل سکے اُن کا ترجمہ پیش کر دیا۔ اور جو کسی لغات میں نہ مل سکے اُن کے فارسی نام مجبوراً لکھ دیئے ہیں۔ مثلاً جن اجزاء کا اردو یا ہندی میں نام نہیں مل سکا وہ یہ ہیں: ”جرود، راس خشک، زجاج فرعونی، قارئین اپنی کوشش سے ان کا پتہ کر کے نسخے میں شامل کر سکتے ہیں۔  
دیگو۔ مردہ سنگ۔ تو تیا مغسول۔ سوسن کے پتوں کی راکھ۔ مصبر گل۔ سُرخ۔  
جملہ ہوزن کو سفوف کر کے عرق گلاب ملا کر اس کا لیپ پاؤں کی انگلیوں پر کریں اس سے بدبو دور ہو جائے گی۔ تازہ سوسن کے پتوں کو باندھنا بھی پاؤں کی بُوکو دور کرتا ہے۔

دیگو۔ نفل اور ران کی بُوکے لئے تاج۔ حنڈل۔ سنبل۔ الطیب۔ بالچھر۔ مشک۔ گل سُرخ۔ جملہ ہوزن۔ اگر ان میں سے ہر ایک کا وزن ۲ حصہ ہو تو کافی فوراً حصہ یعنی اگر

پہلی چیزیں ۲۔ ۲ ماشہ ہوں تو کافی فوراً ماشہ ہو۔ ان سب کو سفوف کر کے عرق گلاب

میں مل کر کے زیر بغل اور ران کی جُن پر لگایا کریں۔

دیگور۔ درموں کا علاج۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر بدن کے کسی حصے میں کسی قسم کا درد کیوں نہ ہو اور تمہیں خوف ہو کہ خطرناک ثابت ہو سکتا ہے تو اس پر وضو کر کے نماز پڑھنے سے پہلے سورۃ ہشر کی آخری آیات لَوْ اَنْزَلْنَا سے لے کر سورۃ مذکور کے آخری آیات تک پڑھ کر درم پر دم کریں درود فوراً ختم ہو جائے گا۔ خواص آیات قرآنی میں تحریر کیا گیا ہے کہ تین روز متواتر یہی آیات سات بار روزانہ مقام درود پر دم کرتے رہیں۔ اور تیسرے دن یہی آیات شیشے کے برتن میں زعفران کے لکھ کر بارش کے پانی سے انہیں دھو کر صاحب درود کو پلائیں بفضلہ درود زائل ہوگا۔

دیگور ایضاً۔ ذیل کے حروف کا غز پر لکھ کر درم پر باندھیں یا درم پر لکھیں ان حروف کے خواص یہ ہیں کہ درود بفضلہ ختم ہو جائے گا۔ وج اددت ہ ی ط ح۔

دیگور سب ایک دوسری روایت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر درم کے لئے سورہ ہشر کی آخری تین آیات پڑھیں اور ہر دفعہ آیات پڑھنے کے بعد لعاب دہن درم پر ڈالیں کم از کم تین دفعہ اور زیادہ سے زیادہ سات دفعہ پڑھ کر درم پر لعاب دہن ڈالیں درود کو آرام ہوگا۔

اس فصل میں اس سے پہلے درم۔ ذیل اور زخموں کے متعلق کئی ایک افسوں

درج کئے جا چکے ہیں۔

چھٹی فصل۔ یہ فصل دھوکھانسی اور قے کے بیان اور ان کے علاج پر مشتمل ہے۔

زکام :- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے زکام کے دفعیہ کے

لئے رُوئی کا پنبہ روغن بنفشہ میں تر کر کے سوتے وقت مقعد کے اندر رکھیں زکام دفعہ ہو جاتا ہے۔

دیگودہ۔ اور چند عدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ زکام کا علاج نہ کریں۔  
 دیگودہ۔ ایک دوسری روایت میں اپنے فرمایا  $\frac{1}{2}$  رقی کلونجی  $\frac{1}{2}$  رقی کنڈش  
 ایک نبات کی جڑ کو باریک سیس کر بطور سوار استعمال کرنے سے زکام ختم ہو جاتا ہے۔  
 دیگودہ۔ کلونجی کے دانے گرم کردہ پتھر پر ڈال کر اُس کا دھواں ناک میں لینا  
 زکام کو زائل کرتا ہے۔ اسے مجرب بیان کیا گیا ہے۔

دیگودہ۔ کلونجی نیم کو فنتہ پر چند قطرے پانی کے ڈال کر تھوڑا سا نمک اس پر چھڑک  
 نیم گرم سر پر باندھیں یا بنیہ کوٹے کلونجی کو بطریق مذکور سر پر باندھنا زکام کو نافع ہے۔  
 دیگودہ۔ اگر زکام دماغ میں بستہ ہو چکا ہے اور اُسے کھولنا چاہیں تو تھوڑا سا  
 زعفران اور کھانڈ انگاروں پر ڈال کر سر کو زانو میں جھکا کر اُس کا دھواں لینے سے زکام  
 کھل جاتا ہے۔

دیگودہ کا علاج۔ ایک روایت میں مذکور ہوا کہ مفضلؓ نے حضرت صلوق  
 علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میں سانس میں تنگی محسوس کرتا ہوں میں تھوڑی سی رازہ  
 بھی چل لوں تو میری سانس تنگ ہو جاتی ہے اور بیٹھ جاتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا اُونٹ  
 کا پیشاب پی لے تاکہ سکون حاصل ہو۔

دیگودہ ایضاً۔ اطباء کے تجربہ میں کھانسی کا علاج صحیح روایتوں سے منقول ہے  
 کہ ایک نے آنحضرتؐ کی خدمت میں کھانسی کے علاج کے متعلق پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ

انجمن رومی (ہینک کے درخت کا تخم) اور اس کے برابر کھانڈ لاکر سفوف کر کے ایک یا

یاد روز کھانے سے کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔ اس شخص کا بیان ہے کہ میں نے یہ دوائی ایک بار کھائی میری کھانسی ختم ہو گئی۔

دیگو:- ایک دوسری روایت میں امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ کسی شخص نے امام رضا علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں پرانی اور نئی کھانسی میں مبتلا ہوں کیا کروں۔ آپ نے فرمایا کہ نفل سفید، خرق سفید، سنبل الطیب (بالچھر)، الائچی ہر ایک ایک حصہ فریون ۶ حصہ۔ اسے خوب کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ کے ساتھ خوب بخودی بنالیں ہر قسم کی کھانسی کے لئے رات کو سوتے وقت ایک گولی بارش کے پانی نیم گرم کے ساتھ کھایا کریں۔

دیگو:- خزانہ اسرار میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سورہ زخرف لکھ کر بارش کے پانی سے اُٹھے دھو کر جس آدمی کو کھانسی ہو اُسے پلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ اُسے آرام ہوگا۔

دیگر:- تھے اور ڈکاروں کا علاج:- خواص القرآن میں مذکور ہے کہ اگر کسی کو تھ زیادہ آ رہی ہو یا اُسے قوی ہو تو ذیل کی آیت لکھ کر پانی سے دھو کر پانے سے شفا ہو جاتی ہے اور وہ آیت یہ ہے:- **يَسْمِعُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ وَ لَوْ نَشَاءُ لَمَكْنُفَاً عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مَضِيًّا ۝ وَ لَآ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَ مَنْ نَّعْمِرْ نَّكْبِسْهُ فِى الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝**

دیگو:- بحر المنافع میں بیان کیا گیا ہے کہ سورہ طارق لکھ کر یا کسی چیز پر پڑھ کر رخص کھالے تو اس کی تھ بند ہو جائے گی۔

ساتویں فصل:- اس میں ہاتھ پاؤں ہونٹ وغیرہ کے پھٹنے اور ان کے



علاج کا بیان ہے۔ لکھو کو پانی میں رگڑ کر اس کا لیپ ہاتھ اور پاؤں کے پھٹے نمٹے مقامات پر کیا جائے مجرب ہے۔

دیگڑ: ٹھیکری مصیبت سیاہ ہم وزن سفوف کر کے تیل میں ملا کر شقاق پر لیپ کیا جائے اور آگ پر انہیں سینکا جائے۔

دیگڑ: کتیرا سفوف پانی میں ملا کر نوٹوں کے شقاق پر لیپ کیا جائے۔

دیگڑ: پاؤں کی ایڑیوں یا تلووں کے پھوٹنے کی جگہ پر پونے دو تولہ مردہ منگ سفوف کے ساڑھے سات تولہ زیتون کے تیل میں ملا کر آگ پر لیٹی سی بنالیں پھر پاؤں کو کچھ دیر گرم پانی میں رکھیں تاکہ نرم ہو جائیں۔ تو پاؤں پانی سے نکال لیں اور تھوڑا سا محلول مذکورہ بالا ایڑیوں اور تلووں کے شگافوں میں گرائیں۔

دیگڑ: بکری کی چربی بھی پگھلا کر اسی طرح شگافوں میں ڈالنے سے درست ہو جاتے ہیں۔

دیگڑ: بازوؤں کو سفوف کر کے بکری کی بگھلی ہوئی چربی میں ملا کر پاؤں کے شگافوں میں ٹپکائیں۔

دیگڑ: برائے نزلہ: اس عمل کا بار بار تجربہ کیا جا چکا ہے کہ ایک ایسا ناگہاں جو کسی نابالغ لڑکی کے ہاتھوں کا کا تاہوا ہو۔ اور ایک بار سورۃ قہد پڑھ کر ناگہاں میں گرہ لگا کر اس پر دم کریں۔ اسی طرح سات بار پڑھ کر سات گرہ ناگہاں میں لگا کر اس پر دم کریں۔ اور وہ ناگہاں صاحب نزلہ کو دین کے وہ اپنے پاس رکھے۔ اشد کی مہربانی سے نزلہ دفع ہو جائے گا۔ گرہ لگاتے وقت کہے کہ میں نے فلاں بن فلاں کا یعنی مریض اور اس کے باپ کا نام لے کر

نزلہ باندھ لیا اور اس کے بعد یہ آیت بھی ہر بار پڑھتا ہے۔ وَفُتْ ذُلُّ مِنَ الْقُرْآنِ

FREE AMILYAT BOOKS...pdf

مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

دیگور۔ دوسرے نسخے میں یہ تحریر ہے کہ آیات ذیل پڑھ کر ایک گروہ حاکم میں لگائیں اور گروہ پر دم کریں۔ اس طرح سات بار پڑھ کر سات گروہ لگا کر ان پر دم کریں اور عمل ختم کر کے عالم صاحب نزلہ کو دیں کہ اُسے اپنی درمیانی انگلی اور انگوٹھے میں باندھ کر انشاء اللہ نزلہ دفع ہو جائے گا۔ آرام ہو جانے کے بعد حاکم کو پانی میں ڈال دے۔  
 وَبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ کَلِّیْعَصَّ فِیْکُمْ رَجْمَہٗ رَبِّکَ عَبْدُ  
 مَرْکَبِہٖ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ نِدًا خَفِیًّا قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ اَعْطَمٌ مِّنِّیْ وَاسْتَعْلَزَ  
 الرَّاسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَکُنْ بِدُعَاۤیْکَ رَبِّ شَقِیًّا فَمَنْ کَانَ مَرِیضًا اَوْ بِہٖ  
 اَذٰی مِّنْ مَّرَاسِہٖ فَعِیْدَیْہٖ مِنْ حِیَامٍ اَوْ صَدَقَہٗ اَوْ نُسْکٍ وَنَزَلَ مِنْ  
 الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝

دیگور۔ نزلہ۔ لئے ذیل کی شکل کو رو قبیلہ ہو کر لکھیں اور میم کی آنکھ میں میخ گاڑیں۔ اگر نزلہ پھر بھی زائل نہ ہو تو قاف کی آنکھ میں میخ ٹھونکیں۔ اگر پھر بھی نہ ہٹے تو ط کی آنکھ میں۔ پھر عین کی آنکھ میں میخ گاڑیں۔ انشاء اللہ آخری میخ گاڑنے میں نزلہ انشاء اللہ بالکل زائل ہو جائے گا۔ وہ شکل یہ ہے۔ مقطع۔

دیگور۔ بحر المنافع میں مذکور ہے تمام قسم کے نزولوں اور ریحوں کے لئے جو آدمی کے اعضا میں کہیں بھی ہو اُسے چاہئے مرغی کے پوٹے کا سنگدانہ اپنے پاس رکھے بدن میں جہاں بھی ریح وغیرہ کا کوئی بھی ناسد مادہ ہو گا انشاء اللہ اُسے باہر نکال دے گا۔  
 دیگور۔ ہر قسم کی ریح۔ نزلہ۔ دانٹوں کا درد جس کسی بھی آدمی کو ہو تو ذیل کے دو کلمے

لکھے پھر ایک چھوٹی کیل کاغذ میں دیوار پر رکھ کر پہلے حرف کے درمیان ٹھونکے۔ اور

اگر درد وغیرہ دور نہ ہو تو دوسرے میں پھر تیسرے حرف میں حتیٰ کہ آخر حرف میں درد دور نہ ہونے کی صورت میں کیل ٹھونکتا جائے انشاء اللہ آخری کیل ٹھونکنے تک درد بالکل دور ہو جائے گا۔ حروف یہ ہیں :- لطف فف تذن نب۔

بدن پر چوٹ اور کوٹے جانے کا علاج :- یہ عمل تجربہ میں آچکا ہے کہ سون کو بچ شاخ اور پتوں کے درد والی جگہ پر باندھیں۔

دیگوا ایضاً :- بحر المنافع میں تحریر ہے کہ اگر کسی کو کوئی زخم اور چوٹ کسی بھر یا اینٹ لگنے سے پہنچے تو ہر مل اور بلدی اور بلدیہ کے پھلکے کو پانی میں رگوڑ کر اس میں تیل ڈال کر آگ پر گرم کر کے نیم گرم درد کے موقع پر لپیپ کریں درد یا زخم درست ہو جائے گا۔ دیگوا :- اگر کسی کو گھوٹے یا اور کسی جانور کے کات مارنے سے چوٹ آئی ہو اور اس کے درد نے اُس کو بے قرار کر رکھا ہو تو کپڑے کو پانی میں تر کر کے درد والی جگہ پر باندھیں اور آفتاب کی ٹوٹی سے متواتر پانی گراتے جائیں انشاء اللہ درد دفع ہو جائے گا۔

آٹھویں فصل :- اس میں نئے خیالات - دوسرا - آرزوئوں کے پیدا ہونے اور اُن کے ازالہ کا بیان ہے۔

خواص قرآنی میں مذکور ہے کہ اگر کسی شخص میں خیالات فاسدہ اور اس کے متعلق تشویش پیدا ہو جائے اور وہ اس پر غالب ہو جائیں تو ذیل کی آیات اُس پر پڑھی جائیں یہ خیالات زائل ہو جائیں گے۔ یا کسی پر جن یا پری سے اُسے کوئی تکلیف پہنچی ہو کسی نیلے کپڑے کے ٹکڑے پر یا پوست آہو پر لکھ کر اُس کے باندھیں تاکہ اُس کی یہ تکلیف دور ہو جائے۔ آیات یہ ہیں :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا ذَا

قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

حِجَابًا مَسْتُورًا ۖ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّحْجَةً ۚ أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي  
 آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِذَا ذُكِّرْتُمْ سَمِعْتُمْ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ ۚ وَلَوْ أَنَّا  
 أَذْبَا بَرَهُمْ نُفُوْرًا ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ  
 عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

دیگر:- ایک دوسری حدیث میں وارد ہوا ہے۔ ایک شخص نے آنحضرت سے  
 عرض کیا کہ میں اپنے سینہ کو بہت سی آرزوں اور وسوسوں سے آزاد کرنا چاہتا ہوں  
 یہ کس طرح کروں؟ آنحضرت نے فرمایا کہ اپنے ہاتھ کو سینہ پر کھینچ اور یہ دعا پڑھ:-  
 بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۚ اللّٰهُمَّ امْحُ عَنِّي مَا أَبْجَدُهُ  
 ہر ہاتھ اپنے شکم پر دل اور تین دفعہ یہ دعا پڑھ۔ اُس شخص نے اس طرح کیا اور اُس نے  
 کلیف سے نجات پائی۔

دیگر بدن میں کسی رگ کا اپنی جگہ سے ڈھلک جانا۔ مکارم الاخلاق میں بیان  
 کیا گیا ہے کہ جب کسی آدمی کی کوئی رگ اپنی جگہ سے ڈھلک جائے تو ایک آدمی ذیل کی  
 آیت پڑھے اور دوسرا آدمی اُس جگہ کو انگلیوں میں پکڑ کر اس طرح مروڑے کہ جگہ مذکور  
 سے رگ کے ہٹنے کی آواز سنائی دے صاحبِ درد کے لئے یہ عمل نافع ہے گا۔  
 آیت یہ ہے:- اَوَلَمْ يَرِ الْيَدَيْنِ كَفَرًا وَاِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا  
 رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۚ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ  
 دیگر ایضاً:- بدن کے کسی حصہ پر چوڑ کا لگنا اور چتر ہونا۔ تجربہ میں یہ بات

آتی ہے سوسن کی شاخ اور تھول کو آگ پر گرم کر کے درد والی جگہ پر باندھیں۔

دیگر :- بحر المنافع میں مذکور ہے اگر کسی شخص کو پتھر، اینٹ یا لکڑی سے کوئی چوٹ آئی ہو اور وہ جگہ بچھٹ جائے تو ہر مل اور ہلدی اہلیلہ کے پانی سے رگڑ کر اس میں تیل ڈالے اور آگ پر گرم کر کے درد کے مقام پر لپٹ لگائے درد ختم ہو جائے گا۔ یہ پہلے لکھا جا چکا ہے۔  
دیگر ایضاً :- اگر کسی کو گھوڑے یا کسی جانور کی دوتی لگی ہو تو چوٹ کے مقام پر کپڑا تر کر کے باندھے۔ یہ پہلے لکھا جا چکا ہے۔

**نویں فصل** دبا اور طاعون کے لئے یہ دوا پڑھے دفع ہوں گے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَفٰی الْوَلَدِ یَا کَاشِفَ الْبَلَاءِ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ اَلَا مَآنُ اَلَا مَآنُ مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَاءِ عَنِ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی وَحَقِّ عَلٰی الْمُرْتَضٰی وَحَقِّ فَاطِمَةَ الزَّهْرٰءِ وَحَقِّ الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰی وَحَقِّ الْحُسَیْنِ الشَّهِیدِ بِكَوْبَلَاءِ اَلَا مَآنُ اَلَا مَآنُ مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَاءِ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ اِحْفَظْنَا مِنْ کُلِّ شِدَّةٍ وَخِیْنَةٍ وَشَرِّ فِتْنَةٍ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَاءِ بِفَضْلِکَ وَجُودِکَ وَکَرَمِکَ یَا اَمْرَ حَمِّ الرَّاحِمِیْنَ ۝

**دسویں فصل** :- اس میں پیشاب کی زیادتی یا بستر پر پیشاب کرنا یا مسلسل البول جریان منی و منی اور اس کے دفع کرنے کا بیان ہے۔

عبداللہ ابن عباس سے منقول ہے کہ جس شخص کو پیشاب زیادہ آئے تو صبح سویرے ناشتے کے وقت مذکورہ بالا کلام سات بار پڑھے۔

دیگر ایضاً :- ایک دوسری حدیث میں منقول ہے کہ کسی شخص نے حضرت امام

محمد باقر علیہ السلام سے عرض کیا کہ اس کا پیشاب بند نہیں ہوتا۔ اور ہر وقت قطر قطرہ ہو کر



فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر۔- معجون ماسک البول پریشاب کو روکنے والا، جو تقطیر البول اور سسل البول کو نافع ہے اس کو بنا کر استعمال کریں۔ بلوط مقشر، بازو، کنوچہ، تخم سداب، ہر ایک ۳ ماشہ۔ کندر (ایک قسم کی گوند ہے)۔ مسبب الاس (تخم مورد) جابجھل، بسات لونگ، ہڑر، ہر ایک۔ ایک سا مشہر، ناگر مو تھا، کھونجی ہر ایک ۹ ماشہ، انجیر خشک ایک تولہ تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں غلوط کر کے معجون بنالیں۔ ایک تولہ سے ایک تولہ آٹھ ماشہ تک۔ روزانہ کھایا کریں۔

دیگر:- بحر المنافع میں مذکور ہے قشر بیضہ کاکشتہ کھانے سے تقطیر البول کو فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر:- خواص قرآن میں مسطور ہے کہ ذیل کی آیت لکھ کر اور پانی سے دھو کر وہ پانی پینے سے مذکورہ بالا تکلیف کو آرام ہوتا ہے۔ اور ایک دوسرے کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر کمر میں باندھ دیں تقطیر البول کو آرام ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے:-  
 اللَّهُ حَقُّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ حَيْثُ خَلَقَهُ وَالسَّمُوتُ مَطْوِيَاتٌ  
 بِرَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

گیارہویں فصل:- اس میں بے خوابی، غلبہ خواب، استلام کے دفع کرنے کے علاج اور مطالب خواب کلیان ہے۔

خواص القرآن میں مذکور ہے جو شخص سونے سے پہلے اس آیت کو پڑھ لے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ معین وقت پر نیند سے بیدار ہو جائے تو ایسا ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ یہ ہے:- قُلْ اِنَّهُ اَنۡشَأَ يَشْرُقُ مَعُكُمۡ يَوْمَئِذٍ اِلَّا اَنۡتُمۡ اِلَٰهٌ كُفَرٌ







۵۴۵ ۱۱۱۱ ۵۵ ما ۱۱۱ ۵ ۱۱ م ۷۱ لما طو ۱۱۱ -

دیکھو آیت ۱۔ یہ بات تجربہ میں آپکی ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی حاجت و پیش  
ہو اور اُس کے لئے پریشان ہو کہ یا تو اس کی حاجت برائے یا اس کے متعلق کوئی اطلاع  
ملے کہ اس کی حاجت پوری ہوتی ہے یا نہیں تو اسے چاہئے کہ سورۃ اذا نزلت  
سات مرتبہ پڑھے پھر یوں کہے :- يَا مَلَكُوتُ رَبِّي بِحَقِّ هَذِهِ السُّورَةِ وَمَنْ  
اَنْزَلَهَا وَبِحَقِّ مَنْ اَنْزَلَتْ عَلَيْهِ وَبِحَقِّ اسْمِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ  
وَآيَاتِهِ الشَّامَاتِ كُلِّهَا اَلَا مَا اخْبَرْتُمُْوْنِي بِخَبْرِكُنَا وَكَذَا  
اپنی حاجت اور ہم کا نام لے، بہر صورت اُسے خواب میں دکھادیا جائے گا جو  
وہ طلب کرتا ہے۔

دیکھو۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ جو حاجت یا ہم وہ رکھتا ہے وہ روا  
ہوگی یا نہیں ہوگی تو وہ اپنے دائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیوں کے ناخنوں پر ذیل  
کے طریقے سے حروف لکھ لے یعنی انگوٹھے کے ناخن پر ہو اور شہادت کی  
انگلی کے ناخن پر ہو درمیانی انگلی کے ناخن پر بیسوہو اور اس کے ساتھ  
والی انگلی کے ناخن پر قواہن اور سب سے چھوٹی انگلی کے ناخن پر افتاکرین  
لکھ کر سوجائے۔ اگر خواب کی حالت میں کوئی میٹھی چیز دیکھے تو اس سے یہ نتیجہ اخذ  
کرے کہ اس کی حاجت برائے گی۔ اور اگر ترش چیز کو خواب میں دیکھے تو اس کی  
امید بر نہیں آئے گی۔

برائے دفع احتلام۔ اگر کسی شخص کو یہ خوف رہتا ہو کہ وہ نیند کی حالت میں  
مختلم نہ ہو جائے اس لئے اُسے چاہئے کہ جب وہ رات کو سونے لگے تو یہ دعا پڑھے

اِحْلَام سے امان میں رہے گا۔ دُعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِحْلَامِ  
وَمِنْ سُوْرِ الْاِحْلَامِ وَمِنْ اَنْ یَّتَلَّعَبَ بَیَّ الشَّیْطَانُ فِیْ الْیَقْظَةِ وَ  
الْمَنَامِ ۝

دیگر: سورۃ الطارق کے خواص میں مذکور ہے کہ سوتے وقت اس کو  
پڑھ لے محکم نہیں ہوگا۔

## دوسرا باب

اس میں شریعتیات کے دفعیہ کے عمل و بیج کئے گئے ہیں

اور اس میں چند تفصیلیں ہیں:

پہلی فصل: ہر ملا کے دفعیہ کے لئے حروف اور حركات میں واقع ہوتی ہیں اس  
مرتب کو جو اسم اللہ کے اعداد کے موافق ہیں، عدد کی ترتیب اس طریقہ پر جو اس فن کے  
علوم کے جاننے والوں نے بتائے ہیں اور نقوشان کے گرد کھینچے ہیں وہ خواہ پوشیدہ  
ہیں یا ظاہر ہیں وہ اسم اللہ کے پاک ناموں سے متعلق ہیں۔ اور جو اس باب میں ظاہر  
کئے گئے ہیں وہ اس طرح ہیں کہ اسم اللہ کے انیس حروف ہیں زبانہ دونوں کے برابر  
جو شخص ان پر عامل ہو جائے تو امان میں رہے گا۔ ان شروں کے نتائج جو کہ بہت  
قوی ہیں ان انیس حروف کے ثمرہ ہیں اور انہی کے توسط سے نجات حاصل کی جاسکتی  
ہے۔ حواس خمسہ کی ظاہری قوتوں سے مراد ہے: (۱) باصرہ (دیکھنے کی قوت) (۲)

سامعہ (سننے کی قوت) (۳) ذائقہ (چکھنے کی قوت) (۴) شامہ (سُونگھنے کی قوت)

۵۔ لامسہ (چھونے کی قوت) یہ پانچ ظاہری حواس ہیں۔ اور باطنی یا پوشیدہ حواس یہ ہیں: ۱۔ حس مشترک ۲۔ غیظہ ۳۔ متوہمہ ۴۔ حافظہ ۵۔ خیال۔ اس طرح پانچ حواس باطنی پورے ہو گئے۔ اس کے ساتھ قوت شہویرہ غصیبیہ اور سات دوسری قوتیں جو کہ طبعیہ ہیں علاوہ ازیں غازیہ۔ نامیہ۔ مولاد۔ محرکہ۔ بدرکہ۔ عاقلہ اور علمییہ کی قوتیں ہیں اور کہا گیا ہے کہ اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے صرف انیس زبانیں کو مقرر رکھا۔ اور اس کم و بیش تعداد نہیں کی۔ ہر خزانہ قوت کی طوالت اس بنیاد پر قائم ہے کہ یہ تمام قوتیں شروں کا منبع اور اُن کے ظاہر ہونے کا وسیلہ ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ۔ یہ اشارہ ان قوتوں کے نتائج کی طرف ہے۔ اسی طرح دن اور رات کے ۱۲ گھنٹے بنتے ہیں۔ پانچ گھنٹے پانچ نمازوں کے لئے نکال لئے جائیں تو باقی ۱۹ گھنٹے بچتے ہیں تو ان کی مطابقت بسم اللہ کے اعداد سے ہو گئی۔ جن میں شہرہ۔ آفات اور بلیات کا درود ان ہی ۱۹ ساعتوں میں ہوتا ہے۔ بسم اللہ کے نقش سے ہی امان اور نجات حاصل ہو سکتی ہے۔ چونکہ ان کے حروف کی تعداد ان ساعتوں کے مساوی ہے لہذا عامل کے لئے یہی اشارہ کافی ہے۔ اور اس مربع کے خواص بہت بیان کئے گئے ہیں لہذا اسنے پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔ اور مربع کے نقوش نیچے درج کئے جاتے ہیں:-

بسم اللہ	۱۵۳	۱۲۲	۳۱۵۸	۳۱۲۲	بسم اللہ
۱۹۹	۹۹۱	۲۷۵۱	۴	۱۹۹	
۳۰۱	۰۱۹	۰۹۵۵	۳۰	۳۰۱	
۱۹۱	۲۵۹	۲۹۲	۹۹	۱۹۱	
۱۹۹	۱۹۲	۱۹۱	۲۰	۱۹۹	

بِسْمِ اللّٰهِ	۱۵۳	۱۲۲	۳۱۵۸	۳۱۲۲	بِسْمِ اللّٰهِ
۱۹۹	۹۹۱	۲۷۵۱	۴	۱۹۹	
۳۰۱	۰۱۹	۰۹۵۵	۳۰	۳۰۱	
۱۹۱	۲۵۹	۲۹۲	۹۹	۱۹۱	
۱۹۹	۱۹۲	۱۹۱	۲۰	۱۹۹	

منہ کے درودوں کا علاج :- منہ کے چھالوں - منہ کا پکنا - درد - زکام اور گلے کی تکلیفوں کے متعلق -

کسی شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں منہ میں درد کے متعلق عرض کیا۔ آپ نے فرمایا کہ ہاتھ کو منہ پر رکھ اور یہ پڑھ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ دَاعٍ وَّاعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَهَا شَیْءٌ ثُمَّ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْمُبَارَکِ الَّذِیْ مَنْ اَسْئَلُکَ بِہِ اَعْطِیْتَهُ وَمَنْ دَعَاکَ بِہِ اجِیْبَتْهُ اَسْئَلُکَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاهْلِ بَیْتِہِ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِمَّا اَجِدُ فِیْ فَمِیْ وَفِیْ رَاسِیْ وَفِیْ سَمِیْعِیْ وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ مِیْطِنِیْ وَفِیْ یَدِیْ وَفِیْ رِجْلِیْ وَفِیْ جَمِیعِ جَوَارِحِیْ -

دیگر - بحوالہ نسخ میں بیان کیا گیا ہے کہ منہ کے درد کے لئے سورہ طہ تاقولہ عَلَى الْعَرْشِ اَسْتَوِیْ ہ لکھ کر تعویذ بنا کر مرض کے گلے میں لٹکائیں۔

دیگر - منہ کے پکنے اور جوش کی تکلیف جب کسی بچے یا بڑے کو ہو جائے تو ذیل کے کلمات کو تین دن ناشتہ کے وقت اس طرح پڑھیں کہ صاحب تکلیف کے منہ میں روئی کا پنہ پہلے رکھو اگر پھر پڑھیں۔ جب دُعا ختم ہو جائے تو رہنبد منہ سے نکال کر زمین پر رکھ دیں۔ پھر دوسرا پنہ منہ میں رکھو اگر ذیل کے کلمات پڑھیں۔ کلام ختم ہونے کے بعد پنہ نکلوادیں۔ پھر تیسری بار پڑھیں اور پنہ بعد ختم کلام منہ سے نکلوادیں۔ اور پہلے اور دوسرے دن کے پنہ پانی میں ڈال دیں اور تیسرے دن کے پنہ آگ میں جلا دیں۔ وہ کلمات یہ ہیں: یَا لَعُوْثَا یَا مَلْثُوْثَا اَذْبَشْ وَاِیْشَا بَاہِرْ اَسْ بِنْدَہِ



دیگرو۔ اٹکھ اور بدن کے ہر حصے کے زخم کے واسطے۔ زخم کے برابر روئی کا  
 پنہ لے کر زخم کے اوپر رکھیں اور تین مرتبہ ذیل کی دھاپڑھیں اور ہر مرتبہ پنہ تبدیل کرتے  
 جائیں۔ اور یہ تینوں پنہ پانی میں ڈال دیں۔ دوسرے دن بھی تین بار یہی دھاپڑھیں  
 اور اس دن بھی تینوں پنہ پانی میں ڈال دیں۔ اور تیسرے روز بھی یکے بعد دیگرے  
 تین پنہ رکھ کر تین بار ذیل کی دھاپڑھیں اور تیسرے دن کے پنہ آگ میں جلادیں  
 انشاء اللہ تکلیف دفع ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ میں روتا ہوں اُس خدا  
 کے لئے جس کی توریت دنیا پر مبنی ہے اور اس کی زبور کو ہیتا اور ایک لاکھ چوبیس  
 ہزار پینچ سو دن کے نام پر اداں جن کا آدمؑ اور آخر محمدؐ مصطفیٰ صلوات اللہ علیہم ہیں اے  
 خدا تو کبھی بخیر ہے کہ بدن کو بڑی کوشش سے کھایا اور اس کی ہڈیوں کو جلایا آقا  
 الزّاقی وَاللّٰہُ الشّٰفِیْ مَخْرُجْ اے ملعون ایک ہے یا دو ہو اگر تم نہ ہو اگر تم مادہ ہو  
 تو میں چاہتا ہوں کہ اس پنہ سے چمٹ پا لہذا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلَیْ وَاٰلِہٖ  
 السَّلَامِ ۶ دیگرو طلبانے کہا ہے کہ شگافتہ ہونٹوں کو کثیر اور بہیدانہ کا عاب لگا۔ اور  
 انڈے کے نعل کے اندر کا پردہ اُس کے اوپر رکھیں نافع ہوگا۔ اس طرح نرٹ کے  
 اندر اس کی گانٹھ کے نزدیک جو کپاس کی مانند مادہ ہوتا ہے اُسے طحّہ کر کے لب  
 کے شکاف پر رکھیں فائدہ مند ہے۔

تا لو کا درو۔ بحر المنافع میں بیان کیا گیا ہے کہ ذیل کی آیات لکھ کر اُسے پانی سے  
 دھو کر اُس پانی سے گھیاں کی جائیں سَقَالَ مَنْ یُّحْیِی الْعِظَامَ وَہُوَ مَرْمِیْمٌ ۷  
 لے کر تا وَہُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ۸ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الْاَیْلِ وَالشَّہَارِ وَہُوَ  
 السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۹ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَعْرَضٍ ۱۰ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۱۱ مَا تِیْ اِنِّیْ نَذَرٌ

لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُعَرَّضًا فَقَبَّلْهُ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
 دیگر۔ اطبانے بیان کیا ہے تربوز کے پانی آلو بخارا کے پتوں اور جڑ کو کوٹ کر  
 اُس کے پانی میں ملا کر اُس کا غرغره کرنے سے تالو کے درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ دماغ  
 کے نزلات کو دفع کرتا ہے۔ مسوڑھوں کے درم کو دُور کرتا ہے اور دانتوں کو اور جڑ کو  
 مضبوط کرتا ہے۔ مجرب بیان کیا گیا ہے۔

دیگر۔ انجیر کا کھانا مُنہ کے درد کے لئے فائدہ مند ہے۔ اور گلنار اور سرکے  
 غرغره کرنا مسوڑھوں کو صحیح اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور مُنہ کے چھالوں کے لئے  
 نافع ہے۔

دیگر۔ توت سیاہ کی دُر خشک مُنہ کے آنے اور دانتوں کے لئے مفید ہے  
 پھٹکڑی شفاف اور توتیا بھی اسی مقصد کے لئے مفید ہیں۔

دیگر۔ چھالیہ کا سفوف بھی دانتوں کے درد اور اُن کی مضبوطی کے لئے نافع ہے  
 دیگر۔ مسوڑھوں کی مضبوطی کے لئے کری کی جڑ کی خاک مُنہ پکنے کے لئے غرغره  
 کرنے یا اوپر چھارٹنے نیز مسوڑھوں اور حلق کے درم کے لئے بھی نافع ہے۔

دیگر۔ مُنہ پکنے کے پہلے دنوں میں توت سیاہ کی مانند ایک درخت کے  
 پتوں کا پانی نکال کر اُس سے غرغره کرنا نیز اُس میں بارنگ کا پانی، بھیدانہ کا لعاب  
 سرکہ اور اس میں مسوڑھ خجانی اور انگور کی تازہ شاخوں کا جو شانہ بنا کر اُس کا غرغره  
 کرنا بے حد مفید ہے۔

دیگر۔ مُنہ کے چھالوں کے لئے برنج اسف بوٹی جس کو ہندی میں گندنا رکھتے

ہیں کے پتوں زیرتوں کے پتے۔ نامیراں۔ پوست انار۔ مانو۔ جملہ ہونٹ لے کر ان کا



جو شانہ بنائیں اور اس سے غرغرو کرنے سے یہ تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ نیز عناب کے پتوں کے سفوف کا ذرور یعنی چھڑکنا بھی بہت فائدہ کرتا ہے۔

گلے کے درد کا علاج۔ اگر گلے یا گردن میں درد ہو تو بحر المنافع میں جو ذیل کی دُعا درج کی گئی ہے اس کو لکھ کر مریض اپنے پاس رکھے۔ یہ سورۃ بنی اسرائیل کے شروع کی ایک آیت اور سورۃ الرحمن میں ہے اور وہ دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ یٰلَا اَمِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلٰی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی الَّذِیْ بَاۡرَکْنَا حَوْلَہٗ اِنۡرِیۡہٗ مِنْ اٰیَاتِنَا اِنَّہٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَلَّمَ الْقُرْآنَ

دیگر۔ گلے کے درد، سانس کی نالی اور تالو کے سُن ہو جانے کے لئے ذیل کا کلام لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ فَلَکُوۡلَا اِذَاۤ اَهْلَقْتَ الْخَلْقُوۡمَ وَاَنْتُمْ حٰیثُیۡنِیۡذِ تَنْظُرُوۡنَ ۚ هِیَ اللّٰهُ الشَّافِیۡ۔

دیگر ایضاً: گھلی بوجن اور اُس کے درد کے لئے اُس پر یہ پڑھیں۔ اَلَمْ تَرَاۡنَا اَرْسَلْنَا الشَّیَاطِیۡنَ عَلَی الْکَافِرِیۡنَ تَوۡشٰوۡهُمْ اَمَّاۤ اَنْہَاۤ

دیگر۔ اگر چونک گلے میں چٹی ہوئی ہو تو ذیل کا کلام روٹی پانی یا روٹی پر دم کے پتیں یا کھائیں چونک بفضلہ تعالیٰ باہر آجائے گی۔ کلام یہ ہے۔ فَتَحَاۡقَتُحَاۡنُصُوۡاۡنُصُوۡاۡ ذَاۡلِجَلَالِ وَاِذَا کُرِیۡمُہٗ اِیۡہٗ جَوۡنَکَ فَلَیۡلَیۡ اَدۡمٰی رَاسُ کَاۡنَامَ لَے کر کے گلے بلے باہر آ۔ یٰۤاُدُّرۡہُ رَیۡحَتِی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

دیگر۔ ابلانے چونک نکالتے کے لئے یہ عمل مجرب بیان کیا ہے کہ پانی گرم کر کے اُس میں نمک ٹال کر اُسے پیں جس سے تپے ہو جائے تو چونک باہر نکل آتی ہے۔

دیگر۔ دھینکے پانی سے غرغره کرنے سے جونک حلق کو چھوڑ کر باہر آجاتی ہے  
 دیگر۔ اگر جونک کسی کے دماغ سے چمٹ گئی ہو تو قبا کو کی نسوار سونگھنے سے  
 چھینکیں آنے پر جونک ناک کے راستے سے نکل پڑتی ہے۔

دانتوں کے درد کا علاج۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے  
 کہ دانتوں کے درد والی جگہ کو ہاتھ سے مل اور یہ پڑھ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الشّٰفِی اللّٰهُ وَکَلَّا  
 حَوْلَی وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

دیگر۔ کسی شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا  
 کہ مجھے دانتوں میں ایسا درد اٹھتا ہے کہ میری کئی کئی راتیں اس تکلیف سے جاگ گیا  
 کرکنتی ہیں آپ نے فرمایا کہ جب درد کا اثر ظاہر ہو تو اس درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر  
 ایک بار سورۃ الحمد اور ایک بار سورۃ توحید پڑھ کر ذیل کی آیت کو پڑھ۔ وَتَوَرَّی الْجِبَالُ  
 تَحْسَبُهَا جَامِدًا وَهِيَ غَیْمٌ مِّنَ السَّحَابِ صَنَعَ اللّٰهُ الَّذِیْ اَنْتَقَنَ کُلَّ  
 شَیْءٍ رَّأٰتُهُ یَخْصِیْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝

دیگر۔ حضرت امام موہبی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ دانتوں کے درد  
 کے لئے ناگرم تھکا کا سفوف کر کے درد کے مقام پر مل۔ اور سرکہ جو شراب کے عمل سے  
 حاصل ہوتا ہے اس کو دانتوں کی جڑوں پر ملنے سے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔

دیگر۔ بچوں کے دانت آسانی سے نکلیں۔ اس کے لئے دوسرے کا مغز منہ  
 میں اور سوزنوں پر پیچے کے ملیں دانت جلدی نکل آئیں گے اور اسے درد بھی نہیں  
 ہوگا۔ یہ عجربات ہے۔

دیگر۔ دانتوں کو کٹانے کا علاج۔ نمونہ ہے سوتے وقت دانتوں کو کٹانے

ہیں اور ان سے آواز پیدا ہوتی ہے اس کے دفیہ کے لئے ذیل کا نقش لکھ کر بطور تعویذ بچے کے گلے میں لٹکائیں وہ نقش یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ مَعْمَنَ کَیْجِ هِمِیْجِ اِدَمَ دَمَ ن۔

دیگر۔ اطباء نے اس کا علاج کوئی نہیں لکھا ہے البتہ شارح نے عورتوں سے کہا ہے کہ اگر بچوں میں یہ علوت دیکھیں تو دانتوں کو روغن گل زنبق سے چرب کریں اور انہیں گلقد کا بکثرت استعمال کرائیں۔ اور اس کے ساتھ بادیان و شتی اور خرما ٹنگو کا شیر و گلقد کے ساتھ ملا کر بچے کو کھلائیں۔ نیز بچے کا تنقیہ بھی حب یا راج اور قونا با کرانا بھی مفید ہے۔ اور یہ علاج جو پوشیدہ رازوں میں سے ہے بتایا ہے بچوں کے دانت لٹکانے کے لئے مرغ کے پوٹے کا سنگدانہ کپڑے میں سی کر ایسے بچے کے گلے میں لٹکائیں۔

دیگر دانتوں کے کیرے کا علاج :- یاد دانتوں کے بن سے خون آنے چنانچہ موی کہ جبریل دانتوں کے لئے جو کرم خوردہ ہوں یہ عمل لائے جو اس طرح ہے کہ دو یا کرم خوردہ دانت پر لکڑی یا لوسہ کی تار لکھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں اَنْجَبْ كُلُّ اَنْجَبْ دُوْدَةٌ تَكُوْنُ فِی الْغَمِّ تَاْكُلُ الْعَظْمَ وَتَدُوْسُ الْعُجْمَ اَنَا الرَّاقِیُّ وَ اللّٰهُ الشّافِی الْكَافِی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ اِذْ قَسَلْتُمْ نَفْسًا فَاذْرَا اَنْتُمْ فِیْهَا وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُخَيِّ اللّٰهُ الْمَوْتٰی وَ یُؤَيِّكُمْ اٰیٰتِهِمْ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

ایضاً دیگر :- دوسری صورت یہ ہے کہ ایک میخ لیں اور سونہ محمد اور

موقوفین ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھیں اور کہیں مَنْ خُی الْعِظَامَ وَ هِیَ سَرْمِیْمٌ

اور زمین یا دیوار میں گاڑ دیں۔ آرام ہو جائے گا۔

دیگر :- ایک نمٹے لے کر جو تازہ ہو اور پوری طرح زرد ہو چکا ہو اُس پر اچھی طرح مٹی لپیپ دیں اور سر کی طرف سے سُورخ کر دیں۔ کسی چاقو یا پھری سے اُس کے سر کو تراش لیں مگر سُورخ کی سطح کے برابر نہ ہو جائے پھر تند سرکہ جو شراب کے عمل سے نکالا گیا ہو اُس سُورخ میں ڈالیں اور اُسے آگ میں رکھ دیں اُس میں بہت جوش آنے لگا اس کے بعد اُسے آگ سے نکال لیں جس وقت ضرورت پڑے ایک ناخن کے برابر اُس کا ٹکڑا لے کر واتوں پر اور مُنہ میں ملیں اور اس کے بعد سرکہ سے غرغہ کریں۔ اگر یہ چاہیں کہ جو نمٹہ کے اندر ہے اُسے نکال کر دوسری خالی بوتل میں ڈال رکھیں جتنا اُس سے پانی نکالا جائے اتنا سرکہ اور اُس میں ڈال دیں۔ اور وہ جس قدر پڑنا ہو تا جلتے گا اُس کا اثر زیادہ ہوتا جائے گا۔

دیگر برائے لکنت زبان :- زبان میں فصاحت اور روانی پیدا کرنے کے یہ آیات ایسے بچے کے لئے لکھیں جو بول نہ سکتا ہو۔ وہ بچے کے گلے میں بطور تعویذ لٹکا دے بولنا شروع کر دے گا۔ وہ آیات یہ ہیں :- مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ اِقْرَا بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اِقْرَا وَرَبُّكَ الْاَكْبَرُ اَلَمْ يَعْلَم بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ لَا تَسْكُمُونَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا اَنْطَقْنَا وَاَللهُ الَّذِي اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَفَعَلْنَا هَاسِلًا مَّا

دیگر :- خزان الاسرار میں مذکور ہے اگر بچہ دیر سے باتیں کرنے لگے یا بات کرنے میں اُس کی زبان اٹکنے لگے تو سورۃ بنی اسرائیل مشک و زعفران سے لکھ کر اور دھو کر

سے بلائیں اللہ کے کرم سے اُس کی زبان کھل جائے گی۔

FREE AML.pdf  
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

دیگور۔ زبان میں تندی کے لئے خزان الاسرار میں مذکور ہے کہ جو شخص یا عورت زبان دراز اور تند گو ہو تو ذیل کی آیت لکھ کر جس کسی ایسے تند خو کے باندھیں گے خاموش ہو جائے گا اور اس کی زبان درازی ختم ہو جائے گی۔ وہ آیت مبارکہ یہ ہے۔ لَا يَجِبُ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا

دیگور۔ اگر کوئی عورت زبان دراز ہو بلکہ بد زبان ہو تو اس کے پیر من سے کپڑے کا ٹکڑا جمعہ کے دن کاٹ کر اُس پر آیت بالا لکھ کر اُس کے گھر میں دفن کر دیں اس کی زبان کوتاہ ہوگی

دیگور۔ اور اسی طرح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص سورہ زخرف لکھ کر اور بارش کے پانی سے دھو کر جس زبان دراز عورت کو پلانے کا دُخوش گفتار ہو جائے گی۔

تفسیر بند کرنے کا علاج۔ اس کے لئے منقول ہے جس شخص کی تکبیر جاری ہو اُس کی پیشانی پر یا آخر ضو یا بلعجی سے یہ آیت آخر تک لکھیں۔

دیگور۔ کتاب مکارم الاخلاق میں لکھا ہے کہ اُس تکبیر کے خون سے یا زعفران سے آیت مذکورہ بالا پیشانی پر لکھیں۔ اور چونکہ خون سے آیت کا کام لکھنا جائز نہیں ہے اس لئے زعفران سے لکھیں۔

دیگور۔ اس طرح لکھا ہے تکبیر کے مریض کے ناک پر یہ کلام لکھیں خون بند ہو جائے گا۔ يَا مَنْ حَمَلَ الْفَيْلَ مِنْ بَيْتِكَ الْحَرَامِ اَنْتَ دَمُ دُخُونِ اَهْلَا

بن فلال کو مریض اور اُس کے باپ کا نام۔

ہر قسم کے خون کے اجرا کو بند کرنا خواہ وہ تکبیر کا ہو یا نہ ہو: ذیل کا لکھو

کہ مرض پر دم کریں انشاء اللہ خون بند ہو جائے گا وہ کلام یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَا قَطَعْتُمْ مِیْنَۃً اَوْ تَرَکْتُمْ وَّهَا قَائِمَةً عَلٰی اَصْوِلِہَا فَاِنَّ اللّٰہَ وَلِیُّ الْجَزَیِّ الْفٰسِقِیْنَ ۝

دیگر۔ کتاب نیر نجات میں مرقوم ہے کہ نکسیر کا خون بند کرنے کے لئے ذیل کا نسخہ لکھ کر مرض کے ہاتھ میں۔ طب طب طب طب طب طب طب طب دیگر ایضاً۔ کپڑے کی تہی بنا کر سفیدی انڈا اور چونا ڈھلا ہوا کولہا کراس میں تہی تھڑ کرناک کے اندر دلبنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

دیگر۔ بحر المنافع میں مذکور ہے کہ اگر نکسیر کسی بھی طریقے بند نہ ہوتی ہو تو خالی کدو مرض کی قفا پر لگائیں جس طرح سینگی لگائی جاتی ہے، خون بند ہو جائے گا۔

دیگر۔ گلہ کے گور کی تھالی یعنی اُپلا خشک جلا کر اس کی راکھ ناک میں منگھائیں دیگر۔ مگر کڑی کا جالا تازہ زخم پر جو بدن کے ظاہر حصے پر ہو باندھ دیں تو بغیر درم کے خون بند ہو جائے گا۔

ہاتھوں کے درد کے لئے مسر اللسانف میں مذکور ہے کہ درد بازو کے لئے یہ آیت آخر تک لکھیں جو اوپر مذکور ہوئی اور درد والے بازو پر باندھ دیں۔ وہ آیت یہ ہے۔

يَاۤاَرْضُ اِنۡلِقِیْ تَاۤاخرَ اَمۡرِیْ ہِے سَتَشۡدُ عَصۡدُکِ بِاٰخِیۡنِکَ وَ تَجۡحَلُ تَکۡمًا سُلۡطٰنًا ۝

دائیں بازو کے درد کے لئے۔ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُبٰیِعُوۡنَکَ اِنۡمَآ یُبٰیِعُوۡنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ قَوٰی اَیۡدِیۡہُمۡ فَمَنۡ تَکۡتٰ فَاِنۡمَآ یُتَکۡتٰ عَلٰی نَفۡسِہِ

وَمَنۡ اُوۡتِیۡ بِمَا عٰہَدَ عَلَیۡہِ اللّٰہُ فَسَیُؤۡتِیۡہِ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ۝ یہ آیت

لکھ کر بطور تعویذ وائیں بازو پر باندھیں۔

دیگر بائیں بازو کے درد کے لئے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ سَعَاةٍ اَلْحَشِیْثُ الْعَظِیْمُ (سورۃ واقعہ) لکھ کر صاحبِ دے کے بائیں بازو پر باندھیں۔

دیگر بائیں کہنی کے درد کے لئے۔ وَمَا لَنَا اَنْ لَا نَتَوَكَّلَ عَلَی اللّٰهِ وَكَذٰلِكَ هَدٰی نَاسُ بُلْدَانَا وَتَنْتَضِرُونَ عَلَی مَا اَفْزٰیْتُمْ وَاَوَدَّ عَلَی اللّٰهِ فَلَیْسَ تَوَكَّلِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

دیگر سینے اور پستان کے درد اور زیادتی و درد کے لئے۔ خواص آیت قرآنی کے حوالہ سے سینے کے درد کے لئے ایک پانی سے بھرے ہوئے پیالہ پر ذیل کا کلام پڑھیں اور یہ پانی مریض یا مریضہ کو پلائیں اور اس پانی میں سے کچھ لے کر سینہ پر ملے۔ اِنَّ اللّٰهَ شَافِیْ ہُوْی۔ وہ کلام یہ ہے۔ مَا بَیْتُ اَشْرَحَ لٰی صَدْرِیْ وَتَسْوَدَ لٰی اَمْرِیْ وَاحْتَلَّ عُقْدَۃٌ مِّنْ لِّسَانِیْ یَقْفُھُ وَاَقْوٰی ۝

دیگر۔ موی ہے کہ کسی شخص نے ائمہ علیہم السلام میں سے کسی ایک امام سے اس تکلیف کی شکایت کی۔ انہوں نے فرمایا کہ قرآن سے شفا طلب کریں کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے فِیْہِ شِفَاؤُ لِّلنَّاسِ فِیْہِ شِفَاؤُ لِّمَا فِی الصُّدْرِ وَاَمْرَہُ یعنی قرآن میں شفا ہے وہ کچھ جو سینوں میں ہے۔

دیگر۔ مکارم الاخلاق میں مذکور ہے کہ دردِ سینہ کے لئے سورۃ بقرہ کی آیت وَ اِذْ قُلْتُمْ لَیْ کَرْتُمْ عَلٰی نَفْسِکُمْ تَکْ پڑھ کر سینہ پر دم کریں۔ فائدہ ہوگا۔

دیگر۔ بحر المنافع میں ہے سینہ اور دل کے درد کے لئے سورۃ الکہف کی تفسیر کو پڑھ کر

درد کے مقام پر دم کریں درد زائل ہوگا۔

دیگر ذیل کی آیتوں کو لکھ کر انہیں پانی سے دھو کر مرض پئے اور لکھ کر بطور تعویذ سینہ پر لٹکائے شفا ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے۔ وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَكَأَيِّزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا وَفِيهِ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ

دیگر پستان کے درد کے لئے ذیل کا نقش لکھ کر گلے میں اس طرح لٹکائے کہ وہ پستان تک پہنچے۔ وہ نقش یہ ہے: فَوْس طغشش درسد و سراطہ مہ مہ کاتن و ذللتھا الھو فیمھا سکوئھو و منہایا ککوئ فلانہ بنت فلانہ و عورت اور اس کی ماں کا نام و جع التبینکن و نسقین کومنا فی بطونھا من یئین قوئ و دیم کبئنا عا یصا سائعا لئشا ربین

دیگر۔ دم۔ درد پستان۔ دودھ کا زیادہ ہونا۔ باقلا ۳ تولہ ۹ ماشہ تخم نمکی جنگلی ایک تولہ ۱۰ ماشہ۔ دونوں کو سفوف کر کے ریحان کے پتوں کے پانی میں حل کر کے پستان پر ضماد کریں تکلیف دور ہو جائے گی۔

دیگر ایضاً۔ باقلا کا آٹا سکجین میں ملا کر پستان پر ضماد کریں اس کے دم اور درد کے لئے مفید ہے۔

دیگر دودھ کھندہ جانا یا جم جانا: اس کی یہ علامتیں ہوں گی، پستان میں سُرخی، درد، سختی یا درد ہوگا اس کے لئے خرفہ کو مرقی گلاب اور سرکہ میں گوندہ کر پستان پر رکھیں اگر ان میں حرارت بہت زیادہ ہو تو باقلا۔ جو۔ اور ماش کا آٹا دھینا خرفہ کے پانی



اور سفیدی بیضہ مُرغ میں مل کر کے پستان پر طلا کریں۔

دیگہو :- درم پستان اور انجماد دودھ کے لئے مسور کے آٹے کو کریر کے پانی میں مل کر کے پستان پر ضماد کریں۔ فائدہ ہوگا۔

قل کی حدت اور درد کا علاج :- کتاب مکارم الاخلاق میں مذکور ہے دل کے درد کے لئے ذیل کی آیت مع معوذتین مریض پر پڑھیں اور اسے کسی ظرف میں لکھ کر اسے پانی سے دھو کر وہ پانی مریض کو پلائیں۔ وہ آیت یہ ہے :- **فَاِذَا احْمَرَّتِ الْقُرْاٰتُ فَاسْتَعِذْ بِاٰلِہٖ مِنْ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ**۔

دیگہو :- ذیل کی آیات کو صاحب درد پر پڑھیں اور ان کو لکھ کر اور دھو کر وہ پانی بھی مریض کو پلائیں۔ اور کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ مریض کی گردن میں لٹکائیں۔ وہ آیات یہ ہیں **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**، **مَرْبِّاَکَ لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا** سے **حُسْنَ مَّآبٍ** تک (از سورۃ آل عمران) اور اس کے ساتھ یہ آیت بھی پڑھیں اور لکھ کر اور دھو کر پلائیں اور لکھ کر گلے میں لٹکائیں۔ وہ آیت یہ ہے :- **وَلَئِنْ اَلْجَبِیْتَنَا مِنْ ہٰذِہٖ لَنُکُوْنَنَّ مِنَ الشَّاخِرِیْنَ**۔

دیگر :- دردِ معدہ اور اس کے ضعف، یلغم، صفرا، سودا، اور رطوبت :-  
نشکی مزاج کا علاج :- خزانۃ الاسرار میں بیان کیا گیا ہے کہ گھجور یا کسی اور چیز پر آیت مبارکہ **مَرْبِّاَکَ لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا** سے **اَلْوَهَّابِ** تک (سورۃ آل عمران) پڑھ کر ایسے مریض کو کھائیں جو دردِ معدہ میں مبتلا ہو، مفصلہ اسے شفا ہوگی۔

منستر :- معدہ کے بوجھ کے لئے ہاتھ کو پیٹ پر ملیں اور منتر ذیل تین دفعہ پڑھیں :-

اے محبوب ہے۔ وہ منتر ہے :- **اَجْرِیْ خَیْرَیْ اَجْرِیْ خَیْرَیْ** ہر تہ کرک پوچھ پائند :-

دیگر ایشیاء نفع شکم اور معدہ کے لئے یہ منتر پڑھیں :- اجر جری اجر تجری  
ترجہ تجری ترخ کسرجہ ریند سہی ۔

دیگر :- در انظیم میں مذکور ہے جو آدمی اہم نور کو بصورت مقطع ن و سہ پانچ  
دفعہ لکھ کر ایسے آدمی کو دے جو خفقان کے درد میں مبتلا ہو اس کو وہ اپنے پاس رکھے۔ تو  
اس مرض سے نجات حاصل ہوگی۔ اور اگر اس تحریر کو درد والے مقام پر رکھے تو درد  
دور ہوگا اور اس کی تکلیف کو سکون ہوگا۔

دیگر ضعف معدہ کا علاج :- کتاب در کمون میں مذکور ہے اگر سات دفعہ حرف ت  
کو اٹھا اس وقت جبکہ چاند کی آخری تاریخیں ہوں کچھوے کی پشت کی ہڈی پر لکھے اور  
اور صاحب ضعف معدہ اُسے دیکھتا رہے انشاء اللہ اس تکلیف سے وہ شفا یاب ہوگا۔  
معکوس یعنی اٹا ت یوں لکھے :-

دیگر :- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ معدہ اور ضعف معدہ  
کا مرض ہزارہ جو ایک قسم کی گھاس کرنس کی مانند جسے نیو بر کہتے ہیں (یہ کسی لغات میں نہیں  
ملا) سر و پانی کے ساتھ گھوٹ کر پئے اُسے ضعف معدہ سے نجات حاصل ہوگی۔

دیگر :- کرم (کیڑوں) معدہ کا علاج :- حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
سے منقول ہے کہ جس شخص کو یہ تکلیف ہو وہ سات دن کے کھجور عجمہ (مدینہ منورہ کی ایک  
اعلیٰ قسم کی کھجور ہے) وہ معدہ کے کیڑوں کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ اور حضرت امام رضا علیہ  
السلام سے منقول ہے سرکہ جو شراب بنایا گیا ہو اُس کے پینے سے معدہ کے کرم مر جاتے  
ہیں۔ اور اطباء نے ہاشمہ تخم امرد کھانے سے کرم معدہ کے مرنے کے متعلق بتایا ہے۔

if نیز تخم مورد کا ضماد بھی معدہ کے کرموں کو مار دیتا ہے اور اس طرح آلو بخارہ کے پتوں کو کھجور

میں گھوٹ کر اس کا ضماد بھی معدے کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔

پیٹ کے درد کا علاج :- آیت الکرسی کو کسی ظرف میں زعفران اور مشک سے لکھ کر اور اُسے پانی سے دھو کر وہ پانی پلنے سے ایک گھنٹے کے اندر آرام ہو جاتا ہے۔  
دیگو :- اگر یہ آیتیں شتر مرتبہ پیٹ کو ہاتھ سے مل کر پڑھی جائیں تو خدا کے فضل سے پیٹ کے درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ وہ آیتیں یہ ہیں : مَا سَكُنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَلَكَ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَالَّذِي تَرْجَعُونَ ۝

دیگر پیٹ کی گرد گڑھاہٹ :- ناف کے درد اور نفخ کے لئے بحر المنافع والے نے لکھا ہے تین گڑ کے ٹکڑوں پر ذیل کی آیت ہر ایک ٹکڑے پر علیحدہ علیحدہ ایک ایک بار پڑھیں اور ہر روز ایک ایک ٹکڑہ مرض کو کھلاتے رہیں۔ پھر اور تین ٹکڑوں پر اس طرح پڑھ کر کھلائیں۔ جب پھر دن ان کو کھاتے گزر جائیں تو ساتویں دن کوئی کڑوی چیز مرض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ صحت یاب ہو گا۔ اور وہ آیت یہ ہے : يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا

بَنُونَ مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝

دیگر بلغم اور صفرا، سودا اور رطوبت کا علاج :- خزانۃ الاسرار والے نے لکھا ہے کہ جب بدن میں بلغم پیدا ہو جائے اور وہ مرض چاہے کہ یہ دُور ہو جائے تو سورہ قدر کو کل دفعین پر پڑھ کر اس میں تھوڑا سا صحت کے دھبہ کا اضافہ کر لیں اور بدن پر اس کی مالش کریں اس تکلیف کے لئے یہ بے حد مفید ہے۔

دیگر برساتے ازالہ بلغم اور معدے سے دُور سی رطوبت کے لئے کہا گیا ہے کہ

فَرِيضٌ مِّنْهُ بَارِكُ فِي رِجْلَيْهِ إِذَا مَشَىٰ يَفِئْتُهُ مَنَاسِكُ الْأَرْضِ يَخْلُفُهُ يَوْمَئِذٍ فَارَقٌ مِّنْ رَبِّهِ يُرِثُ الْبَقَرَةَ وَالْحَبْلَ ذَنَبًا وَيُفِئْتُهُ



بلغم کو جذب کرتا ہے، معدہ کی رطوبت کو تحلیل کرتا ہے، خلق سے یسار اخلاط کو خارج کرتا ہے۔

درِ پشت اور درِ دم کو دفع کرنے کا علاج :- خواص قرآنی میں مذکور ہے کہ جو شخص سورۃ انبیاء سے یہاں سے اَلَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰی اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْنَهَا وَهُمْ فِیْهَا اَسْتَهْتٰ اَنْفُسُهُمْ خَالِدُوْنَ ۝ لَا یُخْرٰهُمْ الْفَرْعُ الْاَکْبَرُ وَتَتَلَقٰهُمْ الْمَلَائِکَةُ هٰذَا یَوْمُکُمْ الَّذِیْ کُنْتُمْ تُوعَدُوْنَ ۝ تک کسی پاک برتن میں لکھ کر اُس کو تئیں کے پانی سے جہاں دھوپ نہ پڑتی ہو دھو کر وہ پانی گھونٹ گھونٹ مرض کو پلائیں اور جس وقت درد شدت اختیار کرے تو یہ پانی پشت پر چھڑکیں۔ اگر اس طرح عمل کیا جائے تو انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی۔ اگر پانی کی بجائے اُس برتن کو جس میں آیت مذکورہ بالا لکھی گئی روغن بابونہ سے اُس تحریر کو صاف کیا جائے اور اسی روغن کی پشت پر مالش کی جائے تو درد انشاء اللہ زائل ہو جائے گا۔

دیگر :- ایک حدیث میں آیا ہے کہ ایک دفعہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اُن کے فرزند اسماعیل نے اپنی پشت اور پیٹ میں درد ہونے کی شکایت کی آپ نے فرمایا پشت کے بل لیٹ کر ذیل کی دعا اُس پر پڑھو وہ دعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ وَبِصَنِیعِ اللّٰهِ الَّذِیْ اَتَقْنٰ کُلَّ شَیْءٍ اِلَآہَ خَیْرِ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝ اَسْکُنْ اَیَّهَا الرَّیْحُ بِاَمَلِہِ الَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی الْبَلِیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَیْضًا بِرَآئِے دُرِّکُمْ :- ذیل کی کلام لکھ کر دیں کہ وہ اُس کو اپنے پاس رکھے

تاکہ شفا یاب ہو۔ لَا تَخَافْ دَمْرًا وَلَا تَحْشٰی فَاَتَّبِعْهُمْ فَرَعُوْنَ بِحُجُوْہِ فَقَسِیْمُ

مِنَ الْيَتِيمَ مَا غَشِيَهُمْ وَأَصْلَ فِرْعَوْنَ كَوْمَهُ وَمَا هَذِي وَصَلَهُ اللَّهُ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ۝

دیگر کمر کے درمیان درد کا علاج :- ذیل کی آیات لکھ کر مریض کمر میں باندھے۔  
يَا حَيُّ خُذْ اِنْكِتَابَ بِرْهَوَيْهِ وَاتَيْنَاكَ الْحُكْمَ صَبِيئًا وَحَنَانًا مِنْ لَدُنَّا  
وَسِرْ حَوَیْهِ وَكَانَ تَقِيًّا ۝

دیگر ایضاً۔ درد پشت، درد تنگی پیشاب و منی، نعوظ کی قوت اور کلاں  
تناسل اور اُن کا علاج :- مملکہ ہندوستان کی تحریک کے مطابق سپاہی ۲ تولہ  
۹ ماشہ کو نیم کوب کر کے ایک پاک برتن میں ڈال کر اس میں دارچینی ۲ تولہ ۶ ماشہ نیم کو فستق  
ملا دیں اور اس میں چار یا پانچ زردی انڈیا بھی ڈال کر کڑا ہی آگ پر رکھ دیں جب سبجوں  
کی صورت اختیار کرنے لگے تو ایک تولہ دو ماشہ مغز پستہ اور ایک تولہ دو ماشہ مصری  
پسی ہوئی اُس پر چھرک دیں جب سب چیزیں بھی طرح مل جائیں آگ سے اُتار لیں  
سرد ہونے پر ایک سی دن میں اُسے تناول کریں۔ مجرب ہے۔

دیگر درد ناف اور اُس کا علاج :- روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص نے  
حضرت امیر المومنین کی خدمت میں پیٹ کی درد کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ گرم پانی پی  
اور یہ دعا پڑھ۔ يَا اَعْلٰهُ يَا اَعْلٰهُ يَا اَمْرَ حَمْنٍ يَا رَبَّ الْاَمْرِ يَا بَیَّ وَیَا اِلٰهَ الْاِلٰهَةِ  
يَا مَالِكَ الْمُلُوكِ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ اِسْغِفْنِي بِشِفَاكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ  
سُقْمٍ فَاَتِي عَبْدُكَ اَتَقَلَّبُ فِي قَبْضَتِكَ .

دیگر درد دل اور اُس کا علاج :- درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر چند بار پڑھیں :-

FREE AMLIYAT BOOKS - یامیر علی ہوشیار، تیش یا عنیر دہلوی۔

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

اَيْضًا۔ وارد ہوا ہے کہ سورۃ رحمن کو لکھ کر پانی سے دھو کر اُس پانی کا  
مریض کو پلانا باعثِ شفا ہوتا ہے۔

دیگر اَيْضًا۔ سورۃ الف نشرح کا دل پر پڑھنا شفا دیتا ہے۔

دیگر اَيْضًا۔ پھر وارد ہوا کہ ذیل کا کلام لکھ کر اور پانی سے دھو کر وہ پانی مریض  
کو پلانا درد سے نجات دیتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَلَیْنِ الْجَیْسَتَنَا  
مِنْ هٰذَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ ۝ سِیْهُزَمُ الْجَمْعُ وَیُوْكَلُوْنَ  
الدُّبُرُ بِلِلسَاۃٍ مَّوْعِدُھُمْ اَذْھٰی ۝ وَامْرَاۃٌ اَللّٰھُ یَمْسِكُ الشَّمُوْتِ  
وَالْاَمْرَضُ اَنْ تَزُوْكَ ۝ وَلَیْنِ مَّرَاتَاۤیْنِ اَمْسَكْھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ بَعْدِ ۝  
اِنَّہٗ كَانَ عَفُوًّا حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۝

دیگر برائے دردِ ناف :- مری ہے کہ ایک شخص حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام  
کی خدمت میں حاضر ہوا اور ناف کے درد کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ درد کے مقام پر  
اتھ رکھ کر ذیل کا کلام تین بار پڑھ۔ اِنَّہٗ نَکْتَابٌ مُّبِیْنٌ لَا یَاْتِیْہِ الْبَاطِلُ مِنْ  
بَیْنِ یَدَیْہِ وَلَا مِنْ خَلْفِہٖ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ ۝

دیگر اَيْضًا :- برائے دردِ ناف بحر المنافع میں مذکور ہے ذیل کا کلام درد پر  
پڑھیں اور اس کو لکھ کر بطور تعویذ ناف پر باندھیں :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
اَلْدِّیُّ خَلْقَیْ فِیْہِ یَهْدِیْنَ ۝ سَیْلُہٗ سَیْلُہٗ ۝

دیگر دردِ کلی کا علاج :- حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے  
کہ ذیل کی آیات کو زعفران سے لکھ کر زمر کے پانی سے دھو کر پانی مریض کو پلائیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِّیْ فِیْہِ سَیْلًا ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِّیْ فِیْہِ سَیْلًا ۝

دُکُتْرُکَا تَکْبِیْرَہ تک (آخر سورہ بنی اسرائیل)،  
دیگر برائے درود قونج اور گڑا ہسٹ پیٹ کے لئے: سورۃ الحمد اور توحید  
کو فالج، قونج اور جوڑوں کے درودوں پر پڑھیں اور اس کے بعد یہ دُعا شلنے کی ہڈی  
یا کسی لوہے یا تانبے کی تختی پر لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر (مذکورہ بالا تینوں  
آیات، دُہ پانی مرض کو پلا نہیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

دیگر: حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ قونج، درود مقابل  
سُستی بدن اور اندرونی برودت کے لئے ایک مصلیٰ بھر سنبلو ایک مصلیٰ بھر انجیر خشک  
کو کسی برتن میں ڈال کر اُن پر اتنا پانی ڈالیں کہ یہ اجڑا چھپ جائیں۔ پھر اُس کو آگ پر  
پکائیں پھر چھان کر ہر دوسرے دن اُس کی خاص مقدار پیا کریں اور اس کی مقدار اینٹوں  
میں پینے سے ایک پیالہ پانی کے برابر ہو جائے۔

دیگر برائے گڑا گڑا ہسٹ شکم۔ مروی ہے کہ کسی شخص نے حضرت امام رضا علیہ  
السلام کی خدمت میں گڑا گڑا ہسٹ شکم کی شکایت کی اور کہا کہ کئی مرتبہ مجھے اس سے آزار  
پہنچتا ہے۔ اور جب کسی سے گفتگو کرتا ہوں تو اس پیٹ کی گڑا گڑا ہسٹ کی وجہ سے مجھے  
شرسار ہونا پڑتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جب تو نماز شب سے فارغ ہو جائے تو اس دُعا کو پڑھا  
اللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ مِنْ خَيْرٍ فَهُوَ مِنْكَ لَا حَمْدَ لِي فِيهِ مَا عَمِلْتُ مِنْ شَرٍّ  
فَقَدْ حَذَرْتُ فِيهِ فَلَا عُدَّةَ لِي فِيهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَتَكِلَّ  
عَلٰى مَا لَا حَمْدَ فِيْهِ اَوْ اَمِنْ فِيْهِ مَا لَا عُدَّةَ سَرَّ لِيْ مِنْهُ

دیگر کسی شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پیٹ کی گڑا گڑا ہسٹ  
کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ تجھے اس سے کیا مانع ہے کہ کلوخی کو سفوف کے شہک



ساتھ ملا کر کھایا کرے۔

دیگر :- برائے نفع شکم۔ ہاتھ کو پیٹ پر تل کر یہ دعا پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ  
اِتَّخِذْ اَبْرَہِمَ خَلِيْلًا وَكَلِّمَ مُوسٰی تَكَلِّمًا وَبَعَثْ بِالْحَقِّ مُحَمَّدًا  
پھر تین مرتبہ کہے یا رَیْحُ اٰخِرِ حِیْ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی۔

دیگر :- یہ عمل تجربہ میں صحیح ثابت ہو چکا ہے کہ غذا کھانے کے بعد اپنے ہاتھ کو  
معدہ اور پیٹ پر سات بار ملیں اور بہر بار یہ کہیں صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ عَمَّتِہٖ  
معدہ اور پیٹ نفع سے امان میں رہے گا۔

دیگر :- اطباء نے نفع شکم کے لئے یہ نسخہ بیان کیا ہے: روغن کسٹر اسکل میں ایک  
ماشہ سفوف سونف ملا کر پیٹنے سے نفع شکم کو فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر :- پیش، اندر دیوں کا درد اور اسہال کا علاج۔ مروی ہے کہ کسی شخص نے  
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس تکلیف کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ ان آیات  
کو تکلیف کے مقام پر ہاتھ پھیر کر پڑھ اور پانی پر ان آیات کو پڑھ کر دم کو اور پانی پی لے۔  
انشاء اللہ اس تکلیف سے نجات ہوگی۔ وہ آیات یہ ہیں۔ یُرِیْدُ اللّٰهُ بِکُمْ الْیُسْرَۃَ  
لَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَۃَ وَلِتُکْمِلُوا الْعِدَّۃَ فَا تین مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر پھر یہ کہہ  
اَوْ کُوْنُوْا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَ تَاْمَرًا نَّحْنُ اَنْفَقْتُمْ اَھَا  
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ

دیگر :- اور دوسری روایت میں یوں وارد ہوا ہے کہ ان آیتوں کو تیل پر پڑھ کر  
دم کریں اور وہی تیل پیٹ پر ملیں۔ اور وہ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا ابْنٰۤی السَّمٰوٰتِ بِمَآءٍ مِّنْھُمْ حَبِیْرًا وَنَجَّیْنا اٰلَہٗمْرَاضَ عِیْوُنَہٗ فَاٰی لَتَتَّقِیْنَ اَللّٰہَ

عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِّرَ لَهَا وَحَمَلْنَا هُ عَلَىٰ ذَاتِ الْوَاجِ وَدُسِّرَ وَنَحْنَا عَلَيْهِمُ أَبْوَابُ  
كُلِّ شَيْءٍ بِاسْمِ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ مَرِيضٍ أَوْ رَأْسِ كَيْسٍ كَاتِمٍ لَيْسَ أَوْ لَمَرِيضٍ أَلَّذِينَ  
كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا مَرْتَقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا  
مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝

طریقہ دیگر: ائمہ معصومین علیہم السلام سے وارد ہوا ہے کہ اس افسون کو  
پانی یا تیل پر پڑھ کر دم کر کے مریض پر پیش کر دیں وہ اُس کو پیٹ پر ملے اور کہے۔  
يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمْ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ  
السَّيِّئِلُ يُسْرُوهُ أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا مَرْتَقًا فَفَتَقْنَاهُمَا  
فَاجَاثَتَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ ۝ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ  
أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا ۝ كَذَلِكَ أَخْرَجَ آيَهُمُ اللَّوْحُ بِإِذْنِ اللَّهِ  
دیگر: حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ پیش کے لئے  
گل رنی لے کر اسے ہلکی آگ کا سینک دیں پھر سفوف کر کے پانی سے اس کی  
مقدار مناسب لیں۔

دیگر: مصباح کفعمی میں مذکور ہے کہ سورۃ الشمس کو لکھ کر اسے پانی سے  
دھو کر وہی پانی پیش کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ صحت یاب ہوگا۔

دیگر: حضرت امام مونس کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ پیش کے لئے اور  
بعض نے کہا ہے کہ درویش اور مدد کے لئے جو کسی چیز کے کھانے سے بدھمی ہو  
گئی ہو ذیل کی آیات پانی پر پڑھ کر مریض کو پلائیں اور اُس پانی سے کچھ لے کر مریض کے  
پیٹ پر ملیں۔ وہ آیات یہ ہیں: يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

وَلْيَكْمُلُوا الْعِدَّةَ أَوْ لَعْنُوا الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ السَّمُوتَ وَالْأَمْرَ صَ  
 كَانَتْ أَمْرًا تَقَاتَفَتْ قُنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ  
 برائے اسہال، حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اسہال  
 بند کرنے کے لئے کسی قدر چادلے کر انہیں دھو کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر نرم آگ  
 کی تھوڑی سی بوند سے سفوف کر لیں۔ پھر ہر صبح ایک تھیلی بھراُس سے لے کر پانی کے  
 ساتھ کھالیا کریں۔

اور دوسری روایت میں فرمایا اسہال کے لئے چادلے کر اُن میں پانی ڈال کر  
 آگ پر پویش دیں۔ اور دو تین پتھر کے ٹکڑے بھی آگ میں ڈال دیں تاکہ وہ گرم ہو کر  
 سُرخ ہو جائیں۔ پھر گردہ کی چربی کسی پیالہ میں ڈال کر وہ گرم پتھر کے ٹکڑے اُس میں ڈال کر  
 اوپر دوسرا پیالہ رکھ دیں تاکہ بخارات باہر نہ جاسکیں۔ پھر اُن چادلوں پر یہی گھلی ہوئی چربی  
 ڈال کر اسہال کے مریض کو کھلائیں انشاء اللہ شفا یاب ہوگا۔

دیگر۔ کتاب گفعمی میں مذکور ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام نے اسہال کے مریض  
 سے فرمایا کہ اس تکلیف کے دفعیہ کے لئے ذیل کا کلام پڑھ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِیْمِ وَبِعِزَّتِكَ الْبَاقِیَةِ لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِكَ  
 لَا یَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ اَنْ تَفْعَلَ لِّیْ كَذَا وَكَذَا اِیْہَا یہیاری کا ذکر کریں  
 جو بھی ہو۔

دیگر۔ اگر سورۃ عَم کو کسی برتن میں لکھ کر اُسے پانی سے دھو کر وہ پانی مریض  
 کو پلائیں تو یہ تکلیف نازل ہو جائے گی۔

دیگر۔ پیٹ کے خون آنے کے لئے اتوار کے دن ذیل کی آیات روٹی پر لکھ کر

ناشتہ کے وقت وہ روٹی مرض کھایا کرے۔ اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے خون کا  
آنا بند ہو جائے گا۔ وہ آیات یہ ہیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لِّکَیْلَا یَعْلَمَ مِنْ  
بَعْدِ عَلِمَ شَیْئًا اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ فَسَیْکَفِیْکُمْ اللّٰهُ وَهُوَ  
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اِیَّاكَ تَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ بِسْمِ اللّٰهِ  
اَمْرٌ قَنِیْكَ یَشْغِیْكَ مِنْ کُلِّ دَاۤءٍ یُّوْذِیْکَ ۔

دیگر:- اس کلام کو تین روز روٹی پر لکھ کر کھانے پیٹ سے خون آنا بند  
ہو جائے گا اور مرض صحت یاب ہوگا۔ مرقوس مرقوس مرقوس مرقوس  
مرقوس مرقوس سلام قولا من رات ربنا جبرہ رخمیتک یا  
اُمّ رَحْمَہِ الرَّاحِمِیْنَ ۝

دیگر:- برائے خون شکم قدرے اس بخول کو آگ پر بخون کر اور تھوڑا سا غلام لکھ  
انہیں کوٹ کر شہد کے ساتھ لکھ بخون کی طرح بنالیں ہر روز تین انگلیوں کی مقدار  
میں نہار منہ کھایا کریں۔

دیگر:- اسی طرح میتھی کے دانے کچھ نیم بریاں اور کچھ غام لے کر انہیں کوٹ  
کر باہم ملا کر کھانے سے بھی پیٹ کا خون بند ہو جاتا ہے۔

دیگر:- پہلو مقعدہ مگر اور گردہ کے درد کیلئے۔ دارد ہے کہ کسی شخص نے

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں اس تکلیف کے بارے شکایت کی  
آپ نے فرمایا نماز سے فارغ ہو چکے تو اپنا ہاتھ مجددہ مللی جگہ پر رکھ کر اپنے درد والے مقام  
پر اس ہاتھ سے مسح کر اور ساتھ ہی ذیل کی آیات کو بھی پڑھو: اَفْهَسِبْتُمْ اَنَّا

خَلَقْنَا کُمْ عَبَثًا وَاَنَّا کُمْ اِلٰہَیْنَ لَا تَرْجَعُوْنَ فَعَلٰی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُغْلِبُ الْكَافِرُونَ وَقُلْ مَتَّعْتُ أَغْفَرُوا رَحْمَةً وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنَاجِمِينَ ہ راوی کہتا ہے میں نے ایسا کیا درود پڑھو گیا۔

درود گروہ کا علاج :- بحر المنافع میں مذکور ہے کہ درود گروہ کے لئے ذیل کی آیات کسی پاک ظرف پر لکھ کر اُسے دھو کر وہ مریض پیا کرے اور نیز اس کو کاغذ پر لکھ کر مریض اپنے پاس رکھے ۔ اللہ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ذَلِكُمُ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دیگر :- درود گروہ کے لئے یہ کلام لکھ کر مریض کو اپنے پاس رکھنے کے دیں ۔ نیز لکھ کر اور پانی سے دھو کر وہ پانی بھی مریض کو پلائیں ۔ مَا قَدَّرَ اللَّهُ حَقَّ تَدَارُكًا وَلَا مَرَضٌ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمُوتُ مَطْوِيَاتٌ بِمِثْنِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ہ

درود جگر کا علاج :- وارد ہوا ہے کہ آیت قُلْنَا لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعْنَةً نُّسْقِنُكُمْ مَتَافِي بُطُونِهَا مِنْ بَيْنِ قَرْنَيْهِ وَدِيمَ كَبَسْنَا خَائِصًا شَائِبًا لِلشَّائِبِ بَيْنَہِ ہ کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں بفضلہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ دیگر :- اسی طرح وارد ہوا ہے کہ مور کا خالص پانی ۔ انا رواہ اور تربخ کا پانی ۔ اخروٹ کا مغز ۔ بادام ۔ مسور کے پانیوں کو باہم ملا کر نوش کرائیں اس تکلیف کے لئے بحد نافع ہے۔

دیگر۔ حضرت خرقیلؑ نبی کو دردِ جگر کی تکلیف ہوئی تو اس کے دغیہ کے لئے  
دُعائی جن تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ شیرۃ النخیر لے کر اپنے سینہ پر اس کو ملیں چنانچہ  
ایسا کرنے سے درد زائل ہو گیا۔

دیگر۔ استسقاءِ یرقان: سینہ کا درد اور پہلو اور پسلی کے درد اور انکا علاج  
بحر المنافع میں مذکور ہے کہ استسقاء میں پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ پہلے سو جن شروع ہوتی  
ہے پھر اس کا اثر شروع ہو جاتا ہے جس وقت آس محسوس ہو تو اس پر انگلی لکھ کر یہ  
دعا لکھیں اور صاحبِ مرض کو باندھیں۔ اور دوسری بار لکھ کر اُسے دھو کر اُس کا  
پانی مرض کو پلائیں انشاء اللہ یہ تکلیف زائل ہو جائے گی۔ اور وہ دعایہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ  
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلٰی بَعْضِ الْأَقَاوِیْلِ لَا تَخَذُ نَافِثَةٌ  
بِالْیَمِیْنِ ثُمَّ تَقَطُّعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنِ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزَةٌ  
یہ سورۃ الحاقہ میں ہے، دُکُلَیْتُمْ مَوْتَهُ أَهَذَا الْیَوْمَ أَتَدْرِیْهُمْ  
وَاللّٰهُ عَلَیْهِمْ نِزَاطُ الْمَیْمِیْنِ ۝ قُلْ بِنِ الْمَوْتِ الَّذِیْ تَعْبُرُوْنَ مِنْهُ لَآئِلَہُ  
مَلَآئِکَتُكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلَیْ عَالِیْمِ الْغَیْبِ ۝ الشَّہَادَةُ فَمِنْ تَبَعِکُمْ  
بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (سورہ جمعہ)

دیگر۔ سورۃ قصص کو لکھ کر اور اُسے دھو کر وہ پانی استسقاء کے مرض کو  
پلا دیں انشاء اللہ شفا یاب ہوگا۔

دیگر۔ اطباء نے ۱۲ عدد دھڑی جن کے سر اور پر جلا کر لئے گئے ہوں استسقاء کے  
مرض کو کھلانے کی ہدایت کی ہے اور اس کے ساتھ ساڑھے تین درم مورد کا سفوف  
میں کھلائیں مرض شفا یاب ہوگا۔ مجرب بیان کیا گیا ہے۔

FREE AMLIYAT BOOKS

دیگور۔ اس مرض کے لئے اذنی کا دودھ پلانا آزمودہ بیان کیا گیا ہے بشرطیکہ اس میں اگر اذنی کا پیشاب ملا کر مرض کو پلایا جائے تو زیادہ نافع ہے۔  
 دیگور۔ کانے کے اوپے کی راکھ کا کھلانا استسقا اور زہروں کے اخراج کے لئے مجرب بیان کیا گیا ہے۔

دیگور۔ اس راکھ کو پانی میں ملا کر پیٹ پر پب کرنا بھی مفید بتلایا گیا ہے۔  
 دیگر برقان کا علاج۔ بحر المنافع میں بیان کیا گیا ہے کہ چہرہ اور جلد کے زرد ہونے کو برقان کہتے ہیں۔ سورۃ سبا کو لکھ کر اُسے دھو کر وہ پانی مرض کو پلایا اور اُس پانی سے اُس کا منہ بھی دھو لیں۔ نافع ہے۔

دیگور۔ برقان جس سے آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔ اس آیت کو لکھ کر بطور تعویذ محلے میں لٹائیں۔ قَالَوَا سُبْحَانَكَ اَنْتَ وَلِيْتَنَا مِنْ دُوْنِهِمْ بَلْ كَانُوْا يَعْْبُدُوْنَ الْوَحْیَ اَكْثَرَهُمْ بِهٖمْ يُؤْمِنُوْنَ ؕ قَالَوَا مَا بَنَا يَعْلَمُ اِنَّا اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ؕ قَالَوَا اِنَّا نَطِيْرُكَ اِيَّكُمْ وَلَكِنْ لَّمْ نَمْنَهُوْا لَكُمْ فَاَنْتُمْ كُنْتُمْ وَلِيْمَسْئَلُكُمْ فَمَاعَدَا بَ اِلَيْكُمْ ؕ

۸	۶	۷
۶	۷	۸
۷	۸	۶

دیگور۔ ذیل کا نقش تحریر کر کے برقان کے مرض کو دیں کہ وہ اس پر نظر کرتا ہے برقان دفع ہو جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

دیگر۔ مشانہ کی پتھری۔ اس میں درد۔ خصبہ پرورم اور پیشاب کی تنگی کا علاج حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ذیل کی آیات کو سوتے وقت تین بار پور بیدار ہونے کے بعد ایک بار پڑھ لیا کریں۔ وہ آیات یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَنَدْعُ

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ قَوْلٍ وَ لَا  
نَصِيْرَه

دیگر:- دوسری روایت میں ہے کہ سیف کے متعلق مقول ہے بلیدہ  
بلیدہ۔ لفلعل سیاہ۔ لفلعل دراز۔ دارحینی۔ شقاقل۔ زنجیل۔ انیسوں اور خولجان۔ عین  
لے کر اُن کا سفوف کر کے اور قدرے بریاں کر کے گانے کے تازہ گمی میں ملائیں اور  
اور اُن کے برابر شہد یا چینی ملائیں۔ ہر مرتبہ باوام کے وزن کے برابر کھلایا کریں۔  
سنگریزہ پیتاب کے راستہ سے خارج ہو جائے گا۔

برائے فارح۔ بعد از نماز شب یہ دعا پڑھا کریں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ  
دُعَاءَ الدَّٰلِیْلِ الْفَقِیْرِ اَدْعُوْکَ دُعَاةَ مَنْ اَسْتَدَّتْ کَافَتُهُ وَقَلَّتْ  
حَیْلَتُهُ وَضَعُفَ عَمَلُهُ وَ اَلَحَّ عَلَیْهِ الْبَلَاءُ

دیگر ایضاً:- سنگ مثانہ کے لئے سورہ الم نشرح کسی پاک ظرف میں  
لکھ کر پانی سے دھو کر ریض کو پلائیں۔ اُس کی یہ تکلیف نازل ہو جائے گی۔  
دیگر:- خصیہ کا بڑا ہو جانا جسے فقہ کہتے ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ مچھلی  
پتے کے پانی کا خصیہ پر طلا کریں۔ بے حد مفید ہے۔

دیگر:- خسیوں پر درم آجانے کا علاج:- تخم کشت (کچھوے کا انٹا) سونف  
کو عرق گلاب اور سرکہ کے ساتھ کھل کر کے لیپ کریں۔

دیگر:- اسی طرح گل ختمی جو کا آٹا۔ باقلا کا آٹا۔ آگ پر پختہ کر کے اس میں غی  
کے اندھے کی زردی اور مصبر ملا کر درم خصیہ پر لیپ کریں۔

دیگر:- اگر درم بہت سخت ہو گیا ہو تو زیرہ کرمانی جو زہنتی کو کوٹ کر



کسٹرائیل میں ملا کر درم پر پب کریں۔

دیگر:- بحر المنافع میں مذکور ہے کہ اگر بچوں کو فوق کی تکلیف ہو جانے یعنی خصیہ کا درم ہو جانے تو اس کے کان میں مخاف سوراخ کیا جائے۔ یعنی اگر دائیں خصیر میں درم ہو تو بائیں کان میں سوراخ کیا جائے۔ بفضلہ تعلق آرام ہو جائے گا۔

دیگر:- اگر خصیہ میں درد ہو اور ہوا بھی بھر جائے تو ذیل کا کلام تلوں کے تیل پر پڑھ کر دم کریں اور مقام تکلیف پر اس کی ماسھ کریں۔ وہ کلام یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تِلْكَ اٰیَاتُ اللّٰهِ تَلُوْهَا عَلَیْكُمْ ثُمَّ یُصَوِّرُ مَسْتَكْبِرًا کَانَ فِیْ اُذُنَیْهِ وَنَزَّلْنَا بَشِیْرًاۤ اِیَّاهُ عَلَیْهِ وَنَزَّلْنَا مِنَ الْقُرْآنِ مَآهُوَ شِفَاؤُ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظَّالِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

دیگر برائے زخم خصیہ و عضو تناسل:- اطباء نے اس تکلیف کے لئے لکھا ہے کہ سرمہ کا سفوف زخم پر چھڑکا جائے۔ اگر زخم تازہ ہو۔ ورنہ کہنہ ہو تو مصبہ مردہ سنگ تو تیا۔ شاہ دانہ۔ گل انار۔ سرو (مازو) سوختہ کو کوٹ کر اُسے زخم پر چھڑکا جائے یا ان میں موم ملا کر مرہم بنائیں اور زخم پر پب کریں۔

علاج برائے خارش:- اگر خصیر یا قصبہ (ذکیں میں خارش ہو تو پہلے نڈش کے مقام کو گرم پانی سے دھوئیں اور اُس پر پانڈھے کی سفیدی کا لپ کریں۔ اگر اس خارش دُور نہ ہو تو اُس موقع پر چونک لگوائیں۔ جرب (چنبل) والی دوائیاں جو پہلے بیان ہو چکی ہیں وہ لگوائیں۔ تنقیہ اور جلوب کرائیں۔ اگر کسی کا پیشاب بے قابو ہو کر

نکلے ہو تو وہ ماشہ کنڈر کا سفوف صبح کو کھلائیں۔

FREE AMLIYA

دیگو۔ اگر پیشاب میں رکاوٹ پیدا ہو جائے تو یہ دو نام مریض کے پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن پر لکھیں۔ اور اگر جانور ہو تو اُس کے سُم پر لکھیں۔ وہ اسم یہ ہیں:-  
امکہ۔ مہکہ۔ ان کے لکھنے سے پیشاب کی رکاوٹ دُور ہو جائے گی اس عمل کو مجرب بیان کیا گیا ہے۔

دیگر ایضاً بولنے تنگی پیشاب۔ کتاب خواص الآیات میں مذکور ہے کہ آیت  
کَرِیْمٌ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمُ عَنْ يَفْعَلُمُونَ تک مریض پر پڑھیں انشاء اللہ شفا پائی  
ہوگا۔

دیگو۔ حمران کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام نقی علیہ السلام کی خدمت میں لکھا میری  
جان حضور پر فدا ہو یہاں آپ کے دوستوں میں سے ایک کو جس بول کی شکایت ہے،  
آپ کے اس خادم کا نام نفیس ہے۔ وہ حضور سے دُعا کا طلب گار ہے تاکہ اس کی برکت سے  
وہ شفا یاب ہو۔ آپ نے جواب میں تحریر فرمایا کہ حق تعالیٰ اس کی تکلیف کو دفع فرمائے،  
اور کردہات دنیا کو اس سے دُور فرمائے۔ اور اس کا علاج یہ ہے کہ قرآن شریف کی تلاوت  
زیادہ کیا کرے۔

دیگو۔ تنگی پیشاب کے لئے ذیل کا کلام مع اشکال مندرجہ لکھے اور زبان پر  
باندھیں پیشاب کھل جائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا سَکِیْہَ یا سَکِیْہَ یا سَکِیْہَ  
یا دُنِیَا یا اَوْرَہَ بِلَا حَوْلٍ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ  
دیگو۔ ایضاً۔ پیشاب کی رکاوٹ کے لئے زندہ مچل پیشاب کی نالی میں دُور  
دے دے فوراً پیشاب کھل جائے گا یہ عمل تجربہ میں آچکا ہے۔ نیز مڈی کا دھواں اعلیل میں

FREE AMLIYAAT BOOKS.pdf

دیگور۔ سورہ طہ باسم اللہ تحت الشری لکھ کر اور اُسے دھو کر وہ پانی پینے سے  
پیشاب کھل جائے گا۔

دیگور۔ زہار پر چڑھے کی میٹگنی ملنے سے بھی پیشاب کھل جاتا ہے۔  
دیگر۔ علاج برائے درد شرمگاہ۔ رحم مقعد کی خراش اور بواسیر کے لئے :-  
مردی ہے کہ معالیٰ بن خنیس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اپنی زدہ کی شرمگاہ  
میں درد کی شکایت کی۔ حضرت نے فرمایا کہ تم نے اپنی عورت کو نامناسب جگر پر برہنہ کیا ہے  
جس کے سبب سے اُسے یہ درد پیدا ہوا۔ اس لئے اپنا بایاں ہاتھ درد کے مقام پر رکھ  
کر اس دعا کو پڑھ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بَلٰی مَنْ اَسْأَلَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ فَهُوَ مُحْسِنٌ  
فَلَهُ اَجْرٌ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ اَللّٰهُمَّ  
اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ وَفَوَضْتُ اِلَيْكَ اَمْرِيْ لَا مَلْجَا وَلَا مَنجٰى مِنْكَ  
اِلَّا اِلَيْكَ ۔

دیگر علاج بواسیر :- حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ ذیل کی دُعا  
کا پڑھنا بواسیر کے لئے مفید ہے۔ یا جوادُ یا ماجدُ یا ماحیہُ یا قریبُ یا  
مُجیبُ یا بادی یا مَراحِمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْهُ عَلٰی وَ  
اَكْفِنِيْ شَرَّ وَجَعِي ۝

دیگر ایضاً :- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مردی ہے کہ سورہ طہ  
کو شہدے لکھ کر اور اُسے پانی سے دھو کر وہ پانی مرض پی لے۔ بواسیر کیلئے مفید ہے۔  
دیگور۔ بحر المنافع میں لکھا ہے کہ ذیل کے افسون کو اپنے دائیں ہاتھ پر پڑھو

قَسَمُ مَا جِئْتُكَ بِهِ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ بِاسْمِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيمِ يَا قَامِرٌ يَا قَامِرٌ غِيَا اذهب بامر الله

دیگو۔ استنجا کرنے کے وقت بائیں ہاتھ میں پانی کا چلوئے کر اس پر ویل کا فسوں پڑھ کر دم کر کے اس پانی سے استنجا کرے۔ چند دن ایسا کرنے سے بواسیر کی تکلیف زائل ہوگی۔ وہ فسوں یہ ہے:۔ ایلا پیلا حو بھی تش جم تھوی۔

دیگو۔ بواسیر کے لئے یہ دوا حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے۔ ہیلہ سیاہ۔ یلیلہ۔ آملہ۔ یہ اجزاء ہوزن لے کر اچھی طرح کوٹ چھان کر تھوڑا سا گول پانی میں حل کر کے اس سے اجزا بالا کا سفوف خیر کر کے گولیاں بقدر روانہ مسود بنالیں اور سایہ میں انہیں خشک کریں۔ اگر گرمی کا موسم ہو تو بقدر ہم ماشہ کھائیں اور دوران استعمال دوا مچھلی اور سرکرے پر ہیز کریں۔ ہم ماشہ گولیاں وزن کر کے ان میں سے ایک گولی صبح ایک شام ہوا پانی کے لیا کریں۔

دیگو۔ اطلبانے یہ ضداد بواسیر مقعد کے زخم بوجہ غارش۔ اسہال بواسیر زخون کا آنا۔ اور کثرت حیض کے لئے نافخ بیان کیا ہے۔ سفیدہ کا شغری۔ موم سفیدہ ساز دوم ایک ایک حصہ۔ گل خطمی۔ گولہ ہر ایک دو حصہ۔ اور بکری کی چربی تین حصہ روغن گل چار حصہ اس میں زردی بیضہ مرغ ملا کر ضداد کریں۔

دیگو۔ ٹڈی کا کھانا بواسیر اور تنگی پیشاب کے لئے مفید بیان کیا گیا ہے۔

دیگو۔ مقعد کی پھٹن کے لئے انسانی جسم کی میل کا ضداد کرنا مجرب ہے۔

دیگر۔ پاؤں۔ بلان۔ زانو۔ عرق النساء۔ پاؤں کے تلووں اور نقرس کے دردوں کے لئے کسی آدمی نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے شکایت کی اپنے

فرمایا ایک طشت میں گرم پانی ڈال کر اس میں بیٹھ اور درد کے مقام پر ہاتھ مل کر یہ دعا



کھائیں تکلیف دور ہوگی۔

دیگور:- ایک دوسری حدیث سے منقول ہے کہ کسی شخص نے حضرت امام حسین علیہ السلام سے پاؤں میں درد کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا سورۃ اِنَّا فَتَحْنَا سَ عَزِيزًا حَکِیْمًا تک پڑھ۔

دیگور:- دوسری حدیث میں منقول ہے کہ سالم بن محمد نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پنڈلی کے درد کی شکایت کی اور کہا کہ اس درد کی وجہ سے میں کام کرنے سے عاجز ہو گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ اس آیت کو سات بار پڑھ۔ اَتْلُ مَا اَوْسَعُ الْاَیْکَ مِنْ کِتَابٍ سَرَّیْکَ لَا مُبَدِّلَ لِحَکْمَآتِہِ وَلَکِنْ تَجِدُ مِنْ دُوْنِہِ مُلْتَجِدًا

دیگور:- پاؤں کے درد کے لئے سورۃ اَتٰی اَمْرًا اللّٰہ سے تَعْفُوْرًا شَکُوْرًا لکھ کر مریض کو دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے۔

دیگور:- انگلیوں کے درد کے لئے مَا کَانَ عَلَی النَّبِیِّ سے قَدْ رَمَقْدُوْرًا اور اِذَا مَرَّآئِکَ الَّذِیْنَ سے آخر آیت تک لکھ کر مریض کو اپنے پاس رکھنے کے لئے دیں۔

دیگور:- پہلو۔ پنڈلی اور ہر درد اور زخم کے لئے جو پیدا ہو چکا ہو اس آیت کو (صدف رسیپی) سے لکھ کر اسے خوشبو دے کر پانی سے صاف کر کے وہ پانی محفوظ رکھیں اور رسیپی کو آگ میں نرم کر کے اس پانی سے گوندھ کر مقام درد پر لپکریں درد ساکن ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے۔ وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ سے تَعْمَلُوْنَ تک (سورۃ یونس)

دیگور:- پنڈلی سے ایٹری تک۔ پشت پاؤں اور پاؤں کے تلوے کے درد کے لئے

حضرت امام حسین علیہ السلام سے منقول ہے کہ کسی شخص نے آنحضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے پاؤں کی پشت اور تلوے کے درمیان اٹھنے سے مجبور کر رکھا ہے۔ فرمایا کہ تُو تعویذ کیوں نہیں کر لیتا۔ کہا میں تو وہ تعویذ نہیں جانتا۔ آپ نے فرمایا کہ درود کے وقت مقام دروپر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھ۔ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی سُرِّ سُوْلِ اللّٰهِ وَ مَا قَدْ رَعَا اللّٰهُ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْاَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوٰیٰتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَكَ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

دیکھو۔ پنڈلی کے زخم کے لئے گانے کے آپلے کی مالک اور نمک ہموزن نے کر  
سرکھ میں ملا کر زخم پر ملا کرنے کو مفید بیان کیا گیا ہے۔

دیگوا۔ نقرس کے لئے جبکہ پاؤں کے جوڑوں میں درد ہو تو اس کا علاج یہ ہے۔  
تحریر کیا جا چکا ہے اس پر عمل کریں۔

دیگر برائے رذ و دشمن :- کتاب شمس المعارف میں مذکور ہے کہ اگر تو چاہے کہ لشکر بھر کو شکست ہو اور فرار کر جائے تو اس کے لئے میدان کی مٹی بھر مٹی اٹھا کر اس پر زیل کے کلام کو پڑھ کر مٹی پر دم کریں اور مٹی دشمن کے لشکر کی طرف پھینک دیں تو دشمن کا لشکر برفراں خدا فرار کر جائے گا اور اس طرح شکست کھا جائے گا۔ وہ کلام یہ ہے :- سَيَهْمُزُ  
الْجَمْعُ وَيَكُونُ الذَّبْرُ بِلِ السَّاعَةِ اُدْهَى وَاَمَرٌ مَّثِي پھینکتے وقت یہ کہیں  
شَهِتَ الْمَجُودُ۔ اگر مٹی پھینکتے وقت ہوا دشمن کی طرف چل رہی ہو تو زیادہ  
مناسب ہوگا۔

ظالموں کے ظلم اور دشمن کی دشمنی کے لئے۔ مکارم الاخلاق میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہوا ہے جب کسی دشمن سے خوف لاحق ہو اور چاہے

کہ اس کے شر کو دفع کرے پہلی کچانڈ کا انتظار کریں۔ جب نظر آجائے تو چاند کو با اعتماد ہر کر  
 خطاب کریں۔ اَیُّوۃُ اَحَدُکُمْ اَنْ تَکُوْنَ لَکَ جَنَّةٌ مِّنْ جَنِّیْلِ وَاَعْتَابٌ تَجْرٰی  
 مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہَارُ لَکَ فِیْہَا مِنْ کُلِّ الثَّمَرَاتِ وَاَصَابَہُ الْکِبَرُ وَکَذٰلَکَ یَرِیْہُ  
 صُعَقًا ۗ فَاَصَابَہَا اَعْصَابٌ فِیْہِ نَارٌ فَاخْتَرَقَتْہُ جَبَّ اِخْتَرَقَتْ کَا  
 لفظ منہ سے نکلے تو دشمن کے گھر کی طرف اشارہ کریں جس سے تم خوف کھاتے ہو اور وہ  
 تمہیں آزار پہنچاتا ہو، تین بار کہو۔ اَللّٰهُمَّ طَمَّہْ بِاَلْبَلَدِ طَمَّہْ وَاَعْمَہْ بِاَلْدِیْنِ  
 وَاَسْمَہِ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلِ وَطِیْرَتِ الْکَبَائِیْلِ یَا عَلٰی یَا عَظِیْمُ ۝ پھر  
 دوسری اور تیسری رات بھی یہی عمل بجالائیں۔ چوتھی چاند کو اس عمل کی ضرورت  
 نہیں رہے گی۔ اگر سنستالیس بار روز اس کلام کو پڑھتا رہے تو دشمن فنا ہو جائے گا۔  
 دیگر:- اگر کوئی شخص نوکاذب کے ٹکڑوں پر یا غفلت سے زنگار سے لکھ کر ہوا  
 میں لٹکا دیا جس شخص کو بھی چاہے گا اُس کے سامنے حاضر ہو جائے گا۔

دیگر:- اگر کوئی شخص ذیل کے اسم کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے باندھ لے گا،  
 جتنا بھی وہ چلے گا اُسے تکان نہیں ہوگی۔ وہ اسم یہ ہے:- یا دغیوش۔

دیگر:- خوف و خطر کی دوسری کے لئے۔ مری ہے کہ کسی شخص نے حضرت  
 امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میں نے بہت سے سفر کئے ہیں  
 بعض دفعہ تو خوفناک مقامات پر بھی مجھے بسر کرنا پڑ جاتا ہے کوئی ایسی چیز مجھے تعلیم  
 فرمائیے کہ جس سے مجھے کسی قسم کا خوف و خطر محسوس نہ ہو جناب نے فرمایا جب تمہیں کسی  
 ایسے خطرناک مقام پر رہنے کا اتفاق ہو تو ہاتھ سر پر رکھ لے اور آواز بلند سے یہ کہہ

اَنْغِیْرَ دِیْنَ اللّٰہِ یَبْعُوْنَ وَلَکَ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا



وَكَمْ زَهَّادٍ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ راوی کہتا ہے کہ ایک بیابان میں مجھے رہنے کا اتفاق ہوا جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہاں جن بہت ہیں۔ میں نے اس آیت کو پڑھا اور سنا کہ ایک دوسرے کو جواب میں کہہ رہا ہے کہ اے کس طرح ہم پکڑیں جبکہ اس نے آیر پاک کی پناہ لے لی ہے۔

دیگر: کسی ہلاکت نیز جگہ میں پھنس جانے کا ذبیہ: جب کوئی شخص مصیبت کی جگہ میں پھنس جائے تو کہے: رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا لِحَقِّكَ ۝ اَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝  
ایضاً دیگر: کلام بالا کو ستر مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ہر کم کی مصیبت سے خلاصی ہو جاتی ہے۔

دیگر: ایک دوسری حدیث میں وارد ہوا ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذیل کی دعا حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اے علی جب کسی مصیبت میں پھنس جاؤ تو یہ کہو تاکہ حق تعالیٰ اس دعا کی کثرت سے ہر بلا کو تم سے دفع فرمائے۔ دُعَا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعْبُدُكَ وَنَسْتَعِیْنُكَ

دیگر: خزانہ سرائیں بیان کیا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے کاروبار میں ناچار ہو گیا ہو اور اُس میں کامیابی کا اُسے کوئی راستہ نظر نہ آتا ہو تو اُسے چاہئے آدمی رات کے وقت بیدار ہو کر دھوکے اور دُور رکعت نماز ادا کرے۔ اس کے بعد ذیل کی آیت پڑھ کر سو جانے تو خواب میں کسی کو دیکھے گا جو اُسے اُس کی سرگردانی کا

علاج بتائے گا۔ وہ آیت یہ ہے: وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ عَلٰى رَبِّنَا (سورہ حٰج)۔

دیگر۔ بدگو پر لوگوں کی زبان بندی کے لئے۔ دُرکمون میں تحریر ہے کہ جو شخص ذیل کی دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کے مخالفوں کی زبان اس کی کھ کوئی سے بند ہو جائے گی سَوَّعَقَدْتُ لِسَانَ كُلِّ مُتَكَلِّمٍ مِّنَ الْبَشَرِ مِنْ اَنْتَهٰی وَذَكَرْتُ مِنْ بَنِي اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوٰءَ عَنْ حَامِلٍ هٰذِهِ الْاَسْمَاءُ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ حَتّٰی سَوْسَمَ سَوْسَمَ حَوْسَمَ حَوْسَمَ دَوْسَمَ دَوْسَمَ تَكْهَوْبَ حَسَكُ يَتَحَصَّلُ بَرَكَاتٌ عَقَدْتُ عَنْهُ كُلَّ لِسَانٍ حَتّٰی قَوْلَ اللّٰهِ هٰذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ وَحَتّٰی قَوْلَهُ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَن اٰذَنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابَةٌ وَيَقُولُهُمْ بِكُمْ غَمٌّ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ اَسْكَنْتُ بِسْمِ اللّٰهِ اٰخِرَ سَنَاسْمِ اللّٰهِ اَعْمَتْنَا بِسْمِ اللّٰهِ عَقَدْنَا اَلْسِنَتَهُ الشُّوْءَ اَلْوَسَّ طَسْمَ فَمَ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ طَسَ طَسْمَ اِنَّهُمْ كَا لَا نَعَامَ بَلْ هُمْ اَصْلُ سَبِيْلًا شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا اَفَاْغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ كَهٰذَا عَصَ حَقِّقْ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ فِیْ الْوَجِّ مَحْفُوْظٌ۔

برائے دوری کیرے وٹڈی۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ اُس کی فصل یا باغ سے یہ دور رہیں تو ذیل کی اشکال کو پانی نہ لگے ہوئے چار ٹھیکروں پر لکھ کر

باغ یا کھیتی کے چاروں کونوں میں دفن کر دیں۔ وہ اشکال اگلے صفحہ پر دیکھیں۔



ح ۱۱۱ ط ۱۱۱ ی ۱۱۱ ک ۱۱۱ ل ۱۱۱ ن ۱۱۱ س ۱۱۱ ع ۱۱۱ ف ۱۱۱ ص  
 ۱۱۱ ق ۱۱۱ ر ۱۱۱ ش ۱۱۱ ت ۱۱۱ ث ۱۱۱ خ ۱۱۱ ذ ۱۱۱ ض ۱۱۱ ظ ۱۱۱  
 غ ۱۱۱ -

دیگر: فصل کو سور چوبے اور دیگر فصل کھانے والے موزیوں سے بچانے  
 کے لئے کاغذ پر لکھ کر کسی لکڑی پر باندھیں اور لکڑی کھیتی کے کونے میں لکڑی کر دیں  
 جو کلام لکھنا ہے وہ یہ ہے - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہو ہو ہو سو  
 سو مکھی کھت تفت کل کون کسی ہس ہس کسی برہامدہ بتم  
 نرم شیشہ وغیرہ و کرم و مور چہ من محصولات هذه الارض  
 اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلَمُوْا  
 عَلٰی وَاَتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ہ

دیگر: برائے دفع کیرے جو لکڑی کی تیلوں یا دوسرے میوؤں کو لگے ہوئے  
 ہوں۔ کسی لکڑی کی چوٹی یا کسی کونہ لگی پر لکھ کر باغ میں لٹکادیں کیرے دفع ہو  
 جائیں گے جو دوا لکھنی ہے وہ یہ ہے - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ و  
 لَا تُفْسِدُوا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِہَا وَاَدْعُوْہُ خَوْفًا وَطَمَعًا  
 اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ فَاَخْرِجْ مِنْہَا اِنَّکَ مِنَ الصّٰغِرِیْنَ  
 فَاَخْرِجْ مِنْہَا مَذُوْمًا مَذُوْمًا مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاتِیَکُمُ الْعَذَابُ  
 بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ یَغْفِرْ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبْ مَنْ  
 یَّشَآءُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَمِنْ الرَّسُوْلِ بِمَا اَنْزِلَ  
 اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہِ وَاَلِیْمُوْثُ مِثْوَنٌ کُلٌّ اَمِنْ بِاللّٰہِ وَاَمْلَکُکُمْ وَکُتِبَ

وَمَا سَلِمَ لَكَ تَغْفِرُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَمَا لَوْ اسْمِعْنَا وَأَطَعْنَا  
 غَفَرَ لَكَ رَبُّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ لَا يَكِلُفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا  
 لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبُّنَا لَا تُؤْخَذُ نَا إِنْ لَيْسَ لَنَا  
 أَوْ أَخْطَا نَا رَبُّنَا وَلَا تُحْمِلُ عَلَيْنَا أَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ  
 مِنْ قَبْلِنَا رَبُّنَا وَلَا تُحْمِلُنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا  
 وَالْحَمْدُ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

بچوں کے مرض کے دفعیہ کا علاج :- ذیل کی دوا بیمار بچے پر پڑھیں :-  
 بِسْمِ اللَّهِ اِرْقِيكَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ :-

دیگر ایضاً :- بیمار بچے پر یہ دوا پڑھیں :- اَعِيذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ  
 الثَّمَاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَشَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَا مَنَّةَ :-

دیگر :- خواہر زادہ کی نسبت سے یہ روایت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام  
 سے منقول ہے کہ ایک دفعہ میں سخت بیماری میں مبتلا تھا۔ میری خالہ نے میرے خالو  
 کو آنحضرتؐ کی خدمت میں بھیج کر قدم رنجر فرمانے کی بات کی۔ جب کہ آنحضرتؐ داخل ہوئے  
 میری ملائم سلمہ بنت محمد بن علی گھر سے باہر تھی اور جزدع و فریاد کر رہی تھی اور کہہ  
 رہی تھی اے جانے جو ان کی جوانی :- اور میرے خالو نے اُسے منع کیا اور فرمایا امامؑ سنلیا  
 کہ اپنے کپڑوں کو سمیٹ لے۔ کمرے کی چھت پر چڑھ جا۔ سر کو برہنہ کر کے زیر آسمان  
 یہ کہہ :- سَمِعْتُ رَسُوْلِي اِنِّي اَعْطِيْتَنِيْهِ وَاَنْتَ وَهَبْتَنِيْ لِيْ وَاَجْعَلْ هَبْتَكَ الْيَوْمَ  
 جَدِيْدًا وَاِنَّكَ قَادِرٌ مُّقْتَدِرٌ :- پس سجدہ میں ٹھک جا۔ ابھی سجدہ سے

میں نے سنا :-

کہ میری ماں نے دُعا نہ کورہ بالا پڑھی اور میں شفا یاب ہو گیا۔ اس روایت کے علاوہ جو دوسری روایت میری ماں نے بیان کی وہ مقدمہ میں پہلے تحریر کی جا چکی ہے۔

دیگر۔ حضرت امام باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ کسی نے اپنے لڑکے کی بیماری کے متعلق آپ کی خدمت میں عرضہ ارسال کیا آپ کا خط مبارک جواب میں آیا اس میں لکھا تھا کہ یہ دُعا بیمار بچے پر پڑھیں اور لکھ کر اُسے گلے میں لٹکائیں۔

وہ دُعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ اِلٰی اللّٰهِ وَ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَ يَعِزُّوْتِ اللّٰهُ وَ جَبَرُوْتِ اللّٰهُ وَ قُدْرَةُ اللّٰهِ وَ مَلَكُوْتِ اللّٰهِ هٰذَا اَنْكِبُائِيْ جَعَلَهُ يَا اللّٰهُ شِفَاءً لِّفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ لڑکے اور اس کے باپ کا نام لکھیں، عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ ابْنُ اَمَّتِكَ بِمُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ عَلَی سَرُّوْلِ اللّٰهِ وَ اٰلِہٖ السَّلَام۔

دیگر۔ بحر المنافع میں مذکور ہے کہ ذیل کی آیت کاغذ پر لکھیں اور اُس پر مرض کا نام بھی لکھیں۔ پھر کسی برتن میں پانی بھر کر اُس کاغذ کو اُس میں ڈالیں۔ اگر وہ کاغذ پانی میں غرق ہو کر تہ نشین ہو جائے تو جان لیں کہ بیماری طویل پکڑے گی اور لڑکا شفا یاب نہیں ہوگا۔ اگر تہ نشین نہ ہو اور درمیان میں رہے تو اس سے یہ سمجھیں کہ بیماری طویلانی ہوگی مگر بچہ شفا یاب ہو جائے گا۔ اور اگر وہ کاغذ پانی کی سطح پر تیرتا رہے تو تسلی کریں بیمار کو جلد شفا ہوگی پس اُس کاغذ کو پانی کی سطح سے اٹھا کر پانی سے دھو لیں اور وہ پانی مرض کو پلاٹیں جلد صحت یاب ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ لَوْ یُوَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسُ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَوْا عَلَیْہُمْ تَاْوِیْنًا وَ اٰتِیَۃً وَّلٰکِنْ یُّؤَخِّرُہُمْ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاِذَا جَآءَ اَحْلَہُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَۃً وَ لَا یَسْتَفِیْضُوْنَ

برائے ام الصبیان و آسیب۔ یہ حدیث میں آیا ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا میں ایک لڑکا رکھتا ہوں کبھی کبھی اُس کے اعضا میں تسخ سہلرت کر جاتی ہے۔ اس حد تک اُسے تکلیف ہو جاتی ہے کہ میں اُس کی زندگی سے مایوس ہو جاتا ہوں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ سورہ الحمد کو کسی پاک ظرف پر سات مرتبہ مشک و زعفران سے لکھ کر اُسے پانی سے دھو لے اور وہ پانی محفوظ رکھ۔ مریض اُس پانی سے تھوڑا تھوڑا ایک مہینہ سالم پیتا رہے۔ راوی کہتا ہے کہ لڑکے نے ایک بار وہ پانی پیا اور شفا یاب ہو گیا۔

دیگر بچوں کی مٹی کھانے کی عادت کو دور کرنے کے لئے:- ذیل کی دُعا، روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر اُس بچے کو کھلائیں جسے مٹی کھانے کی عادت ہو۔ فوراً مٹی کھانا چھوڑ دے گا۔ اور یہ عمل تجربہ میں کارآمد ثابت ہوا ہے۔ وہ دعا یہ ہے:- وَلَا تَعْرِ بِأَهْذِكِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونِ مِنَ الظَّالِمِينَ لَا تَأْكُلِ الطِّينَ بِحَقِّ يَسٍّ وَلَا تَأْكُلِ الثَّرَابَ يَا لَمْ ذَلِكَ الْكِتَابَ بِحَقِّ حَمَقَسَقٍ وَبِحَقِّ كَهْلِيَعَصَ يَا لَفٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ دیگر ایضاً:- ذیل کی آیت جو سورہ سبأ کی ہے لکھ کر مٹی کھانے والے بچے کے باندھیں مٹی کھانا ترک کر دے گا۔ اور وہ آیت یہ ہے:- وَيُعَذِّبُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ وَحِيدٍ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاءِهِمْ مِنْ قَبْلُ آلَهُمْ كَافُّونَ إِنِّي شَاقٌّ مُرِيبٌ ۝

دیگر:- بچے کے دودھ پھڑوانے کے لئے:- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

سے منقول ہے کہ سورہ بروج لکھ کر بطور تعویذ بچے کے گلے میں لٹکائیں وہ اس کے بعد

مال کا دودھ پینا چھوڑ دے گا۔

دیگر :- اگر بچہ دودھ چھوڑنے سے بیمار ہو جائے یا زیادہ روئے تو رُخ مُرعی کے انڈے پر یہ کلام لکھ کر وہ انڈا بچے کو کھلائیں۔ اُسے دودھ پینے کا خیال نہیں رہے گا۔ اور آئندہ دودھ پینا ترک کر دے گا۔ وہ آیت یہ ہے :- وَتَأْكُلُونَ  
الذَّرَّاءَ أَكْلًا لَّمَّا حَبَّبْنَا ظَمْعًا أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِقُونَ۔

دیگر :- اگر بچہ چلنے میں دیر کر رہا ہو تو ذیل کی آیات کو مٹی کے برتن میں لکھ کر اُسے پانی میں ڈھو کر بچے کو پلائیں اور اُس پانی سے کچھ لے لے کر بچے کی ٹانگوں پر ملیں۔ اور ایک اور دفعہ کاغذ پر لکھ کر بچے کے گلے میں بطور تعویذ لٹکائیں۔ بچہ جلدی چلنا شروع کر دے گا۔ وہ آیات یہ ہیں :- اَمْزُكُنْ بِرِجْلِكَ هَذَا الْمُغْتَسِلَ بَارِدًا وَشَرَابُ اللَّهِ خَلَقَ كُلَّ ذَاتٍ مِنْ مَّاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

دیگر :- بچے کے کان میں سوراخ کرنا :- یہ کہا گیا ہے کہ کان میں سوراخ کرنے سے پہلے سوئی پر ذیل کا افسون پڑھ کر دم کریں اور لعاب دہن سوئی پر لگا کر سوراخ کریں۔ اس سے نہ خون بہے گا اور نہ پکے گا۔ افسون یہ ہے :- "اَدْنِ هَالِسٌ تَبْرَدُ شَكٌ سَوِيًّا"

دیگر :- سات بار سوئی پر ذیل کا افسون پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد جہاں سوراخ کرنا مطلوب ہو سوراخ کریں۔ خون باہر نہیں آئے گا۔ افسون یہ ہے :- سوراخ کرتے وقت بھی ایک بار یہ پڑھیں :- کھرو کرو میتا منی۔

جماع کی تاثیرات کے متعلق احادیث :- مجھ کی رات سونے کے بعد اپنی زندگی



ہم بستی کرنے سے اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ دین کے اکابرین میں سے ہوگا اور جمعہ کے دن عصر کے بعد ہم بستی کرنے کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ مشہور علما میں سے ہوگا۔ مگر سوموار کی رات کو جماع کرے تو اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ حافظ قرآن ہوگا۔ اور اپنی قسمت پر راضی رہے گا۔ اور منگل کی رات کے جماع سے پیدا ہونے والا بچہ رحم دل ہوگا اور اس کی زبان مگر گونی اور بہتان سے پاک رہے گی۔ جمعرات کی رات کو جماع سے پیدا ہونے والا جملہ علما میں سے ایک ہوگا۔ جمعرات کے دن ظہر کے وقت جماع سے پیدا ہونے والا بچہ لوگوں کا ممد اور کار ساز ہوگا۔ دین و دنیا بسلامتی ہونگے۔ شیطان اس کے نزدیک نہیں آئے گا۔ یہاں تک کہ وہ بوڑھا ہو جائے۔ البتہ بحالت پیری مراعات کرنا فائدہ مند دیگر حیض کے خون کی بندش کو کھولنا اور اسکی کثرت کو بند کرنا:- خواص قرآنی میں وارد ہے۔ جب عورت کا خون حیض بند ہو اور اس کے باعث عورت تکلیف میں ہو۔ اور یہ آیت: **وَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْثَتْ وَاحِدَةً وَاحِدَةً وَحُمِلَتُ الْأُمُحُصُ وَالْجِبَالُ نَدَّ كَتَادَكَةً وَاحِدَةً تَبْوَ مَبْنً رَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ**۔ ایک نمبے کا تختی پر منگل کے دن جب قمر برج عقرب میں ہو نقش کرائیں اُس عورت اور اس کی مال کا نام کندہ کر اگر اُس تختی کو پانی میں ڈال دیں۔ ایسی ندی کے پانی میں جو رواں ہو۔ پھر کبھی جس حیض کی شکایت نہ ہوگی۔ جب تک وہ تختی اُس آب جاری میں رہے گی

دیگر برائے کثرت حیض اور اسکی بندش کے لئے: کتاب درکنون میں مذکور

ہے کہ اُس عورت کے کپڑے پر جس کا خون بند نہ ہوتا ہو بشرطیکہ کپڑا پاک ہو ورنہ



کو بیٹے کہ وہ باندھ لے۔ تو یہ تعویذ عمل کے پہلے چالیس روز تو وہ یہ باندھ رکھے۔ اس کے بعد کھول لے اور اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر جب بچے کی پیدائش کا آخری مہینہ شروع ہو پھر باندھ لے۔ تو اس کا بچہ آفات سے محفوظ رہے گا۔ وہ آیات یہ ہیں:

وَالْيُؤْتُ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسْنِي الصُّرُورَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ خِرٍّ وَإِنَّا لَنَافِلُهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا عَنِ الَّذِينَ نَادَوْا ذَكَرُوا لِلْعَالَمِينَ

دیگر :- عورتوں کے ہاتھ پن کی دُوری کیلئے :- ایک مونا بزرگالہ ذبح کر کے اُسے دیکھے میں پانی ڈال کر پکائیں اور اُس کا شوربا ہاتھ عورت پر ہے۔ اور وہ اس طرح کہ ذیل کی آیات کو کسی ظرف پاک پر لکھ کر اس شوربا سے دھو کر شوربا پیئے۔ اُس وقت جبکہ اپنے مرد سے مفارقت کا ارادہ کرے یعنی وہ گوشت کا پانی پی کر ہم بستری کرے۔ وہ آیات یہ ہیں :- مکمل سورہ الحمد از اول تا آخر اس کے بعد صلوٰۃ ال محمد وال محمد پر اور اچھا ہوتا حلی کل من سعف من شت ثخن ضغط۔ قُلْ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لَا هَبَ لَكِ غَلَامًا ذَكَرْنَا قَالُ كَذَلِكَ قَالُ رَبُّكَ هُوَ عَلَى عَيْنٍ وَلَنَجْعَلَنَّ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ اللَّهِ تَمْضِي فَحَمَلَتْ بِطُغْيِ اللَّهِ تَمْضِي فَحَمَلَتْ بِعَوْنِ اللَّهِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَانْتَبِهَتْ بِهِ مَكَانًا قَبِيًّا إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَسُبْحَانَ الَّذِي يَبْدَأُ الْمَكُونُ كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ سُبْحَانَ نِعَتِكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَهَلْ لَمْ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

دیگر :- حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپ کے







کونوں میں دفن کرنے سے مذکورہ بالا مقصد حاصل ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفَى بِاللّٰهِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
 اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٰنٍ وَّاِنَّهُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اَلَّا تَعْلَمُوْا عَلٰی دَاوُدَ وَاٰدَمَ مُسْلِمٰیْنَ قَالَ عِصْرَتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَّا اٰتٰیكَ بِهٖ قَبْلَ  
 اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوٰی اٰمِیْنٌ فَاَللّٰهُ خَبِيْرٌ حَافِظٌ اَدَّهٗوْ  
 اَزَحَقَّ الرَّاٰجِیْنَ ۝

دیگر ایضاً یہ کہا گیا ہے کہ کتے کا پلہ جس نے ابھی آنکھیں نہ کھولی ہوں۔  
 اُس کو ابھی طرح پکالیں کہ اُس کا گوشت اور پانی ایک ہو جائے۔ پھر اس میں پھ  
 سات چٹانک گندم ڈال کر آگ پر ابھی طرح جوش دیں پھر اُتار کر گندم کے دھول  
 کو خشک کر لیں۔ پھر ایک مرغ کو تار ایک جگہ میں بند کریں۔ یہ سب گندم کے ٹانے  
 اُسے کھلا دیں۔ اور کوئی خوراک اُسے نہ دیں۔ جب وہ سب دالنے کا کہ ختم کر چکے  
 تو اُس مرغ کو ذبح کر کے اس کے کباب بنائیں اور عورت اُسے تناول کرے۔  
 اس کے ساتھ اور کوئی غذا شامل نہ کرے۔ وہ انشاء اللہ حاملہ ہوگی۔ اسے مہربات  
 سے بیان کیا گیا ہے۔ اگر اسی طرح مرغ پر عمل کر کے اُس کے تین بچتے کر لے۔ ایک  
 حصہ اُس گوشت کا ایک روز پکا کر جو آدمی کھائے۔ دوسرا دوسرے روز اور تیسرا چھتہ  
 تیسرے روز پکا کر کھالے۔ تو بدن کو فربہ کرے گا۔ اسے مہربات سے بیان کیا  
 گیا ہے۔

فروزجہ (بہتی) ذیل کے طریقہ سے تیار کر کے عورت کے رحم میں داخل  
 کرائی جائے۔ تو عورت حاملہ ہو جائے گی۔ یہ تینیاں حیض سے نادرع ہونے کے















کر سکتے ہیں۔

دیگو ۱۔ اگر یہ جاننا چاہیں کہ عورت حاملہ ہے کہ نہیں۔ تو شہد جس کو آگ کی گرمی نہ پہنچی ہو۔ لیکر اس میں پانی ملا کر عورت کو پلائیں۔ اگر شکم میں سرورڑا اٹھتا محسوس ہو تو وہ حاملہ ہے۔ ورنہ نہیں۔

دیگو ۱۔ کپڑے کا ٹکڑا دودھ سے تر کر فرزند بیل دینی رحم میں داخل کریں۔ اگر اس کی بو عورت کے منہ سے آئے تو حاملہ ہے۔ ورنہ نہیں۔

دیگو ۱۔ ابن زہرہ نے اپنے خواص میں تحریر کیا ہے۔ کہ اگر عورت ستمویا شرمگاہ کے پردہ کے اندر رکھے تو جماع کی صورت میں حاملہ نہیں ہوگی۔

دیگو ۱۔ اور اسی طرح حکمانے تحریر کیا ہے۔ کہ اگر حیض سے پاک ہونے کے بعد سات دن کے کالچ (کسی لغت میں نہیں ملا) کے نکل لے یہ حیض کو بند کر دیتے ہیں۔ اور اس طرح حاملہ نہ ہونے کی دلیل ہے۔

دیگو ۱۔ اگر یہ جاننا چاہے کہ حاملہ عورت کے شکم کے اندر لڑکا ہے یا لڑکی۔ تو حوں کو پھیلی پر رکھ کر عورت اپنا دودھ نکال کر سپر ڈالے۔ اگر حوں حرکت کرنے تو حاملہ کے شکم کے اندر لڑکا ہے۔ اگر حرکت نہ کرے تو سمجھ لیں کہ لڑکی ہے۔

دیگو ۱۔ اس طرح بیان بھی کیا گیا ہے۔ اور تجربہ میں بھی یہ بات اچھی ہے۔ اگر شکم کے اندر بچہ دائیں جانب نعل و حرکت کہے تو وہ لڑکا ہوگا۔ نیز اگر دائیں طرف کا پستان بائیں سے بڑا ہو تو لڑکا ہوگا۔ علاوہ ازیں اگر چہرے کا رنگ رپ خوشنما اور بر نشاط ہو تو حاملہ کے شکم میں لڑکا ہوگا۔ نیز اس کی بھوک بھی صحیح ہو تو بھی سمجھ لیں۔ کہ اسکے شکم میں لڑکا ہے ورنہ لڑکی ہوگی۔

FREE AMLIYAT BOOKS

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

حاملہ ہونے کا باب :- عورتوں میں چند چیزیں ایسی ہوتی ہیں۔ اور چند علتیں ایسی رکھی ہیں۔ جن سے انہیں حمل نہیں ہوتا۔ اُن میں سے ایک چیز یہ ہے کہ جن اور پری اُسے تکلیف پہنچاتے ہیں۔ جس سے وہ حاملہ نہیں ہو سکتی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جنوں کے حکیموں سے پوچھا کہ وہ کونسی علتیں ہیں جن سے عورت حاملہ نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ سات علتیں ہیں۔ فرمایا وہ کونسی ہیں جواب دیا کہ سب سے پہلی علت یہ ہے کہ جس عورت کے رحم میں گوشت زیادہ ہوتا ہے۔ اسکو بھی حمل نہیں ہوتا۔ دوسری ایسی عورت کو حمل نہیں ہوتا جبکہ رحم اُلٹ گیا ہو۔ اور ایسی عورت کو بھی حمل نہیں ہو سکتا۔ جس کے رحم میں سردی ہو اور ایسی عورت جس کے رحم میں ہوا ہو۔ اور ایسی عورت جس کے رحم میں صفرا اور پیپ ہو۔ اور اُن علتوں کی علامات یہ ہیں۔ اگر رحم میں گوشت زیادہ ہو تو جماع کے وقت اس کی شرمگاہ میں درد ہوتا ہے۔ اگر رحم میں چربی ہو تو جماع کے وقت اس کے سینے میں درد ہوتا ہے۔ اور صفرا اور پیپ کی صورت میں اس کے جگر میں درد ہوتا ہے۔ رحم میں گرمی ہو تو عورت کے چتر پھل میں درد ہوتا ہے۔ اگر رحم میں سردی ہو تو بوقت جماع اسکی کمر میں درد ہوتا ہے۔ اور اگر رحم اُلٹ گیا ہو۔ تو عورت کی ناف میں جماع کرنے سے درد ہوتا ہے۔

بیان کردہ علتوں کا علاج :- اگر رحم میں گرمی ہو تو خرگوش یا گدھے کے پتے کا پانی رحم میں ملے۔ یا اس سے تھوڑی سی روئی ترکہ کے حیض سے پاک ہونے کے بعد تین دن اپنے رحم میں روزانہ رکھے۔ اس کے بعد اپنے شوہر سے ہم بستری کرے۔ اور جس عورت کے رحم میں گوشت زیادہ ہے۔ وہ بکری کے پتے

کے پانی سے تھوڑی سی پشتم ترکہ کے روزانہ رحم کا نذر رکھے۔ اور تین دن ایسا کرنے کے بعد اپنے شوہر سے جماعت کرے۔ اور ایسی عورت جس کے رحم میں ہوا ہو۔ وہ تھوڑی موم زد لے کر اُس کی بتی بنا کر تیل پر لے اور روغن سداب میں چرب کر کے رحم میں تین دن تک یہ بتیاں چڑھاتی رہے۔ پھر اپنے شوہر سے ہم بستری کرے۔ اور جس عورت کے رحم میں صفرا کی زیادتی ہے۔ وہ لومڑی سکے پتر اور مرغ کے خنوت نائل کو گھی کے ساتھ ملا کر بتی بنائے۔ یعنی پنہ روئی ترکہ کے تین روز تک ایک فرز جر رحم کے اندر رکھتی رہے۔ بعد میں اپنے شوہر کے ساتھ جماعت کرے۔ اور جس عورت کے رحم میں چربی کی زیادتی ہو۔ تو وہ بیڑیچے کے پتے یا اس کی چربی اور روغن سداب اور پانی ملا کر بطور مذکورہ بالا فرز جر تین دن تک رحم میں رکھ کر شوہر سے جماعت کرے۔ اور جس عورت کے رحم میں سردی ہو۔ تو وہ روغن سداب میں تھوڑا سا پانی ملا کر اُس میں پشتم ترکہ کے حیض سے پاک ہونے کے بعد تین دن رکھے بعد اپنے شوہر سے ہم بستری کرے۔ اور جس عورت کا رحم الٹ گیا ہو تو وہ سب کے پتے میں قدرے پانی ملا کر حیض سے پاک ہونے کے بعد اسمیں قدرے روئی ترکہ کے تین روز تک بطور مذکورہ بالا عمل کرے۔ بعد شوہر سے جماعت کرے۔

دیگر ایضاً:- جنوں کے حکیموں نے کہا۔ کہ عورتوں میں چند علین ناگزیر ہوتی ہیں اگر وہ اُس کی شر نگاہ میں ہوں۔ تو باعث اذیت ہوتی ہیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ اُن کا علاج بتاؤ۔ انہوں نے کہا۔ جس عورت کی فرج میں گوشت کی زیادتی ہو۔ جماعت کے وقت اُس کی پیٹھ میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر اُن میں ہوا کی

زیادتی ہو۔ تو وقت جماعت اُس کا منہ خشک ہو جاتا ہے۔ اگر اس میں صفرا کی زیادتی ہو



تو اس کی جس شہوت تباہ ہو جاتی ہے۔ اور اُس عورت پر یا پریوں کا سایہ پڑا ہو یا اُنہوں نے جادو کر دیا ہو۔ تو جماعت کے وقت عورت کے سر میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔

ان علتوں کا علاج :- اگر اس کی شرمگاہ میں گوشت کی زیادتی ہو۔ تو میٹیرینے اور خرگوش کے پتے کے پانی میں روغن زیتون ملا کر پشم دھو کر صاف کی ہوئی کو اس محلول سے ترکہ کے اسے اپنے اندر چڑھائے۔ اگر اس میں ہوا کی زیادتی ہو تو روغن اخروٹ اور سداب کے پانی کو ملا کر حیض سے پاک ہونے کے بعد محلول مذکور میں پشم ترکہ کے بطریق مذکورہ بالا رحم میں چڑھائے۔ یہ عمل روزانہ چار دن کرنے کے بعد اپنے مرد سے ہم بستری کرے۔ اگر اسمیں صغیر کی زیادتی ہو۔ تو مٹری کے پتے میں روغن اخروٹ ملا کر اس میں مشک اور زعفران کا اضافہ کر کے بطریق بالا عمل کرے۔ وہ عورت جس کا محل گر جاتا ہو۔ تو چڑیا کے پتے اور روغن زیتون ملا کر حیض سے پاک ہونے کے بعد ۴ دن روزانہ بطریق بالا فرجہ کرے پھر شوہر سے جماعت کرے۔ انشاء اللہ فرزند سلامت دنیا میں آئے گا۔ اور جس عورت پر پریوں نے جادو کیا ہو۔ زہرہ خرگوش میں پشم ترکہ کے چار دن فرجہ چڑھائے بعد شوہر سے جماعت کرے۔

اولاد ہونے اور اس کی تربتکلیف کی دوری کا علاج :- اگر کسی شخص کے دل اولاد نہ ہوتی ہو۔ پہلے دو رکعت نماز ادا کرے اور قنوت میں تین بار ذیل کی دُعا پڑھے نماز ختم ہونے کے بعد سجدہ شکر بجالائے اور سجدہ میں دُعا سے ذیل پڑھے انشاء اللہ اولاد زینہ پیدا ہوگی۔ جب رات گزر جائے تو بے زہر کے بایں پہن پر ذیل کا نقش لکھے۔ اسی طرح چالیس روز تک لکھتا رہے۔ اگر یہ شکل پہلو سے مٹ جائے تو پھر اُسے لکھے۔ قنوت اور سجدہ شکر میں پڑھنے کی دُعا یہ ہے: **يُثْبِتُ اللَّهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ**



اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا وَلَدًا ذَكَوًّا صَالِحًا يَا خَالِقَ الْاَشْرَاطِ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور بایں پہلو پر جو شکل کہنی ہے وہ

سامنے تحریر ہے۔

چوتھی فصل: عورتوں کے حمل اور اُن میں خرابیوں کے پیدا ہونے اور دُور کرنے کے علاج :-

پہلے اس کے حمل ہرنے کو چار مہینے گزر جائیں۔ عورت کے پیٹ پر ذیل کی دعا لکھ کر بطور تعویذ باندھ دیں انشاء اللہ رکھا پیدا ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا نَارِ كَسْرٍ يَا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِعَلَمٍ اِسْمُهُ یَحْیٰی  
لَنَعْمَلَنَّ لَهُ مِنْ قَبْلِ سَمِیًّا اَللّٰهُمَّ يَا وَهَّابُ يَا تَنَاحُ يَا خَلَّاقُ مَنْ وَهَبَا  
یَلِدُ مَرِیْثَةً وَّلَا یُزْهِیْمُ اِخْتَاَقٌ وَّلَا دَاوَدَ سُلَیْمَانُ وَّلَا یُزْهِیْمُ دَاوُدَ  
اِسْمُ یَحْیٰی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ وَلَدًا صَالِحًا اِسْمُهُ مُحَمَّدٌ

دیگر: مروی ہے کہ کسی شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں لڑکیاں زیادہ ہونے کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ جس وقت تو اپنی بیوی سے جماع کا ارادہ کرے۔ اپنی عورت کے دائیں طرف اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر سات بار سورہ قدر پڑھ کر وظیفہ زوجیت ادا کر اور جب حمل ظاہر ہو جائے تو پھر اپنا دایاں ہاتھ بیوی کی نائے پر رکھ کر سات بار سورہ قدر پڑھ۔ پس اُس آدمی نے اسی طرح عمل کیا۔ حق تعالیٰ نے اُسے یکے بعد دیگرے سات بیٹے عطا فرمائے۔ اس کے بعد بے شمار آدمیوں نے آنحضرت کے اس فرمان پر عمل کیا۔ اور حق تعالیٰ

انہیں بیٹے عطا فرمائے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

دیگر :- بیوی کا منہ قبلہ رخ کر لیں اور اپنا دایاں ہاتھ اُس کے بائیں پہلو پر رکھ کر آیتہ الکرسی پڑھیں اور اس کے بعد یہ کہیں :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَمِعْتُكَ مُحَمَّدًا نَسَمْتُكَ اَنْتَ مُحَمَّدٌ ا- یقیناً اس کے عمل کا نتیجہ بیٹے کی صورت میں ظاہر ہو گا۔ اور بعض دوسرے نسخوں میں یوں تحریر ہے کہ ذیل کی دعا کو اپنی بیوی کے شکم پر لکھ کر صحت کرے : حق تعالیٰ اُسے بیٹا عطا کرے گا۔ دُعا یہ ہے :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَمِعْتُ مَا فِیْ بُطْنِهَا بِاسْمِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَنْتَ مُحَمَّدٌ ا-

دیگر :- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ حمل کو چار مہینے گزرنے سے پہلے بیوی کے بائیں پہلو پر ہاتھ رکھ کر مذکورہ بالا دُعا پڑھیں اس کا نتیجہ بھی وہی ہو گا جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔

دیگر :- جب عورت کو حمل ہو۔ پہلے اس کے کہ حمل کو چار مہینے گزریں۔ ذیل کی دُعا بیوی کے شکم پر لکھیں اور کچھ دقت دل میں بیٹا ہونے کا تصور قائم رکھیں اور اُس کا نام محمد رکھو گے۔ دُعا یہ ہے :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَصَّعْتُ مَا فِیْ بُطْنِهَا بِاسْمِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ اور اس دُعا کو کاغذ پر لکھ کر اسے پانی سے دھو کر وہ پانی بھی عورت کو پلائیں۔

دیگر :- دل میں یہ پختہ ارادہ کر لیں کہ جو بچہ پیدا ہو گا اُس کا نام محمد یا علی رکھیں گے۔

دیگر :- یہ بات بھی تجربہ میں آچکی ہے کہ عورت کے دائیں پہلو اور بائیں

پہلو پر یہ شکلیں لکھیں اور اسی طرح اس کے دائیں پہلو پر ذیل کی پہلی دُعا اور بائیں



دیگر ایضاً:- برائے عسر ولادت:- خواہ انسان ہو یا حیوان ہو اُس پر ذیل کی دعا پڑھیں۔ اُس پر ولادت آسان ہوگی:-  
 يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ  
 وَ الْمُخْلَصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهُ بِجَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ ۝

دیگر:- پانی نہ لگے ہوئے ٹھیکرے پر لکھ کر اُس عورت کے پاؤں کے نیچے رکھیں جسکو عسر ولادت کی تکلیف ہو رہی ہو۔ اور ایک دوسرا لکھ کر اسکے منہ کے سامنے رکھ دیں۔ وہ الفاظ یہ ہیں:-  
 یہ نقش عسر ولادت کا ہے

۶	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۴

اُحْسِنْ بِرُفْقٍ هَذَا الْمُخْلَصَ  
 دیگر:- سامنے کی شکل کو کسی لکڑی کے تختے پر لکھیں اور عورت اُسکے اوپر کھڑی ہو جائے  
 اس کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ لکھنے کی ابتدا

دوسے کمرے پہلی سطر میں اسکے بعد میں ۳ بعد میں ۴ بعد اسکے ۳ سے پھر دوسری سطر میں اسکے آئین بعد اربعہ پر کریں تاکہ خاصیت اسکی تمام ہو۔ یعنی پہلی سطر میں دائیں رخ سے لکھیں اور دوسری سطر میں بائیں رخ سے یعنی اگلے رخ سے لکھیں اور اس شکل کو لکھ کر عورت کی دائیں ران میں باندھ دیں۔ اس سے اُس پر ولادت آسان ہو جائے گی۔ ترتیب سمجھنے کے لئے دوسری اور تیسری سطر کا نقشہ بخور دیکھ کر نقش پڑ کریں۔ گویا پہلی سطر دائیں سے شروع کریں اور نیچے والی دو سطر دل کو بائیں ہاتھ سے پڑ کر نا شروع کریں۔ جیسا کہ سامنے کے نقش میں ظاہر کیا گیا ہے:-

دائیں	چپ	دائیں
دائیں	چپ	دائیں

دیگر:- ذیل کے کلمات کا غز پر لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھ دے



مِنَ النَّفْسِ خَلَصَهَا بِحَوْلِكَ وَتَوَكَّلْ وَحَيْبِ اللَّهِ وَخَدَّهِ فَيَسْكِنُكَ اللَّهُ وَ  
هُوَ التَّيْمَنُ الْعَلِيمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ  
السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ . كَأَنَّهُمْ يَرْدُّنَهَا لَمْ يَلْبُسُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَدْرَجَهَا لَهُمْ يَوْمَ  
يَرْدُّنَهَا لَمْ يَلْبُسُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ نَهْلٌ يَهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمُ  
الْفَاسِقُونَ .

ایضاً :- یہ اشکال کہ کر عورت کی پیشانی پر چپاں کر دیں۔ ذرا بچہ پیدا ہو جائیگا۔  
لیسوک والیسوک لاخول ولا قوة الا بالله العلی العظیم۔  
دیگر :- ذیل کے نقش کو کہ کر اُسے پانی سے دھو کر وہ پانی عورت کو پلائیں۔  
اُس پر ولادت آسان ہوگی :- یسبح الله الرحمن الرحیم۔ اذا داوسی اوجہ  
فعلیہا حرد وبصاف ملح متاھوہ منہ الماء کل اما بر منارہ منہم کلواد  
اسمہ اوس دون لعلوا الامض باسم فلانہ بنت فلانہ دعورت اور اس کی  
مال کا نام، العجل الساعة الساعة التام التام۔

دیگر :- صاحب در النظم نے بیان کیا ہے کہ عورت پر وضع عمل دشوار ہو  
تو ذیل کا کلام کا فہرہ کر عورت کی ران پر باندھیں آسانی سے وضع عمل ہوگا۔  
وہ کلام یہ ہے :- اُولَئِیَ الَّذِیْنَ کَفَرُوا اِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَآ وَتَقَا  
فَنفَقْنَا هُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ۔ (یہ سورہ انبیاء  
کی آیات ہیں، اس کے بعد کلمہ مومنہ دلت جیسی سبعل الله بعد عشر  
یُسْرًا لِلّٰہُمَّ کَمَا نَفَقْتَ الْاَرْضَ بِالنَّبَاتِ وَالسَّمَآءَ بِالْمَطَرِ کَذٰلِکَ یَسِّرْ

لِفَلَانَةٍ بَنَتْ فِلَانَةً (عورت اور اس کی ماں کا نام یہاں لکھے) يَوْضَعُ الْحَمْلُ  
فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ اَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا  
فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا وَعَبَبًا وَنَضَبًا وَذُنُوبًا وَغُلًّا وَهَازِغَةً وَفَاكِهَةً  
ذَاتًا ۝

دیگر: بہت سے باخبر لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں فاضلوں میں سے بعض نے ہمیں حکم دیا  
ہے کہ عسر ولادت کے لئے آیہ اَوْ لَحْدًا لِذِي الْيَمِينِ کَفَرْنَا جو ابھی اوپر تحریر کی گئی  
ہے۔ وقت وضع حمل اس آیت کو بار بار پڑھ کر عورت پر دم کرے اور اس کے پیٹ  
پر یانف کے نیچے سے لکھے۔ اور پڑھے اور اس کی پشت پر دم کرے۔ اس کی  
صحت کے متعلق کافی شہادتیں پیش کی گئی ہیں۔

دیگر: سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ کو خاکِ شف —  
— سے لکھ کر اسے پانی سے دھو کر اس میں سے کچھ پانی عسر ولادت والی  
عورت کو پلا دیں۔ اور کچھ پانی اُسکے سر، منہ، شانوں کے درمیان والی جگہ اور اس کی  
شرنگاہ پر چھڑکیں۔ اگر ایک گھنٹہ تک وہ فارغ ہو جائے تو بہتر۔ ورنہ سورہ  
اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ کو دوبارہ لکھ کر اور پہلے کی طرح ایک بار پھر عمل کریں۔

دیگر: یہ بات تحریر میں آپکی ہے کہ گوبر کے کیڑے کو لے کے جو ف  
میں رکھ کر عورت کی ران میں باندھ دیں۔ اور اسی طرح ابابیل کے گھونسلے کو جلا کر اسکی  
راکھ ۳ ماشہ کے قریب پانی کے ساتھ عورت کو پلا دیں۔ اسے بہت ہی مفید سمجھا  
گیا ہے۔ اخراج پختہ زندہ یا مردہ اور جس حیض کے متعلق اس سے پہلے کافی دوا یا

تحریر کی جا چکی ہیں۔ اسی طرح اگر ابابیل کی آنکھ کو روغنِ زنبق سے پلا کر عورت

FREE PDF BOOKS



کی نواف پر طلا کریں تو عورتوں کے وضع حمل کے لئے یہ بھی مفید ہے۔ نیز جھماقی پتھر کو کپڑے کی ٹانگی میں لپیٹ کر نواف پر ٹکنا بھی عسر ولادت کے لئے مؤثر بیان کیا گیا ہے۔ اسی طرح مہرہ یمانی کا باندھنا بھی مؤثر خیال کیا گیا ہے۔

## خاتمہ

اس میں اجنبی حکما کے مجرب نسخہ جات، تشخیص مرض، حیات و ممات کے متعلق جاننا، یا خطرہ سے امان پانے کو بیان کیا گیا ہے۔ اس باب میں چند تفصیلات ہیں۔ پہلی فصل میں مریض کے احوال کی معرفت، صحت، بیماری، زندگی، موت اور خطرہ سے امان حاصل کرنے کا بیان ہے۔ پھر اس میں بھی چند تفصیلات ہیں۔ پہلی فصل، مریض کے احوال کی معرفت اور ہفتہ کے ایام کی مطابقت سے نتیجہ کا اخذ کرنا۔ اس کے مد طریقے نظر سے گزرے ہیں۔

پہلا طریقہ: مریض اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بحساب جمل (راجہ) نکال کر انہیں جمع کریں اور انہیں تین تین سے تقسیم کریں۔ اور دیکھیں کہ کتنے باقی بچے ہیں اور وہ کس دن بیمار ہوا تھا۔ اگر وہ ہفتے کے دن بیمار ہوا تھا اور تقسیم کرنے کے بعد اگر ایک باقی آیا ہوگا تو مر جائے گا۔ اگر دو بچیں تو اسکی بیماری لمبی ہوگی۔ اگر تین بچیں تو تندرست ہو جائے گا۔ اگر اتوار کو بیمار ہوا۔ اور تقسیم میں ایک بچا ہو تو تندرست ہو جائے گا۔ اور دو بچیں تو بیماری لمبی ہوگی اور تین بچیں تو مر جائے گا۔ اگر سوموار کے دن بیمار ہوا ہو۔ اور تقسیم میں ایک بچہ تو بیماری لمبی ہوگی۔ دو بچیں تو تندرست ہو جائے گا۔ اور تین بچیں تو خطرہ کا امکان ہے۔ اگر منگل کے دن بیمار ہوا ہو۔ ایک تقسیم میں

بچے تو مرجائے گا۔ دو بچیں تو تندرست ہو جائے گا۔ اور تین بچے تو بیماری لمبی ہوگی۔ اگر بدھ کے دن بیمار ہوا۔ اور تقسیم میں ایک بچہ تندرست ہو جائے گا۔ اور دو بچیں تو بیماری لمبی ہوگی۔ اگر تین بچیں تو مرجائے گا۔ اگر جمعرات کو بیمار ہوا۔ اور تقسیم میں ایک بچہ بیماری لمبی ہوگی۔ دو بچیں تو تندرست ہو جائے گا۔ اگر تین بچیں تو مریض مرجائے گا۔ اگر جمعہ کے دن بیمار ہوا ہو۔ اور تقسیم کرنے سے باقی ایک بچے تو مرجائے گا۔ دو بچیں تو بیماری لمبی ہوگی۔ اگر تین بچیں تو تندرست ہو گا۔

دوسرا طریقہ ۱۔ وہ یہ ہے کہ کہنا گیا ہے۔ اگر کوئی ہفتہ کو بیمار ہوا ہو۔ اور دو دن گزر جانے پر اگر اس کی بیماری میں افاقہ نہ ہو تو خطرے کا امکان ہے۔

اگر وہ اتوار کو بیمار ہوا ہو اور نو دن گزرنے پر اس کی بیماری میں افاقہ نہ ہو سکے تو اس کی بیماری انیس ملاز تک طول پکڑے گی۔

اگر وہ سوموار کو بیمار ہوا ہو تو بیماری آٹھ دن تک باقی رہے گی۔ اگر آٹھ دن گزرنے پر افاقہ نہ ہو تو اس بات کی امید ہے کہ وہ شفا پائے گا۔

اگر وہ منگل کے دن کو بیمار ہوا ہو تو اس کی بیماری سات دن تک باقی ہے گی۔ اس کے بعد اسے آرام ہو جائے گا۔

اگر وہ بدھ کے دن بیمار ہوا ہو۔ تو اس کی بیماری بارہ دن تک طول پکڑے گی۔ پھر اسے شفا ہو جائے گی۔

اگر وہ جمعرات کو بیمار ہوا ہو۔ تو اس کی بیماری چودہ روز تک لمبی ہوگی۔ اس کے بعد وہ صحت یاب ہو جائے گا۔

اگر وہ جمعہ کے دن بیمار ہوا ہو تو اس کی بیماری تیرہ دن تک باقی رہے گی۔

اُسکے بعد تندرست ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص دن کی بجائے رات کو بیمار ہو جائے تو اس کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ اگر ہفتہ کی رات کو اسکی بیماری شروع ہوئی۔ اور رات کے پہلا حصہ میں شروع ہوئی ہو تو خطرہ کا امکان ہے۔ اور اگر رات کے درمیانی حصے میں اس کا آغاز ہوا ہو۔ تو صحت یاب ہوگا۔ اور اگر رات کے آخری حصہ میں عارض ہوئی ہو۔ تو باعثِ خطرہ ہوگی۔

اگر اتوار کی رات کے پہلے حصہ میں شروع ہوئی ہے۔ تو مرضِ صحت یاب ہوگا۔ اگر رات کے درمیانی حصہ میں ہوئی ہو تو پانچ روز تک بیماری باقی رہے گی۔ اور آخری حصہ رات میں شروع ہونے والی بیماری پندرہ روز تک لمبی ہوگی۔

اگر سوموار کی رات کے پہلے حصہ میں عارض ہوئی ہو تو خطرہ ہے۔ درمیانی حصہ شب والی کی میعاد پندرہ روز تک ہے اور رات کے آخری حصہ میں شروع ہونے والی گیارہ روز رہے گی۔

اگر منگل کی رات کے پہلے حصہ میں عارض ہوئی ہو تو باعثِ خطرہ ہے۔ درمیانی حصہ شب والی میں روز اور رات کے آخری حصہ والی گیارہ دن تک لمبی ہوگی۔ اگر بدھ کی رات کے پہلے حصہ میں ہوئی ہو۔ تو اسکی میعاد چودہ دن ہے۔ درمیانی حصے والی اُنیس روز اور آخری حصہ میں شروع ہونے والی باعثِ خطرہ ہے۔

بھرات کی رات کے پہلے حصہ میں شروع ہونے والی بیماری کی میعاد جلد شنایابی ہے۔ درمیانی والی کی اٹھارہ روز اور آخری حصہ رات والی نو روز رہے گی۔

جمعہ کی رات کے پہلے حصہ میں شروع ہونے والی بیماری کا صاحبِ کتاب نے



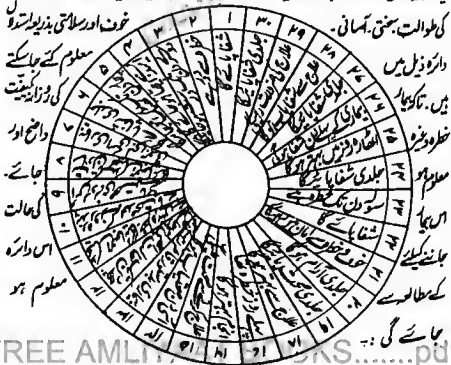
مشرع ہوئی ہو۔ اس کے حساب سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ یہ کہ بیماری کیوں لاحق ہوئی ہوگی۔ اداس کتاب میں ہر دن کے احکام کے ذکر کی غرض مریض کے حالات کا معلوم کرنا ہے۔ مریض کے ان احوال کو اس حدیث سے اخذ کیا گیا ہے اور ذیل کا جدول بنا کر تحریر کیا گیا ہے۔ تاکہ واضح ہو جائے۔ چونکہ بعض خانوں کے احکام حدیث میں مذکور نہیں ہوئے لہذا انہیں خالی چھوڑ دیا گیا ہے۔ کتاب کے درج شدہ جدول میں مہینے کی تاریخیں حروف تہجی میں درج ہیں دراصل یہ مہینے کے تیس دن ہیں۔ مہینے کے تیس دنوں کا جدول جس میں مریض کے احوال اور ان کے متعلق احکام کا بیان ہے۔ اور وہ جدول نیچے درج ہے :-

تاریخ تہجی میں	تاریخ اعداد میں	حالات مریض
ا	پہلی	اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ اُسے جلدی شفا ہوگی۔
ب	دوسری	جو اس دن کے پہلے حصہ میں بیمار ہو۔ اُسکی بیماری آخری دنوں کے مقابلے میں ہلکی ہوگی۔
ج	تیسری	جو اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ اُسے زیادہ تکلیف اٹھانی پڑے گی۔
د	چوتھی	جو اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ جلدی شفا یاب ہوگا۔
ه	پانچویں	اس کے متعلق کوئی حکم تحریر نہیں کیا گیا۔
و	چھٹی	ایضاً
ز	ساتویں	ایضاً
ح	آٹھویں	جو اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ بہت رنج اور سختی پھیلے گا۔

تاریخ تہجی میں	تاریخ اعلام میں	حالاتِ مریض
ط	نویں	جو آدمی اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ اسکی بیماری سنگین ہوگی۔
ی	دسویں	جو اس تاریخ کو بیمار ہو تو وصیت کرے یا دوسری روایت کے مطابق جلدی شفا یاب ہوگا۔
یا	گیارہویں	جو اس تاریخ کو بیمار ہو۔ تو اُمید ہے کہ جلدی شفا پائے گا۔
یب	بارہویں	جو اس تاریخ کو بیمار ہو۔ تو اسکے شفا یاب ہونے کی اُمید ہے۔
بج	تیرہویں	جو اس تاریخ کو بیمار پڑے۔ وہ سختی میں پڑے گا۔
ید	چودھویں	جو اس تاریخ کو بیمار ہو انشاء اللہ شفا پائے گا۔
یہ	پندرہویں	جو اس روز بیمار ہو۔ انشاء اللہ صحت پائے گا۔
یو	سولہویں	جو اس روز بیمار ہو۔ شفا پائے گا۔
یز	سترہویں	اس تاریخ کے متعلق کوئی حکم تحریر نہیں کیا گیا۔
یح	اٹھارہویں	جو اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ انشاء اللہ شفا پائے گا۔
یط	انیسویں	جو شخص اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ وہ سختی میں سے گزرے گا۔
ک	بیسویں	ایضاً
کا	اکیسویں	اس کا کوئی حکم تحریر نہیں کیا گیا۔
کب	بائیسویں	جو شخص اس تاریخ کو بیمار پڑے گا۔ جلدی شفا پائے گا۔
کج	تیسویں	اس کا کوئی حکم تحریر نہیں کیا گیا۔
کد	چالیسویں	اس تاریخ کو جو بیمار ہوگا۔ اس کی بیماری طولانی ہوگی۔

تاریخ تہجی میں	تاریخ اعداد میں	حالاتِ مریض
کہ	۲۵ پیکسویں	جو اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ اُسکی بیماری اس کے لئے بُری ہوگی۔
کو	۲۶ پھبیسویں	جو اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ اُسکی حالت بُری ہوگی۔
کس	۲۷ ستائیسویں	اس تاریخ کا کوئی حکم تحریر نہیں کیا گیا۔
کج	۲۸ گھٹائیسویں	ایضاً
کط	۲۹ ایتیسویں	جو اس تاریخ کو بیمار ہوگا۔ جلد صحت پائے گا۔
ل	۳۰ تیسویں	اس کا کوئی حکم تحریر نہیں کیا گیا۔

دوسرا طریقہ :- حکمائے قدیم کے تجربہ میں آیا ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ جب کوئی آدمی بیمار ہو۔ اُس روز سے جبکہ اُسکی بیماری کا آغاز ہوا۔ حساب کریں۔ بیمار کے حالات متعلقہ بیمار کی طوالت۔ یعنی۔ آسانی۔



**تیسری فصل :-** زندگی اور موت کے جاننے کے متعلق ہے۔ جیکمیل نے اپنے تجربہ کی بنا پر لکھا ہے۔ کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ تو انہیں معلوم کرنا چاہیے کہ مریض بیماری سے شفا یاب ہو گا یا نہیں۔ تو اس کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بیمار کے نام کے اعداد بحساب الجبر نکال کر انہیں جمع کرے۔ اور جس دن سے اُس کی بیماری کا آغاز ہوا۔ یعنی جتنے دن مہینے کی پہلی تاریخ سے گزر چکے ہوں اُن کو بھی گن لے۔ اس دن دنوں کی تعداد۔ بیمار کے نام کی تعداد جمع کر کے اُس میں ۲۰ شامل کرے۔ پھر اُس مجموعہ کو تیس سے تقسیم کرے۔ اور جو باقی بچے اُس کو نیچے کے دو جدولوں میں سے جو ایک دوسرے کے سامنے کھینچے گئے ہیں۔ اُن میں بقایا کا ہندسہ تلاش کرے۔ ان ہندسہ جدول میں سے ایک لوحِ حیات کا ہے اور دوسرے لوحِ ممات کا ہے۔ بقایا کا ہر لوحِ حیات میں ہے یا لوحِ ممات میں ہے۔ اگر بقایا کا ہندسہ لوحِ حیات میں موجود ہوں۔ تندرست رہنے کی امید ہے اور اگر لوحِ ممات میں ہے تو خطرہ ہے۔ یہ طریقہ آزمایا ہوا بیان کیا گیا ہے :-

عدد	عدد	لوحِ حیات	عدد	لوحِ ممات
۱	۲		۳	
۹	۵		۶	
۱۱	۷		۸	
۱۳	۱۸		۲۰	
۱۵	۲۱		۲۳	
۱۷	۲۵		۲۶	
۲۲	۲۹		۳۰	
۲۷				

FREE AMLIYAT BOOKS



دیگر ۱۔ اور کہا گیا ہے۔ اگر تم یہ معلوم کرنا چاہو کہ بیمار اچھا ہو جائے گا یا نہیں بیمار کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکالیں۔ پھر جس ہفتے میں بیمار ہوا۔ بیماری کی شروع ہونے کی تاریخ سے لیکر جس دن حساب معلوم کر رہے ہیں۔ اُس ہفتے کے جتنے دن گزر چکے ہوں اُن کی تعداد مریض کے نام کے اعداد کے مجموعہ میں شامل کریں اور سات اُس میں اور جمع کریں۔ پھر اُس مجموعہ اعداد کو تیس سے تقسیم کریں۔ جو باقی بچے۔ اُس عدد کو لوحِ حیات اور لوحِ ممات میں تلاش کریں۔ اگر وہ عدد لوحِ حیات میں مل جائے۔ مریض کی صحت اور زندگی کی دلیل ہے اور اگر وہ عدد لوحِ ممات کا ہو تو اسے بیمار کی موت پر دلالت کریں۔ اگر یہ عدد لوحِ حیات سُرخ سے ثبت شدہ ہے۔ تو مریض کے مرنے کا امکان ہے۔ ورنہ عاقبت نیک ہے۔ جلدی اس تکلیف سے نجات حاصل کر لے گا۔ اور اگر سیاہی سے ثبت ہے تو اس کی بیماری لمبی ہوگی۔ اگر لوحِ ممات میں سُرخ سے وہ رقم ثبت ہوگی۔ مریض موت کے قریب پہنچ جائے گا۔ لیکن عاقبت نیک ہوگی۔ اگر سیاہی سے لکھا ہوگا تو وہ مریض مرجائے گا۔ ورنہ صحیح علم تو حق تعالیٰ کی ذات کو ہے۔ جیسا کہ وہ اپنی کتاب مقدس قرآنِ کریم میں فرماتا ہے :- وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يُعْلِمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ذَٰلِكُمُ عِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ سُبْحَانَهُ ۚ ؕ لوحِ حیات دوسری طرح ذیل میں درج ہے۔ اُسے دیکھو تاکہ مریض کے مرض کا نتیجہ تمہیں معلوم ہو۔

لوحِ حیات		لوحِ ممات	
سرخی	سرخی ۷۰۲	سرخی ۵	سرخی
سرخی	سرخی ۱۰۴	سرخی ۱۰۴	سرخی

سرخی	سرخی	سرخی	سرخی
۱۴	۲۱	۱۸	۲۲
سرخی	۲۱	سرخی	سرخی
۳۰		۲۸	۲۵
			۱۸
			۲۶
			۱۱

### اسکے معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ ۱۔

بعض نسخوں میں اس طرح نظر سے گزرا ہے۔ کہ ایک بیج لے لیں۔ اور اس کو کاٹنے میں تول لیں۔ پھر اس پر مریض کا نام تحریر کریں۔ پھر ذیل کی اشکال مریض کے ہاتھ کے ساتھ اس بیج پر تحریر کریں۔ اور اسے رات کو مریض کے سر ہانے کے نیچے رکھیں۔ اور صبح نکال کر اسے کانٹے پر پھرتولیں۔ اگر پہلے وزن سے اس بیج کا وزن ہلکا بنی کم ہو۔ تو مریض مر جائے گا اور اگر برابر ہو تو بیماری لہی ہوگی۔ اور اگر اس سے بیماری ہو جائے۔ مریض جلدی۔ شفا یاب ہوگا۔ اور وہ اشکال یہ ہیں۔

ایضاً دیگر۔ یہی شکل اپنے ہاتھ پر لکھ کر مریض کے برابر اپنا ہاتھ رکھ دیں۔ جب اس کی نظر آپ کے ہاتھ پر تحریر کردہ شکل پر پڑے اگر وہ اس کو دیکھ کر خوش اور خندال ہو تو جلدی صحت یاب ہوگا۔ اور اگر اسے دیکھ کر غمگیں اور بالوس نظر آئے تو زندگی کو خطرے کا امکان ہے۔

دیگر۔ کتاب فردوس میں مذکور ہے۔ اگر ذیل کی شکلیں جس کی دو صورتیں نیچے تحریر ہیں۔ کاغذ پر لکھ کر مریض کے سینے پر رکھ دیں۔ اگر وہ ہنس دے تو بیماری



ہوگا۔ اور ستارہ اُس کا زہرہ کے مقابل ہوگا۔ اور اُس کا قمرل تین سالہ ہوگا۔ یعنی تین سال تک زندگی کو خطرہ ہے اور جب یہ میعاد گزر جائے گی تو اُس کی عمر ۹۰ سال تک ہو سکتی ہے۔ اُس کے سینے پر یا بازو پر جو نشان ہے۔ وہ نیک بختی کی علامت ہے۔ دنوں میں جمعرات کا دن اُس کے لئے مبارک ہے۔ نیا کپڑا جمعرات کے دن پہنے۔ تاکہ اُس کے لئے مبارک ہو۔ جب نیا چاند دیکھے تو اپنے بیٹے پر نظر کرے۔ تاکہ وہ ہمہ تن اس کے لئے خوشی سے گزرے۔ اس بُرج والے کے حاسد بہت ہیں۔ اور اس کی بدگوئی کرتے ہیں۔ اپنے اس بُرج کی نسبت سے اُسے بیوی چھوٹے قد کی ملے گی۔ اُس کا کاروبار تباہ کرے گی۔ اور خود بھی اسکے ساتھ دشمنی کرے گی۔ اس طالع والے کے ہاتھ میں کٹائش نہیں ہوگی۔ اُس کے لئے چاہیے کہ جو دعائیں اسمائے الہی کے متعلق ہیں۔ وہ لیکر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ دشمنوں کے شر سے امان میں رہے۔ اُس کی عمر کے آخری حصے میں حال بہتر ہو جائے گا۔ اور کافی دولت اُس کے پاس جمع ہو جائے گی۔ لیکن اُس کے ہاتھ سے جلدی چلی جائے گی۔ اس لئے اُسے چاہیے کہ کسی مستحق کو کپڑے بطور خیرات دے۔ تاکہ دولت اسکے ہاتھ سے نہ جائے۔ پانی سے محتاط رہے۔ ممکن ہے اس سے اُسے کوئی نقصان پہنچ جائے۔ اس کی بیماری کی وجہ بدن میں گرمی اور تری کی زیادتی ہے۔ اس بُرج کی نسبت سے اُسے چار بیویاں کرنا ہوں گی۔ اہل ان کا اس کے گھر میں آنا مبارک ہوگا۔ نیز جو بھی وہ حاجت رکھتا ہو۔ حق تعالیٰ کی ذات سے طلب کرے۔ اس کی دعا مستجاب ہوگی۔ البتہ اس بُرج والا آدمی ذیل کی دعا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَاِذَا تَطَبَّقَ عَلَيْهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی يٰ اَحْسَنُ يٰ اَقْوَمُ يٰ اَحْسَنُ يٰ اَمْتَانُ يٰ اَذْلَلُ

وَالْاَكْلَامِ يَا مَدَنُ يَا هَيْتَا شَاهِيًا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ .

(۲) طالع ثور - یہ زہرہ کا خانہ ہے۔ اور مادہ بُرج ہے۔ یہ حضرت شیت پیغمبر

کا طالع ہے۔ اس طالع والا آدمی اچھے چہرے اور خوبصورت اکھوں والا ہوتا ہے۔

وہ خوش خلق اور ہر دلعزیز اور قابلِ عزت ہوتا ہے۔ کتاب کا مصنف فرماتا ہے اس

طالع والے آدمی کے ہاتھ میں مال بہت آتا ہے۔ اپنے تمام کاموں میں صاحبان

ہمنز میں شامل سمجھا جاتا ہے۔ اسکے گھٹنے یا ران پر کوئی نشان ہے جو دولت کی علامت

ہے۔ اپنے اہل و عیال سے محبت رکھتا ہے۔ اس کے بھائی اس سے دشمنی رکھتے

ہیں۔ بُرج کے لحاظ سے اس کی سولہ اولادیں ہوں گی۔ ان میں سے پہلا لڑکا ہو گا۔

جس سے لوگوں کو دکھ نہیں پہنچے گا۔ صاحب بُرج کے جسم میں کبھی درد ہوتا ہے جس

کا باعث سردی اور خشکی ہے۔ بُرج کے لحاظ سے وہ دو یا تین بیویاں کرے گا۔

لیکن ان میں سے ایک اُس کے رشتہ داروں میں سے ہوگی۔ اس کی زندگی کو خطرہ ست

یا سترہ یا بائیس برس کی عمر تک رہے گا۔ جب یہ عمر گزر جائے تو وہ اسی برس کی عمر

تک زندہ رہے گا۔ جمل جوں اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اُس کے کاروبار میں

ترقی ہوتی جائے گی۔ اگر اپنے گھر کے لوگوں میں کسی سے وہ بھلائی کی امید رکھتا

ہے۔ تو اُس سے اُسے بہت نفع حاصل ہوگا۔ اس کے دشمن بہت ہیں۔ مگر وہ

اس پر فتح نہیں پا سکتے۔ دنوں میں سے اُس کے لئے جمعہ کا دن بہتر ہے۔ برج کی

نسبت اُس کے لئے سُم شگافہ جانوروں اور قسم گائے یا بھینس یا بکری یا بھڑو وغیرہ

کا رکھنا مفید ہے۔ اُسے حج نصیب ہوگا۔ اگر وہ بیمار ہو جائے تو گرم اور تر دریاں

استعمال کرے۔ تین دن کی مدت میں شفا ہو جائے گی۔ جب نیا چاند دیکھے تو بھی

چیزوں پر نظر کرے۔ تاکہ وہ ہمینہ اس کے لئے مبارک ہو۔ اس بُرج والے کیلئے  
 ضروری ہے۔ کہ ذیل کی دُعا ہر وقت اپنے پاس رکھے۔ دُعا یہ ہے۔ اے سُبْحٰنَ اللّٰہِ  
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَلٰی یَا عَظِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا بَاقِیُ یَا عَلِیْمُ اَللّٰہُ اَلْغَیْبِ  
 یَا اَدِلّٰہُ اِلَّا اَنْتَ اَہِیَّا شَرَّ اَہِیَّا وَبَرَّ اَہِیَّا تَوْشَطِیَا یَا مُصْطَیَا اِنَّ ط ۱۹

۸۸۸۹ ۹۹۱۳۹۳۱۳۱۱۸۱۱

(۳) طالع جوزا:۔ جو زاعطار کا خانہ ہے اور نر بُرج ہے۔ بادی مشرقی  
 باد طبع اور سرد تر ہے۔ حضرت زکریا کا طالع ہے۔ جس شخص کا یہ بُرج ہو گا وہ  
 ماں کے پیٹ سے نیک بخت پیدا ہو گا۔ اُسے تکلیفیں بھی بھیلنی پڑیں گی۔ وہ  
 اچھی گفتگو کر سکتا ہے۔ بہت ہی لطیف کام اُس سے صادر ہوں گے۔ اُس کے سینہ  
 چہرہ یا کمر پر کوئی نشان ہو گا۔ جو بخت کی علامت ہے۔ اُسے راج نصیب ہو گا اور  
 اور بزرگوں کی نظروں میں معزز اور محترم رہے گا۔ وہ بہت مال جمع کرے گا لیکن اسکو  
 تجارت اور ذراعت میں زیادہ فائدہ حاصل ہو گا۔ ہر شخص بوجہ حسد اُس کا دشمن ہو گا۔  
 اس کے مال اور باپ کے خانہ میں سببہ ہے۔ اُن سے اُسے دراشت میں دولت  
 حاصل ہوگی۔ اور اس کے بیماری کے خانہ میں عقرب ہے۔ اس لئے بیماریوں سے کافی  
 دل شکستہ ہو گا۔ بیویوں کی نسبت سے اُس کا خانہ قوس ہے۔ اس شخص کو بطاظر بُرج  
 دد بیویاں کرنی ہیں۔ اور بیویوں سے بہتری حاصل ہوگی۔ اس کے خوف کا خانہ جدی  
 ہے۔ اور اس کی زندگی کو خطرہ بارہ سال کی عمر تک ہے۔ جب اس میعاد سے گزر  
 جائے گا تو وہ نوے سال کی عمر کو پہنچے گا۔ اور اس کی اُمیدوں کا خانہ حمل ہے جس خیال  
 کو دل میں لائے گا۔ وہ پورا ہو جائے گا۔ چالیس سال کی عمر میں اس کو کسی جگہ سے

مال اور کوئی منفعت زیادہ حاصل ہوگی۔ اس کے دشمنوں کا خانہ عقرب ہے۔ اُسکے دشمن بہت ہونگے مگر اُس پر فتح نہیں پاسکیں گے۔ دنوں میں سے اتوار اور جمعرات کا دن اُس کے لئے سازگار ہیں۔ چار بالوں میں سے گھوڑے کا رکھنا اُس کے لئے اچھا رہے گا۔ اگر بیمار ہو تو نفل۔ سنڈھ اور دارچینی ہم وزن لے کر انہیں کوٹ کر شہد میں ملا لے یہ مہجون تین دن صبح بوقت ناشتہ کھائے۔ جب نیا چاند دیکھے تو بیٹھی چیزوں پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ثابت ہو۔ البتہ ذیل کی دُعا لکھ کر ہر وقت اپنے پاس رکھے۔ دُعا یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِہِ یَا عَلٰی یَا عَطِیْیُوْ یَا حَکِیْمُوْ یَا کَرِیْمُوْ یَا بَاقِیُّ یَا اَحَدُ یَا عَلَآمُ الْغُیُوْبِ یَا اَدْرِیْ اِلَہَ الْاَہِیَّا شَرَّ اَہِیَّا ذَبْرَ اَہِیَّا یَا تَوْشِیْطِیْنَا یَا مَعْطِیْنَا یَا کَیْحِی یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ۔

(۴) طالع سرطان۔ سرطان آبی ہے اور سرد اور تر ہے۔ اور خانہ قمر ہے۔

اس طالع والا آدمی لوگوں کا خیر خواہ ہوتا ہے۔ اس برج والے آدمی کا ستارہ بزرگوں اور بڑے لوگوں کے مطابق ہے۔ اس طالع والا آدمی حاکم وقت سے مال حاصل کینگا۔ مال اور باپ کی نسبت سے اُس کا خانہ سنبھلہ ہے۔ مال باپ سے زرد دینا اُس کو حاصل ہوں گے۔ اور اپنے کاروبار میں کامیاب رہے گا۔ اور اُسے اولاد وسعادت مند ملے گی۔ اس کی بیماری کا خانہ قوس ہے۔ بیماریاں اُسے بہت پھیلنی پڑیں گی۔ طالع تار کا مصنف فرماتا ہے کہ اس طالع والا آدمی پانی سے محتاط رہے۔ اس کے نکاح کا خانہ جدی ہے۔ اس لئے تین بیویاں اس کے نکاح میں آئیں گی۔ اس کی زندگی کو خطرہ گیارہ یا ستائیس سال کی عمر تک ہے۔ جب اس میعاد سے گزر جائے گا۔ تو وہ اسی سال کی عمر تک پہنچے گا۔ وہ حج بھی کرے گا۔ اس طالع والے آدمی کو ایک

آدمی سے محتاط رہنا چاہیے۔ ذیل کی دعا کھ کر اپنے پاس رکھے :- بِسْمِ اللّٰهِ  
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰہِیَا شَرٰہِیْتَ اِدْبَرٰہِیْتَ اِیَّاکُوْمُرُ یَا مُرْدُوْفُ یَا وَدُوْدُ یَا  
ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ نَعَالَ لِمَا یُرِیْدُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ  
یَا اَمْرَ حَمْدِ الرَّاْحِمِیْنِ ۔

(۵) طالع اسد :- یہ برج آبی ہے۔ اور اس کا ستارہ آفتاب ہے۔ یہ ستارہ  
بادشاہوں اور سلطانوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اس برج ذلے آدمی کی طبع گرم اور خشک  
ہے۔ اور کشادہ چہرہ رکھتا ہے۔ اس کی امید کا خانہ بوزا ہے۔ اُس کو اپنے بزرگوں سے  
کافی نفع حاصل ہوگا۔ اور سخی دل آدمی ہوتا ہے۔ اس کے مال کا خانہ منسلک ہے بہت  
مال جس قدر کہ وہ چاہے گا جمع کرے گا۔ چار پائے چیرے ہوئے سُم کے اپنے پاس  
رکھے۔ بھائیوں اور بہنوں کی نسبت سے اُس کا خانہ میزائل ہے۔ اس لئے اُسے  
اس سبب سے نعمت حاصل ہوگی۔ اس کے مال باپ اس کی زندگی میں مر جائیں  
گے۔ اس کے ہاں اولاد بہت زیادہ ہوگی۔ اور اُن سے فائدہ حاصل کرے گا۔ اسکی  
بیماری کا خانہ شتری ہے۔ جو گرم و خشک ہے۔ اس لئے ایسی چیزوں سے پرہیز کرے۔  
جو گرم اور خشک ہوں۔ اس طالع والا آدمی اپنی عمر میں تین بیویاں کرے گا۔ جن سے اُسے  
بہت سامان حاصل ہوگا۔ اس کی زندگی کو خطرہ سات یا اُپنیس سال تک ہے جب  
یہ میعاد گزر جائے گی۔ تو وہ بہتر سال کی عمر کو پہنچے گا۔ ہفتہ کے دنوں میں سے دن اُسے  
اتوار کا سازگار ہے۔ جب نیا چاند دیکھے تو پانی پر نظر ڈالے تاکہ یہ ہمیشہ آخری تاریخوں  
تک اُس پر خوشی گزرے۔ اور اُسے چلہیے کہ ذیل کا تعویذ کھ کر ہمیشہ اپنے پاس

رکھے۔ وہ تعویذ یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ



اٰیٰتًا شٰرِہًۢیَا اَنْتَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اَمْرٌ لَّہٗۤ اَنْ یُّنَزِّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً  
سِغًاۙ وَ تَرْحَمَہُ الْغُیُّوْمِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظَّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

(۶) طالع سُنْبِلہ :- یہ حضرت پیغمبر کا ہے۔ اس طالع والا آدمی خوش منظر اور بڑے قدر والا ہوگا۔ بزرگوں سے عزت پائے گا۔ اُس کی روزی فراخ اور باعیش ہوگی۔ اور وہ رام دل اور خدا ترس ہوتا ہے۔ مال جمع کرنے میں سلیقہ مند ہوتا ہے۔ حلال دھرام میں پرہیز رکھتا ہے۔ حلال روزی کھاتا ہے۔ اگر درم حرام کا اپنے پاس رکھے گا تو دس دینار حلال مال میں سے اس کے ضائع ہو جائیں گے۔ اُس کے ماں باپ اُس سے بہت محبت کرتے ہیں۔ اُس کا کاروبار منظم طریقے پر چلتا ہے۔ اسکی اولاد دیت ہوگی۔ اُن سے اُسے فائدہ حاصل ہوگا۔ اس کی بیماری کا خانہ دلو ہے۔ اُسے بیماریاں کافی جھگڑنا پڑیں گی۔ ایسی دُعائیں جو حق تعالیٰ کے اسماء پر مشتمل ہیں اُسے اپنے پاس رکھنی چاہئیں۔ تاکہ وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے۔ اس کتاب کا مصنف فرماتا ہے۔ کہ اس طالع والے آدمی کے پاؤں میں کوئی آزار ہوگا۔ گرم اور تر چیزیں اُسے ناندہ دے سکتی ہیں۔ اس کی زندگی کو خطرہ ۱۳ سال یا ۲۴ سال یا ۳۴ سال تک ہے۔ جب اس میعاد سے گزر جائے گا تو وہ نوے سال کی عمر کو پہنچے گا۔ اس کے بُرج کے لحاظ سے اس کی دو بیویاں ہوں گی۔ اور اس آدمی کو چاہیئے۔ کہ اپنی ایک عورت سے محتاط رہے۔ اور اُسے دوستی کی نظر سے نہ دیکھے۔ تاکہ وہ اسکی زندگی کے لئے خطرہ نہ بن جائے۔ ہفتہ کے دنوں میں سے دن بدھ کا اور اتوار کا اسکے لئے نیک ہیں۔ اگر اُسے اپنی خوشی اور آرام کی خواہش ہے۔ تو ذیل کی دعا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الَّتِیْ لَا تُرَدُّ

## الزَّاحِمِيْنَ ۶۴۸۴۹۵۴۳۳۹۴۲۲۹

(۷) طالع میزان :- یہ معلوم ہونا چاہیے میزان کا بُرج نہر و ستارہ کی منزل ہے۔ یہ بُرج تر ہے مگر اسکی طبع گرم و تر ہے۔ اس کا ستارہ جناب رسول خدا کا ستارہ ہے۔ اس طالع والا آدمی ہر ایک کا نیک خواہ ہوتا ہے۔ اچھے چہرے والا۔ اچھے قد والا۔ اچھی آنکھوں والا اور پسندیدہ طبیعت کا مالک ہوتا ہے۔ وہ جوان مرد اور خوش خلق ہوتا ہے۔ لوگوں میں عزیز اور باعزت ہوتا ہے۔ تجارت سے وہ بہت مال جمع کرتا ہے۔ مگر حرام — مال اُسے اس نہیں آئے گا۔ اگر حرام — مال سے ایک دینار لے لے پاس ہو گا۔ تو اس کے دس دینار ضائع ہو جائیں گے۔ وہ نیک قدم والا ہوتا ہے پیٹ یا سینہ پر کوئی نشانی ہوگی تو وہ دو ہفتہ کی علامت ہے ہمیشہ اپنے کاروبار میں دلچسپی لیتا ہے۔ اس طالع والا آدمی ایسا ہونا چاہیے کہ لوگ ہمیشہ اُس سے راضی رہیں۔ اس کے ہاتھ میں مال بہت آتا ہے۔ مگر اس کی نگرانی نہیں کرتا۔ جو کچھ اس کے سینہ اور دل میں بات ہوتی ہے۔ وہ زبان پر لے آتا ہے۔ اس کے بھائیوں اور بہنوں کا خانہ قوس میں ہے۔ اس کے بھائی اور بہنیں بہت تھوڑے ہونگے۔ اُن سے اُسے کوئی نفع نہیں پہنچے گا۔ اس کی اولاد کا خانہ دلو میں ہے۔ اور اس کی اکثر اولاد ذرینہ ہوگی۔ اس کے لڑکوں میں سے ایک صاحبِ دولت ہو گا۔ اُسے قولنج اور ناف کا عارضہ رہتا ہے۔ اُس کا علاج یہ ہے کہ ہیلہ۔ دھنیا اور میٹھے انار کے پانی سے معجون بنالے۔ تین بار ہر صبح اس معجون کو کھایا کرے۔ اللہ کی مہربانی سے شفا ہوگی۔ اسکی زندگی کو خطرہ آٹھ سال یا

چوبیس سال یا ۳۷ برس کی عمر تک رہتا ہے۔ جب اس میعاد سے گزر جائے

تزیینتیں برس کی عمر تک زندہ رہیں گے۔ اس طالع والا آدمی امانت میں خیانت نہیں کرتا۔ جھوٹ نہیں بول سکتا۔ اگر بولے تو نقصان اٹھاتا ہے۔ حرام اُسے سازگا نہیں ہوتا۔ تھوڑا سا حرام تصرف میں لینے سے اُس کا بہت سا مال ہاتھ سے چلا جاتا ہے۔ اسکی دولت کو ایک جا قرار نہیں ہوتا۔ دنوں میں سے دن ہفتہ اور جمعہ کا اس کے لئے مبارک ہے۔ بشرطیکہ اگر کوئی جائز کام کرے۔ اس طالع والے آدمی کو ذیل کا تعویذ لکھ کر ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ وہ تعویذ یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَبِاللّٰهِ  
سَبِّحْ اللّٰهَ غَالِبٍ کُلِّ غَالِبٍ اِلٰی اللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ عَلٰی وَاٰلِہٖ  
اٰمِنًا شَرَّاهِیَّا اَرْوٰی اَصْبَاؤُہُ الرِّشْدِی وَالْعَقْلِ اللّٰہِ وَرَبِّحْ اِبْرَہِیْمَ  
خَلِیْلِ اللّٰہِ دُمُوْسِی کَلِیْمُ اللّٰہِ وَرَبِّحْ عِیْسٰی ابْنَ مَرْیَمَ مِنْ مَّوْجِ الْقُدَیْسِ  
فَسَیْکُنْیَکُمْ اللّٰہُ وَهُوَ التَّجْمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا حَسْبِیْ یَا قِیَوْمُ یَا مَآ زِقُ یَا نُوْمُ  
یَا خَالِیْ یَا رُدُّدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْجَبْدِ نَعَالَ لِمَا یُرِیْدُ وَصَلَّى اللّٰہُ عَلٰی خَلِیْرِ  
خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ .  
۸۱۶۹۸۱۱۱۹۹۹۱۱۸۱۱

(۸) طالع عقرب :- اس کے خانہ میں مرتخ ہے اور برج آبی اور مادہ ہے۔ اور اس کی طبع سرد و شہ ہے۔ اُس کا ستارہ حضرت داؤد کا ہے۔ اس برج والا آدمی خوش خلق، ہر دلعزیز اور باعزت ہوتا ہے۔ سن میں بڑا ہونے پر اُس کا کاروبار ترقی کرتا ہے۔ اس کتاب کا مصنف فرماتا ہے کہ اس برج والے آدمی کو زراعت اور لکھ بانی سازگار رہتی ہے۔ اس کی دولت کو قرار حاصل ہوتا ہے۔ وہ جس شخص کے ساتھ نیک کرتا ہے۔ اُس کا جواب اُسے بدی میں ملتا ہے۔ اس کے ہاتھ میں مال

بہت آتا ہے۔ مگر بہت جلد اُس کے ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔ دعا نظر بد مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اپنے سر یا یہ کو لوگوں سے مخفی رکھے تاکہ وہ اسکے پاس پایندار رہ جائے۔ اس کی ران پر ایک نشانی ہوتی ہے۔ جو کہ دولت کی علامت ہے۔ اس کے مال کا خانہ قوس ہے۔ اور بھائیوں کا خانہ جدی میں ہے اور یہ اُن سے نفع مند نہیں ہو سکتا۔ بلکہ دوسرے اُس سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ اُنکا اولاد کا خانہ حوت میں ہے۔ اُسکے ہاں اولاد بہت ہے۔ اولاد میں سے کسی ایک کو بھی ملال اور غم نہیں پہنچے گا۔ اس کی بیماری کا خانہ حمل ہے۔ جس کے سبب اسکی اندرونی بیماریوں کا پیدا ہو جانا اغلب ہے۔ اس لئے یہ دوائی تیار کر کے اُسے کھانی چاہیے تاکہ شفا پائے۔ اس کے اجزاء یہ ہیں۔ گل لالہ۔ دارچینی۔ فلفل کو کوٹ کر شہد کے ساتھ معجون بنالیں۔ جیسا کہ معجون کے متعلق پہلے بیان ہو چکا ہے۔ اس کے کھانے سے شفا ہوگی۔ اس کے استعمال میں دروغ نہ کرے۔ یقیناً تمام تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں۔ جب اس برج والا آدمی نیا چاند دیکھے۔ اپنے مال باپ کے چہرے پر نظر کرے۔ یا جاری پانی کو دیکھے۔ تاکہ وہ سالم ہیندہ اُس کا خوشی سے گزرے۔ زندگی کو خطرہ اسے آٹھ برس یا ۲۴ برس یا ساٹھ سال کی عمر تک ہوتا ہے۔ اگر اس میعاد سے بخریت گزر جائے۔ تو اس کی عمر نوے سال تک پہنچ سکتی ہے۔ ذیل کی دعا لکھ کر وہ اپنے پاس رکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا غَفُوْرُ یَا مَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْجَبِيْدُ فَعَالَیْ لِمَا یُرِیْدُ یَا نُزُوْمَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ اٰمِیْنُ شَرٰھِیْآ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ

(۹) طالع قوس ۱۔ معلوم ہونا چاہیے کہ قوس مشتری کا خانہ ہے۔ یہ برج زہرے اور آتش مزاج۔ گرم اور خشک ہے۔ معلوم ہو کہ قوس حضرت یعقوبؑ بیغبر کا طالع ہے۔ اس طالع والا آدمی اچھی خصلت اور صورت والا ہوتا ہے۔ نیز چُست و چالاک اور تمام لوگوں میں عزیز و محترم ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ متحمل مزاج صبر اور شکر کرنے والا ہوتا ہے۔ مال کافی جمع کرتا ہے۔ اور اسی مال میں وہ بہتری لکھتا ہے اور دو دلدہا ہوتا ہے۔ اس کتاب کا مؤلف کہتا ہے۔ اس کے سینہ اور پنڈلی پر کوئی نشان ہوتا ہے جو دولت کی علامت ہے۔ اور اُس کا ہاتھ خرچ کے معاملہ میں کشادہ ہوتا ہے۔ وہ تجارت سے اپنی روزی کماتا ہے۔ زرعت اور بھیڑ بکری کا رکھنا یعنی گلہ بانی بھی اس کے لئے اچھی ہے۔ حرام اُسکو سازگار نہیں آتا۔ اگر ایک دینار حرام کا اُس کے ہاتھ آجائے تو اُس کے حلال کے دس دینار ضائع ہو جاتے ہیں۔ اُس کے مال کا خانہ جلدی ہے۔ اور اُس کے بھائیوں کا خانہ دلو ہے اور اس کی عمر ان سے لمبی ہوتی ہے۔ اس طالع والا آدمی میراث حاصل کرتا ہے۔ اور اس کی اولاد کا خانہ محل میں ہے۔ اس کی اولاد میں سے زیادہ تر لڑکے ہوتے ہیں اور اسکی بیماری کا خانہ ثور ہے۔ اور اسکی طبیعت میں صغرا۔ سودا اور خشکی موجود ہوتی ہے۔ اُسے چاہیے کہ دودھ۔ چینی۔ بلیلہ اور میٹھے انار کا پانی ملا کر بھون بنالے۔ اور اُسے کھا یا کرے۔ اس کے نکاح کا خانہ جوز ہے۔ اور بیوی سے بہرہ مند ہوتا ہے۔ اس کو زندگی کا خطرہ آٹھ سال یا برس تک ہے۔ جب اس میں سے گزر جائے تو وہ اسی سال کی عمر کو پہنچتا ہے۔ اس کے لگے کرنے والے بہت ہوتے ہیں۔ اس لئے دعا عقد اللسان و زبان بند کرنے والی، اپنے پاس لکھ رکھے

اور وہ دعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا نُورُ هَتَّ النُّوْرُ یَا نُورُ  
السَّمٰوٰتِ دَا لَمْ تَمْضِ یَا مُعِیْنُ یَا مُجِیْبُ الدَّعَوٰتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ  
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا سَیِّدُ یَا یَّتُوْمُرُ یَا طَهَّطُمْ طَنُوْنَا اِذْ دُنِیْ  
اصَادثُ اَكْرَهْنَا یَا اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ ۝۸۱۱ ۝۸۱۲ ۝۸۱۳ ۝۸۱۴ ۝۸۱۵ ۝۸۱۶ ۝۸۱۷ ۝۸۱۸ ۝۸۱۹ ۝۸۲۰  
وَنَزَّلُ مِنَ الْقُلُوْبِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ذٰلِكَ یَزِیْدُ  
الظَّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

(۱) طالع جدی :- یہ معلوم ہو کہ جدی زحل کے خانہ میں ہے۔ یہ مادہ  
بُرج ہے اور یہ ستارہ حضرت موسیٰ کا ہے۔ اور اس بُرج والا اس ستارے سے تعلق  
رکھتا ہے۔ اس بُرج والا آدمی میٹھی بات والا اور چرب زبان ہوتا ہے۔ اور ہنرمند  
اور صاحب فضل ہوتا ہے۔ اپنے کاروبار کے معاملے میں غیرت مند ہوتا ہے۔  
لیکن بُرج کی نسبت سے اُسے زراعت اور دہل کا پالنا سازگار ہوتے ہیں جول  
جول اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اس کے دنیاوی اُمور روشن ہوتے جائیں گے۔ اسکے  
مال کا خانہ دلو میں ہے۔ اس کی عمر کے آخری حصے میں بہت مال جمع ہو جاتا ہے۔  
بھائیوں اور بہنوں سے نفع مند ہوگا۔ اس کی اولاد مبارک قدم ہوگی۔ اسکی بیماری  
کی اکثر وجوہات سردی، خشکی اور پیٹ کا درد ہوتا ہے۔ اُس کا علاج یہ ہے کہ  
ہلیلہ اور سونف کو کوٹ کر شہد کے ساتھ معجون بنا لے۔ اور اسکے کھانے سے شفا  
ہوگی۔ بُرج کی نسبت سے وہ تین بیویاں کرے گا۔ دو بیویوں سے میراث بھی  
اُسے حاصل ہوگی۔ اور اُس کا خانہ اسد ہوگا۔ زندگی کو خطرہ دو سال یا ۲۳ سال  
تک ہوگا۔ جب یہ میعاد گزر جائے گی۔ تو وہ نوے سال کی عمر کو پہنچے گا۔ اسکے







اسکی وجہ وجود میں سر دی اور تری کی زیادتی ہے۔ دو عورتوں سے وہ نکاح کرے گا۔ اُن عورتوں سے اُسے بہت مال حاصل ہوگا۔ اس کے خوف کا خانہ میزان میں ہے۔ زندگی کو خطرہ دس سال یا پچیس سال یا پچاس سال تک ہے۔ اگر یہ سعادہ بخت گزار لے تو اس کی عمر ستر سال کی ہوگی۔ اس کی بیماری کا خانہ بھری ہے۔ اُس کے لئے پہا بیخہ کہ دُعائے عقیدۃ اللسان اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تمام بدخواہ لوگوں کے شر سے امان میں رہے گا۔ دوزل میں سے جمعرات کا دن اس کے لئے نیک ہے۔ بُرج کی نسبت سے چوپایوں کا گھر میں رکھنا اس کے لئے بہتر ہے۔ وہ جب بزرگوں کی خدمت میں جائے گا تو اُن کی دایں جانب کھڑا ہوگا۔ جو عزت کی علامت ہے جب وہ نیا چاند دیکھے تو کسی میٹھی چیز پر نظر کرے۔ تاکہ وہ ہینہ اُس پر خوشی سے گزرے۔ نیر ذیل کا تعویذ لکھ کر ہر وقت اپنے پاس رکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَطُوْتُ بِحَقِّ اَنْعَمَ صَنِیْعِی اللّٰہِ وَبِحَقِّ نُبُوْحِیْ بِحَقِّ اللّٰہِ وَبِحَقِّ اِبْرَہِیْمَ خَلِیْلِی اللّٰہِ وَبِحَقِّ مُوسٰی کَلِیْمِی اللّٰہِ وَبِحَقِّ عِیْسٰی نَذِیْرِی اللّٰہِ وَبِحَقِّ رَسُوْلِی اللّٰہِ وَبِحَقِّ عَلٰی رَزْوِی اللّٰہِ اَللّٰہُمَّ لَا تُہِمْ وَحَفِظْنَا اللّٰہُ صَاحِبِ التَّعْوِیْذِ بِحَقِّ ہٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی وَبِحَقِّ غَلَامِ الْغُیُوْبِ اَللّٰہُمَّ طَابَ لَہُمْ مَحْدِیْ اَسْأَلُكَ الْفَرْقَ الْاَعْلٰی الْعَظِیْمِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

عورتوں کے طالع نامہ کے بیان میں ۔

بطور حق ابجد صغیر جس کا طریقہ پہلے لکھا جا چکا ہے۔ اُسی طریقہ پر اس عورت کا بُرج نکال لیں جس کے حالات بذریعہ طالع نامہ معلوم کرنے ہوں۔

۱۱ طالع حمل زنان :- ہر وہ عورت جو اس طالع کے ساتھ ماں کے پیٹ

سے باہر آتی ہے۔ وہ خوبصورت، خوش گفتار، لمبے بالوں والی اور نازک جسم والی اور سرخ و سفید رنگت کی ہوگی۔ طبیعت میں قدرے تند خوئی بھی رکھتی ہوگی۔ اور خوشی کو دوست رکھتی ہے اور اس کے دشمن بھی ہوں گے۔ اُسے جھوٹ زیب نہیں دیتا۔ اُسے کہی کی بد نظرگی ہے یا لگے گی۔ اُس کا شوہر کے گھر میں قدم رکھنا اُس کے شوہر کے لئے باعثِ برکت ہوگا۔ بُرج کی نسبت سے دنبول کا اپنے گھر میں رکھنا بہت سازگار ہے۔ اُس کا طالع میزان سے تعلق رکھتا ہے۔ اور یہ اُس کے لئے اچھا ہے۔ اسکے بدن پر کوئی نشانی ہوگی جو ماں کے پیٹ سے لائی ہوگی۔ اس کے اہل بہت اولادیں ہونگی۔ اُن میں زیادہ تعداد لڑکوں کی ہوگی۔ بُرج کی نسبت سے اسکی بارہ اولادیں ہونگی۔ ماں باپ کے گھر میں وہ بڑی عزت کی مالک ہوگی۔ اور بلند مرتبہ پر پہنچے گی۔ اس کی طبیعت گرم خشک ہے۔ اس کے لئے علاج گرم دوا سے فائدہ مند ہے۔ اور اس دوا سے اس کو بہت فائدہ ہوگا۔ زندگی کو خطرہ دس سال یا چودہ سال یا پچیس سال کی عمر تک ہے۔ جب اس میعاد سے گزر جائیگی تو اسکی عمر پینسٹ برس تک ہوگی۔ اس برج والی عورت مال بہت جمع کرے گی اور اس سے فائدہ اٹھائے گی۔ اس کتاب کے مؤلف فرماتے ہیں۔ بہت دولت کی آمد کو نظر بد لگے گی۔ اس لئے دولت کی دُعا اور نظر بد کی دُعا کھے اور اپنے پاس رکھے۔ تاکہ ان شرلوں سے محفوظ رہے۔ نیز اُس کے لئے چاہیے کہ لباس سفید پہنے اور نیلے انگشتری میں عقیق کا ڈاکٹر اپنی انگلی میں پہنے۔ یہ اس کے لئے زیادہ مفید ہے۔ اور اپنے شوہر سے اچھا سلوک کرے۔ چار پائے نرم پیرے ہوتے اپنے گھر میں رکھے۔ یہ اس کے لئے اچھے ثابت ہونگے۔ دنوں میں سے دن بہتہ کا

اور مہینوں میں سے مہینہ اس کے لئے محرم کا سازگار ہو گا۔ جب پہلی کا چاند دیکھ  
 تو کسی نابالغ لڑکے یا لڑکی پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ مہینہ اُس پر خوشی میں گزر جائے۔  
 جب کسی کے پاس کوئی حاجت لیکر جائے تو اسکی دائیں طرف کھڑی ہو۔ ذیل کی  
 دُعا لکھ کر ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔ دُعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 یَا حَتَّانُ یَا مَتَّانُ یَا دِیَّانُ یَا سُلْطَانُ یَا نَاقِیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اٰهْتَا شِرَاحِیَّا وَ  
 بَرَاہِیَّا صَوْتَ الرَّشْدِی حَمِّ لَوْحَمٍ بَرَدِ دَنْجَمٍ یَا خَبِیْرُ یَا عَفْوُورُ یَا  
 اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ .

(۱۲) طالع ثور زناں: حکیم جالینوس اور جابا سب نے خاص طور پر کہا ہے  
 کہ جو عورت ماں کے پیٹ سے طالع ثور والی پیدا ہو۔ یا تو وہ چھوٹے قد کی یا پھر  
 بلند قد کی ہوگی۔ وہ خوش گفتار، مفسد ہوگی۔ اور اسکے دونو ابرو (بھنیوں) باہم ملی  
 ہوئی ہوں گی۔ اگر چھوٹے قد والی ہوگی تو اُس کا سارہ رحل ہوگا۔ مگر سپانہ اور بلند قد  
 والی اس بُرج سے متعلق عورتیں فراخ سینہ کی مالک ہوتی ہیں۔ صاحب کتاب  
 فرماتا ہے۔ کہ جو عورت ماں کے پیٹ سے برج ثور والی پیدا ہوگی۔ اسکی اولاد بہت  
 ہوگی۔ اگر اس پر تعجب نہ کیا جائے تو پندہ اولادیں اُسے ہوں گی۔ اکثر لوگ اُسے  
 دوست رکھیں گے۔ اُسے بد نظر کا اثر حملدی ہوتا ہے۔ وہ دعائیں جو اسمائے اللہ  
 تعالیٰ پر مشتمل ہیں۔ لیکر اپنے پاس رکھے۔ یا نظر بد کی دُعا۔ تاکہ وہ تمام آفات سے  
 امان میں رہے۔ لوگ اُس سے حسد کرتے ہیں۔ مگر اُس کا شوہر اُسے بہت عزیز  
 رکھتا ہے۔ اگر جس سے اُس کا نکاح ہو وہ سرطان کے طالع والا ہو تو اُس کا شوہر  
 بہت ہی آزمائشوں سے گزرے گا۔ اُس کے پستان اشد سینہ پر کوئی نشان جو اس کی

نیک نختی اور دولت کی علامت ہے جو اُسے حاصل ہوگی۔ اس طالع والی عورت کو اپنے دل کا راز کسی سے نہیں کہنا چاہیئے۔ اسکی بیماری درِ شقیقہ سے ہوگی۔ اور اسکی زندگی کو خطرہ ۱۲ سال یا تیس سال کی عمر تک ہے۔ اگر یہ میعاد گزر جائے تو اسکی عمر سی سال تک پہنچ سکتی ہے۔ صاحبِ کتاب فرماتے ہیں کہ اس کی اولاد نظرِ بد سے زیادہ اثر انداز ہوگی۔ دُعا نظرِ بد ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور یہ دُعا اپنی اولاد کے پاس بھی ضرور رکھے۔ سورہ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ کوزیادہ پڑھا کرے۔ اُسے لباسوں میں سے سبز لباس بہت سازگار رہے گا۔ مہینوں میں سے رجب کا اور دنوں میں سے دنِ ہفتہ کا اُن کے لئے مبارک ہوگا۔ چار پایلوں میں سے گھوڑا اپنے گھر رکھنا اُسکے طالع کی نسبت سے بہت ہی مفید رہے گا۔ جب نیا جانڈ دیکھے تو نابالغ لڑکی پر نظر کرے تاکہ وہ مہینہ اُس کے لئے بخوشی گزرے۔ جب کسی حاجت کے لئے کسی کے پاس جائے تو اس کے دائیں جانب کھڑی ہو۔ تاکہ اُس کی تنہا پوچھی ہو سکے۔ اور اُس کے کاڑی بار منظم ہوں اور اُسے اپنی سزا دیں حاصل ہوں۔ اس کی بدگوئی کرنے والے اس کے خلیف بہت ہیں۔ اس لئے اُسے دعا مر جان ہر وقت اپنے پاس رکھنی چاہیئے اور اس سے کسی وقت بھی غافل نہ ہو۔ اور وہ دُعا یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، یٰ اَحِیُّ یٰ قَیُّوْمُ ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاؤُ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ذٰلَا یَرِیْدُ الْظَّالِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

(۳) طالع جوڑا زناں :- حکیم کہتا ہے۔ جو عورت طالع جوڑا کالے کر

اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہو۔ اُس کی رنگت سرخ دسفید ہوتی ہے۔ اپنے تئذ

قامت والی ہوتی ہے۔ کسی کو رنج نہیں دیتی۔ اسکی بھنویں باہم ملی ہوتی ہوتی ہیں

FREE PAKISTANI E-BOOKS

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

قد کی تین قسمیں ہیں۔ چھوٹا۔ درمیانہ اور اونچا۔ اگر وہ قیصری قسم یعنی اُونچے قد کی ہوگی۔ تو وہ بہت خوش گذار ہوگی۔ پیٹ یا سینہ پر کوئی نشان رکھتی ہوگی۔ جو اس کی نیک بختی اور دولت مند کی علامت ہے۔ شوہر سے اس کے تعلق اچھے ہونگے۔ اولادیں اُسے مزینہ ہوں گی۔ بُرج کی نسبت کے لحاظ سے اُن کی تعداد دس ہوگی۔ ایک بیماری سردی اور خشکی کے باعث ہوگی۔ پیٹ کے درد کی اکثر اُسے شکایت رہے گی۔ اس کی دعائی یہ ہے۔ سُبُلُو۔ لَوْنُک رومی اللہ ہرہ کرمانی سفوف کر کے موسم بہار میں اُسے چند روز صبح روزانہ کھایا کرے۔ اسکو جادو کا بھی خوف رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ لوگ اُس سے حسد رکھتے ہیں۔ اُسے چاہیئے کہ دعواتِ جلیلہ القدر لیکر ہر وقت اپنے پاس رکھے۔ تاکہ حاسد لوگوں کی نظر بد سے امان میں رہے۔ اس کی اولاد کو بھی نظر بد بہت لگتی ہے۔ اس لئے دعا کے نظر بد ہمیشہ اپنی اولاد کے پاس رکھے۔ نیز اس طالع والی عورت کو دعا کے محبت بھی اپنے پاس رکھنی چاہیئے۔ لباس اُسے پاک و پاکیزہ پہننا چاہیئے۔ اسکی زندگی کو خطرہ تین سال یا تیس سال کی عمر تک ہوگا۔ جب یہ میعاد گزر جائے تو اسکی عمر ستر سال تک ہوگی انشاء اللہ۔ اس طالع والی عورت کو لباس سبز، سرخ، سفید اور فیروزہ رنگ کا پہننا چاہیئے۔ دنوں میں سے دن جمعہ کا اور مہینوں میں سے مہینہ ربیع الاول کا اس کے لئے سازگار ہے۔ اس مہینے اور اس روز کو وہ جو کام شروع کرے گی۔ وہ منظم ہوگا۔ جب نیا چاند دیکھے تو اپنے بایں ہاتھ پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ مہینہ آخر تک اُس پر خوشی سے گزرے اگر کسی حاجت کے لئے کسی کے پاس جائے تو اس کے دائیں جانب کھڑی ہوتا

If اپنی مراد کو پہنچے۔ نیز ذیل کی عظیم الشان دعا لکھ کر اُسے ہر وقت اپنے پاس رکھنا۔

چاہیے۔ دُعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . یَا ذِی الْعَرْشِ الْکَبِیْمِ  
 ذَا الْمُلْکِ الْقَدِیْمِ وَالْعِزِّ الْمُسْتَقِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْاَسْمَاءِ  
 الْحُسْنٰی یَا سَبَّحَ یَا مَنَانُ یَا دِیَّانُ یَا بُرْهَانَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ  
 الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَمَّهَہُ الرَّاحِمِیْنَ .

(۴) طالع سرطان زنان :- حکیم جالینوس نے بیان کیا ہے کہ جو عورت  
 اس طالع والی مال کے بیٹ سے پیدا ہوگی۔ وہ تین صورتوں میں سے ایک صورت  
 کی ہوگی۔ اگر پہلی صورت کی ہوگی تو اس کا چہرہ سفید اور خوبصورت ہوگا۔ اور آنکھیں  
 سیاہ ہوں گی۔ اس کتاب کے مولف نے فرمایا کہ اس طالع والی عورت کو حق تعالیٰ  
 بہت اولاد عنایت کرے گا۔ اور ایک اندازے کے مطابق اسکی پندرہ اولادیں ہوں گی  
 ان میں سے اکثر لڑکے ہوں گے۔ اُس کا شوہر اس سے بہت محبت کریگا۔ اور وہ  
 اپنے شوہر کے سایہ محبت میں وقت گزارے گی۔ اگر اُس کے شوہر کا طالع جدی ہو  
 تو ایسی عورت پر نظر بد کا اثر زیادہ ہوگا۔ اس کو دُعا سے نظر بد لیکر نہ لے اپنے پاس  
 رکھنی چاہیے۔ اس دُعا کو مشک و زعفران سے لکھنا چاہیے۔ تاکہ نظر بد کی تکلیف سے  
 امان میں رہے۔ اس کی بیماری دماغ کے عارضہ سے ہوگی۔ اور کبھی کبھی اُسکی آنکھیں  
 دُکھنے آجاتی ہوں گی۔ اور اس کے پاؤں یا گردن یا پیٹ پر کوئی نشان ہوگا جو اس کے  
 دولت مند ہونے کی علامت ہے۔ اسے اپنے خولش و اقربا سے کوئی آرام نہیں پہنچے گا  
 دُنوں کا پالنا اور زراعت کاری اُس کے لئے مفید رہیں گے۔ اور اسی طرح چارپایوں  
 کا رکھنا بھی اسے مفید رہیگا۔ دُنوں میں سے دن ہفتہ کا اور بدھ اور جمعرات کا

اور مہینہ رجب کا اُس کے لئے مبارک ہوں گے۔ جب نیا چاند دیکھے تو اولاد فرمائے

میں سے کسی پر نظر کرے۔ تاکہ وہ مہینہ اُس کے لئے اچھا گزرے۔ جب کسی حاجت کے لئے کسی کے پاس جاتے تو اس کی داہنی طرف کھڑی ہو۔ تاکہ اپنی مُراد کو پائے نیز تمام آفتوں سے محفوظ رہنے کے لئے یہ دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ وہ دُعا یہ ہے:-  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • یَا شَرُوْهَیَا یَا اَھْیَا شَرَاھِیَا وَبَرَاھِیَا ذِمِّنَ الدِّیْنِ  
 اَصَادِثِ الرَّشْدِ اِنَّكَ مِنْ سُلَکَمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ  
 شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّذَلَّیْزِیْدُ الظَّالِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا •

(۵) طالع اسد زیاں :- حکیم جالید یوس کہتا ہے۔ جو عورت اس طالع کے ساتھ ماں کے پیٹ سے باہر آئے گی۔ اس کی تین وجہیں ہوں گی۔ اول وجہ خانہ مرتخ کی ہے۔ وہ سُرخ رنگ کی اور اونچے قد کی ہوگی۔ اور اچھی طبیعت والی ہوگی۔ اور دوسری وجہ خانہ عطارد کی ہے۔ گندمی رنگ کی خوش گفتار اور میٹھی زبان والی ہوگی۔ تیسری وجہ بہت سی تکلیفیں عارض ہونگی۔ اُس کا قدم شوہر کے گھر میں مبارک ہوگا۔ اس طالع والی عورت صدقہ و خیرات بہت دیتی ہے۔ اُسے دُعا ہے جلیل القدر لیکر اپنے پاس رکھنی چاہیئے۔ تاکہ اس کی بیماریاں اُس سے دور ہو جائیں۔ اُس کا طالع میزان میں ہے۔ اس کی بیماری معدہ کے عارضہ کے باعث ہے۔ اس لئے فصد کرنے سے مضائقہ نہ کرے۔ اس کے لئے دوائی یہ ہے کہ ہفتہ شکر آئینختہ۔ ہیلہ زرد کو سفوف کر کے شہد کے ساتھ معجون بنا کر اُسے تین دن تک کھائے۔ شفا پائے گی۔ اس کے ماں اولاد کم ہوگی۔ اور جو بھی ہوگی وہ نظر بد کا شکار ہوگی۔ لہذا اُن کے لئے محتاط ہے۔ دُعا نظر بد کی لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ تمام شرور سے محفوظ رہے۔ صاحب تاریخ اقتباس ہے کہ اس عورت کو بھوٹ نہیں بولنا چاہیئے۔ حرام اور گناہ گئی سے ودی اختیار





کتاب کے مؤلف فرماتے ہیں۔ کہ بھوٹ بولنا اور حرام کا مال کھانا اُسے سازگار نہیں ہیں۔ اس کا قدم شوہر کے لئے مبارک ثابت ہوتا ہے۔ اس کی بیماری کا سبب اکثر صفر کا غلبہ ہے۔ اس کے ہاں اولاد بہت ہوگی۔ بیماری کے لئے سرد اور تر دواؤں کا استعمال کرے۔ تاکہ تندرست ہو جائے۔ نیز جتنی اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اُس کے کاروبار میں ترقی ہوتی جائے گی۔ اس طالع والی عورت کو نظر بد زیادہ نقصان پہنچاتی ہے اس کے لئے چاہیے کہ دُعا کے نظر بد ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔ جس کے ساتھ وہ نیک کرتی ہے۔ اُس کا بدلہ اُسے بدی میں ملتا ہے۔ ہاں ادب اُسے بہت عزیز رکھتے ہیں۔ وہ اُس سے محتاط رہے۔ ورنہ اس سے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ اس کی زندگی کو خطرہ ایک سال یا پانچ سال یا اٹھارہ سال کی عمر تک رہے گا۔ جب یہ میعاد وہ گزار لے گی۔ اُس کی عمر ستر سال برس کی ہوگی۔ اس طالع والی عورت کے ہاں اولاد دہیت ہوگی۔ اُن سے اُسے دولت حاصل ہوگی۔ صاحب کتاب فرماتے ہیں کہ اس کی عمر اسی سال تک ہو سکتی ہے۔ اس قول کی قوت پہلے قول سے زیادہ مجرب ہے۔ زیادہ علم اللہ کی ذات کے پاس ہے۔ لباسوں میں لباس سُرخ۔ دونوں میں دن ہفتہ کا اور چار پائیوں کا اپنے پاس رکھنا یہ سب اُس کے لئے سازگار ہیں۔ جب نیا جامد دیکھے تو نابالغ لڑکے یا لڑکی پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ ہمیں اُس پر خوشی سے گزرے۔ نیز ذیل کا تعویذ اس طالع والی عورت کو لکھ کر ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہیے۔ تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے۔ دُعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ عَلٰی اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا  
 وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا حَسْبُنَا یَا دِیْنَ یَا بُرْهَانَ یَا سُلْطَانَ وَ  
 نَنْزِلُ مِنَ الْقُلُوْبِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ دَهْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِیْنَ اَلْاَخِرَاتُ لَنَا فِیْکُمْ

اللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(۷) طالع میزان زناں ۱۔ حکیم جالینوس فرماتے ہیں کہ جو اس طالع والی عورت مال کے پیٹ سے باہر آتی ہے۔ اُس کا خانہ عطار دہے۔ وہ خوبصورت۔ اُسپنجے قد والی اور خوش گفتار ہوتی ہے۔ لیکن جلدی غصہ میں آجاتی ہے۔ اور جلدی اس پر پشیمان ہونا ہو جاتی ہے۔ جھوٹ بولنا یا حرام مال کا کھانا اُسے زیب نہیں دیتا۔ اس کا شہم اس پر مہربان ہوگا۔ اسکی اولاد میں بہت ہونگی۔ مگر یہ عجیب معلوم نہ ہو تو اس کی دس لڑائیاں ہونگی۔ اور اکثر نرینہ اولاد ہوگی۔ اس طالع والی عورت کی بیلدی کا سبب دردِ شقیقہ ہے۔ اُس کا علاج گرم و تر دوائیوں سے کرے۔ اس کی زندگی کو خطرہ پانچ سال یا بارہ سال یا اسیس سال کی عمر تک ہوگا۔ اگر یہ میعاد گزرا لے تو اس کی عمر اسی سال تک پہنچے گی۔ اس طالع والی عورت کے لئے چاہئے کہ دُعا عظیم الشان اپنے پاس رکھے۔ تاکہ محفوظ رہے۔ لباس میں سے لباس نیلے رنگ کا۔ نگیسنہ فیروزہ کا۔ چار پائے نر۔ دنوں میں طن ہفتہ کا اس کے لئے مبارک اور سازگار ہیں۔ مہینہ اس کے لئے محرم کا درست رہیگا۔ جب نیا چاند دیکھے نابالغ بچے پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ سالم مہینہ اُس پر بخیریت گزرے۔ نیز دُعائے مرجان اور ذیل کی دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے دُعا یہ ہے ۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۲۔ لَہُ الدِّیْنُ دُو الْجَلَالِ وَالْاِکْبَامِ وَحَقِیْقَةُ الزَّمَانِ یَا هِیَا شَرَاهِیْآ اَصَادُثِ الرَّشْدِ وَتَنْزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاؤُ ذِ رَحْمَةِ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الْظَّالِمِیْنَ اِلَّا اُخْسَالًا ۳۔

(۸) طالع عقرب زناں ۱۔ جالینوس حکیم کہتے ہیں۔ جو عورت اس طالع کے

ساتھ مال کے پیٹ سے باہر آتی ہے۔ اسکی تین صورتیں ہوتی ہیں پہلی صورت والی کا

خانہ مرتخ ہوتا ہے۔ وہ خوبصورت چوڑی پیشانی، اچھے بلند قد، سیاہ آنکھوں والی ہوتی ہے۔ اور دوسری صورت والی کا خانہ مشتری ہوتا ہے۔ وہ گندمی رنگ، میانہ قد، نازخ روڑی، کھلے ہاتھ والی اور رحم دل ہوتی ہے۔ تیسری صورت والی کا خانہ زحل ہے۔ وہ سفید رنگ، سُرخ چہرہ والی ہوتی ہے۔ طالع عقرب والی عورت کے لئے دنائے عقد اللسان موافق اور سازگار ہے۔ اس طالع والی عورت کے سینہ یا پاؤں کے تلوے میں خاص طور پر کوئی نشان ہوگا جو اسکی دولت مندی اور نیک بختی کی علامت ہے۔ اس کی زندگی کو خطرہ پانچ سال یا تیس سال کی عمر تک ہے۔ جب اس میعاد سے گزر جائے تو اسکی عمر اتنی برس تک ہوگی۔ لباس سفید اور زرد رنگ کا پہنے۔ یہ اسے سازگار رہے گا۔ دنوں میں دن اس کے لئے جمعرات کا مبارک ہے جس کام کی ابتدا کرنی چاہیے اس دن سے کرے۔ جب نیا چاند دیکھے آئینہ پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ ہمینہ اُس پر اچھا گزرے۔ اُسے اولاد نہ ہونے کا رنج رہتا ہے۔ سولے ایک لڑکی کے کوئی اولاد نہ ہوگی اور اُس سے اُسے بھلائی حاصل ہوگی۔ یہ عورت ماں باپ سے کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے گی۔ البتہ وہ حرام مال کا طمع نہ کرے۔ اگر حرام کا ایک دینار اُس کے ہاتھ آئے۔ تو دس دینار حلال کے منافع کر دے گی۔ اگر ممکن ہو تو چار پائے اپنے پاس رکھے۔ وہ اس کے لئے اچھے اور بابرکت رہیں گے۔ ہر کام کی ابتداء کرتے وقت یہ خیال رکھے بدھ اور جمعرات کا دن درمیان سے گزر نہ جائے ورنہ نقصان اٹھائے گی۔ ایک اونچے قد والا آدمی اس کے ساتھ دشمنی رکھتا ہے۔ اور اکثر دفعہ اس کی بدگوئی میں مصروف رہتا ہے۔ اس طالع والی عورت ذیل کی دعا

اللھم کر ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔ اے رحیم اللہ الرحیم۔ یا سحی یا قیوم

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَتُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ  
لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝

(۹) طالع قوسِ زنان ۱۔ جو عورت اس طالع والی ہو۔ تو سمجھ لیں کہ اُس کا  
خانہ مشتری ہے۔ جو کہ آتش مزاج گرم اور خشک ہے۔ اس طالع والی عورت خوبصورت  
چست و چالاک اور صابر طبیعت کی مالک ہوتی ہے۔ ماں باپ سے بہت بہر مند  
ہوگی۔ مگر خویش و اقربا کے بارے میں کم نصیب ہوگی۔ جس کے ساتھ نیکی کریگی اُس کے  
عوض بدی حاصل کریگی۔ اُس کے حامد بہت ہوں گے۔ دعا خیر والدین ہمیشہ اپنے  
پاس رکھنے سے اُسے فائدہ رہے گا۔ اُسے عبادت اور خدا کی اطاعت کے معاملہ  
میں سستی نہیں کرنی چاہیئے۔ چار پائے اپنے پاس رکھے۔ یہ اُس کے لئے مینہ دینے  
کا کپڑا ہے اور زرد رنگ کا کپڑا اور دونوں میں جھمکرات کا دن اسکے موافق ہیں  
اس کی بیماری کا خانہ ثور ہے۔ شوہر کے معاملہ میں وہ خوش نصیب ہے ہمیشہ اس کی  
عزت کی جاتی ہے۔ جس چیز کی وہ رغبت رکھتی ہے شوہر اُسے ہتیا کر دیتا ہے۔ اِک  
زندگی کو خطرہ آٹھ سال کی عمر تک ہے۔ جب یہ میعاد گزر جائے تو اسی سال کی عمر  
کو پہنچے گی۔ اس کے گلہ کرنے والے بہت ہیں اس لئے ذیل کی دعا عقد اللسان  
ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔ وہ دعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
يَا نُورُ فَوْقَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ  
يَا قَاضِيَ الْمَاجَاتِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

(۱۰) طالع جدیِ زنان ۱۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ جدی کا خانہ زحل ہے۔

اور یہ بُرج مادہ ہے۔ جو عورت اس طالع والی ہوگی۔ اچھے قد، میٹھی زبان والی

FREE AMERICAN BOOKS.....pdf

اور خوش گفتار ہوگی۔ اور خوشی کو بہت دوست رکھتی ہے۔ وہ ہنرمند اور اپنے کاروبار میں باغیرت اور حیمت والی ہوتی ہے۔ اُس کے لئے زراعت اور دہنوں کی پرورش فائدہ مند ہے۔ بول بول اسکی عمر بڑھتی جائے گی۔ اُس کا اور اُس کے شوہر کا کاروبار ترقی کرتا جائے گا۔ اُس کی دولت کا خانہ دلو ہے۔ اسکی عمر کے آخری حصہ میں اُسے مال بہت دستیاب ہوگا۔ اگر اُسے نہ ملا تو اس کے خاندان کو ملے گا۔ بھائی اور بہنوں سے اُسے کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔ اس کی بیماری کا خانہ جوز ہے۔ اور اس کی بیماری سردی اور خشکی کے باعث ہوتی ہے۔ اور پیٹ کا درد بھی اُسے اکثر ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہیلہ زرد اور سولف رمی سفوف کر کے شہد کے ساتھ ملا کر محون بنا لے۔ اُسے کھایا کرے۔ شفا یاب ہوگی۔ اس کی زندگی کو خطرہ دو سال یا پانچ سال کی عمر تک تھا۔ جب یہ میعاد گزر جائے تو اس کی عمر نوے سال کی ہوگی۔ دشمن اُس کے بہت ہیں مگر اُس پر غالب نہ آسکیں گے۔ اس کے طالع کی نسبت سے چار ہالوں کا رکھنا اُس کے لئے مفید ہے۔ ذیل کا تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا غَفُورًا یَا سَلْمَانَ  
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَعِثْنِیْ ۝

(۱۱) طالع دلو زناں :- دلو کا خانہ زل ہے۔ باوی اور مشرقی ہے۔ اسکی طبع سرد اور تر ہے۔ جو عورت اس طالع کے ساتھ مال کے پیٹ سے باہر آتی ہے وہ نیک طبع، اچھے قد والی اور صاحب عزت ہوتی ہے۔ اس کے سینہ اور پنڈلی میں کوئی نشان ہوتا ہے جو کہ دولت مند کی علامت ہے۔ وہ بھائیوں اور بہنوں کے بہرہ مند ہوگی۔ اُسے مال اور باپ بہت عزیز رکھتے ہیں۔ خانہ اولہ دیں اس کی

دوا دلا دیں جو اسے تعلق رکھتی ہیں۔ ظاہر میں یہ قلیل اولاد نظر آتی ہے۔ اس کی بیماری کا خانہ بچپن میں تکلیف کا اظہار کرتا ہے۔ اسکی زندگی کو خطرہ سات سال یا بارہ سال یا بائیس سال کی عمر تک ہے۔ جب یہ مریعہ گزر جائے تو اسکی عمر تیس سال کی ہوگی۔ جو بھی امید رکھے گی وہ پوری ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔ نظر بد کی دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ دن اُسے بڑھ اور جمعرات کا گھوڑے اور دُنبول کا اپنے گھر رکھنا اس کے طالع کی نسبت سے اُسے سازگار رہیں گے۔ اور اس کے لئے باعثِ برکت ہونگے۔ جب نیا چاند دیکھے تو کسی عورت کے چہرے پر نظر کرے۔ تاکہ وہ پسینہ اُس کے لئے مبارک ثابت ہو۔ نیز ذیل کی دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ دُعا یہ ہے:

يٰۤاَيُّهَا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَنَصِّرْ مِّنْ اللّٰهِ وَفَتْحْ قَسْرِيْبٌ وَبَيِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ  
وَنُنَزِّلْ مِّنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ  
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

(۱۲) طالع حوتِ زنان :- یہ خانہ مشتری کا ہے۔ اور بُرجِ مادی ہے اس

طالع والی چہرے یا پسینہ پر کوئی نشان رکھتی ہوگی۔ جو دو ہمتندی اور نیک بختی کی علامت ہے۔ وہ امین ہوگی۔ اس طالع والی عورت اپنے بھائیوں اور بہنوں سے فائدہ حاصل کرے گی۔ اس کی اولاد کا خانہ سرطان میں ہے۔ اُس کی نرمیہ اولاد باقی رہے گی بچپن کے زمانے میں وہ زیادہ بیمار رہتی ہوگی۔ اور پیٹ کا درد اُسے بہت دکھ دیتا ہے اور اُس کا سبب بدن میں سردی اور تری ہے۔ اس کی عمر کو خطرہ دس سال یا پچیس سال کی عمر تک ہے۔ جب یہ عمر گزراوے۔ تو اسکی عمر ستر سال کی ہوگی۔ جو بھی وہ امید رکھتی ہوگی۔ وہ — ہو جاتی ہوگی۔ اس کے لئے چاہئے کہ دُعا سے حمد اللسان

اپنے پاس رکھے۔ تاکہ امان میں رہے۔ اس کے لئے ہنست اور اتوار کا دن موافق ہے اور چار پاروں کا رکھنا اس کے طالع کی نسبت سے اُسے سازگار رہیگا۔ جب نیا چاند دیکھے تو کسی میٹھی چیز پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ ہینہ اس پر بخوشی گزرے۔ ذیل کی دعا لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ دعا ہے:-  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا عَلُوْنُ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفٰی اللّٰہُ وَ بِحَقِّ اِبْرٰہِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ  
 وَ مُوسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ وَ بِحَقِّ عِیْسٰی مُدْرَجِ اللّٰہِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ وَ بِحَقِّ  
 هٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰی وَ بِحَقِّکَ یَا عَلَّامُ الْغُیُوْبِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

## فالفہ پیغمبران

اس فالفہ سے فال لینے کے لئے سورہ الحمد ایک بار پڑھیں۔ پھر یہ پڑھیں۔ وَ عِنْدَهُ  
 مَنَاقِبُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَ یَعْلَمُ مَنَاقِبَ الْبَرِّ وَ الْبُحْرِ وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ دَرَقَةٍ اِلَّا  
 نَقَلَهَا وَ لَا حَبَّتْہِ فِی الثَّمَلَاتِ الْاَمْنِیْنَ وَ لَا دُطْبِیْہِ اِلَّا فِیْ الْاَنۡبِیِّیْنَ کِتَابِ مُبِیْنٍ ۝ اس کے  
 بعد نت کر کے اپنا دایاں ہاتھ ذیل کے جدول میں تحریر کردہ پیغمبروں کے کسی ایک نام  
 پر رکھیں۔ جہاں انگلی رکھی۔ اُس کے نام والی عبارت جو آگے درج ہے اُسے پڑھ کر نیک  
 و بد معلوم کریں:-  
 جدول اسمائے پیغمبران

آدم علیہ السلام	شعیب علیہ السلام	ادیس علیہ السلام	نوح علیہ السلام
ہود علیہ السلام	صلح علیہ السلام	ابراہیم علیہ السلام	اسماعیل علیہ السلام
اسحاق علیہ السلام	یعقوب علیہ السلام	یوسف علیہ السلام	ایوب علیہ السلام
شعیب علیہ السلام	موسیٰ علیہ السلام	ہارون علیہ السلام	داؤد علیہ السلام
سلیمان علیہ السلام	الیاس علیہ السلام	خضر علیہ السلام	زکریا علیہ السلام
عیسیٰ علیہ السلام	یونس علیہ السلام	محمد رسول اللہ	

حضرت آدمؑ ۱۔ اے صاحب فال اندیشہ نہ کرو کیونکہ تیری فال مبارک ہے۔ اور تمام لوگ تمہیں دوست رکھتے ہیں۔ تو نے اب تک بہت غم اور غمت بھیلی ہے۔ لیکن اب وہ وقت قریب ہے تو خوش اور غم ہو۔ تیرا ستارہ بلند ہے اور تو دولت حاصل کرے گا۔ اس سے پہلے تجھے اپنے بدخواہوں اور گمراہوں سے کافی غم ملے ہیں۔ اور بہت پریشان رہے ہو۔ تمہارے بدخواہ چاہتے تھے کہ تمہیں کوئی صدمہ پہنچائیں۔ لیکن حق تعالیٰ نے تمہاری حفاظت فرمائی۔ باعزت اور بامرتبہ لوگوں سے تمہیں خوشی نصیب ہوگی۔ اگر تمہارا کوئی آدمی غائب ہو گیا ہے وہ جلدی سلامتی کے ساتھ تمہارے پاس پہنچے گا۔ اور جو عداوت رکھتا ہے جلد پوری ہوگی۔ یہ سال انشاء اللہ تمہارے لئے مبارک ہے۔ دن تمہارے لئے ہفتہ اور جمعرات کا مبارک ہے۔ جو بھی کام کرے۔ اس دن سے شروع کر۔

حضرت شلیثؑ ۱۔ اے صاحب فال ایک شخص نے تجھے اپنی تنقید کا نشانہ بنایا ہو ہے۔ رات دن تمہاری بدگوئی کرتا رہتا ہے۔ بالآخر وہ تمہارا دل ہو جائے گا۔ تو اپنے کام کی خود دیکھ بھال کر۔ ان دو تین دنوں میں تیرا کام ترنی کر جائیگا۔ اپنے گزشتہ گناہوں سے توبہ کر تاکہ تمہارا ستارہ خوش سے باہر آجائے کیونکہ اس طرح تیرا کوئی کام بخوبی سرانجام نہ ہوگا۔ ایک شخص ہمیشہ تم سے دوستی کا دم بھرتا ہے۔ لیکن وہ تمہارا دشمن بن جائے گا۔ اپنا راز کسی سے نہ کہہ کسی سے لڑائی اور دشمنی نہ کر۔ لیکن تمہارا ایک فرزند فراخ روزی والا ہوگا۔ اُس کا قدم تمہارے لئے مبارک اور بابرکت ہوگا۔ تمہیں چاہیے تندی نہ کر۔

۲۔ اور دوستوں کی بات کو سن تاکہ خوشی اور آرام نصیب ہو۔ اس سے پہلے تمہیں



ایک تکلیف پہنچی ہے۔ جس کا نشان اب تک تمہارے جسم پر موجود ہے۔ اور یہی تمہاری درازی عمر کی علامت ہے۔ اور بغم اور تکلیف سے نجات حاصل کریگا۔ نماز میں سستی نہ کرنا کہ اپنے مقصد کو پہنچے۔

حضرت ادریسؑ:۔ اے صاحبِ فال جان اور آگاہ ہو کہ جو آرزو رکھتا ہے۔ تو اُسے پالے گا۔ جس کو تو طلب کرتا ہے۔ لیکن جس جگہ کہ تو اپنی حاجت کے لئے جانا چاہتا ہے۔ وہ کسی بُرے کام کے متعلق تجھ سے کہتا ہے۔ وہ بے حد کینہ ہے اور وہ تمہیں بہت خواہش میں مبتلا کرنا چاہتا ہے۔ ایک قوم یا جماعت تجھ سے حسد کرتی ہے۔ اور وہ تیرے خیال اور ارادے میں مداخلت ہونا چاہتے ہیں مگر انہیں ایسے کامیابی نہیں ہوگی۔ خوف نہ کھا۔ تیرا کام تیری خواہش کے مطابق پورا ہوگا۔ ایک سفر تمہاری قسمت میں لکھا ہے۔ اس سفر سے تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔ تھوڑا سا رنج تمہیں پہنچا ہے جس سے تو نارغ ہو گیا ہے۔ ان چند دنوں میں تمہارا استاد و سرکار میں ہے۔ اور یہ تم سے جلد گزر جائے گا۔ اور تو لوگوں کی نظروں میں عزیز ہوگا۔ اور تیری بات کی قدر ہوگی۔ تجھ میں تندی کی عادت ہے اور جلدی غصہ میں آجاتا ہے۔ اور جلدی تیرا غصہ ٹھنڈا ہی ہو جاتا ہے۔ تمہارا ایک دوست ہے جو تمہیں اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھتا ہے۔ وہ تیرے لئے رات دن دعا کرتا ہے۔ اُس کی نصیحت کے خلاف نہ جا۔ اس ہفتہ میں کسی سے گھٹگو نہ کر۔ کیونکہ تیرا استاد و سرکار تم سے کچھ دقت کے بعد وہ سعادت کی طرف رخ کرے گا۔ ایک شخص تیرے حق میں بدی کرنا چاہتا ہے اور تیرا کام نہیں کرنا چاہتا۔ بظاہر تیرا غم خوار بنتا ہے۔ اگر کوئی حاجت رکھتا ہے وہ پوری ہو جائے گی۔ اگر تمہارا کوئی

آدمی غائب ہو گیا ہے۔ تو جلدی تمہارے پاس آجائے گا۔

**حضرت نوحؑ:** اے صاحبِ فال۔ ایک شخص متواتر تیرے ساتھ ملا کر رہتا ہے۔ تو قوم کو نصیحت کرتا ہے۔ مگر وہ تیری بات کو قبول نہیں کرتے تو انہیں نوح کی مانند ہے۔ لیکن تو اپنے دشمنوں پر فتح پائے گا۔ تجھے درازی عمر کی خوشخبری ہو اس بڑی نعمت کی جو تجھے پہنچنے والی ہے۔ ایک شخص دل میں خواہش رکھتا ہے جسے تم سے کچھ راحت مل چکی ہے۔ تو اس کی طرف سے تھوڑا سا دکھ اٹھائے گا۔ تو اس پر صبر کرے گا اور کسی سے اس بات کا ذکر نہ کرنا۔ تاکہ سلامتی میں رہے تبیں ایک سفر پیش آئے گا اور تو اس سفر سے نفع حاصل کرے گا۔ اگر کوئی تمہارا عزیز غائب ہو گیا تو اس کی خوشی کی خبر تمہیں پہنچے گی جس سے تمہاری آنکھیں روشن ہو جائیں گی۔ دن تمہارے لئے جمعات اور ہفتے کا مبارک ہے۔ تمہیں چاہیے کہ جمعہ کے دن کسی کے لڑائی اور جھگڑے کے درمیان نہ جانا۔ تاکہ تمہارا ستارہ خوش قسمت کے برج سے نکل آئے۔ اپنے دشمنوں پر توفیق پائے گا۔ یہ سال تمہارے لئے انشاء اللہ مبارک ہو گا۔

**حضرت صوفی:** اے صاحبِ فال تم پر واضح ہو۔ کہ تیرا کاروبار چمک اٹھے گا جبکہ تو اپنے کام کے لئے حیران ہو رہا ہے۔ کہ یہ کس طرح انجام پذیر ہو گا تیری قوم تم پر ظلم کرنا چاہتی ہے۔ اور لوگ بھی تیرے ساتھ دشمنی پر تلے ہوئے ہیں۔ خداوند تعالیٰ کی نظر کرم تم پر ہو گی تاکہ تمہیں فتح نصیب ہو۔ لیکن لوگوں میں سے بعض تیری راہنمائی اس کام میں جیسے تو چاہتا ہے کرتے ہیں۔ خدا تیرے کاروں میں کشائش فرمائے۔ اور تو تمام غموں سے نجات پائے۔ اور اپنے اُس مقصد تک

جو نور رکھتا ہے پہنچے جس کام کی تو نیت رکھتا ہے۔ چند دن کے لئے صبر کر۔ خدا تمہیں کوئی مناسب رفیق عطا فرمائے گا۔ جسکے توسل سے تو خوشیاں حاصل کرے۔ تودہ شخص ہے جو سخت کلام کرتا ہے۔ اور بعد میں پشیمان بھی ہوتا ہے۔ اور لوگوں کے ساتھ ملائی کی باتیں کر۔ تاکہ امان میں رہے۔ تیرے سینہ یا پیٹ پر تل کا نشان ہے۔ اور وہ نیک بخت کی علامت ہے۔ جب نیا چاند دیکھے۔ اپنے دائیں ہاتھ پر نظر کر۔ اپنے دل کا راز کسی سے نہ کہہ تاکہ ہفتہ تک تیرا ستارہ سعد برج میں پہنچے اور اپنی دلی مراد کو پہنچے۔

**حضرت صالحؑ**۔ اے صاحبِ فال خدا تمہیں غموں سے نجات عطا فرمائے اور تجھے تیری مراد تک پہنچائے۔ یہ سال تیرے لئے مبارک ہوگا۔ گواہ تک رنج بھیلے ہیں۔ لیکن جو نیت دل میں رکھتا ہے۔ تو اپنے مقصد کو پہنچے گا۔ سفر جو تمہیں درپیش ہے۔ اس کے لئے روانہ ہو جا۔ تاکہ اس سفر میں تمہیں نعمت ملے۔ اور تمہیں خوشی نصیب ہوگی۔ تیرا ستارہ ہمک رکھتا ہے۔ کوئی غم نہ کھا۔ تیری عمر بڑھائی گی۔ فرمانبرداری میں دولت پائے گا۔ تو جتنی بھی لوگوں سے بھلائی کرتا ہے اس کا بدلہ تمہیں بڑائی میں ملتا ہے۔ اگر تمہارا کوئی آدمی غائب ہو گیا ہے۔ بسلا مت تمہیں اگر ملے گا۔ اور تو خوش ہوگا۔ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور تیرا دل خوش ہوگا۔ جب نیا ہیند شروع ہوگا۔ تو تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔

**حضرت ابراہیمؑ**۔ اے صاحبِ فال جو کچھ تو نے یہ نیت کی ہے بہت اچھی ہے۔ اور غم سے نجات پائے گا۔ تیری قوم تیری حاسد تھی۔ حق تعالیٰ نے اپنے فضل سے تیری حفاظت کی تھی بھی چاہیے کہ اس کی اطاعت اور عبادت میں مشغول ہو۔ حق تعالیٰ تجھے ہر تیری روزی کو فراخ فرمائے۔ تیرا کام روزی کھانے

کے قابل ہو گیا ہوگا۔ تجھے نظر بند لگے گی۔ مگر خیریت ہوگی۔ اور دشمن کے شر سے محفوظ ہو گیا۔ لیکن ایک بلند قد والے آدمی اور ایک سیاہ آنکھوں والی عورت سے جس کے چہرے پر کوئی نشان ہے اُس سے باخبر رہ۔ وہ ہمیشہ تیری بُرائی چاہتے ہیں۔ مگر خدا انہیں تیرا مقدر بنائے گا۔ اور تجھے تیرا دلی مقصد حاصل ہوگا۔ ہمیشہ اپنے دل کو آسودہ رکھ۔ تیرا دل جو کچھ چاہتا ہے تجھے پھر مل جائے گا۔ جمعہ کا دن تیرے لئے مبارک ہے۔ لیکن دوسرے دنوں میں کسی لڑائی جھگڑے میں نہ جا۔ تاکہ تو سلامتی میں رہے۔ اگر تیرا کوئی آدمی غائب ہے تو انشاء اللہ اُس کے متعلق خوشی کی خبر ملے گی۔

حضرت اسماعیلؑ:۔ تجھے کوئی..... تکلیف نہیں پہنچے گی۔ تجھے چاہیے کہ صبح کام اور سچے عمل پر پابند رہ۔ اے میرے عزیز صبح و شام عبادت و اطاعت کر۔ لوگوں کو اپنی ذات سے خوش رکھ۔ تیرے پاؤں کو کوئی تکلیف پہنچی تھی۔ لیکن اچھا ہو گیا ہے۔ تیرے پاؤں کی پشت اور پہلو پر کوئی نشان ہے۔ یہ نیک نیتی کی علامت ہے۔ تجھے ایک چھوٹے قد والے اور بلند قد والے آدمی سے فائدہ پہنچے گا۔ ایک عورت ہے جو تجھے رات دن دُعا دیتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ اسکی دُعا کے واسطے سے تیری مخالفت فرماتا ہے۔ اُس عورت کی دُعا کی برکت ہے کہ تیری عمر لمبی ہوگی اور تو اپنی مراد کو پہنچے گا۔

حضرت اسحاقؑ:۔ اے صاحبِ فال اگر تو اپنی نیت مستقل طور پر باقی رکھے۔ تو تیرے لئے یہ بہت اچھا ہے۔ تو کسی نیک کام کی امید رکھتا ہے۔ لیکن تجارت میں تیرا کام اچھا رہے گا۔ اگر کوئی چیز تیرے ہاتھ سے چلی جائے۔ تو پھر وہ

تمہارے ہاتھ میں آجائے گی۔ اگر تو سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو روانہ ہو جاؤ گے۔

زیادہ غنیمت اس سفر میں تیرے ہاتھ لگے گی۔ اور اگر تجھے کسی قسم کا خوف ہے۔ تو امان میں رہے گا۔ اگر تیرے ذمہ کوئی قرض ہے۔ وہ ادا ہو جائے گا۔ تو اپنے مال کو اُسی ہے جلدی پالے گا۔ ہر ایک کے ساتھ دوستی اور اتفاق رکھ۔ ہر ایک آدمی تیرے ساتھ نیکی کرے گا۔ لیکن تجھے چاہیے کہ اس کے لئے خدا کا شکر ادا کر کہ تیری روزی فرلخ رہے لیکن تیرے حاسد اور مکار تجھ پر فتنہ نہیں پاسکیں گے۔ اور تو اپنی مراد کو پہنچے گا۔

**حضرت یعقوبؑ :-** اے صاحبِ فال یہ جان لے کہ تو نے بہت غم اور اندوہ بھلا ہے۔ لیکن تو نے ہر جگہ سے اپنی اُمید اٹھالی اور ہر چیز سے دل برداشتہ ہو گیا تھا جتنی تعالیٰ نے تمہیں اپنے فضل و کرم سے نجات دی۔ اور سلامتی کی راہ کو تیرے سامنے کشادہ کر دیا۔ اور تجھے غموں اور دکھوں سے رہائی بخشی۔ حضرت یعقوبؑ کی آنکھوں کو مژر پہنچا تھا۔ بعد میں اس تکلیف سے چھٹکارا پایا۔ اور حضرت یوسفؑ کے ملنے کی خوشی پائی۔ روزی اور سعادت تیرے لئے بند تھی۔ اب خوشی کا دروازہ تمہارے سامنے کھلا ہوا ہے۔ اب تو خوشی حاصل کرے گا اور بخت۔ نعمتی اور دولت کو پالے گا۔ اگر تمہارا کوئی عزیز غائب ہے۔ اس کی خوشی کی خبر تجھے پہنچے گی۔ اور تو انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

**حضرت یوسفؑ :-** اے صاحبِ فال یہ جان لے کہ تیری قوم منافق ہے۔ اور وہ تجھ سے حسد کرتے ہیں۔ تمہیں خوشخبری ہو۔ کہ اُن پر تجھے فتح ہوگی۔ اگرچہ اس وقت تیرا دل پریشاں ہے۔ تمہیں معلوم ہو کہ اس ہفتہ تمہیں خوشی حاصل ہوگی ایک گروہ نے تمہارے خلاف اتحاد کر رکھا ہے۔ لیکن جو تدبیر وہ تجھے نقصان پہنچانے کی کرتے ہیں۔ خود ہی اس کے خلاف عمل کرتے ہیں اور تجھ پر فتنہ نہیں ہوتی۔

تو اپنے دل کو ان کی طرف متوجہ نہ کر۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ تیرے دل میں ہے۔ وہ تجھے بل جائے گا۔ اور ایک بزرگ سے تمہیں خوشی نصیب ہوگی۔ ایک سفر تمہارے پریش ہے۔ اگر اس سفر میں تمہیں کوئی نقصان پہنچا۔ تو وہ بھی خیر سے گزر جائے گا۔ اور تو خوش ہو جائے گا۔ لیکن سفر تمہیں نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ برج کی نسبت سے تیرے سفر میں کمزوری نظر آتی ہے۔ اس میں بہت پریشانی ہوگی۔ تمہارے لئے چاہیئے کہ اپنے موجودہ عقیدہ میں محتاط رہو۔ کیونکہ اس میں ابھی پانچ روز خوشی کے باقی ہیں۔ یہ جب گزر جائیں گے تو تمہاری روزی کا دروازہ کھل جائیگا۔ دوستوں سے تجھے خوشی حاصل ہوگی۔ اور بزرگوں سے تو بہرہ مند ہوگا۔ اپنے دوستوں کے مشورہ کو قبول کر لے۔ اس سے تمہیں فائدہ ہوگا۔ ایک دُبلے پتلے سیاہ چہرے والا آدمی جس کے سر میں زخم کا نشان بھی ہے۔ تیرے نقصان کے درپے ہے۔ اُس سے محتاط رہو۔ ان چند دنوں میں کسی سے بات نہ کر۔ اگر تمہاری کوئی چیز گم ہوگئی ہے۔ وہ تمہیں واپس مل جائے گی۔ اگر تو کر سکتا ہے تو دو تین ہفتے تک انتظار کرو۔ وہ تمہاری گم شدہ چیز تمہیں مل جائے گی۔ دو تین آدمیوں کی وجہ سے جو تمہیں غم اور رنج پہنچا ہے۔ وہ خیر و سلامتی سے گزر جائیگا۔ جمعہ اور ہفتہ کا دن تیرے لئے مبارک ہے تو اپنی مراد انشاء اللہ پالے گا۔

حضرت ایوبؑ :- اے صاحبِ فال جو چیز تیرے ہاتھ سے چلی گئی ہے۔ اور اس کے سبب سے تجھے غم اور رنج ہو رہا ہے۔ مگر اس کے انجام کو تو نہیں جانتا۔ اگر خدا کے گا تو ایسا ہے کہ وہ بہر حال تمہیں واپس مل جائیگی۔ ان پریشانی کے دنوں میں خدا پر بھروسہ رکھو۔ کہ تمہاری عاقبت بخیر ہو۔ تو چند روز میں سعادت حاصل کر لے گا۔

اگر تو سفر کی نیت رکھتا ہے تو چلا جا۔ کیونکہ یہ تیرے لئے اچھا ہے۔ جمعرات اور ہفتہ کے دن تیرے لئے مبارک ہیں۔ ان دنوں سے اپنے کام کا آغاز کر۔ تاکہ اپنی مراد کو پہنچے۔ نیز تو نکاح کا ارادہ رکھتا ہے۔ مت کہہ۔ اپنے آپ کو تکلیف میں نہ ڈال کیونکہ یہ گھڑی ابھی نہیں ہے۔ اور تیرے سارہ کو بخش بُرج میں دیکھ رہا ہوں مبرک اور صدقہ دے۔ تاکہ جو کچھ تو خدا تعالیٰ سے طلب کرتا ہے تجھے مل جائے لیکن ایک آدمی کی مدد سے تمہارا کام بہت کشادہ ہوگا۔ اور ایک بزرگ سے تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔ اور تیرے کام تیری دلی خواہش کے مطابق پورے ہونگے اور تیری مطلوبہ چیز تمہیں مل جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

**حضرت شعیبؑ:** اے صاحبِ نال۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تو ایک شخص کے ساتھ کاروبار کی شرکت کا ارادہ کر رہا ہے۔ اُس سے تمہیں بہت نفع حاصل ہوگا۔ اور تیرا کاروبار بہتر ہو جائے گا۔ چند روز مبرک اور جلدی نہ کر۔ لوگوں میں سے بعض تیرے دشمن ہیں۔ لیکن وہ تم پر غالب نہیں ہو سکیں گے۔ نماز کی ادائیگی میں سستی نہ کر اور صدقہ دے تاکہ حق تعالیٰ تمام آفتوں کو تم سے دُور فرما دے۔ تو اپنی بھری کے متعلق غمگین نہ رہو۔ اس کا غم نہ کر۔ کیونکہ کام تیری مراد کے مطابق پورا ہوگا۔ اور تجھے ایک بچہ ہوگا۔ وہ تیرے لئے مبارک قدم ہوگا۔ تو اپنے دل کا راز کسی سے بیان نہ کر تاکہ تیرے کاروبار میں ترقی ہو۔ رنج جو خدا تعالیٰ نے دیا ہے۔ وہ ہی اسے ہٹا دیگا۔ نظر بد کی دُعا اپنے پاس رکھ۔ کیونکہ تمہارے حاسد بہت ہیں۔ خدا اُن کے شر کو دُور فرمائے گا اور تمہیں فخر نصیب ہوگی۔ اگر تمہارا کوئی عزیز گم ہو گیا ہے تو اسکی

خوشی کی خبر اس طرح تمہیں ملے گی کہ تو خوش ہو جائے گا۔

حضرت موسیٰؑ۔ اے صاحبِ فال۔ جان لے کہ جس چیز کی فکر میں تو ناچار ہے۔ اور تیرا دل کسی طرح قرار نہیں لیتا۔ غم نہ کھا۔ تیری سب مُرادیں پوری ہوں گی۔ اس سے پہلے تم نے بہت رنج و غم اٹھائے ہیں۔ اب وہ وقت نزدیک ہے کہ تمہارا ستارہ خوش کے بُرج سے باہر نکلے۔ اور تیرے کام تیری مدعا کے مطابق پورے ہو جائیں۔ خداوند تعالیٰ تجھے اچھا بدلہ دے گا۔ تمہارا کاروبار جلد ہی ترقی کرے گا۔ اور دولت تمہیں پہنچنے والی ہے۔ اگر کسی کے ساتھ کوئی عہد کرنا چاہتا ہے۔ کر لے۔ کہ یہ تیرے لئے اچھا ہے۔ اگر تیرا کوئی عزیز بزم ہو گیا ہے تو اُس کی خوشی کی خبر تمہیں پہنچ جائے گی۔ تیرا کام اس منزل پر پہنچ جائے گا۔ کہ اگر تو مٹی پر ہاتھ مارے گا تو وہ سونا بن جائے گی۔ نانا پڑھنے میں سُستی نہ کر۔ جس قدر زکوٰۃ تیرے ذمہ ہے دے۔ تاکہ ہر خوف سے امان پائے اور اپنی مُراد کو پہنچے۔

حضرت مارونؑ۔ اے صاحبِ فال تجھے خوشخبری ہو۔ کہ تمہیں دولت پہنچنے والی ہے۔ آفتاب تیرے بُرج میں آپہنچا۔ لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو تجھ سے حسد کرتے ہیں۔ ایک آدمی تمہیں دوست رکھتا ہے۔ اور تجھے نصیحت کرتا ہے اس کی نصیحت کو سُن۔ کیونکہ وہ تیرے لئے مہارک ہے۔ اور جو کام تو کرنا چاہتا ہے کہ کیونکہ اُس سے تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔ اگر تمہارا کوئی آدمی گم ہو گیا ہے۔ وہ تیرے پاس پہنچے گا۔ اور آج جو قسم تو نے کھائی ہے۔ اس کا کفارہ دے۔ تاکہ آسودہ ہواؤ۔ تجھے بہتری حاصل ہو۔ تو جو اپنے سینے یا پیٹ پر کوئی نشان یا تمل رکھتا ہے۔ وہ تیرے لئے نیک بختی کی علامت ہے۔ وہ خیال جو تو دل میں رکھتا ہے۔ وہ گزر

گیا۔ یہ جو تو متواتر پریشان خواب دیکھتا ہے اور محسوس جاتا ہے۔ اپنے دل کو مضبوط



رکھ تاکہ بفضلِ خدا تو اپنی مُراد کو پہنچے۔

حضرت داؤدؑ:۔ اے صاحبِ فال! تمہیں خوشخبری ہو کہ تین قوموں پر برکت کرے گا۔ اور وہ تمام تیرے حکم کے پابند ہوں گے۔ ان چند دنوں میں تو غم میں رہیگا۔ صبر کر اور اپنے آپ پر قابو رکھ۔ کوئی تیری پیٹھ پیچھے تیری بُرائی کرتا ہے۔ مگر اُس کا مقصد پورا نہیں ہوتا۔ اپنا راز کبھی سے نہ کہہ۔ اس سال تمہیں کوئی رنج پہنچا ہے۔ مگر خداوند تعالیٰ نے تیری حفاظت فرمائی۔ ایک آدمی نے تم پر جادو کیا ہے۔ اُس کا اثر بھی ظاہر ہوا۔ مگر خیریت ہو گئی۔ آنے والے تین دنوں میں تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔

اپنی بیوی سے محتاط رہ۔ کیونکہ وہ تیرے نقصان کے درپے ہے۔ کسی نے اُسے بھڑکا رکھا ہے۔ تیرے دشمن اور حسد کرنے والے بہت ہیں۔ دُعائے جوشن کبیر ہمیشہ اپنے ساتھ رکھ۔ تاکہ امان پائے۔ اور نظرِ بد سے خوف کھا۔ اگر کوئی تمہارا آدمی گم ہو گیا ہو۔ اسکی تمہیں خبر ملے گی۔ اور تمہارے کام تمہاری مراد کے مطابق ہوں گے۔

حضرت سلیمانؑ:۔ اے صاحبِ فال! جان کہ تو کھول اور دروں میں مبتلا رہا۔ اور تجھے اولاد کی خواہش ہے۔ نئی بیوی کر لے۔ تاکہ غم سے نجات پلے اور

تمہیں خوبصورت لڑکا عطا ہوگا۔ ایک وقت میں تمہیں جادو سے بہت زیادہ تکلیف پہنچی ہے۔ حق تعالیٰ نے تمہیں شفا دی۔ پتھر لگنے سے تمہیں زخم بھی ہوا۔ اور اُس کا نشان بھی اب تک تیرے جسم پر موجود ہے۔ اور یہ علامت تمہاری لمبی عمر کی دلیل ہے۔ تو پریشان خواب دیکھتا ہے اور اُنہیں مجھول بھی جاتا ہے۔ تیرے دل میں کوئی حسد نہیں ہے۔ اپنے کاموں کے پورا ہو جانے کے لئے صبر کر۔ اطاعتِ خدا

میں کوشش کر۔ ایک قوم تیرے ساتھ دشمنی رکھتی ہے اور تیرے کاروبار میں نقصان

چاہتی ہے۔ تیری جن عورتوں سے دوستی ہے۔ اُن سے محتاط رہ۔ کیونکہ تمہیں گالیال  
سنٹی پڑیں گی۔ تو نے دشمنوں سے زیادہ تکلف اٹھائی ہے۔ مگر حق تعالیٰ تمہیں اس  
تکلیف کا اجر عطا فرمائے گا۔ کسی سے نہ کہہ تاکہ حفاظت میں رہے۔ جمعہ اور ہفتہ کا  
دن تیرے لئے مبارک ہے۔ دُعا ئے قاموس اپنے پاس رکھ۔ تاکہ اپنے مقصد میں  
تو کامیاب ہو جائے۔

حضرت الیاسؑ: اے صاحبِ نال تجھے خوشخبری ہو کہ جو ارادہ اور آرزو تو  
سالوں سے اپنے دل میں رکھتا ہے۔ غریب تہیں وہ جیز مل جائے گی۔ تمہیں چاہیے  
کہ اس کے لئے تو شکر ادا کرو۔ ایک سفر تم نے کرنا ہے۔ اس سے تمہیں بہت نفع حاصل  
ہوگا۔ اور جلدی اُس سفر سے سلامتی کے ساتھ واپس لوٹے گا۔ اگر نکاح کی نیت  
رکھتا ہے مت کر۔ کیونکہ تو یشمان ہوگا۔ خدا تعالیٰ تجھے حج کی سعادت عطا کرے گا  
حضرت پیغمبر خداؐ کے روضہ کی زیارت نصیب ہوگی۔ جمعرات اور ہفتہ کا دن تمہارے  
لئے مبارک ہے۔ تو اس دن سے جو کام شروع کرے گا۔ صحیح سر انجام ہوگا۔ تنہا  
نہ کر اور صبر کر تاکہ تیرے کام میں درستی حاصل ہو۔ جب نیا چاند دیکھے۔ تو کسی  
خوبصورت چہرے پر نظر ڈال۔ تاکہ تیرا وہ ہیمنہ خوشی سے گزرے۔ اور تمہیں غیب  
سے کوئی ایسی چیز ملے۔ کہ تیری آنکھوں میں روشنائی پیدا کرے۔ اور اُس جگہ سے  
تو مراد حاصل کرے۔ جہاں سے ملنے کی امید تک نہ ہو۔

حضرت نصرؑ: اے صاحبِ نال تمہیں خوشخبری ہو۔ کہ دولت کا دروازہ  
تیرے سامنے کھل گیا ہے۔ اس کے لئے تو بہت خوش و غرم ہوگا۔ اور تیرا کا ڈھار  
کشادہ ہوگا۔ جو سفر تیرے درپیش ہے۔ اُس سفر میں تمہیں خوشی نصیب ہوگی۔

FREE AMLIYAT BOOKS PDF

دہاں آرام و محبت پائے گا۔ اور وہاں کے سفر میں سے ہمیں زیادہ فائدہ حاصل ہوگا۔ لیکن ایک شخص تمہارے ساتھ دشمنی کرے گا۔ اور تمہارے دل کو پریشان کرے گا لیکن دل کا راز کسی سے مت کہہ۔ ان دو تین دنوں میں کسی سے دشمنی نہ کر۔ اور بات بھی نہ کر۔ دن تمہارے لئے منگل اور جمعرات کے مبارک ہیں۔ جو چیز تمہارا دل چاہتا ہے تمہیں جلدی حاصل ہو جائے گی اور جو حاجت تو رکھتا ہے جلدی پوری ہو جائے گی۔ نظر بد کی دُعا اپنے ساتھ رکھ۔ تاکہ امان میں رہے۔

حضرت زکریاؑ: اے صاحبِ فال اپنے کام میں جلدی نہ کر۔ کیونکہ جلد بازی شیطان کا کام ہے۔ اس کا نتیجہ آخر کاریشامانی ہوتا ہے۔ مگر تمہیں اس بات کی خوشخبری ہو۔ کہ تمہیں دولت ملنے والی ہے۔ بیٹے کی پیدائش سے تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔ اور اُس کا قدم تیرے گھر کے لئے مبارک ہوگا۔ کوئی غم نہ کھا۔ دلجمعی اختیار کر۔ اور اس پر قابو رکھ۔ لیکن دل میں غم کو راہ نہ دے۔ کیونکہ تیرے کاموں میں جلد اصلاح ہوگی۔ ایک شخص تیرے ساتھ دشمنی رکھتا ہے۔ دُعاے قاموس اپنے پاس رکھ اور دُعاے جوشنِ صغیر بھی۔ تاکہ تو دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے امان میں رہے۔ اگر تمہارا کوئی آدمی گم ہو گیا ہے۔ جلدی آکر تمہیں ملے گا۔ یہ سال تمہارے لئے مبارک ہوگا۔ اور تمہیں ایک سفر درپیش ہے۔ اس میں زیادہ بھلائی پائیگا۔ بُدھ کے دن جو کچھ بھی اللہ کی ذات سے طلب کرے گا۔ وہ تمہیں عطا فرمائے گا۔

حضرت یحییٰؑ: اے صاحبِ فال تمہیں خوشخبری ہو کہ اپنی قوم کی تمہیں سربراہی حاصل ہوگی۔ اور سب تیرے حکم کی تعمیل کریں گے۔ کسی بزرگ سے

f تمہیں کوئی چیز حاصل ہوگی جس سے تو خوشحال اور مسرور ہوگا۔ اور بے انتہا نعمت

تہیں حاصل ہوگی۔ اس لئے کوئی غم نہ کھا۔ کیونکہ تیرے دل میں خیانت نہیں ہے۔ اور تیرا عقیدہ پاک ہے۔ اور حق تعالیٰ کو تیری یہ صفت پسند ہے۔ لوگوں کی نظر دل میں ہر دلعزیز ہوگا۔ اور تمام لوگ تم کو دوست رکھیں گے اور تیری مدد کریں گے۔ اور پاکیزہ مال تیرے ہاتھ آئے گا۔ اگر تو نے حرام کا ایک دینار اپنے پاس رکھا۔ تو دس دینار حلال کے اپنے ہاتھ سے ضائع کر بیٹھے گا۔ تمہارا جو آدمی مسافری میں ہے۔ جلدی تمہارے پاس واپس پہنچے گا۔ اور تیری آنکھیں اس کے ملنے سے روشن ہوں گی۔ جس چیز کے حاصل کرنے کا تو نے دل میں ارادہ کر رکھا ہے فکر نہ کر تو اپنی مراد کو ضرور پہنچے گا۔

حضرت عیسیٰؑ:۔ اے صاحبِ فال جان اور اکاہ ہو۔ یہ جو نیت تو دل میں رکھتا ہے۔ اس سے تہیں غم سے نجات حاصل ہوگی اور تیری عمر لمبی ہوگی۔ اور تیرا کاروبار ابھرے گا۔ تیرے دشمن مہتور ہوں گے۔ اور روزِ بروز تیری عزت میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں کے ساتھ بیٹھا کر جو سفر تمہارے درپیش ہے وہ تیرے لئے اچھا ہے۔ اور بہت سی نعمت اس سفر سے حاصل کرے گا۔ غم نہ کھا۔ کیونکہ تیرے دل میں خیانت نہیں ہے۔ ماں باپ کی دعا کی برکت سے حق تعالیٰ تجھے اپنی حفاظت میں رکھتا ہے۔ اگر کوئی تمہارا عزیز مسافری میں ہے۔ وہ بزرگی اور دولت کے ساتھ تمہارے پاس واپس آئے گا۔ یہ سال تمہارے لئے مبارک ہے۔ دشمن پر توفیق پائے گا۔ جس چیز کی بھی تو نے نیت کر رکھی ہے درست ہے اور تو اپنی دلی مراد حاصل کرے گا۔

حضرت یونسؑ:۔ اے صاحبِ فال جان کہ تو اندھیرے میں محبوس تھا خدا کا شکر ادا کر کہ اُس نے نجات پائی۔ اب صبر کر۔ یہ نیت جو تو نے کر رکھی ہے۔ اس سے

ہیں بہت نفع حاصل ہوگا۔ لیکن ایک عورت تیری مدعی بنے گی۔ اگر تو صبر کرے گا تو زیادہ بھلائی پائے گا۔ لیکن جلد تمہارے درمیان جھگڑا پیدا ہوگا۔ اور جلدی صلح و صفائی بھی ہو جائے گی۔ حق تعالیٰ تمہیں بیٹا عطا فرمائے گا۔ اور اُس کا قدم تیرے لئے مبارک ہوگا۔ لیکن تجھے کسی کے ساتھ کاروبار میں شراکت کرنا سازگار نہیں رہے گا۔ جس کو بھی ساتھی بنائے گا۔ تو دشمنان ہوگا۔ اور تیرا دل کبھی اُس سے نہیں ملے گا۔ تو اپنی مراد کو جلدی پہنچے گا۔

حضرت محمد المصطفیٰ: اے صاحبِ خال تمہیں خوشخبری ہو کہ تمہارے دشمن مہرور ہونگے۔ اور تجھے دلی مراد حاصل ہوگی۔ البتہ لوگ تمہیں بہت بُرا بھلا کہیں گے۔ اور تجھ پر بہتان دھریں گے۔ لیکن خداوند تعالیٰ تیرا بناہ ساز ہوگا۔ تمہارا ایک دوست ہے جو تمہیں صبح و شام دعائیں دیتا ہے۔ اس کی دعا کی برکت سے تیری عمر لمبی ہوگی۔ اور تمہارا کاروبار ترقی کرے گا۔ خداوند تعالیٰ تیرا نگہبان ہے۔ اپنے کاروبار کے معاملے میں صبر کر۔ اور اپنے دل کا راز کسی سے نہ کہہ۔ تاکہ امان میں رہے۔ ہفتہ اور سو واو کے دن تمہارے لئے مبارک ہیں۔ اگر تمہارا کوئی آدمی گم ہے۔ اس کی اچھی خبر سنے گا۔ اور اپنی مراد کو پہنچے گا۔

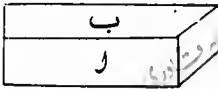
قرعہ اندازی سے مسلمانوں کی مہمات کا نتیجہ بفرمانِ امام جعفر صادق علیہ السلام معلوم کرنا  
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ  
 خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ ..

اس کے بعد جان کہ اسْعَدُكَ اللهُ فِي الدَّائِمِينَ۔ یہ قرعہ اس لئے بنایا گیا ہے

کہ مسلمان اپنی ان مہمات کی نیکی اور بُرائی سے جو انہیں درپیش آئیں۔ آگاہ ہو سکیں۔

FREE AMLIYAT BOOKS PDF

کہ اس مہم کا نتیجہ کیا ہو گا۔ لیکن اس کے لئے پہلی شرط یہ ہے کہ ان ہمت کی قرعہ پھینکتے وقت پاک اور با طہارت ہوں اور ایک لکڑی کا چار پہلو والا ٹکڑا بنالیں اُس کے اوپر پہلے لکھیں ۱ اور دوسرے پہلو پر ب اور تیسرے پر ج اور چوتھے پر د لکھیں قرعہ کو تین بار باری باری ... پھینکیں اور ہر دفعہ جو حرف سامنے آئے اس کو لکھتے جائیں۔ مثلاً تین دفعہ پھینکنے سے ہر دفعہ الف سامنے آیا۔ اور نیچے تین الف کے آگے جو تشریح تحریر ہے۔ اُسے پڑھ کر نیکی اور بُرائی کا نتیجہ معلوم کریں۔ اس طرح باقی حروف کے تین بار سامنے آنے سے جو مجموعہ حروف بنتا ہے۔ اُسکے آگے کا حال لکھیں یہ حروف کے مختلف مجموعے بمع تشریح نیچے دیئے جا رہے ہیں۔ انہیں دیکھیں سنانے



یہ قرعہ کا نمونہ ہے۔

دلے پہلو پر الف ہے۔ اُپر دلے پہلو پر ب ہے۔ الف کے مخالف پہلو پر ج ہے اور اب کے نیچے دلے پہلو پر د ہے۔ مفصل تشریح آگے ملاحظہ کریں۔

وَلَوْلَا اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا لِّغِيْفِكَ لَكَ اللهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّمْ

اے صاحبِ خال جان اور آگاہ ہو۔ کہ خیر و خوشی اور دولت و عزت کے دروازے تم پر کھل جائیں گے۔ اور ہر مُراد جو تو دل میں رکھتا ہے۔ حق تعالیٰ جلدی اُسے عطا کرے گا۔ اور تیری حمایت کرنے دلے آدمی بڑی تعداد میں تیرے ساتھ ہونگے۔ تو دوستوں سے فائدہ اور بزرگی حاصل کرے گا۔ اور اپنے دشمنوں کو مغلوب

پائے گا اور ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔ اور یہ گانوں سے خوشی حاصل کریگا

اور کوئی خوشی کی خبر ان چند دنوں میں نہ سنے گا۔ اور کسی جگہ سے تیرا دل خوش ہوگا۔ غلوں سے تو نجات پائے گا۔ اللہ پر بھروسہ رکھ۔ تاکہ تیرے کام سُدھر جائیں۔ صدقہ زیادہ دے۔ تاکہ تیس مڑاویں جلدی حاصل ہوں۔ اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ یہ تو نے جو نیت کر رکھی ہے۔ تو دل کی مراد کو پہنچے گا۔ اور دشمنوں پر فتح پائے گا۔ حضرت دانیال پیمبرؑ فرماتے ہیں۔ اپنے دل کا راز کسی سے نہ کہہ۔ اسے اپنے دل میں محفوظ رکھ۔ اور رُزائیوں سے پرہیز رکھ۔ داناؤں کی نصیحت کو سن تاکہ تیرے کاموں کا انجام اچھا ہو۔ اور جو کچھ تو طلب کرے۔ وہ تجھے مل جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب ۱۔ یُبَشِّرُكَ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ۔ اے صاحبِ فال جان اور آگاہ ہو۔ تمہیں تندرستی، صحت اور سلامتی کی خوشخبری ہو۔ تمہیں بیوی اور اولاد سے خوشدلی اور موافقت حاصل ہوگی۔ خرید و فروخت میں نفع کمائے گا۔ تو اپنی دلی مراد کو پہنچے گا۔ لیکن ایک شخص تیری بدی کرتا ہے۔ اور تو اس سے نیکی کرتا ہے۔ اس سے وہ خود پشیمان ہوگا۔ اگر تو سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ چلا جا۔ کیونکہ یہ تمہارے لئے مبارک ثابت ہوگا۔ اگر تمہارا کوئی آدمی گم ہو گیا ہے۔ بسلامت واپس آئے گا۔ جو مال تیرے ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ واپس تیرے ہاتھ آئے گا۔ اگر تو کسی بیماری میں مبتلا ہے تو صحت یاب ہوگا۔ اگر تمہارا کوئی آدمی قید ہے۔ رہا ہو جائے گا۔ جس چیز کا تو دل میں ارادہ رکھتا ہے۔ وہ ضرور تمہیں مل جائے گی۔ خداوند تعالیٰ کا شکر کیا کر۔ تاکہ وہ تیرے کام میں اصلاح فرمائے۔ بُرے کاموں سے خوف کھا۔ اور ہمیشہ نیک کاموں میں مشغول رہ۔ تاکہ تیرا کاروبار درست ہو جائے۔ اور آرام پائے۔ دانیال علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ تو اپنے دشمنوں پر فتح پائے گا۔ جن جگہ کہ تمہیں خیال بھی نہ ہوگا

دہاں سے حق تعالیٰ ہمیں حلال کی روزی عطا فرمائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ تم سے کوئی ایسا نیکی کا کام سرزد ہوگا۔ کہ تو تمام دنیا میں مشہور ہو جائے گا۔ اور رنج سے انشاء اللہ امان پائے گا۔

۱۱۱ ج :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ جس کام کی تو نے نیت کی ہے۔ اور اُس کے لئے فکر مند ہے۔ اُس سے باز آ۔ اور وہ کام جو ناموافق ہوں۔ مت کر اور دشمنی سے ہاتھ ددر کر۔ اور عقلمندوں کی نصیحت کو قبول کر۔ سرخ رنگت اور نیلی آنکھوں والے آدمی سے محتاط رہے۔ ایک شخص تجھ سے دل آزدہ ہے۔ اس کی دلجوئی کر۔ اللہ کی کسی مخلوق کو بد رنج نہ دے۔ اور پریشان نہ کر۔ تاکہ تیرا رنج ضائع ہو جائے۔ دودن صبر کر تاکہ تو اپنی دلی مراد کو پالے۔ متواتر اطاعت خدا اور خیرات دینے میں مشغول رہ۔ تاکہ تجھ سے مصیبت مل جائے۔ حضرت فرماتے ہیں۔ اپنے راز کو ہر شخص سے پوشیدہ رکھ تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ تو خدا پر بھروسہ کر اور حرام کاموں سے پرہیز کر۔ کہ یہ تجھے زیبا نہیں۔ اگر ایک دینار حرام کو اپنے تصرف میں لے گا تو دس دینار حلال کے ضائع کرے گا۔ دس روز بعد تیرے کام تیری مراد کے مطابق پورے ہوں گے۔ اور انشاء اللہ اپنے مقصود کو پہنچے گا۔

۱۱۲ ج :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو کہ یہ نیت جو تو نے کر رکھی ہے۔ یہ بد نیتی اور فقری کے لئے ہے۔ تو تو دو لقمہ ہو جائے گا۔ اگر تیرا کوئی آدمی قید ہے تو رہا ہو جائے گا۔ اگر کسی گم شدہ کے لئے ہے تو وہ تمہیں جلدی آئے گا۔ اور ہر حاجت بخود کو کھتا ہے۔ یہ آئیگی۔ ایک قوم ہے جو بظاہر تم سے دوستی رکھتی ہے اور دل میں



تیرے دشمن ہیں۔ غم نہ کھا۔ کہ وہ تیرے محتاج ہونگے۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے چلا جا کیونکہ اسمیں تیرے لئے فائدہ ہے۔ اگر کاروبار میں کسی سے شرکت کرنا چاہتا ہے تو کر لے۔ یہ تیرے لئے مبارک ہے۔ تو اپنے دشمنوں پر فتح پائیگا۔ دل کو صاف رکھ تاکہ انشاء اللہ تعالیٰ اپنی مراد کو پہنچے۔

اب ۱:- اے صاحب فال آگاہ ہو۔ تیری فال نیک آئی ہے یہیں چاہیے کہ خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ اللہ پر بھروسہ رکھ۔ کسی شخص سے دوستی طلب نہ کر۔ کیونکہ تمام لوگ تیرے دوست ہیں۔ اور اب دل کو صاف کر۔ اور اپنے اعتقاد کو درست کر۔ تاکہ خداوند تعالیٰ تیرے سب کام پورے فرمائے۔ اور تو اپنی مراد کو پہنچے اور تیرے دشمن نابود ہو جائیں۔ اور نیک بنتی تمہیں حاصل ہو۔ اور تیرے کاموں میں کشائش آئے۔ اور جو بھی تو امید رکھتا ہے پوری ہو جائے۔ اور جس چیز سے تو خائف ہے اُس سے تمہیں امان ملے۔ اور حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بُرے کے پاس بیٹھنے سے دُور رہ اور لوگوں کا گلہ نہ کر۔ اپنا کام کر تاکہ تمہیں اپنی مراد انشاء اللہ مل جائے۔

الح ۱:- قاصِدٌ كَمَا هَبَزَ۔ اے صاحب فال آگاہ ہو جس چیز کی تُو نے نیت کر رکھی ہے۔ اس کے متعلق صبر کر اور جلدی نہ کر۔ جلد بازی شیطان کا کام ہے۔ صبر کر۔ کیونکہ حق تعالیٰ صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور فرماتا ہے:-  
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ۔ جو کام بھی تو کرتا ہے اس کے بعد تو پشیمان ہوتا ہے۔ ہر شخص کی نیت کو قبول نہ کر اور اُس نیت سے باز آ۔ کسی کے ساتھ جنگ نہ کر اور جھگڑا نہ کر۔ اور اپنے راز کو اپنے دل میں رکھ۔ ایک کسی قدر اونچے قد گندی

رنگ دل لے آدمی سے جس کے چہرے پر کوئی نشان ہے محتاط رہ۔ وہ ہمیشہ تیری  
ٹوہ میں نہ ہتا ہے۔ حرام کاموں سے تو بکر۔ اور حلال کاموں میں مشغول رہ تا کہ رنج  
اور غم سے انشاء اللہ امان میں رہے۔

اد ۱ :- اے صاحبِ فال تمہیں خوشخبری ہو۔ اس نیت کے لئے جو تُو نے  
کر رکھی ہے۔ اس سے تیرا اقبال روشن ہوگا۔ اور غم کے اندھیرے سے باہر نکلے  
گا۔ بزرگی تمہیں نصیب ہوگی۔ اور تیری ذات سلامت رہیگی۔ دشمنوں سے امان میں ہوگا  
جو کچھ تیرے ہاتھ سے جائے گا۔ اُس کے بدلے میں تمہیں فائدہ حاصل ہوگا۔ ایک  
موافق دوست سے فائدہ ملے گا۔ خزانہ غیب سے تیرے رزق میں کشائش ہوگی۔  
اگر خرید و فروخت کا کام کرتا ہے۔ اسے جاری رکھ۔ اس سے فائدہ اٹھائے گا۔  
اور ایک بلند مقام پر پہنچے گا۔ لیکن تو ذلیل کاموں میں مشغول ہے۔ اس لئے رنج  
اٹھائے گا۔ اپنے گم شدہ عزیز کے متعلق مطمئن رہ۔ کیونکہ وہ سلامت واپس آئے گا۔  
اور تو غم سے نجات حاصل کر لے گا۔ اگر نکاح کرنے کا خیال ہے تو کر لے۔ تیرے لئے  
بارک ہوگا۔ اور تو اپنی مُراد کو پہنچے گا۔

اب ج :- قولہ۔ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي  
الْمُؤْمِنِينَ اے صاحبِ فال یہ جان کہ خداوند تعالیٰ تجھے غم سے نجات عطا فرما  
گا۔ اور تیری مُراد پوری ہوگی۔ خدا کا شکر ادا کر۔ بُرے کاموں سے پرہیز کر۔ کچھ ایسے  
لوگ ہیں جو بظاہر تجھ سے دوستی رکھتے ہیں۔ اور تیری پیٹھ پیچھے تیری عینیت کرتے  
ہیں۔ اُن سے محتاط رہ۔ تاکہ تیری عاقبت اچھی گزرے۔ اور تیرے دشمن مقہور ہوں۔  
یہ بات تیرے لئے مُبارک ہوگی۔ تجھے چاہیے کہ جو نیت کرنے کر رکھی ہے

اس کے لئے پوری کوشش جاری رکھ۔ تاکہ تیری دنیا اور آخرت کی حاجتیں پوری ہوں جس آدمی کو تو نے رنجیدہ کیا ہوا ہے۔ تجھے چاہیئے کہ اس کی دلجوئی کر۔ حضرت انیل علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کارِ خیر کے بجالانے میں ہمت مردانہ سے کام لے۔ اور کسی شخص سے نہ ڈر اور خدا پر بھروسہ رکھ۔ تاکہ جو کچھ توحی تعالیٰ سے طلب کرتا ہے تجھے میسر ہو۔ اور اپنی دلی مراد کو انشاء اللہ حاصل کر لے۔

اج ۱ :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ یہ جو نیت تو نے کر رکھی ہے اس سے باز آجا۔ خوف کھا اور صبر اختیار کر۔ آنحضرتؐ نے فرمایا مَنْ صَبَرَ طَفَرَ جس شخص نے صبر کیا۔ وہ اپنی دلی مراد کو پہنچا۔ جس نے جلدی کی۔ وہ مصیبت میں گرفتار ہوا۔ اپنی قیل و قال کو اپنے تک محدود رکھ اور اسی طرح بُرائی سے اپنے آپ کو بچا۔ جو اللہ کی رضا ہو۔ اس میں کوشش کر اور اس پر عمل کر۔ جھوٹ بولنے اور ہستان باز مہنے سے خدا کا خوف کر۔ کچھ لوگ ایسے ہیں جو چاہتے ہیں کہ تیرے خلاف باتیں کریں۔ اور تجھ پر ہمت دھریں۔ اور وہ تجھ سے بُرائی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بارہ دن صبر کر۔ تاکہ تیرا کام درست ہو جائے۔ صدقہ دے تاکہ وہ آفت تجھ سے دُور ہو جائے۔ خدا کا شکر ادا کیا کر۔ تاکہ تو سختی اور بُرائی سے دُور رہے۔

اب ۱ :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ بزرگی اور نیکی کا دروازہ تجھ پر کھلے گا۔ اور تیرے کام میں درستگی ہوگی۔ دوستوں سے وفا حاصل ہوگی۔ اگر تمام دنیا تیری دشمن ہو جائے۔ تو وہ تیرا بال تک بیکا نہیں کر سکیں گے۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو یہ تیرے لئے مبارک ہے۔ اگر نکاح کرنے کا ارادہ ہے تو

کر لے۔ تیرے لئے مبارک ہوگا۔ خداوند تعالیٰ تمہیں اُس بیوی سے فرزند عطا کرے گا۔ جس سے تمہاری جان اور دل تازہ ہو جائیں گے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ہمیشہ اپنا کام خود ہی سرانجام دیا کرو۔ نمازیں سُستی نہ کیا کرو۔ جو تیری مُراد ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ پوری فرمائے گا۔ حرام کا مال تجھے زیب نہیں دیتا۔ اور حرام سے پرہیز کرو۔ تاکہ تیری عاقبت اچھی ہو اور اپنی مُراد کو انشاء اللہ پانے۔

ادب ۱۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ تیری فال بہت اچھی ہے تیرے کام اُسی طرح سرانجام ہونگے کہ جس طرح تیرا دل چاہتا ہے۔ خرید و فروخت سے تمہیں فائدہ حاصل ہوگا۔ اور غم اور سنج سے امان میں رہیگا۔ حلال تمہیں موافق ہے۔ دن بدن اور ماہ ب ماہ تیرا کام بہتر ہوتا جائے گا۔ غیب سے تمہیں رزق عطا ہوگا۔ اپنی ذات کو دوسرے آدمی کی حالت سے پہچان۔ کیونکہ ہر ایک آدمی اپنی قسمت لے کر آتا ہے۔ کسی کا بخت تجھے نہیں بل سکتا۔ تو جس شخص کے ساتھ نیکی کرتا ہے۔ اس کے بدلے میں تمہیں بُرائی ملتی ہے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے چلا جا۔ کہ غنیمت پائے گا۔ اگر تیرا کوئی عزیز گم ہو گیا ہے۔ تو وہ سلامتی کے ساتھ تمہارے پاس پہنچے گا۔ جو بھی بد بختی تمہارے ستارہ میں تھی۔ وہ گزر گئی۔ اور بزرگی کا دروازہ تیرے سامنے کھل جائیگا۔ اور تو انشاء اللہ اپنی مُراد کو پہنچے گا۔

اجد ۱۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ بد قسمتی تیرے ستارے سے چلی گئی اور خوشی اسمیں آگئی۔ انشاء اللہ تیرا دل خوش رہیگا۔ جو بھی حاجت دنیا و آخرت کی تو طلب کرتا ہے تجھے مل جائے گی۔ تمہاری تمام حاجتیں پوری ہو جائیں

تو یہ دست ہوگا۔ یہ تمہیں جلدی مل جائے گی۔ اور تمہیں ایک خاص مقام عزت و رتبہ کا حاصل ہوگا۔ اگر تمہارا کوئی دشمن ہے اور چاہتا ہے کہ تیرے ساتھ مل کر کرے۔ لیکن تو غم نہ کھا۔ وہ تجھ پر ہرگز فتح نہیں پائے گا۔ تو بزرگوں سے نفع حاصل کرے گا۔ اور جو چیز تجھ سے صنائع ہو گئی ہے۔ وہ تمہیں دوبارہ مل جائے گی حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اگر تو چاہتا ہے کہ کوئی کام کرے تو اس میں دو ارادے نہ رکھ۔ جو تیرا دل چاہتا ہے وہی ہوگا۔ اور تیرے کام کا انجام اچھا ہوگا۔ اور انشاء اللہ تو اپنی مراد کو پہنچے گا۔

ادج :- ذَلِّينَ صَبَرُوْهُمْ لَهُمْ خَيْرٌ لِلصَّابِرِيْنَ ۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ تیری فال نیک آئی۔ اس نیت سے جو تو نے کر رکھی ہے باز آئے گا۔ تاکہ تیرے کام کی عاقبت بخیر ہو۔ اور تمام بُرائیوں سے پرہیز کر۔ بُری خصلت والے لوگوں سے ملاپ مت رکھ۔ اور تو اپنے آپ کو قابو میں رکھ۔ تاکہ تیرے حق میں کوئی جھوٹی باتیں نہ کرے۔ جو خواب تو نے دیکھا ہے۔ اُس سے خوف مت کھا۔ کیونکہ اس کا نتیجہ اچھا ہوگا۔ اور یاد رکھ۔ کہ اپنے دوستوں اور رفیقوں سے اپنے حالات کو پوشیدہ رکھ۔ اور اپنا راز کسی سے بیان نہ کر۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اپنے پر قابو رکھ۔ اور بُرے ہم نشین سے پرہیز کر۔ ایک ایسا آدمی ہے۔ جو کھاتا تو تجھ سے ہے اور دوستی کا بھی دعویٰ کرتا ہے۔ لیکن تیرے ساتھ دراصل دشمنی کرتا ہے۔ لیکن وہ تم کو نقصان پہنچانے پر قادر نہ ہو سکے گا۔ تجھے چاہیے کہ صدقہ دے۔ تاکہ بُرائیاں تجھ سے دُور رہیں۔ نماز میں سستی نہ کر۔ تاکہ تیرے بند شدہ کام کھل جائیں۔ اور تجھے مراد حاصل ہو۔

اب ب :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ جو نیت تو نے کر رکھی ہے۔ تمہیں خوشخبری ہو۔ کہ اس سے تمہیں راحت نصیب ہوگی۔ اور اپنی تمام مُرادوں کو حاصل کرے گا۔ حق تعالیٰ تمہیں غموں سے نجات عطا فرمائے گا۔ اور تو دشمن پر فتح پائے گا۔ اور بہت ہی مال و دولت تمہیں ملے گا۔ کسی کے ساتھ شکر کا ڈبا کرنے سے تجھے فائدہ ہوگا۔ لیکن ایک شخص ایسا ہے کہ تیرے ساتھ اسکی نہیں بنتی۔ غم نہ کھا۔ تو اُس سے خوش ہوگا۔ اور تیری مُراد حاصل ہوگی۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو بھی مُراد تو دل میں رکھتا ہے وہ پوری ہوگی۔ جو کچھ تیرے ہاتھ سے ضائع ہو چکا ہے وہ پھر سے تمہیں حاصل ہو جائے گا۔ تجھے چاہیے نمازیں مشغول ہو اور اسمیں کاہلی نہ کر تاکہ تیرے کام درست ہو جائیں۔ اور تو اپنی مُراد کو پہنچے۔

اج ج :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ تجھے مالِ حلال ملے گا۔ اور تیرا رزق پوری طرح تجھے حق تعالیٰ عطا کرے گا۔ اگر کسی کے دل کو تو نے رنجیدہ کیا ہے۔ تجھے چاہیے۔ اُسکے دل کو اپنے اچھے سلوک سے جیت لے۔ تاکہ تیرے کاموں میں برکت ہو۔ جو تمہارا آدمی گم ہو گیا۔ وہ تیرے لئے اتنا مال لے آئے گا کہ تیرے ہاتھ کی تنگی دُور ہو جائے گی۔ کچھ ایسے لوگ ہیں جو تمہیں دیکھنا ہی پسند نہیں کرتے۔ دوستی کے پردہ میں تم سے دشمنی کرتے ہیں۔ لیکن حق تعالیٰ اُن کو تم سے دفع فرمائے گا۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو فکر تجھے لگی ہوئی ہے اُس کا مردانہ مقابلہ کر۔ خدا پر بھروسہ رکھ۔ جو کچھ تو طلب کرتا ہے وہ تمہیں مل جائے گا۔ تیری مُراد حاصل ہوگی۔ اور تو اپنے مطلب کو انشاء اللہ پہنچے گا۔

جان لے۔ تیری قال ابھی نظر آتی ہے۔ اگر تو خوشی چاہتا ہے تو جو نیت تو نے کی ہوئی ہے اس سے باز آجا۔ اور اس کام سے ڈر۔ اگر یہ کام تو کر لے گا تو پشیمان ہوگا۔ اور پشیمانی میں کوئی فائدہ نہیں ہے۔ تیرے کسی کے سارے کے ساتھ جوڑ نہیں ہے۔ تو جس سے نیکی کرتا ہے۔ وہی تم سے بُرائی کرتا ہے۔ تو اپنے کاموں میں صبر نہیں کرتا۔ اور جلد بازی کرتا ہے۔ اور اسی وجہ سے تیرے کام تسلی بخش سرانجام نہیں ہوتے۔ ایک شخص تیرے ساتھ دشمنی رکھتا ہے۔ اور چاہتا ہے کہ تمہیں اپنے مکے سے دے۔ اس کے مکے سے محتاط رہ۔ ایک عورت کسی قدر اونچے قد کی سفید رنگ اور نازک جسم والی تھی نقصان پہنچانا چاہتی ہے۔ اُس سے بے خبر نہ رہ۔ ممکن ہے تجھے تکلیف میں نہ پھنسا دے۔ اور تمہیں کسی فتنہ میں ڈال دے۔ حضرت وائیل علیہ السلام فرماتے ہیں۔ تو کچھ عرصہ سے نقصان میں جا رہا ہے کیونکہ تو اپنے کاروبار کی بجائے کسی اور خیال میں محو ہے اور اپنے کاروبار کی نگہداشت نہیں کرتا۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو پندرہ دن اور صبر کر کہ تیرے بُرج سے سُستی نکل جائے اور تو اپنے غموں سے انشاء اللہ نجات حاصل کر لے۔

ب ب ب :- قُلْ تَعَالٰی ۔ لَعَنَ مَا يَشَاءُ وَاَنْ فِيْهَا وَلَدٌ يَنْامُ زَيْدٌ  
اے صاحبِ فال آگاہ ہو کہ جس کام کی تجھے فکر لگی ہوئی ہے۔ وہ تیرا کام بخیر و خوبی سرانجام پائے گا۔ تیرا سارہ محسوس سے باہر آجائے گا۔ اور تمہیں جمعیت کی امداد حاصل ہوگی۔ تجھے چاہیئے۔ کہ ہر حال میں خدا کا شکر کر۔ تاکہ تیرے کاموں میں درستی وارد ہو۔ خرید و فروخت میں تمہیں فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر تیرا دل کسی محبوب کی قید میں ہے تو معاملات تیری موافقت کریں گے۔ اور تمہیں اپنی مُراد حاصل ہوگی۔ حضرت

دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اگر یہی کرنے کا ارادہ کر لیا۔ تو یہ تیرے لئے نیک ہے۔ اور اگر کاروبار میں کسی سے شراکت رکھتا ہے تو اُس سے تجھے چھٹکارا حاصل ہوگا ہر حال میں خدا پر بھروسہ رکھ۔ تاکہ تیرے طالع میں روشنی آجائے۔ تجھے چاہیے کسی قسم کے فکر کو دل میں جگہ نہ دے۔ اور غم سے انشاء اللہ نجات پالے گا۔

ب ب ا۔ قولہ تعالیٰ۔ اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَ اِنَّهُ بِنِعْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ تیری شکل سے صحت ظاہر ہوتی ہے اور تیرے مال کا خزانہ حرکت میں ہے۔ جس بات کی تجھے فکر ہے۔ اُس سے مطمئن رہ۔ تو بر رگوں سے فائدہ اٹھائیگا۔ اور خوشحال ہوگا۔ اور جو بھی تیری مُراد ہے تجھے حاصل ہوگی۔ اور تیرے تمام غمِ خوشی میں بدل جائیں گے۔ اور تیرے کامِ خیر و خوبی سے سرانجام ہونگے۔ بھرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ یہ جو نیت کرنے کر رکھی ہے۔ اس سے تجھے حلال دینی حاصل ہوگی۔ اور تیرے رزق کا دروازہ تجھ پر کھل جائیگا۔ چار ہایلوں کے رکھنے سے تیرا دل خوش رہتا ہے۔ اگر تیرے پاس چار پائے جالور موجود ہیں انہیں مت بیچ۔ اگر نہیں رکھتا تو انہیں خرید کر۔ کیونکہ وہ تیرے لئے مبارک ہیں۔ تیرے گم شدہ آدمی کی تمہیں خبر پہنچے گی۔ اُس کے سُنے سے تو بہت خوش ہوگا۔ اور تیرے دنیا اور آخرت کے کامِ اسطر میں سرانجام پائیں گے۔ جس طرح دل چاہتا ہے۔ کسی چیز کے لئے دل میں تو تشویش نہ لا۔ تو خدا پر بھروسہ رکھ۔ تاکہ تیری مُراد تجھے انشاء اللہ حاصل ہو۔

ب ب ج۔ قولہ تعالیٰ۔ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْبَسَرُ وَالْانْفُسَابُ وَالْاَنْثَرَامُ  
رَجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُوْنَ۔

اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ جس چیز کا تو نے خیال کر رکھا ہے اُس سے باز آ۔



اسیں کوئی بھلائی نہیں ہے اور اس خیال کا ترک کر دینا بہترین عمل ہے۔ اگر یہ کام نوکر لے تو آخر میں پشیمان ہوگا۔ اور اُس وقت کی پشیمانی کوئی فائدہ نہیں دے گی حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تو بُرے کاموں سے تو بڑ کر۔ اور بُرے اور حرام کاموں سے بھی۔ اور صرف حلال پر ہی قناعت کر۔ تاکہ تیرا کام بھلائی سے تبدیل ہو جائے۔ اور تو اپنے مقصود کو حاصل کر لے۔

**باب د :- اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ . اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ تجھے خوشخبری ہو کہ تمہاری فال بہت ہی نیک آئی۔ خدا کا شکر کہ تاکہ غموں سے نجات پائے۔ اور تیری امید دل کا درخت پھل لے آئے۔ اور سعادت کا پھول تیرے لئے پیدا ہو۔ تیرے کام کا انجام اچھا ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ جن کاموں میں تو بے حد کوشش کر رہا ہے۔ اُس میں تجھے بہتری حاصل ہوگی۔ تو اپنا راز کسی سے بیان نہ کر۔ لوگ تجھے دھوکہ دینے کے لئے مکر کرتے ہیں۔ تو غم مت کھا۔ وہ تجھ پر فحش نہیں پاسکیں گے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں جس کے ساتھ تیرا نکاح ہوگا۔ وہ تیرے لئے بہت مبارک ہے۔ اسمیں ڈالوال ڈول نہ ہو۔ خدا پر بھروسہ رکھ۔ تاکہ تیرے کام اچھی طرح سرانجام پائیں۔ نماز میں سستی نہ کر تاکہ تو اپنے مقصود کو انشاء اللہ پالے۔**

**باب ا :- فَضْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ . اے صاحبِ فال تمہیں مَدَدی اور خوشحالی کی خوشخبری ہو۔ خدا کا شکر کہ سعادت کا دروازہ تجھ پر کھل گیا ہے۔ تو بیماری سے صحت یاب ہوگا۔ اور جانوروں کو اپنے پاس رکھنے سے فائدہ اٹھائیگا۔ اور تیری روزی تجھ پر فراخ ہوگی۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تیرے**

کاروبار میں بہت بڑی عظمت پیدا ہوگی۔ سعادت تجھے حاصل ہوگی۔ اور تیری عاقبت اچھی ہوگی۔ اور انشاء اللہ تو اپنی دلی مراد کو پہنچے گا۔

ب ۱۱ :- قولہ تعالیٰ - وَاسْبِغْ عَلَیْکُمْ نِعْمَتَهُ ظَافِرٌ ذَبَّاطٌ ۝ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ تیرے وجود میں ہمیشہ صحت قائم رہیگی۔ روزی کا دروازہ تیرے سامنے کھلا رہے گا۔ تجھے چاہیے کہ اس نعمت خداوندی کا حق بجالا۔ تاکہ تیرے کاروبار میں برکت ہو۔ اور تو دشمن پر فتح پائے اور تیرے کاموں کا انجام اچھا ہو۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اگر تو سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو چلا جا۔ کیونکہ تو خیریت کے ساتھ واپس آئے گا۔ اور اس سفر سے تمہیں بہت فائدہ پہنچے گا۔ اگر کسی اور جگہ نقل مکانی کرنا چاہتا ہے تو کر لے۔ کیونکہ یہ تیرے لئے مبارک ہوگی۔ لوگوں کی گلہ گوئی نہ کر۔ اور اپنے کام کے پیچھے لگا رہو۔ تاکہ دولت اور سعادت تیرے ساتھ دوستی رکھے۔ اور تو اس طرح انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچے۔

ب ۱۲ :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ تیری فال نیک آئی ہے۔ یہ نیت جو تو نے کر رکھی ہے۔ اس سے خوف کر۔ اگر اس کام کو کر لے گا تو بعد میں پشیمان ہوگا۔ اور تجھے غم ہوگا۔ اور اندوہ میں مبتلا ہو جائے گا۔ ہرگز اس کام کے پاس نہ جا۔ ایک سیاہ چہرہ والا آدمی تجھ سے دشمنی رکھتا ہے۔ اُس سے ہوشیار رہو۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ تو کسی کے بخت کے ساتھ رشک نہ کر۔ تو جس کے ساتھ بھلائی کرتا ہے وہ اس کے عوض میں تم سے دشمنی کرتا ہے۔ دو سال سے تیرا کاروبار اچھا نہیں رہا۔ تجھے چاہیے کہ صبر کر۔ تاکہ تیری مراد پوری ہو۔ اور تیرا ستارہ اچھا ہو جائے۔ اور تو

اپنی مراد کو پہنچے۔ FREE AMLIYAAT BOOKS

ب د ا۔ قولہ تعالیٰ۔ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو کہ تجھے نیک بختی حاصل ہوگی اور دلی مُراد پایگا اپنے دل کو مضبوط رکھ۔ کہ دولت کا سُورج تیرے اُپر روشن ہوگا۔ بزرگوں اور صاحبانِ قلم لوگوں سے بہت فائدہ حاصل کریگا۔ اور اپنے کاروبار سے بہرہ مند ہوگا۔ دوستوں سے وفا اور خوشی ملے گی۔ بھلائی اور خوشی کا دروازہ تجھ پر کھل جائیگا۔ جو کچھ تو نے نیت کر لی ہے اور خیال دل میں رکھا ہے۔ اُس پر پامردی سے قائم رہ۔ کہ تیرا کاروبار درست ہو۔ اگر عمارت تعمیر کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ تو اُسے پورا کر لے۔ تیرے لئے یہ مبارک ہوگا۔ اور انشاء اللہ تو اپنی مُراد کو پہنچگا۔

د ب ج :- قولہ تعالیٰ۔ دَاٰئِمًا لِّلْمُتَّقِيْنَ غَيْرُ يٰعِيْدُ۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ خدا نے تجھ پر روزی کو کشادہ فرما دیا ہے۔ تجھے اپنے رشتہ داروں سے کوئی چیز ملے گی۔ تجھے چاہیئے کہ تواضع اختیار کرنا کہ تیرا کاروبار بلند ہو۔ بنادوت اور فخر کو چھوڑ دے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ یہ نیت جو تو نے کر رکھی ہے۔ تجھے معلوم ہو بہتر ہے۔ اور اس کام سے تمہیں فائدہ حاصل ہوگا۔ ان چند دنوں میں تجھے کوئی خوشی کی خبر پہنچے گی۔ غم نہ کھا۔ جو کام تو طلب کر رہا ہے تیری خواہش کے مطابق آسان ہو جائے گا۔ اگر سفر کا ارادہ رکھا ہے تو چلا جا۔ کیونکہ تیرے دوست تیرے اور تیرے رشتہ داروں کے لئے بہت کچھ کریں گے۔ دل تیرا کسی خاص سوچ میں مشغول ہے۔ تجھے چاہیئے دل کو تسلی دے۔ کہ تیرا کام اُسی طرح انجام پذیر ہوگا جس طرح تیرا دل چاہتا ہے۔ انشاء اللہ۔

ج د د :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ یہ نیت جو تو نے کر رکھی ہے اچھی ہے۔

تیرے دشمن بہت ہیں۔ طالع کی نسبت سے اگر تو شہد بھی اُن کے منہ میں گرائے تو وہ بھی کڑوی ہو جائے گی۔ وہ تجھے کسی فتنہ میں پھنسانا چاہتے ہیں۔ مگر روزی اُن کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص تمہیں نصیحت کرے تو اُسے قبول کر۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اس کام کے پیچھے بہت پھر۔ دشمنوں سے پرہیز کر۔ تاکہ تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچائیں۔ ایک آدمی تمہیں فریب دے رہا ہے۔ جیسے ابلیس نے حضرت آدم کو دیا تھا۔ اور انہیں بہشت سے باہر نکلوا دیا۔ ہرگز اُس کی بات پر عمل نہ کر۔ کہ نقصان کر بیٹھے گا۔ کچھ دنوں تک صبر کر تاکہ خواست تیرے سارے سے دور ہو جائے اسکے بعد یہ کام کر تاکہ اپنی مراد حاصل کرے۔

ج ج د ۱۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ اپنا کبھی وعدہ خلافی نہ کر۔ اگر کسی کے ساتھ وعدہ کیا ہے تو اُسے پورا کر۔ اور اُس کام کو سرانجام دے۔ تو دل میں غم نہ رکھ۔ خدا پر بھروسہ کر۔ اپنے کام کے معاملے میں مستقل مزاج رہ۔ پھر جو بھی طلب کرے گا۔ تمہیں مل جائے گا۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کسی کو آرام پہنچانے میں کمی نہ کر۔ کیونکہ ایسا کرنے سے تو بہت تکلیف میں مبتلا ہو جائے گا۔ اور جو تمہیں خوف سا ہو رہا ہے۔ اس کے لئے بہت دُر۔ اور فکر سے دل کو خالی کر۔ کیونکہ سعادت تمہیں حاصل ہوگی۔ اور لوگوں کی باتوں پر لٹو نہ ہو۔ نماز میں سُستی نہ کر تاکہ اپنی مراد کو پہنچے۔

ب د ب :- قولہ تعالیٰ - يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ اِلهیہ اے صاحبِ فال تجھے اس بات کی خوشخبری ہو کہ تو غم سے نجات حاصل کر لے گا۔ اور جو چیز تیرے ہاتھ سے ضائع ہو گئی ہو وہ دوبارہ تمہیں حاصل ہو جائے گی۔ اور تمہیں دولت ملے گی۔

جس سے خوش ہوگا۔ اور بہت سے لوگ تم سے راحت پائیں گے۔ اور تیرے طالع کا جوڑ کسی شخص کے ساتھ نہیں ہے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اگر کسی کے ساتھ تو کاروبار میں شرکت کرے۔ کر لے۔ کیونکہ فرصت تجھے حاصل ہے۔ اور نیک بختی تیرا ساتھ دے رہی ہے۔ چند دن صبر کر۔ تجھے تیری مراد حاصل ہوگی۔ تیرے لئے ہوتے کام بن جائیں گے۔ اپنے دل کو خوش رکھ۔ کیونکہ تیرا کاروبار بہت ترقی کرے گا اور تو انشاء اللہ اپنے مقصود کو پہنچے گا۔

ب ج ۱۔ قَوْلُ تَعَالَى - وَآخِرُ لَيْلٍ يُخَيِّتُونَكَهَا۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو اور بتے خوشخبری ہو کہ تجھے آجکل بہت زیادہ خوشی پہنچنے والی ہے۔ تیرا رزق وسیع ہوگا اور دشمن بد فتح پائے گا۔ تیرے مشکل کام آسان ہوں گے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ تیرے کام کا انجام اُسی طرح ہوگا۔ جس طرح تیرا دل چاہتا ہے۔ وہ حاجت جو تو اس وقت دل میں رکھتا ہے جلدی پوری ہوگی۔ بزرگوں سے تمہیں راحت نصیب ہوگی۔ دولت اور سعادت تیری طرف کھینچ کر آئے گی جس سے تیرا دل خوش ہوگا۔ ہمیشہ خوشدلی اختیار کر۔ فکر نہ کر۔ تیرا کام بہتر ہو جائیگا۔ تیرا سارا سعد ہے۔ بُرج کی نسبت سے تمہیں اولاد بہت لکھی ہے۔ ہر طرف تیرا قدم مبارک ثابت ہوگا۔

ب ج ۱۔ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ یہ نیت جو تو نے کر رکھی ہے۔ تیرے لئے بہت تشویش رکھتی ہے۔ اور اس نے تجھے سرگرداں کر رکھا ہے۔ اس فکر کو دل سے نکال دے۔ اور جو کچھ تو طلب کرتا ہے اُسے دل سے ہٹا دے۔ لوگ تیری بُرائی چاہتے ہیں۔ اور تیرا بھی اس

بات سے دل تنگ ہوتا ہے۔ مگر خاموش رہ۔ اگر وہ تیرے ساتھ مکر کرتے ہیں۔ اور تو اپنے آپ کو قابو میں رکھتا ہے۔ یہ سب مکر و فریب انسان پر جا پڑے گا۔ اور تیرا کام اچھا ہو جائے گا۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اگر تیرا کوئی عزیز گم ہے تو وہ صبح و سلامت واپس آجائے گا۔ اور تو اپنی دلی مراد کو پہنچے گا۔ اور تو اطاعت اور عبادت حق تعالیٰ میں کوتاہی نہ کر۔ وہی تیرا حافظ اور مددگار ہے۔ اور اُس نے تیرے دونوں جہانوں کے کام سنوارے ہیں۔ اور تو اپنے مقصود کو پہنچے گا۔

ب ج د :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ اور تجھے خوشخبری ہو۔ کہ اب کے بعد تیرے سارے کام میح ہونگے۔ نماز پڑھتے میں مستی نہ کر۔ تاکہ حاسدوں کا شرتم سے ہٹ جائے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اس قرعہ سے یہ دلیل لی جا سکتی ہے۔ کہ تیرے دشمن یہ چاہتے ہیں کہ تیرا کاروبار بند ہو جائے۔ مگر غم نہ کھا۔ تو ان پر غالب آکر فتح پائے گا۔ اور وہ ذلیل و خوار ہونگے۔ اپنا راز کسی سے نہ کہہ۔ تاکہ تیرا کام باسراد ہو۔

ب ج ب :- تو کہ تعالیٰ۔ وَ لِيُبَيِّنَ لَهُم مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْثَلًا يُعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ حق تعالیٰ نے تمہیں بہت ہی نعمت سے نوازا ہے۔ اور دولت و سعادت تجھے عطا کی ہے۔ خوفِ مت کر کسی جگہ سے تو کوئی اچھی خبر سنے گا۔ اور اُس سے تجھے خوشی ہوگی۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر تو کسی کے ساتھ دوستی اور جوڑ پیدا کرنا چاہتا ہے۔ کر لے۔ یہ بہت اچھا ہوگا۔ غدا پر بھروسہ رکھ۔ تاکہ اپنی دلی مراد پائے۔ اگر کوئی تجھے نصیحت کرتا ہے۔ تو اُسے قبول کر۔ تاکہ تجھے کوئی نقصان نہ پہنچے۔ یہ سال تمہارے

لئے تمام گندے ہوئے سالوں سے بہتر رہیگا۔ اللہ کا شکر کرتا کہ آرام و خوشی پائے۔  
اور تیرا کام انشاء اللہ بہتر ہو جائے۔

ج ج ج :- فَنَفْتَحَنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّثْقَرٍ۔ اے صاحبِ فال  
آگاہ ہو۔ کہ نعمت کا دروازہ تم پر کھل گیا ہے۔ تیرے کام درست ہو جائیں گے  
اور تو اعلیٰ مرتبہ پر پہنچے گا۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تو دشمنوں پر  
فتح پائے گا۔ اگر تو کسی سے کوئی حاجت رکھتا ہے تو وہ روا ہوگی اور جو بھی مقصود  
رکھتا ہے۔ انشاء اللہ اُس تک تو پہنچے گا۔

ج د ج :- هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً۔ اے صاحبِ فال آگاہ  
ہو جو کچھ تو طلب کرتا ہے اُسے تو جلدی پائے گا۔ آخر کار تیرا کاروبار بہت ترقی  
کریگا۔ دل میں جس چیز کی تو نیت رکھتا ہے تجھے وہ مل جائے گی۔ غم مت کھا۔  
جو بھی مراد تو چاہتا ہے وہ تمہیں ملے گی۔ خدا کا شکر کرتا کہ تیرا رزق اور روزی کشادہ  
ہو جائے۔ تجھے ولاد کا قدم مبارک ہو۔ چاہئے کہ ہر ایک کی بات اور نصیحت سُن  
لے۔ تاکہ اپنی مراد کو پہنچے۔

ج ب ب :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ حق تعالیٰ تجھے دشمن پر فتح  
دے گا۔ جو چیز تمہارے ہاتھ سے چلی گئی ہے۔ وہ پھر مل جائے گی۔ حضرت دانیال  
علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی تجھے طعنہ دے۔ اس کو محسوس نہ کر اور کوئی غم نہ  
کھا۔ کوئی شخص بھی تجھے آزار یا نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ ہمیشہ خدا پر بھروسہ رکھ۔  
تیرے رُکے ہوئے کام بن جائیں گے۔ اور تو انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

د د ج :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ تیرے رزق کا دروازہ تم پر کھل گیا ہے

تیرے تمام کام درست ہو جائیں گے۔ ایسی جگہ سے جہاں کی تجھے خبر بھی نہیں ہوگی وہاں سے بہت کچھ مال تم کو مل جائے گا۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ستاروں پر سعادت کی طرف مڑ چکا ہے۔ اپنے کاروبار میں بہت برکت دیکھے گا۔ حرام سے پرہیز کرے کیونکہ تجھے زیب نہیں دیتا۔ تیرا کاروبار بہت مرتبہ پر پہنچے گا۔ تمام لوگ تجھ سے حسد کرتے ہیں۔ لیکن تو اپنے قدامتداری سے نیکی کر۔ تاکہ تیری عمر اور مال میں برکت ہو۔ اور تو اپنے مقصود اور مُراد کو پہنچے۔ ہر کام میں خدا کا شکر کر تاکہ تیرا کاروبار انشاء اللہ ترقی کرے۔

حج ۱۱۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو کہ تیرے دشمن بہت ہیں۔ وہ تجھ سے ملکر کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن تو اُن کے شر سے نجات پائے گا۔ تجھے چاہیے اپنے دشمن کو پہچان اور اُن سے ہوشیار رہ۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تیرا دل کسی بات کے لئے فکر مند ہے۔ اس بات کو اپنے تک پوشیدہ رکھ۔ اور کسی سے ذکر نہ کر۔ لیکن غم نہ کھا۔ تو اپنے ارادہ میں کامیاب ہوگا۔ اور تجھے معلوم ہو ایک بلند قد اور سیاہ چہرہ والا آدمی تیرے نقصان کے درپے ہے اُس سے پرہیز کر اور صدقہ دے۔ تاکہ اُس کے شر سے محفوظ رہے۔ اُس دشمن کا نیچو بالا خر بخیریت ہوگا۔ چاہو یہاں تیرے بُرن کی نسبت سے تجھے لکھی ہیں۔ ایک بیوی سے تجھے میراث زیادہ ملے گا۔ نماز پڑھنے میں سُستی نہ کر۔ خدا پر بھروسہ رکھ۔ تاکہ نحوست تیرے سارے سے دُور ہو۔ اور تو انشاء اللہ اپنی مُراد کو پہنچے۔

دج ج ۱۔ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ او

تجھے خوشخبری ہو کہ خداوند تعالیٰ نے تجھ پر نعمت و شوکت کی ارزانی فرمائی ہے۔ اور



سعادت کا دروازہ تیرے سامنے کھل چکا ہے۔ ہر قسم کے لوگ تم سے حد کرتے ہیں۔ اور دشمنی ظاہر کرتے ہیں۔ اس لئے تمہیں چاہیئے کہ صدقہ زیادہ دو۔ اپنے رشتہ داروں اور قربانوں کے ساتھ نیکی کر۔ تاکہ دشمن کے شر سے امان میں رہو۔ بُرج کے لحاظ سے تمہیں تین بیویاں لکھی ہیں۔ ایک بیوی سے خدا تمہیں لڑکا عطا فرمائے گا۔ اور اس کا قدم تیرے گھر کے لئے مبارک ہوگا۔ نماز اور اطاعتِ خدا کے معاملے میں سُستی نہ کر۔ تاکہ تیرے کام تجھ پر آسان ہوں۔ اپنے راز کو کسی پر ہرگز ہرگز ظاہر نہ کر۔ غائب سے تمہیں ایک خوشی کی خبر پہنچے گی۔ جسے سن کر تو خوش ہوگا۔ خدا پر بھروسہ رکھ تاکہ اپنی مُراد کو پہنچے۔

دج د ۱۔ اے صاحبِ فال میں تجھے اس طرح دیکھتا ہوں۔ تو لوگوں کے ساتھ دشمنی رکھتا ہے۔ اور فتنہ برپا کرتا ہے۔ یہ اچھی طرح سن لے۔ اور شرم کر اور کسی سے دشمنی نہ کر۔ تاکہ کسی مصیبت میں مبتلا نہ ہو جائے۔ اگر تو اپنی زبان پر قابو نہیں رکھے گا۔ تو تکلیف میں گرفتار ہوگا۔ تمام لوگ تم سے رنجیدہ ہیں۔ ہمیشہ خدا پر بھروسہ رکھ۔ اور بندگی میں مشغول ہو۔ تاکہ تیرے کام میں درستی ہو۔ کچھ عرصہ کے لئے تیرا سارہ غصہ میں تھا۔ اور وہ غصہ سے باہر آ رہا ہے۔ اس لئے تجھے سعادت حاصل ہوگی۔ اور تجھے تکلیف سے نجات ملے گی۔ اُس جگہ سے جہاں کا تمہیں گمان بھی نہ ہوگا تجھے کوئی خوشی کی خبر پہنچے گی۔ اور تو اپنے مقصد میں انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

ج ا ج ۱۔ اَصْبَرُ كَمَا صَبَرْتُ لَوْلَا الْعَصْمُ مِنَ الرَّسْلِ۔ اے صاحبِ فال

جان اور آگاہ ہو۔ جس بات کی تمہیں فکر ہے۔ اس کے لئے صبر کر۔ ان ہی دنوں میں

اپنی مُراد کو پہنچے گا۔ اور دشمن پر فتح پائے گا۔ حسد اور بُرائی کئے والے بہت ہیں

خاص کر ایک بھوٹے قد اور سیاہ آنکھوں والا آدمی تیرے درپے آزاد ہے۔ مگر غم نہ کھو۔ وہ تیرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ تیرا کام تیری نادانی کی وجہ سے بگڑا ہے۔ تو اپنے دوست اور دشمن میں تمیز نہیں رکھتا۔ اپنا راز کسی سے نہ کہہ تاکہ تمہیں اپنی مراد ملے۔

ج ج ج :- اے صاحبِ فال جان لے کہ یہ خیال جو تو نے دل میں کر رکھا ہے۔ اس کے پورا ہونے سے تو خوش و خرم ہو گا۔ خوشی کی خبر تمہیں غائب سے ملے گی۔ ایک عورت بلند قد۔ باریک اندام اور گندمی رنگ والی تجھ سے دشمنی رکھتی ہے۔ اس لئے تمہیں چاہیے کہ خدا پر بھروسہ رکھو۔ نماز اور بندگی میں سستی نہ کرو۔ تاکہ دشمن پر فتح پاسکو۔ حرام کے مال سے پرہیز کرو۔ اگر ایک حرام کا دینار تم حاصل کر دو گے تو مالِ حلال کے دس دینار منافع کر لو گے۔ جو حاجت تو دل میں رکھتا ہے۔ ان ہی دنوں میں پوری ہو گی۔ کیونکہ تیرے سارے کارِ رخ سعادت کی طرف ہے۔ اور تیرا کارِ دبار بلند مرتبہ پر پہنچے گا۔ اور تمام لوگ تم پر حسد کرینگے۔ لیکن تمہیں چاہیے صدقہ بہت دو۔ اور اپنے رشتہ داروں سے نیکی کرو۔ تاکہ تم انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچو۔

د د د :- مُحَمَّدٌ لِصَيِّدِنَ لَدُ الْدِّيْنِ ۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ یہ قرعہ جو تو نے پھینکا ہے نیک ہے۔ دولت اور سعادت کا دروازہ تیرے سامنے کھلا ہے۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ خداوند عالم تیرے رزق کو وسیع فرمائے گا۔ اور تمام غموں سے تو نجات پائے گا۔ خدا کا شکر کر کہ تو اپنی مراد کو پہنچ گیا۔ اور سفر اور کارِ دبار کی نیت ..... تو کر لے۔ تیرے لئے اچھا اور مبارک ہے۔ خدا تمہیں تیرے دشمنوں پر فتح و نصرت عطا کرے گا۔ اور تو کوئی خوشی کی خبر غیب سے مجھے گاہ جس سے

خوش و دھرم ہوگا۔ لیکن تمہیں چاہیئے کہ دل کا راز کسی سے نہ کہہ۔ تاکہ تو اپنی تمام مرادوں کو حاصل کر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

د ب ۱۔ لَنْ يَنْفَكَنَّ عَنْكَ لَوْ يَنْفَكَنَّ عَنْكَ اے صاحبِ خال تجھے چاہیئے کہ خدا کا شکر بجالا۔ کہ خداوند تعالیٰ نے سعادت کا دروازہ تجھ پر کھول دیا ہے۔ یہ نیت جو تو نے کر رکھی ہے۔ اس کے لئے صبر کر۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ تو صبر کر۔ کیونکہ تیرے دشمن زیادہ ہیں۔ تمام کے تمام تیرا برا چاہتے ہیں۔ تو خدا پر بھروسہ رکھ اور دعائے جوشن صغیر اپنے پاس رکھ۔ تاکہ دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے امان میں رہے۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو چلا جا۔ کیونکہ یہ تیرے لئے مبارک اور فائدہ زیادہ رکھتا ہے۔ اللہ کے معاملہ میں تقصیر نہ کر۔ تاکہ تیری تمام مرادیں انشاء اللہ پوری ہو جائیں۔

د ب ۱۔ يَوْمَئِذٍ يَغْفِرُ الْمُؤْمِنُونَ اے صاحبِ خال آگاہ ہو کہ یہ نیت جو تو نے کر رکھی ہے۔ بہت نیک ہے۔ خیر و خوشی کا دروازہ تیرے سامنے کھلا ہے۔ تیرے تمام کام پورے ہونگے۔ اور بہت زیادہ دولت تیرے پاس آئے گی۔ تمہیں رع نصیب ہوگا۔ اور تمام غموں سے تو نجات پائے گا۔ تیرے دونوں جہان کے کام سنور جائیں گے تمہیں معلوم ہو کہ جو بدی تمہیں پہنچے گی وہ نظر بد کی وجہ سے ہوگی۔ تمہارے لئے چاہیئے کہ نظر بد کی دعا ہر وقت اپنے پاس رکھ۔ تاکہ تو ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے۔ کسی اپنے کام کے لئے کسی سے ہرگز مشورہ نہ کر۔ کیونکہ سب تیرا نقص نکالتے ہیں۔ جو کام کرنا ہو کر لے۔ اور خدا پر بھروسہ رکھ تاکہ

FREE AMLIYAAT if تیرا ہر کام انشاء اللہ بخوبی انجام پذیر ہو۔

دج ۱۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو یہ نیت جو تو نے کر رکھی ہے۔ یہ اچھی نہیں ہے۔ اس سے تمہاری زندگی تلخ ہو جائے گی۔ حضرت دانیالؑ فرماتے ہیں کہ تو سرگردان ہوگا۔ اور تیرا دل ڈانواں ڈول ہوگا۔ کبھی تو کہیگا کہ یہ میں کام کر دوں یا نہ کر دوں۔ لیکن یہ اچھا نہیں۔ ہزبات میں خدا پر بھروسہ رکھ۔ صدقہ دے۔ تاکہ نخست تیرے ستارے سے باہر نکلے۔ ایک مدت ہوئی کہ تو نے اپنے دل کو کسی سے وابستہ کیا ہوا ہے۔ اور اُس کا خیال تیرے دل سے نہیں جاتا۔ اس خیال سے درگزر کر۔ خداوند تعالیٰ اس سے بہتر تمہیں عطا کریگا۔ اپنے کاموں میں صدقہ رہ۔ تاکہ انشاء اللہ اپنے مقصود کو پہنچے۔ اور تیرے کام کی آخر اس طرح ہو۔ کہ تیرے کاروبار میں رونق پیدا ہو اور تو تمام غموں سے نجات پائے۔ اور سعادت کا دروازہ تیرے اوپر کھل جائے۔ اور پھر جو کچھ تو طلب کریگا۔ وہ تجھے مل جائے گا۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو چلا جا۔ یہ تیرے لئے مبارک ہے۔ اور دہاں کا دربار تیرے لئے نفع مند ہوگا۔ لیکن عبادت کے لئے معاملے میں سستی نہ کر۔ تاکہ تو انشاء اللہ اپنی مراد کو پالے۔

دج ب۔: یُولِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ۔ اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ اپنے مردہ کام کو زندہ کرنے کے لئے کسی جگہ سے کوئی اچھی خبر تمہیں پہنچے گی۔ خدا کا شکر کر۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اپنے دل کو خوش رکھ۔ تاکہ تیرے کام میں ترقی ہو اور اس سے تمہیں زیادہ نفع حاصل ہو۔ لوگوں سے مت ڈر۔ اور امان میں رہ۔ ہمیشہ خدا کی رضا کو مقدم رکھ۔ اور خدا کے دستِ بندگان سے مشورہ کر۔ تاکہ تیرا کام آسان ہو۔ اور ہر جگہ سے تمہیں حلال کی روزی حاصل ہو۔ اسکی قدر کو

جان۔ ہر بُری آنکھ اور زبان دل لے آدمی سے ہوشیار رہ۔ نظر بد کی دُعا اپنے پاس رکھ۔  
 تاکہ انشاء اللہ امانِ خدا میں رہے۔

ب د ج :- اے صاحبِ فال آگاہ ہو۔ کہ یہ نیت جو تم نے کر رکھی ہے۔  
 ابھی ہے۔ دولت اور سعادت نے تیری طرف رُخ کر لیا ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ  
 کوئی رنج اور غم نہ کھا۔ تاکہ تیرا ہر کام تیری منشا کے مطابق پُورا ہو۔ حضرت دانیال علیہ  
 السلام فرماتے ہیں۔ اگر کوئی چیز تیرے ہاتھ سے صنائع ہو گئی ہے وہ پھر تمہیں مل  
 جائے گی۔ کسی نفع و نقصان کے متعلق فکر نہ کر۔ دل کو خوش رکھ، نفع پائے گا۔ اور ابھی  
 خبر تمہیں پہنچے گی۔ جس کو سُن کر تو خوش ہو گا اور تیرے کام انشاء اللہ تیری دلی مُراد کے  
 مطابق پُورے ہو گئے۔

خواب کی تعبیر کے اثرات مہینے کی تاریخوں کے ساتھ	خواب کی تعبیر حروف کے قاعدے
تہیں یہ جاننا چاہیئے کہ بُڑھے کا خواب جان سے شہری کا خواب دیہاتی سے۔ عالم کا خواب جاہل سے بہتر ہوتا ہے۔ خواب صحیح ہوتا ہے جو انسان سوتے وقت بادِ صوف ہو کے سوتے اور یہ جاننا چاہیئے مہینے کی ہر تاریخ کا خواب الگ اثر رکھتا ہے۔ اسکے لئے ذیل کے جدول اس کی تاثیر	انادُل نے کہا ہے کہ جو بھی چیز خواب میں نظر آئے لویہ ریدہ اُس چیز کا اول حرف کیا ہے۔ مثلاً خواب میں آگ دیکھی اُس کا پہلا حرف الف ہے۔ اسکے اچھے بُرے نتیجہ کے متعلق ذیل کی جدول میں دیکھیں۔ سمجھیں اور جانیں۔

FREE AMLIYAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

حروف	پہلا خواب بجاظہر حرف	تایخ	تاثیر خواب بجاظہر تاریکے ماہ
ا	مُراد پانے کی دلیل ہے۔	۱	صحیح نہیں ہے۔
ب	سج پانے کی دلیل ہے۔	۲	تعبیر الٹی ہے۔
ج	خوشی پانے کی دلیل ہے۔	۳	صحیح ہے مگر کچھ دیر کے بعد اثر ظاہر ہوگا۔
د	بزرگی کی دلیل ہے۔	۴	ایضاً
ھ	مطلب حاصل ہونے کی دلیل ہے۔	۵	تاثیر خلاف نہیں ہوگی۔
س	کام میں خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔	۶	ایضاً
ز	خیال میں تنگی کی دلیل ہے۔	۷	تعبیر خلاف ہے۔
ح	سفر کرنے کی دلیل ہے۔	۸	ایضاً
ط	اتفاق ہونے کی دلیل ہے۔	۹	تعبیر الٹی ہے۔
ی	کام کے صحیح ہونے کی دلیل ہے۔	۱۰	اس میں صحت نہیں ہے۔
ک	بہتان لگنے کی دلیل ہے۔	۱۱	صحیح ہے مگر اثر کچھ دیر کے بعد ہوگا۔
ل	غم پانے کی دلیل ہے۔	۱۲	صحیح نہیں ہے۔
م	کمزور ہو جانے کی دلیل ہے۔	۱۳	ایضاً
ن	شرف اور بلندی کی دلیل ہے۔	۱۴	اس کی تعبیر الٹ ہے۔
ص	بزرگی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔	۱۵	صحیح ہے مگر اس کا اثر کچھ دیر کے بعد ہوگا۔
ع	حال تنگ ہونے کی دلیل ہے۔	۱۶	ایضاً
ف	پریشانی حال کی دلیل ہے۔	۱۷	تعبیر الٹ ہے۔
ق	خوشی اور مسرت کی دلیل ہے۔	۱۸	ایضاً

و	سپائی کی دلیل ہے۔	۱۹	صحیح اور موثر ہے۔
ش	مال سے لطف اٹھانے کی دلیل ہے۔	۲۰	تعبیر بہت اچھی ہے۔
س	دل میں تنگی واقع ہونے کی دلیل ہے۔	۲۱	صحیح نہیں ہے۔
ث	مال کی قوت کی دلیل ہے۔	۲۲	اسکی تعبیر اُلٹ ہے۔
خ	دولت کے ضائع ہونے کی دلیل ہے۔	۲۳	ایضاً
ذ	مرتبہ پانے کی دلیل ہے۔	۲۴	صحیح نہیں ہے۔
ض	تباہی حال کی دلیل ہے۔	۲۵	تعبیر اُلٹ ہے۔
ظ	امداد حاصل ہونے کی دلیل ہے۔	۲۶	ایہ
غ	حالت میں قوت پیدا ہونے کی دلیل ہے۔	۲۷	ایضاً
		۲۸	صحیح نہیں ہے۔
		۲۹	صحیح اور موثر ہے۔
		۳۰	صحیح نہیں ہے۔

رگ ارقنوع ۱۔ یہ وہ قوت ہے کہ رُوح کا تمام تعلق اس سے ہے۔ اور انسان کے بدن میں یہ حرکت کرتی رہتی ہے۔ مہینے کے ہر دن میں ایک ایک غصنو میں ہوتی ہے اس روز خُصد اور حجامت نہ کرائیں۔ کیونکہ یہ ہلاکت کا باعث ہو سکتی ہیں۔ یہ جاننا چاہیے کہ قمری مہینے کی پہلی تاریخ سے اس کے نصف تک جبکہ قمر کے عروج کی تاریخیں کہ ان میں خون کا نکالنا نقصان کا باعث ہے۔ خواہ وہ خون خُصد سے نکلے یا حجامت سے۔ اس لئے ان تاریخوں میں خُصد اور حجامت کو ترک کر دیں۔

نیز ذیل کی تاریخوں میں رگ ارقنوع کس مقام پر حرکت کرتی ہے۔ اور فصد اور جامت کے کیا احکام ہیں نیچے ملاحظہ فرمائیے۔

فصد :- خون نکلوانا جامت :- پھینے لگوانا۔

تاریخ	رگ ارقنوع کا مقام	تاریخ	فصد و جامت کے اثرات
۱	بٹھ کی پتیلی میں ہوتی ہے۔	۱	نقصان دہ ہے۔
۲	پاؤں کے ٹخنے میں ہوتی ہے۔	۲	ترک کریں۔
۳	لوکھ میں ہوتی ہے۔	۳	دماغ میں ضعف ہوگا۔
۴	دائیں رُخسار میں ہوتی ہے	۴	سر کے درد کا باعث ہوگا۔
۵	دائیں بازو میں ہوتی ہے۔	۵	رنگ کی زردی کا باعث ہوگی۔
۶	زبان میں ہوتی ہے۔	۶	رعشہ کا باعث ہوگی۔
۷	ناک میں ہوتی ہے۔	۷	اچانک موت کا باعث ہوگی۔
۸	پاؤں کی پشت میں ہوتی ہے۔	۸	اعضائیں دردوں کا باعث ہوگی۔
۹	دانتوں میں ہوتی ہے۔	۹	درد و رنج کا باعث ہوگی۔
۱۰	بائیں رُخسار میں ہوتی ہے۔	۱۰	دماغ کے خبط کا باعث ہوگی۔
۱۱	خصیہ میں ہوتی ہے۔	۱۱	بدن کی کمزوری کے اسباب پیدا کریگی۔
۱۲	ٹھوڑی میں ہوتی ہے۔	۱۲	باعثِ ملال ہوگی۔
۱۳	ران میں ہوتی ہے۔	۱۳	غارش کا باعث ہوگی۔
۱۴	بائیں بازو میں ہوتی ہے۔	۱۴	قولنج کا باعث ہوگی۔
۱۵	گردن میں ہوتی ہے۔	۱۵	صحت و خوشی کا باعث ہوگی۔



۱۶	دل کی رگوں میں ہوتی ہے۔	۱۶	قوت بدن کا باعث ہوگی۔
۱۷	پہلو میں ہوتی ہے۔	۱۷	بدن کے درد دفع کرنے کا باعث ہوگی۔
۱۸	چوتھ میں ہوتی ہے بقول دیگر دانتر میں۔	۱۸	دل کی روشنی کا باعث ہوگی۔
۱۹	پادوں کے تلوے میں ہوتی ہے۔	۱۹	دل کی قوت کا باعث ہوگی۔
۲۰	پادوں کی انگلی میں ہوتی ہے۔	۲۰	دل کے جھٹھے ہونے کا باعث ہوگی۔
۲۱	پچھڑے میں ہوتی ہے۔	۲۱	صفر کو دفع کرنے کا باعث ہوگی۔
۲۲	جگر میں ہوتی ہے۔	۲۲	دل کی صفائی کا باعث ہوگی۔
۲۳	دل میں ہوتی ہے۔	۲۳	مرض سے نجات کا باعث بنیگی۔
۲۴	پستان میں ہوتی ہے۔	۲۴	پھلپھری سے حفاظت کا باعث ہوگی۔
۲۵	سینہ میں ہوتی ہے۔	۲۵	دل کی قوت کا باعث ہوگی۔
۲۶	بایں پستان (تھن) میں ہوتی ہے۔	۲۶	بیماری سے نجات کا باعث ہوگی۔
۲۷	گردن میں ہوتی ہے۔	۲۷	آنکھوں میں قوت کا باعث ہوگی۔
۲۸	ہاتھ میں ہوتی ہے۔	۲۸	سننے کی قوت کا باعث ہوگی۔
۲۹	کمر میں ہوتی ہے۔	۲۹	اس کے لئے کوئی حکم نہیں۔
۳۰	ناف میں ہوتی ہے۔	۳۰	ایضاً

سر منڈھوانے کے احکام میں  
 ہینے کے بردن میں سر منڈھوانے کے متعلق  
 خاصیتیں ہیں جو کہ ذیل کے جدول میں یکجہ  
 ان پر عمل کرنے سے کی جائے گی۔

جماع کے بارے میں  
 عورتوں کی قوت جسمانی ہینے کے ہر بدن  
 کے حساب سے اسکے جسم کے مختلف  
 حصوں میں گردش کرتی رہتی ہے۔

اسی طرح ناخن کٹوانے کے متعلق بھی خاصیتیں ہیں۔ ان خاصیتوں کی تشریح کی نسبت حضرت امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے دی گئی ہے کہ آنحضرت نے اس طرح روایت فرمائی۔

کے پہلے پندرہ دنوں تک ہے۔ اس حصہ پر کم دن کی نسبت سے مساس کرنا عورت کے ہونے کی نشانی کو ابھارتا ہے۔ اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اگر وقت ہمارے عورت کے لب پر لب لکڑی بدی اور مکڑی بات اس سے کہے۔ تو وہ مرد پر فریفتہ ہو جاتی ہے۔ اس کے ہر روز کے مقام میں موجودگی کو ذیل کے جدول میں دیکھیں۔

تایخ	مرتبہ ہونے کے احکام تاریخ دار	تایخ	مقامات برائے مساس تاریخ دار
۱	عمر کم ہونے کا باعث ہے۔	۱	پاؤں کی ایڑی کے نیچے ہوگی۔
۲	حاجت روا ہوگی۔	۲	پاؤں کے تلوے میں ہوگی۔
۳	بالوں کے بڑھنے کا سبب ہے۔	۳	پاؤں کے ٹخنے میں ہوگی۔
۴	غم درخ کا باعث ہے۔	۴	پنڈلی میں ہوگی۔
۵	باعث خوشی ہے۔	۵	ران میں ہوگی۔
۶	مصیبت کا باعث ہے۔	۶	شرمگاہ میں ہوگی۔
۷	بڑوں سے دولت پائیگا۔	۷	ناف میں ہوگی۔
۸	بیماری کا سبب بنے گا۔	۸	پستان میں ہوگی۔
۹	در دظاہر ہوگا۔	۹	گردن میں ہوگی۔
۱۰	عزت پائے گا۔	۱۰	ہونٹ میں ہوگی۔

۱۱	رنج اور غم کا باعث بنے گا۔	۱۱	رخسارے میں ہوگی۔
۱۲	لوگوں میں صاحب دبدبہ ہوگا۔	۱۲	آنکھ میں ہوگی۔
۱۳	کسی آدمی سے دشمنی کرے گا۔	۱۳	کن پٹی میں ہوگی۔
۱۴	خوشی کا باعث بنے گا۔	۱۴	پیشانی میں ہوگی۔
۱۵	غم کا باعث بنے گا۔	۱۵	چوٹی یعنی سر کے اوپر ہوگی۔
۱۶	ایضاً	۱۶	آنکھ میں ہوتی ہے۔
۱۷	میانہ ہے۔	۱۷	پاؤں کے تلوے میں ہوگی۔
۱۸	رنج کا باعث ہوگا۔	۱۸	پاؤں کے ٹخنے میں ہوگی۔
۱۹	دولت مند بنے گا۔	۱۹	پنڈلی میں ہوگی۔
۲۰	بلاؤں سے حفاظت ہوگی۔	۲۰	ران میں ہوگی۔
۲۱	بڑوں سے دولت پائے گا۔	۲۱	شرمگاہ میں ہوگی۔
۲۲	مغسسی کا باعث بنے گا۔	۲۲	ناف میں ہوگی۔
۲۳	کاموں میں اصلاح ہوگی۔	۲۳	پستان میں ہوگی۔
۲۴	ایضاً	۲۴	گردن میں ہوگی۔
۲۵	ایضاً	۲۵	ہونٹوں میں ہوگی۔
۲۶	بلاؤں سے نجات کا باعث ہوگا۔	۲۶	رخسار میں ہوگی۔
۲۷	پیشانی کا باعث بنے گا۔	۲۷	آنکھ میں ہوگی۔
۲۸	شرساری حاصل ہوگی۔	۲۸	کن پٹی میں ہوگی۔
۲۹	لوگوں سے بُرائی ملے گی۔	۲۹	پیشانی میں ہوگی۔
۳۰	بلاؤں سے حفاظت کا باعث ہوگا۔	۳۰	سر کی چوٹی میں ہوگی۔

دُم دار ستارے کے احکام  
فضائیں دُم دار ستارہ کبھی کبھی نظر آتا ہے۔  
کبھی یہ ایک ہوتا ہے اور کبھی کئی ایک۔ اسکی  
شکل عورت کی چوٹی کی مانند ہوتی ہے جو خود  
کے سر کے پیچھے چکی رہتی ہے۔ اس کے احکام تو  
بہت ہیں مگر ذیل کے جدول میں بالاختصار  
درج کئے جلتے ہیں اس کا حکم بُرج کی نسبت  
سے کیا جاتا ہے۔ کیونکہ آفتاب نصف شب سے  
پہلے اُس رُج میں مشرقی ہوتا ہے اور نصف  
کے بعد مغربی ہوتا ہے۔ اسی قیاس پر اس کا ذکر  
کیا جاتا ہے تاکہ اس کے اثرات معلوم ہو جائیں۔

توس قمرج کے احکام  
توس قمرج کہنے کی بجائے اسے توس اللہ  
اور توس الرحمن کہنا چاہیے کیونکہ قمرج شیطان  
کا نام ہے۔ اور آفتاب کی روشنائی کا عکس  
ہوتا ہے۔ اور دوسرے قول کے مطابق کوہِ قمرج  
عکس ہے۔ اگر اُس میں سُرخ غالب ہو  
جنگ کی دلیل ہے اور زردی غالب  
ہو تو بیماری کی علامت ہے اگر سبزی  
غالب ہو تو اچانک موتوں کی دلیل ہے  
دن کے پہلے حصے میں غریبی ہے آخری حصے میں  
شرقی ہے ذیل کے جدول میں اس کے احکام میں لکھیں

بُرج نام	مشرق کی طرف (دُم دار ستارہ)	مغرب کی طرف (توس قمرج)
عمل	قتل ظاہر ہونگے۔	عمل اس سال نعمت کی زیادتی ہوگی۔
ثور	ہر جگہ جھگڑے فساد ہونگے۔	ثور عورتوں کی حالت بُری ہوگی۔
جوزا	ہر جگہ بُرائی کا دور دورہ ہوگا۔	جوزا حکمرانوں میں کمزوری آجائے گی۔
سرطان	قسط پڑے گا۔	سرطان ہر چیز میں فراخی ہوگی۔
اسد	چوروں کا غلبہ ہوگا۔	اسد امن و امان ظاہر ہوگا۔
سنبلہ	عوام الناس میں بُرائی پھیلے گی۔	سنبلہ سال کے دوران میں درد ظاہر ہونگے۔

میزان	ہر طرف سے چوروں کی یورش ہوگی۔	نیک لوگوں میں بُرائی پھیلے گی۔
عقرب	رعایا میں بدی عام ہوگی۔	کاموں میں فضا پیدا ہوگا۔
قوس	انسانوں کا خون ارزاں ہوگا۔	ہر طرف امن ہوگا۔
جدی	آدمیوں پر آفت آئے گی۔	عوام الناس میں اختلاف پیدا ہوگا۔
دلو	قتل بہت ہونگے۔	آفت عظیم وارد ہوگی۔
حوت	کشتی غرق ہوگی۔	نیک لوگوں میں بد بختی نمودار ہوگی
نام بُرج	مغرب کی طرف ظاہر ہو	مشرق کی طرف ظاہر ہو
حمل	بابل کی حالت خراب ہوگی۔	حمل قحط پڑے گا۔
ثور	لوگوں میں بُرائی پیدا ہوگی۔	ثور نعمت میں زیادتی ہوگی۔
جوزا	فساد پیدا ہونگے۔	جوزا دبا پھوٹ پڑے گی۔
سرطان	مصری دُل کھیتوں کو خراب کریگا۔	سرطان حکمرانوں کی حالت بُری ہو جائیگی۔
اسد	چوروں کا غلبہ ہوگا۔	اسد رذری میں فراخی ہوگی۔
سنبلہ	زنا کاری عام ہوگی۔	سنبلہ دبا ظاہر ہوگی۔
میزان	رعایا میں بُرائی پھیلے گی۔	میزان غلہ کی کثرت ہوگی۔
عقرب	حکمرانوں کی عزت بڑھے گی۔	عقرب ایضاً
قوس	اچانک موتیں واقع ہونگی۔	قوس نعمت کی زیادتی ہوگی۔
جدی	فتنہ و فساد پیدا ہوگا	جدی ایضاً
دلو	خوف آرائی نمودار ہوگی۔	دلو قحط پڑے گا۔
حوت	قتل ظاہر ہونگے	حوت عورتوں میں بیماری پھیلے گی۔

بدن کے ہر عضو کے دائیں یا بائیں جانب پھرنے کے احکام ذیل کے جدول میں ملاحظہ کریں۔ یہ باب صرف اعضا کے پھرنے کے متعلق پیش کیا گیا ہے۔

دائیں طرف		بائیں طرف	
پشت	بازو	پشت	بازو
لوگوں کی حمایتیں چھائی اور بیماری مگر اسکے بعد فوری	خوشحالی اور ضرعی ماحصل	خوشحالی اور دوسرے قول کے مطابق بزرگی پیدا ہونے کا	خوشحالی اور دوسرے قول کے مطابق بزرگی پیدا ہونے کا
گرددن	تمام سر	گرددن	تمام سر
خدا سے پناہ مانگاؤ	غم کے دفع ہو کر دوستی	کسی خوشخبری ملنے کی دلیل ہے۔	داناؤں کے قول کی مطابق حکومت اور اس کے بقول عزت ملنے کی دلیل ہے۔
سر کے اوپر کا حصہ	سر کا مغز	سر کے اوپر کا حصہ	سر کا مغز
دہ عقود اس کو اس سے یا روزی ملنے یا سفر سے	نہات پائیک دلیل ہے	نہات پائیک دلیل ہے	نہات پائیک دلیل ہے
پیشانی	کینٹی	پیشانی	کینٹی
اسکی نیکی کی شہرت ہونا یا شہرت	لوگوں میں عزت پانا یا بدنامی	جسم کی صحت یا خوشی حاصل کرنے کی دلیل ہے	جسم کی صحت یا خوشی حاصل کرنے کی دلیل ہے
کان	بھنویں	کان	بھنویں
ایسی چیز کا سنا جس سے غم زیادہ ہو۔	خوشحالی کی خبر پانے کی دلیل ہے۔	ایسی چیز کا واقع ہونا جس سے خوش ہو جائے	خوشی سننے یا دوسرے قول کے مطابق مال سے بڑھنا ہونے کی دلیل ہے۔

آکھ کی پلک	آکھ کا کونا	آکھ کی پلک	آکھ کا کونا
خوشحالی کی خبر سننے اور غم دور ہونے کی دلیل ہے	اچھے اور درست خیال کردہ اور بڑی خبر کے مشہور ہو نیکی دلیل ہے	ایسی خبر کا ملنا کہ جس سے خوشحال ہو جائے۔	خوشحالی حاصل ہونے کی دلیل ہے
منہ	زبان	منہ	زبان
گم شدہ کے واپس آنے کی خوشخبری کی دلیل ہے	ہر جگہ سے سخت باتیں سننے کی دلیل ہے	ایسی چیز کا دیکھنا جس سے طبیعت غمگین ہو جائے	خوشحالی حاصل ہونے کی دلیل ہے
ٹھوڈی	ناک	ٹھوڈی	ناک
بیماری کے دور ہونے اور شہت پانکی دلیل ہے	ایسی چیز کا زیادہ ملنا جس سے بہت بڑا فائدہ ملے	بھڑی یا زیادہ سختی کا مقام پر پہنچنے کی دلیل ہے	بھڑی یا زیادہ سختی کا مقام پر پہنچنے کی دلیل ہے
رخسارے کی طرف	کاندھا	رخسارے کی طرف	کاندھا
اسکے حق میں نایاب بات کہ جانے یا دشمنی کی دلیل ہے	خوشی ملنے کی دلیل ہے	ایسی جگہ سے خوشحالی ملنا جہاں کہیں نہیں ہو سکتی	ایسے کام واقع ہونا جس سے خوشحالی حاصل ہو
دو ہونٹ	آکھ کا آخری گوشہ	دو ہونٹ	آکھ کا آخری گوشہ
اپر کوئی سختی یا اسکے حق میں کوئی تہمت لگے	گمشدہ کے واپس آنے کی دلیل ہے	پچھلے دشمن پر غالب ہونا	گم ہونے کی دلیل ہے
پاؤں کا تلوہ	پاؤں کا اگلا حصہ	پاؤں کا تلوہ	پاؤں کا اگلا حصہ
مال غنیمت زیادہ	مراد دو پاؤں کے درمیان	لوگوں کے حق میں اس کا ملنا	مستعد و خوشحالی حاصل ہونے کی دلیل ہے

رالن	مقام زیر بناف	رالن	مقام زیر بناف
زیادہ خوشی اور خوشحالی	خوشی اور رُزی فراخ	کسی قدر غم عارض	غم کے برطرف ہوجانا
ماہل ہونے کی دلیل ہے۔	ملنے کی دلیل ہے۔	ہونے کی دلیل ہے	کی دلیل ہے۔
کو کھ	سب سے چھوٹی انگلی	کو کھ	سب سے چھوٹی انگلی
لوگوں کو ہر اعتماد اور	مال اور بزرگی ملنے	جو بھی حکم تو کرے اسکی	خوشی اور رُزی فراخ
عقیدہ رکھنے کی دلیل ہے	کے سبب کی دلیل ہے	تعلیل کی دلیل ہے	ہونے کی دلیل ہے
چھوٹی انگلی کی گتہ والی انگلی	شہادت کی انگلی	چھوٹی انگلی کی گتہ والی انگلی	شہادت کی انگلی
بہان آنے اور نعمت	اس کے حق میں بُری	رُزی کے بہت ہی	لوگوں کے حق میں بھلائی
فراخ ہونے کی دلیل ہے	باتیں کرنے کی دلیل ہے	فراخ ہونے کی دلیل ہے	اور خودی سے پرکھنا اور کرنا
کہنی	ہاتھ کی پھیل	کہنی	ہاتھ کی پھیل
بیماری سے شفا ہونے	دشمن پر فتح پانے اور اس	انکھ میں صحت اور	سعلات خیرات اور
اور بدن کی صحت کی دلیل ہے	کے مصلح ہونے کی دلیل ہے	رُشتائی آئینے کی دلیل ہے	کسی کی یاد ملنے کی دلیل ہے
درمیانی انگلی	انگوٹھا	درمیانی انگلی	انگوٹھا
رُزی کے پانے اور اسکے	غم کے آنے اور اسکے جلدی	دشمن پر فتح پانے	نکاح ہونے اور اس سے
لئے کوشش کرنے کی دلیل ہے	زائل ہو جانے کی دلیل ہے	کی دلیل ہے۔	اولاد حاصل ہونے کی دلیل ہے
پہلو	پیٹ	پہلو	پیٹ
غم کا ملنا اور اسکے جلدی	مراد حاصل ہونے کی	برائیوں اور مصیبت سے	نعمت اور خوشحالی
زائل ہونے کی دلیل ہے	دلیل ہے	امان پانے کی دلیل ہے	حاصل ہونے کی دلیل ہے



ناف	سینہ	ناف	سینہ
اولاد یا رزی زیادہ ہونے کی دلیل ہے	نئے کپڑے کے پہننے	بعض کے نزدیک بہت بڑی دولت	بہت بڑی دولت
دل	پستان (تھن)	دل	پستان (تھن)
تمام مرادوں کی مستحکم غم عارض ہونے اور اس سے نجات پانے کی دلیل ہے	عمدوں سے مکروہ باتوں کے ملنے کی دلیل ہے	دولت پانے کی دلیل ہے	دولت پانے کی دلیل ہے
ذکر	نقصیہ	ذکر	نقصیہ
بقول حضرت انیسائیک	عورت یا نئے کپڑے پہننے کی دلیل ہے	بزرگی اور دنوں جہانوں کی عزت حاصل ہونے کی دلیل ہے	خوشحالی اور مسرت حاصل ہونے کی دلیل ہے
چو ترط	پاؤں کا ٹخنہ	چو ترط	پاؤں کا ٹخنہ
یا آسکے دشمن تمام جانیں	خوشی خیریت اور وزی یا نیکی دلیل ہے	دل پسند چیز حاصل ہونے کی دلیل ہے	عزت پانے یا زیادہ غم وارد ہونے کی دلیل ہے
گھٹنا	پاؤں کا اوپر کا حصہ	گھٹنا	پاؤں کا اوپر کا حصہ
دنیا کے لوگوں سے خوشی	فتنہ و فساد برپا ہونے کی دلیل ہے	دل کو خوشی و حرمی حاصل ہونے کی دلیل ہے	خوبصورت عورت کو دیکھنے کی دلیل ہے
پاؤں کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی	پاؤں کی دیرانی انگلی	ایڑھی	پاؤں کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی
غم اور رنج پہنچنے کی دلیل ہے	زیادہ نعمت ملنے کی دلیل ہے	غم اور رنج اٹھانے کی دلیل ہے	نعمت اور خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے

## ہفتہ کے دنوں کے لحاظ سے نوروز کا دن آنیکے متعلق احکام

جس سال نوروز ہفتہ کے دن آئے۔ بادشاہ کے خلاف رعایا میں رنج اور زیادہ مخالفت پیدا ہوگی۔ گندم، جو اور دوسرے اجناس بکثرت پیدا ہونگے۔ اور سیلاب بہت آئیں گے۔ سال کے آخری حصے میں نرغ سستے ہوں گے۔ شہد کم پیدا ہوگی۔ ریشم کے کیڑے میانہ پیدا ہونگے۔ طبرستان میں سردی سخت پڑے گی۔ اور دُنبول کا نقصان بہت ہوگا۔

نوروز کا دن جس سال اتوار کو آئے۔ رعایا اور بادشاہ دونوں کی حالت اچھی ہوگی۔ نکاحوں کا وقوع اور بیماریاں زیادہ ہوں گی۔ گندم اور جو بکثرت پیدا ہونگے۔ اور ان کے نرغ سستے ہونگے۔ کپاس کی فصل کمزور ہوگی۔ برف۔ سردی۔ انگوڑ اور بارشیں زیادہ ہوں گی اور بارش کی زیادتی سے لوگ تنگ آجائیں گے۔ اور اس سے کشتیاں آفت میں مبتلا ہوں گی۔ موسم گرما گرم اور موسم سرما میانہ ہوگا بغت اور نکاحوں کی زیادتی ہوگی۔

اگر یہ دن سوموار کو آئے تو موسم گرما گرم اور موسم سرما میانہ ہوگا۔ بادشاہوں کی حالت اچھی۔ غلہ اور نعمت کی زیادتی اور نرغ لپتے ہونگے۔ قالین اور زراعت میانہ۔ موسم بہار میں بارشیں بہت ہوں گی۔ اجناس میوے پہاڑی علاقہ میں بہت ہونگے۔ مگر لوگ کثیر تعداد میں مرینگے۔ تل۔ کپاس اور سیلاب بہت ہونگے مٹیال کم پڑیں گے۔ شہد اور میوے کی بکثرت پیداوار ہوگی۔ اجناس سستے ہونگے۔ دوم پرمسلمانوں کو غلبہ حاصل ہوگا۔ جنگیں زمین کے مغربی حصے میں واقع ہوں گی۔

پوروں کی بہتات۔ سخت آندھیاں اور موتیں زیادہ ہونگی چاند کو گرہن لگے گا۔ سال کے پہلے حصے میں بارشیں کم مگر اس کے مقابلے میں سال کے آخری حصے میں زیادہ ہوں گی۔

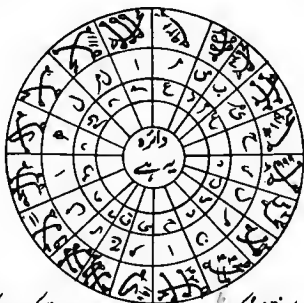
نوٹ ۱۔ منگل۔ بدھ اور جمعرات کے احکام صاحب کتب نے تحریر نہیں کئے۔

اگر جمعہ کے دن نوروز آئے۔ تو موسم سرما میں سردیاں کم ہوں گی۔ چشموں کے پانی کم ہو جائیں گے۔ بارشیں کم۔ اجناس کے نرخ ہٹنے ہوں گے۔ پہاڑی علاقوں میں درختوں کی پیداوار زیادہ ہوگی۔ روم کو غلبہ حاصل ہوگا۔ فارس میں بہت بڑا فساد بڑے گا۔ حاملہ عورتوں کے حمل زیادہ تعداد میں گریں گے۔

تاری

### خواص جنة الآسماء

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ طاعون کے دفع کرنے کے لئے ذیل کا دائرہ لکھ کر اُسے دھو کر طاعون کے مریض کو پلایا جائے شفا ہوگی اور اسی طرح دشمنوں کے دفعیہ کے لئے اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ امان میں رہے گا۔ ان اسماء کے خواص بہت زیادہ ہیں۔  
(دائرہ لکھے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)



دیگوں: ۹x۹ کا نقش پڑھو اور ساتھ لکھا ہے کہ اسکی تشریح کا ذکر کر دیا ہے۔ حالانکہ اصل کتاب میں یہ کیس نظر نہیں آتا۔ بہر صورت نقش یہی درج ہے۔ اگر اسکی شرح کسی کی سمجھ میں آئے تو اس سے فائدہ اٹھالے :-

۴۵	۲۳	۲۳	۱۲	۸	۸	۴۹	۵۸	۴۷
۵۳	۴۴	۳۲	۳۲	۱۱	۹	۷۹	۶۸	۵۷
۶۶	۵۵	۲۵	۳۲	۲۱	۱۰	۸	۵۷	۵۷
۹۶	۴۵	۴۳	۴۲	۳۱	۲۰	۱۸	۷	۷۷
۶۶	۷۵	۶۴	۵۴	۴	۲۶	۵۱	۹۷	۶
۷۶	۴	۶۴	۶۲	۵۱	۳۰	۲۹	۲۷	۱۶
۵	۱۳	۴۷	۷۲	۶۱	۵۰	۳۹	۲۸	۲۶
۱۵	۵۴	۳	۷۳	۷	۶۰	۳۹	۳۷	۳۶
۳۵	۶۴	۱۳	۲	۸	۷۰	۵۹	۴۸	۲۷

**قلعہ لئس** ۱۔ ان حاطہ عورتوں کے عمل کی حفاظت کے لئے جن کا محل گر جاتا ہو یا بچہ پیدا ہونے کے قلیل عرصہ بعد مر جاتا ہو۔ مثلاً ۲۲۸ کی طرح جدول کا غدر کھینچ لیں۔ اور لئس کو اس جدول کے دور میں لکھیں جہاں لفظ مبین آجائے اسکے بعد وہ دُعا لکھیں جو جدول کے اندر لکھی ہے۔ لئس میں سات بار لفظ مبین آتا ہے۔ ہر مبین کے بعد جدول میں تحریر ہے وہ لکھیں۔ اور یہ سب کچھ جدول کے باہر چاروں طرف لکھنا ہے۔ جب یہ مکمل کر لیں تو جدول کا اندرونی حصہ پہلے سے کاٹ کر نکال کر لیں اور جب بچہ پیدا ہو تو اس خلا سے بچہ کو گزار لیں۔ جدول اس قدر بڑا بننا ہو گا جس میں سے نو زائیدہ بچے کو آسانی سے گزارا جاسکے۔ اس کے بعد دل میں یہ یقین کر لیں کہ بچہ لئس کے قلعہ کی امان میں آگیا ہے انشاء اللہ زندہ رہیگا۔ جو دُعائیں جدول میں درج کی جا رہی ہیں۔ وہ درق میں تحریر کی گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے اندر درج کر دی ہیں۔

نوٹ :- ناشر جمع الدعوات فارسی، یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی مدد سے مطالعہ کرنے والوں کے لئے ختم ہو گئی۔ اور اس کتاب کے سب سے پہلے شائع ہونے کے وقت سے اب تک اس صحت کے ساتھ اسے شائع نہیں کیا جس طرح کہ ہم نے اس کی صحت کا ہر طرح سے انتظام کیا۔

فقط ناشر سید احمد مالک اور بانی کتب خانہ اسلامیہ تہران۔  
ایران۔

تمت بالخیر۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

قلہ میں جو عام عورتوں کی حفاظت کے لئے مشہور ہے، پہلے بیٹے کو اس طرح سے جعل بنائے اور اس

## یا جبرائیل

میں پہلی کے بعد دعا۔ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ دُعَا  
بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَقْرَبُ صَبَّحِي اللَّهُ أَحْفَظْ فَلَانَهُ (حافظ کا نام)  
میں دوسری کے بعد دعا۔ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً  
طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ بِحَقِّ نَذِيرِ رَبِّي اللَّهُ أَحْفَظْ فَلَانَهُ  
میں تیسری کے بعد دعا۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ  
الْوَارِثِينَ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ أَحْفَظْ فَلَانَهُ  
میں چوتھی کے بعد دعا۔ رَبِّ اجْعَلْ لِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَ مِنْ  
ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَا بِحَقِّ مُوسَى كَلَّمَ اللَّهُ فَلَانَتِ غُلَامَهُ  
میں پانچویں کے بعد دعا۔ میں نے باندھا جان اور تن کی ہوا کو فلانہ  
بنت فلان کی اولاد کو بحق توریث موسیٰ و یحییٰ و عیسیٰ و زکریا و ادریس  
صف ابراہیم و فرقان محمد بحق جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل  
میں چھٹی کے بعد کی دعا۔ بحق محمد و علی و فاطمہ و حسن و حسین ہر ہوا  
فلانہ کے تن اور جان میں ہو۔ اُسے باہر نکال۔

میں ساتویں کے بعد کی دعا۔ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ  
اللَّهُ عَلَى دَلِي اللَّهِ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَالتَّسْعَةَ مِنْ ذُرِّيَةِ الْحَبِشِ  
الْأَمَّةِ الْمُصَوِّمِينَ اللَّهُمَّ أَحْفَظْ فَلَانَهُ۔ جب لیں ختم ہو جائے تو  
کہیں سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ مَا آخِرُ كَلِمٍ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دور کی طرف سے ہر تیسری پر جب پہنچے تو حق کی دعا کہے اور ملک مقرب کا نام دور کے ساتھ دہرا کرے زیادہ عمل میں حوسیت اسے اپنے پاس رکھے جب دعا

۱۳۲۲  
۱۳۲۱  
۱۳۲۰  
۱۳۱۹  
۱۳۱۸  
۱۳۱۷  
۱۳۱۶  
۱۳۱۵  
۱۳۱۴  
۱۳۱۳  
۱۳۱۲  
۱۳۱۱  
۱۳۱۰  
۱۳۰۹  
۱۳۰۸  
۱۳۰۷  
۱۳۰۶  
۱۳۰۵  
۱۳۰۴  
۱۳۰۳  
۱۳۰۲  
۱۳۰۱  
۱۳۰۰  
۱۲۹۹  
۱۲۹۸  
۱۲۹۷  
۱۲۹۶  
۱۲۹۵  
۱۲۹۴  
۱۲۹۳  
۱۲۹۲  
۱۲۹۱  
۱۲۹۰  
۱۲۸۹  
۱۲۸۸  
۱۲۸۷  
۱۲۸۶  
۱۲۸۵  
۱۲۸۴  
۱۲۸۳  
۱۲۸۲  
۱۲۸۱  
۱۲۸۰  
۱۲۷۹  
۱۲۷۸  
۱۲۷۷  
۱۲۷۶  
۱۲۷۵  
۱۲۷۴  
۱۲۷۳  
۱۲۷۲  
۱۲۷۱  
۱۲۷۰  
۱۲۶۹  
۱۲۶۸  
۱۲۶۷  
۱۲۶۶  
۱۲۶۵  
۱۲۶۴  
۱۲۶۳  
۱۲۶۲  
۱۲۶۱  
۱۲۶۰  
۱۲۵۹  
۱۲۵۸  
۱۲۵۷  
۱۲۵۶  
۱۲۵۵  
۱۲۵۴  
۱۲۵۳  
۱۲۵۲  
۱۲۵۱  
۱۲۵۰  
۱۲۴۹  
۱۲۴۸  
۱۲۴۷  
۱۲۴۶  
۱۲۴۵  
۱۲۴۴  
۱۲۴۳  
۱۲۴۲  
۱۲۴۱  
۱۲۴۰  
۱۲۳۹  
۱۲۳۸  
۱۲۳۷  
۱۲۳۶  
۱۲۳۵  
۱۲۳۴  
۱۲۳۳  
۱۲۳۲  
۱۲۳۱  
۱۲۳۰  
۱۲۲۹  
۱۲۲۸  
۱۲۲۷  
۱۲۲۶  
۱۲۲۵  
۱۲۲۴  
۱۲۲۳  
۱۲۲۲  
۱۲۲۱  
۱۲۲۰  
۱۲۱۹  
۱۲۱۸  
۱۲۱۷  
۱۲۱۶  
۱۲۱۵  
۱۲۱۴  
۱۲۱۳  
۱۲۱۲  
۱۲۱۱  
۱۲۱۰  
۱۲۰۹  
۱۲۰۸  
۱۲۰۷  
۱۲۰۶  
۱۲۰۵  
۱۲۰۴  
۱۲۰۳  
۱۲۰۲  
۱۲۰۱  
۱۲۰۰  
۱۱۹۹  
۱۱۹۸  
۱۱۹۷  
۱۱۹۶  
۱۱۹۵  
۱۱۹۴  
۱۱۹۳  
۱۱۹۲  
۱۱۹۱  
۱۱۹۰  
۱۱۸۹  
۱۱۸۸  
۱۱۸۷  
۱۱۸۶  
۱۱۸۵  
۱۱۸۴  
۱۱۸۳  
۱۱۸۲  
۱۱۸۱  
۱۱۸۰  
۱۱۷۹  
۱۱۷۸  
۱۱۷۷  
۱۱۷۶  
۱۱۷۵  
۱۱۷۴  
۱۱۷۳  
۱۱۷۲  
۱۱۷۱  
۱۱۷۰  
۱۱۶۹  
۱۱۶۸  
۱۱۶۷  
۱۱۶۶  
۱۱۶۵  
۱۱۶۴  
۱۱۶۳  
۱۱۶۲  
۱۱۶۱  
۱۱۶۰  
۱۱۵۹  
۱۱۵۸  
۱۱۵۷  
۱۱۵۶  
۱۱۵۵  
۱۱۵۴  
۱۱۵۳  
۱۱۵۲  
۱۱۵۱  
۱۱۵۰  
۱۱۴۹  
۱۱۴۸  
۱۱۴۷  
۱۱۴۶  
۱۱۴۵  
۱۱۴۴  
۱۱۴۳  
۱۱۴۲  
۱۱۴۱  
۱۱۴۰  
۱۱۳۹  
۱۱۳۸  
۱۱۳۷  
۱۱۳۶  
۱۱۳۵  
۱۱۳۴  
۱۱۳۳  
۱۱۳۲  
۱۱۳۱  
۱۱۳۰  
۱۱۲۹  
۱۱۲۸  
۱۱۲۷  
۱۱۲۶  
۱۱۲۵  
۱۱۲۴  
۱۱۲۳  
۱۱۲۲  
۱۱۲۱  
۱۱۲۰  
۱۱۱۹  
۱۱۱۸  
۱۱۱۷  
۱۱۱۶  
۱۱۱۵  
۱۱۱۴  
۱۱۱۳  
۱۱۱۲  
۱۱۱۱  
۱۱۱۰  
۱۱۰۹  
۱۱۰۸  
۱۱۰۷  
۱۱۰۶  
۱۱۰۵  
۱۱۰۴  
۱۱۰۳  
۱۱۰۲  
۱۱۰۱  
۱۱۰۰  
۱۰۹۹  
۱۰۹۸  
۱۰۹۷  
۱۰۹۶  
۱۰۹۵  
۱۰۹۴  
۱۰۹۳  
۱۰۹۲  
۱۰۹۱  
۱۰۹۰  
۱۰۸۹  
۱۰۸۸  
۱۰۸۷  
۱۰۸۶  
۱۰۸۵  
۱۰۸۴  
۱۰۸۳  
۱۰۸۲  
۱۰۸۱  
۱۰۸۰  
۱۰۷۹  
۱۰۷۸  
۱۰۷۷  
۱۰۷۶  
۱۰۷۵  
۱۰۷۴  
۱۰۷۳  
۱۰۷۲  
۱۰۷۱  
۱۰۷۰  
۱۰۶۹  
۱۰۶۸  
۱۰۶۷  
۱۰۶۶  
۱۰۶۵  
۱۰۶۴  
۱۰۶۳  
۱۰۶۲  
۱۰۶۱  
۱۰۶۰  
۱۰۵۹  
۱۰۵۸  
۱۰۵۷  
۱۰۵۶  
۱۰۵۵  
۱۰۵۴  
۱۰۵۳  
۱۰۵۲  
۱۰۵۱  
۱۰۵۰  
۱۰۴۹  
۱۰۴۸  
۱۰۴۷  
۱۰۴۶  
۱۰۴۵  
۱۰۴۴  
۱۰۴۳  
۱۰۴۲  
۱۰۴۱  
۱۰۴۰  
۱۰۳۹  
۱۰۳۸  
۱۰۳۷  
۱۰۳۶  
۱۰۳۵  
۱۰۳۴  
۱۰۳۳  
۱۰۳۲  
۱۰۳۱  
۱۰۳۰  
۱۰۲۹  
۱۰۲۸  
۱۰۲۷  
۱۰۲۶  
۱۰۲۵  
۱۰۲۴  
۱۰۲۳  
۱۰۲۲  
۱۰۲۱  
۱۰۲۰  
۱۰۱۹  
۱۰۱۸  
۱۰۱۷  
۱۰۱۶  
۱۰۱۵  
۱۰۱۴  
۱۰۱۳  
۱۰۱۲  
۱۰۱۱  
۱۰۱۰  
۱۰۰۹  
۱۰۰۸  
۱۰۰۷  
۱۰۰۶  
۱۰۰۵  
۱۰۰۴  
۱۰۰۳  
۱۰۰۲  
۱۰۰۱  
۱۰۰۰  
۹۹۹  
۹۹۸  
۹۹۷  
۹۹۶  
۹۹۵  
۹۹۴  
۹۹۳  
۹۹۲  
۹۹۱  
۹۹۰  
۹۸۹  
۹۸۸  
۹۸۷  
۹۸۶  
۹۸۵  
۹۸۴  
۹۸۳  
۹۸۲  
۹۸۱  
۹۸۰  
۹۷۹  
۹۷۸  
۹۷۷  
۹۷۶  
۹۷۵  
۹۷۴  
۹۷۳  
۹۷۲  
۹۷۱  
۹۷۰  
۹۶۹  
۹۶۸  
۹۶۷  
۹۶۶  
۹۶۵  
۹۶۴  
۹۶۳  
۹۶۲  
۹۶۱  
۹۶۰  
۹۵۹  
۹۵۸  
۹۵۷  
۹۵۶  
۹۵۵  
۹۵۴  
۹۵۳  
۹۵۲  
۹۵۱  
۹۵۰  
۹۴۹  
۹۴۸  
۹۴۷  
۹۴۶  
۹۴۵  
۹۴۴  
۹۴۳  
۹۴۲  
۹۴۱  
۹۴۰  
۹۳۹  
۹۳۸  
۹۳۷  
۹۳۶  
۹۳۵  
۹۳۴  
۹۳۳  
۹۳۲  
۹۳۱  
۹۳۰  
۹۲۹  
۹۲۸  
۹۲۷  
۹۲۶  
۹۲۵  
۹۲۴  
۹۲۳  
۹۲۲  
۹۲۱  
۹۲۰  
۹۱۹  
۹۱۸  
۹۱۷  
۹۱۶  
۹۱۵  
۹۱۴  
۹۱۳  
۹۱۲  
۹۱۱  
۹۱۰  
۹۰۹  
۹۰۸  
۹۰۷  
۹۰۶  
۹۰۵  
۹۰۴  
۹۰۳  
۹۰۲  
۹۰۱  
۹۰۰  
۸۹۹  
۸۹۸  
۸۹۷  
۸۹۶  
۸۹۵  
۸۹۴  
۸۹۳  
۸۹۲  
۸۹۱  
۸۹۰  
۸۸۹  
۸۸۸  
۸۸۷  
۸۸۶  
۸۸۵  
۸۸۴  
۸۸۳  
۸۸۲  
۸۸۱  
۸۸۰  
۸۷۹  
۸۷۸  
۸۷۷  
۸۷۶  
۸۷۵  
۸۷۴  
۸۷۳  
۸۷۲  
۸۷۱  
۸۷۰  
۸۶۹  
۸۶۸  
۸۶۷  
۸۶۶  
۸۶۵  
۸۶۴  
۸۶۳  
۸۶۲  
۸۶۱  
۸۶۰  
۸۵۹  
۸۵۸  
۸۵۷  
۸۵۶  
۸۵۵  
۸۵۴  
۸۵۳  
۸۵۲  
۸۵۱  
۸۵۰  
۸۴۹  
۸۴۸  
۸۴۷  
۸۴۶  
۸۴۵  
۸۴۴  
۸۴۳  
۸۴۲  
۸۴۱  
۸۴۰  
۸۳۹  
۸۳۸  
۸۳۷  
۸۳۶  
۸۳۵  
۸۳۴  
۸۳۳  
۸۳۲  
۸۳۱  
۸۳۰  
۸۲۹  
۸۲۸  
۸۲۷  
۸۲۶  
۸۲۵  
۸۲۴  
۸۲۳  
۸۲۲  
۸۲۱  
۸۲۰  
۸۱۹  
۸۱۸  
۸۱۷  
۸۱۶  
۸۱۵  
۸۱۴  
۸۱۳  
۸۱۲  
۸۱۱  
۸۱۰  
۸۰۹  
۸۰۸  
۸۰۷  
۸۰۶  
۸۰۵  
۸۰۴  
۸۰۳  
۸۰۲  
۸۰۱  
۸۰۰  
۷۹۹  
۷۹۸  
۷۹۷  
۷۹۶  
۷۹۵  
۷۹۴  
۷۹۳  
۷۹۲  
۷۹۱  
۷۹۰  
۷۸۹  
۷۸۸  
۷۸۷  
۷۸۶  
۷۸۵  
۷۸۴  
۷۸۳  
۷۸۲  
۷۸۱  
۷۸۰  
۷۷۹  
۷۷۸  
۷۷۷  
۷۷۶  
۷۷۵  
۷۷۴  
۷۷۳  
۷۷۲  
۷۷۱  
۷۷۰  
۷۶۹  
۷۶۸  
۷۶۷  
۷۶۶  
۷۶۵  
۷۶۴  
۷۶۳  
۷۶۲  
۷۶۱  
۷۶۰  
۷۵۹  
۷۵۸  
۷۵۷  
۷۵۶  
۷۵۵  
۷۵۴  
۷۵۳  
۷۵۲  
۷۵۱  
۷۵۰  
۷۴۹  
۷۴۸  
۷۴۷  
۷۴۶  
۷۴۵  
۷۴۴  
۷۴۳  
۷۴۲  
۷۴۱  
۷۴۰  
۷۳۹  
۷۳۸  
۷۳۷  
۷۳۶  
۷۳۵  
۷۳۴  
۷۳۳  
۷۳۲  
۷۳۱  
۷۳۰  
۷۲۹  
۷۲۸  
۷۲۷  
۷۲۶  
۷۲۵  
۷۲۴  
۷۲۳  
۷۲۲  
۷۲۱  
۷۲۰  
۷۱۹  
۷۱۸  
۷۱۷  
۷۱۶  
۷۱۵  
۷۱۴  
۷۱۳  
۷۱۲  
۷۱۱  
۷۱۰  
۷۰۹  
۷۰۸  
۷۰۷  
۷۰۶  
۷۰۵  
۷۰۴  
۷۰۳  
۷۰۲  
۷۰۱  
۷۰۰  
۶۹۹  
۶۹۸  
۶۹۷  
۶۹۶  
۶۹۵  
۶۹۴  
۶۹۳  
۶۹۲  
۶۹۱  
۶۹۰  
۶۸۹  
۶۸۸  
۶۸۷  
۶۸۶  
۶۸۵  
۶۸۴  
۶۸۳  
۶۸۲  
۶۸۱  
۶۸۰  
۶۷۹  
۶۷۸  
۶۷۷  
۶۷۶  
۶۷۵  
۶۷۴  
۶۷۳  
۶۷۲  
۶۷۱  
۶۷۰  
۶۶۹  
۶۶۸  
۶۶۷  
۶۶۶  
۶۶۵  
۶۶۴  
۶۶۳  
۶۶۲  
۶۶۱  
۶۶۰  
۶۵۹  
۶۵۸  
۶۵۷  
۶۵۶  
۶۵۵  
۶۵۴  
۶۵۳  
۶۵۲  
۶۵۱  
۶۵۰  
۶۴۹  
۶۴۸  
۶۴۷  
۶۴۶  
۶۴۵  
۶۴۴  
۶۴۳  
۶۴۲  
۶۴۱  
۶۴۰  
۶۳۹  
۶۳۸  
۶۳۷  
۶۳۶  
۶۳۵  
۶۳۴  
۶۳۳  
۶۳۲  
۶۳۱  
۶۳۰  
۶۲۹  
۶۲۸  
۶۲۷  
۶۲۶  
۶۲۵  
۶۲۴  
۶۲۳  
۶۲۲  
۶۲۱  
۶۲۰  
۶۱۹  
۶۱۸  
۶۱۷  
۶۱۶  
۶۱۵  
۶۱۴  
۶۱۳  
۶۱۲  
۶۱۱  
۶۱۰  
۶۰۹  
۶۰۸  
۶۰۷  
۶۰۶  
۶۰۵  
۶۰۴  
۶۰۳  
۶۰۲  
۶۰۱  
۶۰۰  
۵۹۹  
۵۹۸  
۵۹۷  
۵۹۶  
۵۹۵  
۵۹۴  
۵۹۳  
۵۹۲  
۵۹۱  
۵۹۰  
۵۸۹  
۵۸۸  
۵۸۷  
۵۸۶  
۵۸۵  
۵۸۴  
۵۸۳  
۵۸۲  
۵۸۱  
۵۸۰  
۵۷۹  
۵۷۸  
۵۷۷  
۵۷۶  
۵۷۵  
۵۷۴  
۵۷۳  
۵۷۲  
۵۷۱  
۵۷۰  
۵۶۹  
۵۶۸  
۵۶۷  
۵۶۶  
۵۶۵  
۵۶۴  
۵۶۳  
۵۶۲  
۵۶۱  
۵۶۰  
۵۵۹  
۵۵۸  
۵۵۷  
۵۵۶  
۵۵۵  
۵۵۴  
۵۵۳  
۵۵۲  
۵۵۱  
۵۵۰  
۵۴۹  
۵۴۸  
۵۴۷  
۵۴۶  
۵۴۵  
۵۴۴  
۵۴۳  
۵۴۲  
۵۴۱  
۵۴۰  
۵۳۹  
۵۳۸  
۵۳۷  
۵۳۶  
۵۳۵  
۵۳۴  
۵۳۳  
۵۳۲  
۵۳۱  
۵۳۰  
۵۲۹  
۵۲۸  
۵۲۷  
۵۲۶  
۵۲۵  
۵۲۴  
۵۲۳  
۵۲۲  
۵۲۱  
۵۲۰  
۵۱۹  
۵۱۸  
۵۱۷  
۵۱۶  
۵۱۵  
۵۱۴  
۵۱۳  
۵۱۲  
۵۱۱  
۵۱۰  
۵۰۹  
۵۰۸  
۵۰۷  
۵۰۶  
۵۰۵  
۵۰۴  
۵۰۳  
۵۰۲  
۵۰۱  
۵۰۰  
۴۹۹  
۴۹۸  
۴۹۷  
۴۹۶  
۴۹۵  
۴۹۴  
۴۹۳  
۴۹۲  
۴۹۱  
۴۹۰  
۴۸۹  
۴۸۸  
۴۸۷  
۴۸۶  
۴۸۵  
۴۸۴  
۴۸۳  
۴۸۲  
۴۸۱  
۴۸۰  
۴۷۹  
۴۷۸  
۴۷۷  
۴۷۶  
۴۷۵  
۴۷۴  
۴۷۳  
۴۷۲  
۴۷۱  
۴۷۰  
۴۶۹  
۴۶۸  
۴۶۷  
۴۶۶  
۴۶۵  
۴۶۴  
۴۶۳  
۴۶۲  
۴۶۱  
۴۶۰  
۴۵۹  
۴۵۸  
۴۵۷  
۴۵۶  
۴۵۵  
۴۵۴  
۴۵۳  
۴۵۲  
۴۵۱  
۴۵۰  
۴۴۹  
۴۴۸  
۴۴۷  
۴۴۶  
۴۴۵  
۴۴۴  
۴۴۳  
۴۴۲  
۴۴۱  
۴۴۰  
۴۳۹  
۴۳۸  
۴۳۷  
۴۳۶  
۴۳۵  
۴۳۴  
۴۳۳  
۴۳۲  
۴۳۱  
۴۳۰  
۴۲۹  
۴۲۸  
۴۲۷  
۴۲۶  
۴۲۵  
۴۲۴  
۴۲۳  
۴۲۲  
۴۲۱  
۴۲۰  
۴۱۹  
۴۱۸  
۴۱۷  
۴۱۶  
۴۱۵  
۴۱۴  
۴۱۳  
۴۱۲  
۴۱۱  
۴۱۰  
۴۰۹  
۴۰۸  
۴۰۷  
۴۰۶  
۴۰۵  
۴۰۴  
۴۰۳  
۴۰۲  
۴۰۱  
۴۰۰  
۳۹۹  
۳۹۸  
۳۹۷  
۳۹۶  
۳۹۵  
۳۹۴  
۳۹۳  
۳۹۲  
۳۹۱  
۳۹۰  
۳۸۹  
۳۸۸  
۳۸۷  
۳۸۶  
۳۸۵  
۳۸۴  
۳۸۳  
۳۸۲  
۳۸۱  
۳۸۰  
۳۷۹  
۳۷۸  
۳۷۷  
۳۷۶  
۳۷۵  
۳۷۴  
۳۷۳  
۳۷۲  
۳۷۱  
۳۷۰  
۳۶۹  
۳۶۸  
۳۶۷  
۳۶۶  
۳۶۵  
۳۶۴  
۳۶۳  
۳۶۲  
۳۶۱  
۳۶۰  
۳۵۹  
۳۵۸  
۳۵۷  
۳۵۶  
۳۵۵  
۳۵۴  
۳۵۳  
۳۵۲  
۳۵۱  
۳۵۰  
۳۴۹  
۳۴۸  
۳۴۷  
۳۴۶  
۳۴۵  
۳۴۴  
۳۴۳  
۳۴۲  
۳۴۱  
۳۴۰  
۳۳۹  
۳۳۸  
۳۳۷  
۳۳۶  
۳۳۵  
۳۳۴  
۳۳۳  
۳۳۲  
۳۳۱  
۳۳۰  
۳۲۹  
۳۲۸  
۳۲۷  
۳۲۶  
۳۲۵  
۳۲۴  
۳۲۳  
۳۲۲  
۳۲۱  
۳۲۰  
۳۱۹  
۳۱۸  
۳۱۷  
۳۱۶  
۳۱۵  
۳۱۴  
۳۱۳  
۳۱۲  
۳۱۱  
۳۱۰  
۳۰۹  
۳۰۸  
۳۰۷  
۳۰۶  
۳۰۵  
۳۰۴  
۳۰۳  
۳۰۲  
۳۰۱  
۳۰۰  
۲۹۹  
۲۹۸  
۲۹۷  
۲۹۶  
۲۹۵  
۲۹۴  
۲۹۳  
۲۹۲  
۲۹۱  
۲۹۰  
۲۸۹  
۲۸۸  
۲۸۷  
۲۸۶  
۲۸۵  
۲۸۴  
۲۸۳  
۲۸۲  
۲۸۱  
۲۸۰  
۲۷۹  
۲۷۸  
۲۷۷  
۲۷۶  
۲۷۵  
۲۷۴  
۲۷۳  
۲۷۲  
۲۷۱  
۲۷۰  
۲۶۹  
۲۶۸  
۲۶۷  
۲۶۶  
۲۶۵  
۲۶۴  
۲۶۳  
۲۶۲  
۲۶۱  
۲۶۰  
۲۵۹  
۲۵۸  
۲۵۷  
۲۵۶  
۲۵۵  
۲۵۴  
۲۵۳  
۲۵۲  
۲۵۱  
۲۵۰  
۲۴۹  
۲۴۸  
۲۴۷  
۲۴۶  
۲۴۵  
۲۴۴  
۲۴۳  
۲۴۲  
۲۴۱  
۲۴۰  
۲۳۹  
۲۳۸  
۲۳۷  
۲۳۶  
۲۳۵  
۲۳۴  
۲۳۳  
۲۳۲  
۲۳۱  
۲۳۰  
۲۲۹  
۲۲۸  
۲۲۷  
۲۲۶  
۲۲۵  
۲۲۴  
۲۲۳  
۲۲۲  
۲۲۱  
۲۲۰  
۲۱۹  
۲۱۸  
۲۱۷  
۲۱۶  
۲۱۵  
۲۱۴  
۲۱۳  
۲۱۲  
۲۱۱  
۲۱۰  
۲۰۹  
۲۰۸  
۲۰۷  
۲۰۶  
۲۰۵  
۲۰۴  
۲۰۳  
۲۰۲  
۲۰۱  
۲۰۰  
۱۹۹  
۱۹۸  
۱۹۷  
۱۹۶  
۱۹۵  
۱۹۴  
۱۹۳  
۱۹۲  
۱۹۱  
۱۹۰  
۱۸۹  
۱۸۸  
۱۸۷  
۱۸۶  
۱۸۵  
۱۸۴  
۱۸۳  
۱۸۲  
۱۸۱  
۱۸۰  
۱۷۹  
۱۷۸  
۱۷۷  
۱۷۶  
۱۷۵  
۱۷۴  
۱۷۳  
۱۷۲  
۱۷۱  
۱۷۰  
۱۶۹  
۱۶۸  
۱۶۷  
۱۶۶  
۱۶۵  
۱۶۴  
۱۶۳  
۱۶۲  
۱۶۱  
۱۶۰  
۱۵۹  
۱۵۸  
۱۵۷  
۱۵۶  
۱۵۵  
۱۵۴  
۱۵۳  
۱۵۲  
۱۵۱  
۱۵۰  
۱۴۹  
۱۴۸  
۱۴۷  
۱۴۶  
۱۴۵  
۱۴۴  
۱۴۳  
۱۴۲  
۱۴۱  
۱۴۰  
۱۳۹  
۱۳۸  
۱۳۷  
۱۳۶  
۱۳۵  
۱۳۴  
۱۳۳  
۱۳۲  
۱۳۱  
۱۳۰  
۱۲۹  
۱۲۸  
۱۲۷  
۱۲۶  
۱۲۵  
۱۲۴  
۱۲۳  
۱۲۲  
۱۲۱  
۱۲۰  
۱۱۹  
۱۱۸  
۱۱۷  
۱۱۶  
۱۱۵  
۱۱۴  
۱۱۳  
۱۱۲  
۱۱۱  
۱۱۰  
۱۰۹  
۱۰۸  
۱۰۷  
۱۰۶  
۱۰۵  
۱۰۴  
۱۰۳  
۱۰۲  
۱۰۱  
۱۰۰  
۹۹  
۹۸  
۹۷  
۹۶  
۹۵  
۹۴  
۹۳  
۹۲  
۹۱  
۹۰  
۸۹  
۸۸  
۸۷  
۸۶  
۸۵  
۸۴  
۸۳  
۸۲  
۸۱  
۸۰  
۷۹  
۷۸  
۷۷  
۷۶  
۷۵  
۷۴  
۷۳  
۷۲  
۷۱  
۷۰  
۶۹  
۶۸  
۶۷  
۶۶  
۶۵  
۶۴  
۶۳  
۶۲  
۶۱  
۶۰  
۵۹  
۵۸  
۵۷  
۵۶  
۵۵  
۵۴  
۵۳  
۵۲  
۵۱  
۵۰  
۴۹  
۴۸  
۴۷  
۴۶  
۴۵  
۴۴  
۴۳  
۴۲  
۴۱  
۴۰  
۳۹  
۳۸  
۳۷  
۳۶  
۳۵  
۳۴  
۳۳  
۳۲  
۳۱  
۳۰  
۲۹  
۲۸  
۲۷  
۲۶  
۲۵  
۲۴  
۲۳  
۲۲  
۲۱  
۲۰  
۱۹  
۱۸  
۱۷  
۱۶  
۱۵  
۱۴  
۱۳  
۱۲  
۱۱  
۱۰  
۹  
۸  
۷  
۶  
۵  
۴  
۳  
۲  
۱  
۰

# لسان‌المعنی مخزنونہ

## حاشیہ مجمع الدعوات کبیر

شیرتادرس

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

# لِئَالِي مَحْزُونَةٍ حاشیہ مجمع الدعوات کبیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْمَلَكُوتِ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ  
خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ۔

اما بعد :- اس رسالہ میں چند ختم اور عمل جو کہ وسبب رزق، فراخی، دُوری، فقر و  
فاقر اور تنگ دستی اور دشمن و سحر کی دُوری، قرض کی ادائیگی و بیماروں کی شنایابی، جان  
و مال کی حفاظت، بلیات و آفات ارضی و سماوی سے حفاظت، مجوسین و زندلان کی  
ربائی کے واسطے ہیں۔ اور کچھ ختم و عمل مہمات و مشکلات کے حل اور حوائج و مبادیات  
کے حصول اور مدعا کے برآنے کے لئے ہیں جو دُعائیں منقول ہیں۔ وہ اکثر فحول علماء  
اور ثقات و عدول علماء سے مروی ہیں۔ اور مجرب و آزمائے ہوئے ہیں۔

مترجم

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>



## پہلا باب

اس باب میں وسعتِ رزق اور دولتِ مندی کے حصول کے لئے نہایت رود اثر ۶۷ آیات قرآنی اسمائے ربانی کے ختم کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ جنہیں تفصیلاً ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

پہلا ختم برائے کشائشِ رزق | آیہ شریفہ۔ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

اسناد | جناب علامہ مجلسی اور فخر العلماء والمجتہدین اخوند ملا محمد باقر علیہم السلام نے تین واسطوں سے اس ختم کے اسناد کو حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے نقل کیا ہے اور فرمایا کہ اس ختم سے کثرتِ رزق، مال اور اسباب کی زیادتی وغیرہ حاصل ہوتی ہے۔ نیز دورانِ عمل میں ہی فتح و نصرت کے آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ اگر جملہ شرائط کے ساتھ اس آیہ شریفہ کا عمل ختم کیا جائے۔ تو یہ آزمودہ اور مجربات میں سے ہے اس کا عامل یقیناً حصولِ برکت میں کامیاب و کامران ہوگا۔

طریقہ ختم | اس عمل کی ابتدا روزِ جمعہ یا جمعرات یا سوموار سے کرے مگر جمعرات سے پہلے حصولِ حاجت اور قبولیت دعا کی نیت سے غسل کرے اور دو رکعت نمازِ حاجت ادا کرے اور ایک سو دفعہ محمد و آل محمد پر صلوٰۃ پڑھے۔ اور نیت صاف۔

دلی اعتقاد اور دلجمی سے آیت مذکورہ بالا کو مقام غلوت میں پڑھنا شروع کرے۔ پڑھتے وقت کسی سے بات کرے اور نہ پس پشت دیکھے۔ اور چالیس روز تک بلا تاخیر اس آیت کو ۱۵۹ دفعہ روزانہ پڑھے۔ اور اس میں کمی بیشی ہرگز نہیں ہونی چاہیئے۔ اس کی چالیس کی کل تعداد آیت شریفہ کے مجموعہ اعداد چھ ہزار میں سو ستر کے برابر ہونی چاہیئے۔ اس لئے چالیسویں دن ۱۵۹ کی بجائے ۱۶۰ بار پڑھو یعنی ۲۰ دفعہ کی زیادتی کرے۔ عمل نماز صبح کے بعد روزانہ شروع کرنا چاہیئے چالیس دن ختم کے بعد ایک سو بار محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوات پڑھے۔ گویا عمل شروع کرنے سے پہلے اور ختم کے بعد یعنی اول و آخر سو بار ورد شریف پڑھنا ضروری ہے۔ دوران عمل کے پہلے عشروں میں مراد حاصل ہوگی۔ اگر تاخیر ہو تو دوسرے عشروں یا چالیسویں روز انشاء اللہ ضرور مقصد پورا ہو جائے گا۔ اگر خدا نخواستہ پہلے چلے میں حصول مقصد میں کامیابی نہ ہو تو اعتقاداً دوسرا چلہ از سر نو شروع کرے دوسرے چلے کے اختتام پر یقیناً کامیابی سے ہمکنار ہوئے گی۔

دوسرا ختم برائے محبت و وسعت رزق

کلام پاک: اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ  
يَزِدُّكَ مِنْ شَيْءٍ يُغْنِيْكَ عَنْهُ

وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ

اسناد معتبر روایات میں مذکور ہے۔ اس آیت شریفہ کا ختم وسعت رزق رلوں میں محبت و الفت پیدا کرنے۔ دنیاوی اور اخروی مدارج کی بلندی۔ جاہ و منصب کے حصول۔ سلطان کے نزدیک بزرگی اور محبت کا ذریعہ زبان بندی، امر و نہی کا باعث ہے اور کثرتِ رزق کا ایسی جگہ سے حاصل ہونا جہاں سے گمان بھی نہ ہو سکتا ہو۔

طریقہ ختم اخلاص سے منقول ہے۔ کہ اگر ہر روز ایک آیت شریفہ کے مجموعہ اعداد

کے برابر ہر روز باذن ایک ہزار اور ایک بار روزانہ چالیس دن تک پڑھتے رہیں۔  
تو مذکورہ بالا مقاصد انشاء اللہ جلد از جلد حاصل ہو جاتے ہیں۔ ایک معتبر نسخہ میں مذکور  
ہے کہ لفظ اللہ کو اس صورت ال آہ میں لکھ کر اس پر نظر کرتے رہیں اور بعض کے  
نزدیک اس طرح اللہ لکھ کر اس پر نظر کر کے ۶۶ مرتبہ اہم اللہ کی تلاوت کے بعد  
روزانہ ایک ہزار ایک بار آیت مذکورہ بالا کی تلاوت کرتے رہیں۔ تو خداوند تعالیٰ توفیق  
اطاعت و عبادت میں اضافہ۔ روزی میں برکت۔ مشکل کاموں کے سمجھنے میں آسانی  
خواہشات باطلہ میں کمی۔ ظلم ظالم سے محافظت عطا فرماتا ہے۔ اور اس کی ہر مطلوبہ  
حاجت کو پوری فرماتا ہے۔ آیت مذکورہ اوپر درج ہے۔

**تیسرا ختم برائے اضافہ مال و علم** | حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے  
جو آدمی دعا ذیل کو روزانہ ایک سو دفعہ متواتر دو  
بہینے تک پڑھتا رہے تو اس پر مال اور علم کے خزانوں کے دروازے کھل جاتے  
ہیں۔ دُعا یہ ہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ  
الْحَقُّ الْقَیُّوْمُ بِدِیْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ اَوْ ظَلَمِیْ  
وَاَسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ فَاَنْتَ اَوْبُ اِلَیْہِ ۰۰

**چوتھا ختم برائے توکری و حصول حاجات** | جو شخص رات کے آخری حصے میں  
سر پر ہنہ ہو کر دُعا کے لئے ہاتھ  
اٹھا کر سو دفعہ یا دھاب یا سولے یا کے پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس سے دولتی  
اور فقر کو دور فرماتا ہے اور ہر حاجت شرعی جو بھی وہ طلب کرے۔ پوری فرماتا  
ہے۔ اگر عمل میں زیادہ اثر پیدا کرنا ہے تو سو سو رات کی رات کو آدمی رات کے قریب  
دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر سجدے میں جائے اور تہتر مرتبہ یا دھاب کا ورد

کرے۔ تو مرنے والی مراد اللہ پاک کی ذات سے پائے۔

**پانچواں ختم برائے حصول روزِ مال** جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزی فراخ ہو اور اُسے بسمانی پہنچے تو دعاء ذیل کو صبح و شام تین مرتبہ پڑھے۔ تو خداوند تعالیٰ اُسے اس قدر مال و دولت عطا فرماتا ہے کہ اس کی سات پشتیں مخلوق کی محتاج نہیں ہوتیں۔ دعایہ ہے۔

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ  
الْأَعْظَمِ أَنْ تَرْزُقَنِي رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا لَّا طِيبْنَا بِرَحْمَتِكَ  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ •

**چھٹا ختم برائے فتح و نصرت** جو شخص ذیل کی آیات کو پڑھنا شروع کرے تو ہر روز اس کو فتح و نصرت حاصل ہو۔ اور کوئی مصیبت اُسے نہ پہنچے۔ اگر ان آیات کو بارگاہِ کربلا میں دن تک روزانہ ۴۱ دفعہ پڑھتا رہے۔ اس کی ہر مراد جو وہ چاہتا ہوگا اُسے حاصل ہوگی۔ ان آیات کے دیگر خواص بھی بہت ہیں۔ اور وہ آیات یہ ہیں:-

(۱) وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا مِمَّا يُكْرِهُ وَيَصْرِفْ رِزْقَهُ كَيْفَ يَشَاءُ لَمْ يَجْعَلْ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا  
(۲) وَلَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ عَاظِمُ الْعَمَلِ الظَّالِمُونَ •  
(۳) وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ •

(۴) وَكَفَىٰ مَبْلَكَ الْأَعْبُدُ وَالْآيَاتُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا •  
(۵) تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَمْهَنَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى •

(۶) ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ •

(۷) ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا نَالَتَا إِلَيْنَا طَائِعَتَيْنِ۔

(۸) اِلَّا اِلَى اللّٰهِ تُصِيرُ الْاُمُورُ۔

(۹) وَفِي السَّمَاءِ بِرُزُقِهِمْ وَمَا تَوْعَدُ دُونَ۔

(۱۰) وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

سوال ختم برائے حصول جمع مرادات | مندرجہ ذیل یکے بعد دیگرے آئیوں کی

درود اڑنے کی کنجیاں یا اس کی روشنیاں کہا جاتا ہے۔ ان کے پڑھنے والے ہر شخص کی تمام مرادیں جتنی وہ آرزو رکھتا ہو پوری ہو جاتی ہیں۔ ان کی تلاوت سے رُوح کو صفائی اور دل کو جلا حاصل ہوتی ہے۔ سورہ نوح میں حق سبحانہ نے یہ آٹھ آیات ایسی رکھی ہیں جو بزرگی اور برکت میں ایک دوسرے سے بہتر ہیں اور یہ جنت کے دروازوں کو کھول دیتی ہیں۔ اسی لئے ان آیات کو معارج الجنان کہا جاتا ہے اور مصابیح الجنان بھی یعنی مومنین کے دلوں کو روشنی بخشنے والی کہلاتی ہیں۔ ان آیات میں حق سبحانہ و تعالیٰ کی عطا و بخشش کے اصناف کا ذکر ہے۔ آمَنَ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ و بزرگان صاحب یقین رضوان اللہ علیہم ان کی تلاوت میں ہمیشہ مداومت فرماتے رہے۔ اور ان کے خواص و نتائج بے شمار دیکھے ہیں۔ اور بہت سے حقائق اور معانی ان آیات سے حاصل کئے ہیں۔ ان آیات کے اعداد کی مجموعی تعداد بحساب ابجد ایک لاکھ چوبیس ہزار بنتی ہے جو اس طرف اشارہ کرتی ہے کہ کل پیغمبروں کی تعداد بھی ایک لاکھ چوبیس

ہزار ہے۔ چنانچہ ہر نبی کلمہ حق ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ اور محمد علیہما السلام

کو کلمہ کہا گیا ہے۔ اس لئے اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ ان آیات بابرکات کا قاری ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغبروں کی امدادِ مقدسہ سے فیض حاصل کرتا ہے۔ ان آیات میں اسمائے حسنیٰ الہیہ۔ اسم ذات ظاہر پوشیدہ میں جمع ہیں۔ اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ان آیات کی تلاوت میں عبادت کرنے والے آدمی کو اللہ پاک کے ہر اسم مبارک کی برکت سے مراد حاصل ہوتی ہے اور حجاب کے پرے سے ہٹ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ چونکہ ہر آیت اللہ تعالیٰ کے چند بزرگ ناموں پر مخم ہوتی ہے جیسا کہ آخر میں ”بَرْدُفُ رَحِم“ آتا ہے۔ چنانچہ تمام قرآن پاک میں ان کے علاوہ کسی اور آیت میں ایسا اتفاق واقع نہیں ہوا کہ اُس کے خاتمے پر کوئی اسم الہی آیا ہو۔ حضرت عباسؓ نے فرمایا کہ تمام قرآن کو غور و خوض سے پڑھ ڈالا۔ مگر ان آیات متوالیات کی طرح اور کوئی بزرگ آیت نظر نہیں آئی۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان آیات کی فضیلت کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ آیات خزانہِ ثمنے الہی میں سے ایک گنجینہ ہیں۔ اور اسرار الہیہ میں سے ان آیات میں آٹھ معجزہ پوشیدہ ہیں۔ اور یہ آیات اسمِ اعظم سے خالی نہیں۔ جو شخص ان آیات کی تلاوت میں عبادت کرے گا۔ جتنے دُشمنوں کے شر اور شیطان کے کمرے محفوظ رہے گا۔ اور کسی قسم کا غم اور رنج اُسے نہیں پہنچے گا۔ بادشاہوں اور اُمراء اُسے نصرت حاصل ہوں گی۔ اور جس چیز کی وہ آرزو کرے گا وہ اُسے حاصل ہوگی۔ دشمنوں کے شر سے امان میں رہے گا۔ جتنے اور انسان پر مسخر ہوگا۔ تمام سفروں اور خطروں میں ماموں رہے گا۔ خاص کر بحری سفروں میں۔ اور اس وقت تک اُسے موت نہ آئے گی۔ جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُسے مغفرت نہ ہو جائے۔

ان آیات کو شروع کرنے سے پہلے پندہ دفعہ یا اللہ کہے پھر اُس طریقہ مخم | ذات پاک کے یہ مبارک نام پڑھے۔ اس کے بعد ان آیات بابرکات

کی تلاوت کرے۔ اسمائے مبارک یہ ہیں:-

يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ  
يَا عَلِيُّ يَا كَبِيرُ يَا لَطِيفُ يَا حَسْبُ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيدُ يَا مُؤْتِي يَا رَحِيمُ يَا فَتَحُ  
لِي بَابِ رَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِى شَرْجًا وَخُجْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ۔

پھر آیاتِ ذیل کو پڑھنا شروع کرے۔ جب ختم کرے تو پھر پندرہ دفعہ  
یا اللہ کہے۔ آیات مبارکہ یہ ہیں:-

(۱) وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قَتِلُوا أَوْ مَاتُوا الْيَوْمَ زُكَّتُمْ  
اللَّهُ بِذَقَاتِهِمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ۔

(۲) لَيْدُ خَلْقِهِمْ مُدَاخَلًا يَرْضَوْنَهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ۔

(۳) ذَلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْتُبَ بِهِ ثُمَّ يَتَى عَلَيْهِ  
يَنْصُرْهُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ۔

(۴) إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُخْرِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ذَاتَ  
اللَّهُ سَمِيعٌ بَصِيرٌ۔

(۵) ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنْ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ  
وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ۔

(۶) أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتَصْبِغُ بِهِ الْأَرْضُ  
مُخْضَرَّةً إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ۔

(۷) لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

(۸) أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مِمَّا فِي الْأَرْضِ رِجَالًا أَنْ يَضُرُّوكُمْ فِي الْغَيْرِ  
وَأَمْرًا وَيُسْخَرُ السَّمَاءُ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ بَلَىٰ لَأَسْرِعَنَّ اللَّهُ لَشَرِّ الْمُؤْمِنِينَ

**اسٹھواں ختم برائے تو نگری** | اگر ذیل کے کلام کو ۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھا کریں۔ تو  
خداوند تعالیٰ تمہیں دولت مند کرے گا۔ اور جو بھی  
تم سے ملے گا وہم سے محبت کرے گا۔ اور جو شخص کھانے پینے کی چیزوں پر اس  
کلام کو پڑھ کر دم کرے گا۔ اسیں کبھی کمی واقع نہ ہوگی۔ اور جو شخص اس کلام کا روزانہ  
بکثرت درود کرے گا اُس کے علم اور مال میں حیرت انگیز ترقی ہوگی۔ وہ کلام یہ ہے:-  
يَا اِلَهَ الْاَلْحَةِ الرَّفِيعُ فِي جَلَالِهِ -

**نواں ختم برائے حصولِ سعادت** | اگر ذیل کے کلام کو ہر روز ۳ سو بار خصوصاً  
ہر نماز فریضہ کے بعد پڑھیں۔ تو خداوند تعالیٰ  
رزق وافر علوئے مرتبت۔ کثرت مال۔ بزرگی۔ دنیا و عقبیٰ کی خیر عطا فرماتا ہے۔  
دُعایہ ہے :- يَا مُعِينُ مَا أَفْعَلْ اِذَا بَوَّذَ الْفَخْرُ لِقِي لَدُنْ عَوْنِهِ مِنْ  
تَحَا حَتْبِهِ -

**دسواں ختم برائے بلندیِ مرتبت** | جو شخص کلام ذیل کو رات دن نیتِ صادق کے  
ساتھ پڑھے۔ خداوند تعالیٰ اُسے غنی کر دیتا  
ہے۔ اور جو اسے سُنے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو وہ لوگوں میں ہر دلعزیز بن جائیگا۔  
بعض نسخوں میں اس طرح تحریر ہے۔ کہ اگر اسے ہر روز ایک ہزار دفعہ پڑھا کرے۔  
تو خداوند تعالیٰ اُس کے مراتب میں بلندی عطا فرمائے گا۔ وہ دعایہ ہے :-  
يَا حَمْدُ الْفِعَالِ يَا ذَا الْمَنِّ جَمِيعِ خَلْقِهِ بِطُلُوعِهِ -

**گیارہواں ختم برائے دُریِ عسرت** | جو شخص ذیل کے کلام کو سات سو بار صبح  
قلب کے ساتھ پڑھے اور اس کو کاغذ  
پر لکھ کر سینہ پر لٹکائے اور پھر دُوسرے کاغذ پر اس کو لکھ کر اُسے ایسی بھیڑ کے کلیجہ  
کو چیر کر خُس کا سر سیاہ ہوا میں لکھ کر سی لے اور مسجد کے دروازے کے قریب



زمین میں اسے دفن کرے۔ اگر وہ بے زراد کثیر العیال ہے۔ تو خداوند تعالیٰ اس کے رزق میں وسعت عطا فرمایگا۔ اگر وہ نکاح کا طالب ہے۔ تو اسکی یہ مُراد جلد بر آئے گی۔ اگر کسی مرض میں مبتلا ہے تو کسی میوے پر اسکو تحریر کر کے کھالے تو مرض سے خلاصی پائے۔ اگر کسی حاجت کے لئے اس کلام کو تین سو بار پڑھے تو اسکی حاجت روا ہو۔ کلام درج ذیل ہے :-

يَا نُورُ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ الَّذِي فُلِقَ الظُّلُمَاتِ نُورُهُ.

اگر کوئی شخص آیتہ ذیل کو سات سو یا ستر بار ہواں ختم برائے استجاب دعا یا سات مرتبہ پڑھے تو اسکی ہر حاجت استجاب ہوگی۔ رزق میں وسعت ہوگی۔ اور اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔

طریقہ ختم | دُعوہ کے بعد اور نماز شروع کرنے سے پہلے ذیل کی آیہ کو سات سو یا ستر یا سات مرتبہ پڑھ کر نماز ختم کرے اور اس کے بعد سات بار اس کو پڑھ لے۔ تو دعائیں اثر پیدا ہوگا۔

آیہ یہ ہے :- ۱۔ وَ اِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَاِنِّي قَرِيبٌ اُجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ۔

ترجمہ | اے میرے بندو! جب تم میری طرف سے سوال کرو تو مجھے جواب دو۔ اور تم میری بات مانو۔ تاکہ تم گمراہ نہ بنو۔

اسم یا بامیٹ کو بوقت سحر جو شخص دُعا کے لئے پڑھے اس کا ہرگز وہ محتاج اور فقیر نہیں رہیگا۔ اس کے درد سے احتیاج اور پریشانی دور ہوگی۔ رزق میں وسعت۔ دولت کی فراوانی۔ زوال تنگی و عسرت ہوگا۔ اگر کوئی شخص دُعوہ کے مقام خلوت میں بیٹھ کر تین راتیں متواتر ہر رات میں چار ہزار چار سو بیس دفعہ اسم یا بامیٹ کا ورد کرے۔ اسکی فکر و پریشانی دور ہوگی۔ اور اُسے دست غیب سے مدد پہنچے گی۔ اس کا فقر اور محتاجی فراخی میں

مبدل ہونگے۔ ایک عزیز و معتمد آدمی کا بیان ہے کہ میں نے اس ختم کا بار بار تجربہ کیا ہے۔ صاحبِ دُرِّ النظیم سے روایت ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا ورد کرے اور اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو اس کے رزق میں وسعت اور اس کے مراتب میں بلندی ہوگی۔ اور یہ بھی انہوں نے تحریر کیا ہے کہ اگر کوئی شخص چار دن تک ہر روز چار بار متواتر اس کا ورد کرے تو اس کی مُراد یقیناً پوری ہوگی۔ اور اگر ستر دن ستر مرتبہ روزانہ اس کا ورد کرے۔ تو خداوند تعالیٰ اس کی طاعت اور عبادت کو درجہ قبولیت عطا فرمائے گا۔ اور اس کے دل کو دوسرے شیطانی سے پاک فرمایا گا۔ اور اس کو وہاں سے روزی عطا کرے گا۔ جس جگہ کا گمان بھی نہ ہوگا۔ اُن سے اُنکے ایک سید عزیز نے جو صاحبِ ریاضت تھے فرمایا۔ کہ اسم یا باسٹ کا ختم طریقہ مذکورہ بالا کے مطابق کیا جائے تو کبھی خطا نہیں ہوتا۔

چودھواں ختم برائے روزی فراخ

اگر کوئی شخص اس آیہ یا اٰیٰہَا اِلٰہِیْنَ اِنْسَانِ مَا غَوٰی عَنْکَ بِہَا اَلْکَیْمِ کُوسَبِّی (دندہ) کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو اس کی روزی فراخ ہوگی۔ اور کاروبار میں بہت نفع ہوگا۔ بشرطیکہ بوقت نماز اس تعویذ کو اتار دے۔ کیونکہ اس کھال سے نماز نہیں ہو سکتی۔

پندرھواں ختم برائے حصول ثروت

اگر کوئی ایک ہی نشست میں ایک ہزار دفعہ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا حَیْزَ لَہٗ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھے۔ اُسے توفیقِ ریح حاصل ہوگی۔ اور غنی ہو جائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ یہ بات باعثِ حیرت ہے کہ جو شخص حصول مال و متاع کا ارادہ رکھتا ہے تو مذکورہ بالا کلام کا ورد کیوں نہیں کرتا۔ اگر اس کلام کو اس کے مجموعہ اعتقاد بحسابِ امجد کے برابر جو ۱۰۴۶ جنتے ہیں۔ چالیس دن ہر روز

۱۰۴۶ دفعہ پڑھے۔ اور اس کلام کا ختم کرے۔ تو اس کے نتیجہ میں اس کا دامنِ مراثیمِ قبولیت سے پُر ہوگا۔

**سوطوال ختم برائے روزی بے حساب** | صاحبِ درالنیظم بیان کرتے ہیں کہ جو شخص ان تین ناموں اَلْكَفَّارُ وَذُو الطَّوْلِ کو بار بار پڑھنے میں مداومت کرے۔ تو اس کی تنگی معاش و سعتِ رزق میں تبدل ہوگی۔ اور اُس کو روزی ایسی جگہ سے میسر ہوگی۔ جہاں کا اُسے گمان تک نہ ہوگا۔ اور بعض بزرگوں نے تو یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ تم نے بہت سے آدمیوں کو اسمائے پاک کے ورد کی تعین کی ہے۔ اور انہوں نے ان کا ورد کیا۔ تو اس کے نتیجہ میں عجیب و غریب اثرات مشاہدہ کئے۔ ہر روز کم از کم پچاس مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ ان کے مجموعہ اعداد کے برابر ایک ہزار ایک سو اٹھائیس (۱۱۲۸) مرتبہ ان اسمائے پاک کا ورد کرنا اکل و اتم ہوگا۔

**سترھوال ختم برائے قضائے حوائج** | اس ختم میں چار رکعت نماز بہ دو سلام پڑھنی ہے۔ اور اس نماز کو صلوٰۃ المضطر کہا جاتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں بعد سورہ حمد کے پچیس مرتبہ یہ پڑھیں ۱۔ اَفُوْضُ اَمْرِیْ اِلٰی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ یہ پڑھیں ۲۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَاَسْتَجِبْنَا لَہٗ وَجِیْبْنَاہٗ مِنَ الْعَجْرِ وَکَذٰلِکَ یُعِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ تیسری رکعت میں بعد سورہ الحمد پچیس دفعہ یہ پڑھیں ۳۔ حَسْبِیْ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ چوتھی رکعت میں بعد سورہ حمد پچیس مرتبہ یہ پڑھیں ۴۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور سلام کے بعد پچیس مرتبہ دو دُعا پڑھیں اور پھر بخشش عطا کرنے والے خالق کی بارگاہ میں اپنی حاجت طلب کریں اِنشَآء اللہ

عاجت برائے گی۔ یہ عمل بہت ہی مجرب ہے۔

**اٹھارہواں ختم برائے حصول حاجات** | اس ختم کے لئے دو رکعت نماز ہے جو اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں

سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ یہ آیہ پڑھیں: **قُلْ اِلَهُمْ مَالِكُ الْمَلِكِ تُوْنِي الْمَلِكُ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكُ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ وَتُنْزِلُ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْبِحُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْبِحُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُوْبِحُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُوْبِحُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتُرْزِقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ** - سلام کے بعد دس بار پڑھیں **وَ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَنْتَ خَیْرُ الرَّاٰقِبِیْنَ** پھر دس بار کہیں **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ** پھر سجدہ کریں اور پڑھیں **سَبَّحْنَاكَ اَغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَهَبْ لَنَا مَلِكًا لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِیْ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ**۔ اس عمل کے ختم سے جملہ حاجات برآتی ہیں۔ رزق میں بے حد وسعت پیدا ہوتی ہے۔

**ایسواں ختم برائے عزت و رفعت** | بزرگوں کا فرمان ہے کلام ذیل کے دس سات خاصیتیں ہیں۔ اور وہ یہ ہیں عزت

بلندی مرتبہ۔ روزگار میں اضافہ۔ دبدبہ۔ محبت۔ قوت۔ اور امن و امان۔ کلام برائے درد و درج ذیل ہے اور ساتھ ہی طریقہ ختم بھی مرقوم ہے۔ **حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ**۔ اس کلام کا مجموعہ اعداد بحساب ابجد تین ہزار چھ سو پینانوے (۳۶۹۹) بنتا ہے۔ عدد کبیر کے حساب سے ۶۴ مجموعہ ہوتا ہے۔ اگر عمل یہ دونوں تعدادوں کے مطابق درکارنے سے قاصر ہے تو بحساب ابجد صغیر مجموعہ اعداد صرف ۸ بنتا ہے۔ لہذا عامل اس کلام کا روزانہ ۸ بار درکارے۔ تو یہ ختم مکمل تصور ہوگا۔ اور اس کے نتائج مذکورہ

خواص کے مطابق اُسے حاصل ہونگے۔

**بیسواں ختم برائے فتح و سعادت** | تمام ختمات سے معتبر اور مجرب ختم آیت  
اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سے

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ تک کا مجموعہ اعداد بحساب ابجد دو سو نو سے بنتا ہے (۲۹۰)  
اگر کوئی شخص چاہے کہ فتح و فیروزی کے دروازے اُس پر کھل جائیں اور سعادت  
و بزرگی سے باریاب ہو۔ فقر و فاقہ اس سے دُور ہو جائے یا محبت شرعی میں  
کا مزان ہو۔ تو کتب علم را ثنا عشریہ اور بعض شیعہ تفاسیر میں مذکور ہے۔ کہ اس آیت  
شریفہ میں دس وقف ہیں۔ اسکے پڑھتے وقت اُن وقفوں پر مطابق ہدایت عمل  
کرے۔ تو حق تعالیٰ اس کی دُعا کو مستجاب فرماتا ہے اور اس کی ہر مُراد قادرِ مختار بسبب  
حرمت و برکت اس آیت شریفہ پوری فرماتا ہے۔ قاعدہ وقف یہ ہے۔ کہ دائیں ہاتھ  
کی چھوٹی انگلی سے وقف کا عمل شروع کرے۔ پہلے وقف پر اس انگلی کو عقد یعنی  
بند کرے۔ اور ختم بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر کرے۔ دو عینوں یعنی يَشْفَعُ عِنْدَهُ  
کے درمیان امر خیر سے جو چاہے طلب کرے۔ اور دو میموں یعنی يَخْلُمُ مَا بَيْنَ  
اَيْدِيْهِمَا کے درمیان دفع شر کی دُعا طلب کرے اور اس طرح دس عقد پورے  
کرنے۔ اسکے بعد تین دفعہ صلوات پڑھ کر دس بار سورہ الحمد پڑھے۔ بعدہ عقد  
شدہ انگلیوں کو ایک ایک کر کے کھولے اور ابتدا بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے  
کرے۔ اور تمام انگلیاں کھولنے کے بعد نظر آسمان کی طرف کرے اور کلام باللام  
کر کے اپنی حاجت طلب کرے۔ بعض کتابوں میں اس طرح مرقوم ہے کہ تمام انگلیوں  
کے بند ہو جانے کے بعد سورۃ الم نشرح۔ سورہ قل ہو اللہ اور صلوات تین بار  
پڑھ کر نظر آسمان کی طرف کرے اور دم کر کے اپنی حاجت طلب کرے اور پھر  
انگلیوں کو کھولنا شروع کرے۔ اور اس کی ابتدا بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے کرے

ہونکہ یہ تفصیلاً کہیں ذکر نہیں ہوا کہ ان دو مذکورہ بالا طریقوں میں سے کونسا طریقہ افضل ہے اس لئے اگر دونوں طریقوں سے اس آیہ شریفہ کا تتمہ کرے تو بہتر رہے گا۔ بعض کتابوں میں یہ مذکور ہے۔ اگر پہلے طریقے کو متواتر چالیس روز کرے۔ تو حاجات برآ میں یہ عمل اہل ہے۔

دس مقام وقف بطور ذیل ہیں :-

- (۱) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (۲) اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (۳) لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ (۴) لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ (۵) مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ (۶) یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ (۷) وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ (۸) وَیَسِعُ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (۹) وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا (۱۰) وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اِلٰہُنَا۔ اس طریقہ سے آیت الکرسی کے پڑھنے کا جو ذکر ہوا۔ دشمنوں کے دغیر کے لئے اسے ہر روز صبح کے وقت پڑھیں یہ ان تمام دُعاؤں میں سے ایک ہے جو شیخ بہاؤ الدینؒ نے میر تقی کو تعلیم فرمائی۔ ان مہربان میں سے اسکے پڑھنے کا ایک طریقہ اس طرح بھی ہے :-

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الَّذِیْ لَا یَمُوتُ وَلَا یَسْبُدُ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اس کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد پڑھیں۔ پھر کہیں۔ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اس کے بعد سورہ قل اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھیں۔ پھر کہیں۔ اِلٰہِا شَاہِدُ۔

دَسَعُ كُمْ سَيِّدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اُسے بعد سورہ تِلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھیں۔ پھر کہیں ۱۔ وَلَا يُوَدُّهُ حِفْظُهُمَا وَهِيَ الْعَلٰى الْعَظِيْمَةُ۔ اس کے بعد سورہ تِلْ يٰۤاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ پڑھیں۔ پھر کہیں ۲۔ لَا اِكْرَاهُ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِاِلْطَاعُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدْ اَسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا اَنْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔ اس کے بعد سورہ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ پڑھیں۔ پھر کہیں ۱۔ اللّٰهُ دَلٰى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ۔ اس کے بعد سورہ حمد پڑھیں۔ پھر کہیں ۱۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْ لِيَّاۤءُهُمُ الطَّاغُوْتُ يَخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ۔  
 فائدہ ۱۔ یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آیت الکرسی کا ختم امر محرب اور دُعائے مؤثر میں سے ہے۔ اگر کسی کو کوئی ہم درپیش ہو تو چاہیے کہ وہ صحرائیں ایسی جگہ چلا جائے۔ جہاں کوئی آدمی موجود نہ ہو۔ اپنے گرد دائرہ کھینچ کر نہایت ادب سے بیٹھ جائے اور ستر مرتبہ آیت الکرسی کا ورد کرے۔ تو شک نہیں کہ وہ ہم ایک ہی دن میں درست ہو جائے۔ اگر آیت الکرسی کے مجملہ اعداد ابجدی کے برابر پڑھے۔ تو یہ عمل زیادہ مکمل اور زود اثر ہوگا۔

حضرت امام جعفر صادق سے  
 اکیسواں ختم برائے دفع پریشانی و طلبِ فرزند

۴۱ بار ورد کرے اور سورہ شروع کرنے سے پہلے دس مرتبہ درود شریف پڑھے تو اس سورہ کے ورد کرنے والے کی پریشانی دور ہوگی۔ اور اگر طلبِ فرزند کے لئے پڑھے۔ تو اسکی یہ آرزو پوری ہوگی اور اس کی اولاد کبھی کسی کی محتاج نہ ہوگی۔

**بایسوال ختم برائے وسعت روزی** اخبار صحیح سے منقول ہے۔ اگر کوئی شخص ہر روز سورہ الزاریات اور الم نشرح پڑھتا رہے۔ تو اس کے جملہ کام بخیر و خوبی سرانجام ہوں۔ اُسے اور اس کی اولاد کو روزی بدست میسر ہو اس پر کافی پکھ پہلے تحریر کیا جا چکا ہے۔

**تیسرا سوال ختم برائے دفع فقر** اگر کوئی شخص سورہ مبارکہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ کو روزانہ پڑھے تو اُس کا ہر مقصد پورا ہوگا۔ فقیری اور محتاجی زوال پذیر ہوگی۔ اگر اسے روزانہ ۳۶۰ مرتبہ پڑھے کہ اس کا ختم پورا کرے۔ تو رزق میں وسعت اور توشیحی حاصل ہوگی۔ اور ادائیگی قرض کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک حدیث منقول ہے اگر کوئی شخص اس سورہ مبارکہ پڑھنے میں مداومت کرے۔ تو تنگی معیشت کی صورت میں خداوند تعالیٰ اُسے دہاں سے رزق دے گا جہاں کا اُسے دہم و گمان بھی نہ ہوگا۔

**چوبیسواں سوال ختم برائے محافظت از خوف** اگر کوئی شخص سورہ العادیات کو مجموعہ اعداد بحساب الجملہ ۱۱۰ دفعہ روزانہ پڑھے۔ کیونکہ یہ سورہ آپ کے شان میں نازل ہوئی۔ اور بکثرت اس کو پڑھتا رہے۔ تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔ اُسے روزی دہاں سے ملے گی جہاں کا اُسے گمان تک نہ ہوگا۔ اگر اس سورہ کو کھسک اپنے پاس رکھے تو ہر خوف سے امن میں رہے گا۔

**پچیسواں سوال ختم برائے اضافہ مال** اگر کوئی شخص سورہ الطہرہ کو نماز نافلہ میں بکثرت تلاوت کریگا۔ اس کے مال اور

روزی میں بہت اضافہ ہوگا۔



**پہیلیاں ختم** | صحیح روایات میں مروی ہے کہ جس گھر میں ہر روز نماز سورہ سادات مند اور صاحب بزرگی ہوگا۔ ذلت اور بدبختی سے محفوظ رہے گا یہ عمل بے حد مجرب اور آزمودہ ہے۔ اور کسی صورت میں خطا نہیں ہوتا۔

**سایسواں ختم برائے دافع عسرت** | حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کہ جو شخص ذیل کی چھ آیات کو

کو ان کے جوابات کے ساتھ پڑھے گا۔ خداوند تعالیٰ اس کے دنیاوی اور آخرت کے امور کو درست فرمائے گا اسکی غریبی تو نگری میں تبدیل ہو جائے گی۔ اگر قیدی نہیں پڑھے تو قید و بند کی مصیبت سے آزاد ہوگا۔ علمائے کرام ابن آیات کو اشکاف کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ قیدی، مقروض، خائف اور نادار کے لئے ان آیات کی تلاوت بہت نفع مند رہتی ہے اور وہ آیات بمع جوابات کے نیچے درج کی جاتی ہیں:-

(۱) وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ -

جواب :- اُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَّأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُكْتَسِبُونَ -

(۲) الَّذِينَ قَالُوا لَهْمُ النَّاسُ تَدْجَمَعُوا لَكُمْ فَانْخَشَوْهُمْ فَرَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَبِعِزَّةِ الْوَكِيلِ -

جواب :- فَانْفَلَكُوا بَعِثْنَا فِيهِمْ رَسُولًا فَمَلَأَ قُلُوبَهُمْ بُشْرًا وَنَجَّيْنَاهُمْ مِّنَ الْيَمِّ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْغَالِبِينَ -

(۳) وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَّنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ

فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ  
مِنَ الظَّالِمِينَ -

جواب :- فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْعَمَةِ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ  
(۴) وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ  
الرَّاحِمِينَ -

جواب :- فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ  
وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرًا لِّلْعَابِدِينَ -  
(۵) أَفَوَضُّ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ -  
جواب :- قَوْلَهُ اللَّهُ سَبَّحْتَ مَا مَكَرُوا وَاحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ  
سُوءَ الْعَذَابِ -

(۶) وَالَّذِينَ آمَنُوا أَفَعَلُوا نَافِعَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَذَكَرُوا اللَّهَ  
فَاسْتَغْفِرُوا إِلَيْنَا لَنُؤْيِبَهُمْ وَمَنْ يَغْفِرِ اللَّهُ فَمَا لَهُ  
يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ -

جواب :- أُولَٰئِكَ جَزَاءُ هُم مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّاتُ جَنَّةِ  
مِن خَيْرِهَا أَلَا تَهَامُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنَعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ -

آیت شریفہ ذیل کو ۳۵ مرتبہ روزانہ  
اٹھایا سوال ختم برائے کشائش کاروبار پڑھنے سے دولت میں فراوانی اور  
کاروبار میں برکت پیدا ہوتی ہے - آیت مبارکہ یہ ہے :- قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ  
يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ -

آیت ذیل کو ہر روز پچاس دفعہ تلاوت  
اٹھایا سوال ختم برائے وسعت رزق کرنے سے رزق میں اضافہ اور کاروبار

میں کشائش ہوتی ہے۔ اس کے ختم کا طریقہ یہ ہے ۱۔ وضو کر کے دو رکعت نماز  
برنیت حاجت رو قبلہ پڑھیں۔ اور دوران تلاوت میں کسی سے کلام نہ کریں اور  
سویا رصلوات پڑھ کر اس آیت شریفہ کی تلاوت شروع کریں۔ دوسرے روز نماز  
حاجت نہ پڑھیں۔ بلکہ درود شریف دس بار پڑھا کریں۔ یہ ختم چالیس روز کا  
ہے۔ بعد از نماز صبح اسے پڑھنا چاہیئے۔ تعداد مذکورہ بالا پڑھنے کے بعد ہر  
روز اپنی جو حاجت رکھتے ہوں۔ خداوند تعالیٰ کی ذات اقدس سے طلب کریں  
آیہ مبارکہ یہ ہے ۱۔ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِشَاءً  
لَا ذُلَّ لَنَا وَلَا خِرَابٌ وَإِيَّاهُ نَتَوَكَّلُ وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ  
نوٹ :- عمل کی ابتدا قرآن النور میں کریں۔

**تیسواں ختم برائے حصول عز و جاہ** | ہر روز یہ دُعا یا اللہ المحمود فی کلِّ  
فَعَالَةٍ پندرہ دفعہ پڑھنے سے اس کا  
عامل مغز۔ صاحب جاہ و جلال ہو جاتا ہے اور اسے روزی فراخ میسر ہوتی ہے۔  
اگر کوئی شخص کوئی حاجت رکھتا ہو اور وہ کسی طور سے پوری نہ ہوتی ہو۔ تو اسے  
چاہیئے کہ جمعہ کے دن غسل جمعہ۔ غسل حاجت اور غسل برائے استجاب دعا کر کے  
پاک کپڑے پہنے۔ اور مسجد میں جا کر دو رکعت نماز حاجت پڑھے۔ اور بعد از  
نماز میں مرتبہ کہے یا اللہ المحمود فی کلِّ فَعَالَةٍ۔ انشاء اللہ اسکی مراد برپا ہوگی۔  
بعد از نماز جمعہ بھی یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔

**اکیسواں ختم** | اگر کوئی شخص روزانہ ۴۱ بار یا عَزَّيْزٌ کہے وہ ہرگز محتاج نہ  
ہوگا۔ اور اگر روزانہ نماز صبح کے بعد ۹۹ بار اس اسم کا ورد کرتا  
رہے تو اطلاع کیما اور سیما کے لئے نافع ہے۔ اگر کوئی شخص چالیس دن توہر  
چالیس بار روزانہ اَلْعَزِيزُ کا ورد کرتا رہے تو وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اگر رات

کے تیسرے پہر اٹھ کر وضو کر کے ننگے سر اور پاؤں۔ آستینیں اٹھ کر اور رو بہ قبلہ ہو کر سو دفعہ یا غفر لیٰ یا غفر لیٰ کا ورد کرے گا وہ لوگوں میں ہر دلعنوبر ہوگا اور کسرتم رہے گا۔

**بیتسوال ختم برائے حصول منصب** | اگر کوئی شخص بوقت دو پہر دن کو کھڑا ہو کر کے سو دفعہ یا زافع (حرف مذایا کے ساتھ) یا الزافع (تعریف کے ساتھ) کہے۔ لوگوں کے درمیان صاحب عزت اور جاہ جلال ہوگا۔

**تینتیسواں ختم برائے دفع فقر و فاقہ** | شرح اسمائے الہی میں اس کا ذکر آیا ہے کہ اگر کوئی شخص علی الصباح نماز صبح سے پہلے اپنے گھر کے کمرے کے چاروں کونوں میں یکے بعد دیگرے کھڑے ہو کر دس دس مرتبہ الزافی کہے تو فقر و فاقہ اور بے لوائی سے بے نیاز ہو جائے گا۔ ابتدا میں ہاتھ کی طرف دالے کونے سے کہے اور بائیں جانب رو بہ قبلہ ہو کر دوسرے کونے کی طرف چلے۔

**چونتیسواں ختم** | اگر کوئی شخص دن کی پہلی ساعت میں ۳۰۸ بار الزافی کا ورد کرے۔ تودہ دن اسکے وسعت رزق کا باعث ہوگا۔ اور جائے بے گمان سے اُسے رزق ملے گا۔ اگر روزانہ یہ ورد اسی طرح کرتا رہے تو کبھی رزق کے لئے محتاج نہ ہوگا۔

**پینتیسواں ختم بمائے وسعت رزق** | اِسْمِ یَا ذَا سِعِّ کے ورد کی مداومت تو وسیع رزق کے لئے نافع اور مجرب ہے۔

**چھتیسواں ختم برائے تو نگر** | اگر کوئی شخص نماز مغرب اور عشا میں ایک ہزار اور ساٹھ مرتبہ یا غفر لیٰ کا ورد کرے۔ اُسے

دولت و مال بکثرت ملے گا۔ یہ عمل بھی مجرب بیان کیا گیا ہے۔

**سینتیسواں ختم برائے دولتمندی** | اگر کوئی شخص دس جمعہ تک ہر جمعہ کو ایک ہزار مرتبہ **الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ** کا ورد کرتا ہے

خداوند تعالیٰ اُس کو اس دنیا میں محتاجی سے بے نیاز کر دے گا۔ اگر ایک ہی نشست میں بارہ ہزار مرتبہ ان اسمائے الہیہ کا ورد کرے تو اُسے دولتِ عظیم اور رزقِ وسیع حاصل ہونگے۔

**اٹھتیسواں ختم برائے تونگرمی** | اگر کوئی شخص ان چار اسمائے الہیہ کو ایک دن میں ایک ہزار مرتبہ کہے اور دورانِ ورد میں کسی سے

کلام نہ کرے۔ تو وہ تو انگریز اور غنی ہو جائے گا۔ اس عمل کو مجرب بیان کیا گیا ہے اور وہ چار نام یہ ہیں: **يَا غَنِيُّ يَا قَوِيُّ يَا مَلِيُّ يَا ذِي**۔ مگر صاحبِ کتابِ مفردہ کہتے ہیں۔ اس حیرت نے ایک نسخہ صحیح میں اس طرح دیکھا ہے۔ کہ اگر ان اسمائے مبارک کو ۱۷ ہزار مرتبہ متواتر ورد کرے اور درمیان میں کسی سے بات نہ کرے تو انشاء اللہ متمول اور غنی ہو جائے گا۔ چار سو نذر گول نے اسکی تصدیق کی ہے اور فرمایا کہ ہم فقیر تھے۔ ان اسمائے مبارک کے پڑھنے سے تو انگریز بن گئے۔ اور ان اسماء کی ترتیب بدل بتائی ہے کہ اسم **يَا ذِي** یا **مَلِيُّ** سے مقدم آیا ہے۔ اس پر اعتراض نہیں کیا بلکہ اعتبار کیا ہے۔ ایک معتبر نسخہ میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اس ختم کو اسی طریقہ سے بیان کیا گیا ہے اور اسکے اسناد کو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچایا گیا ہے۔ لیکن ان چار ناموں کی ترتیب اس طرح دی گئی ہے **يَا ذِي** یا **غَنِيُّ** یا **مَلِيُّ** یا **ذِي** اور بعض علما اور اربابِ اہوازہ و اہلِ وعانے یوں فرمایا ہے۔ کہ ایک ہی نشست میں چودہ ہزار بار ورد کرنے سے غنا اور دولت حاصل ہوتی ہے۔ بشرطیکہ دورانِ عمل میں کسی سے

گفتگو نہ کی جائے۔ تو مطلب حاصل ہو جاتا ہے۔ لیکن ایک قول کے مطابق ایک اسم کا  
 ان میں اضافہ کیا گیا ہے اور اس کی ترتیب یوں ہے۔ یَا قَوُّیُّ یَا عَزِیُّ یَا عَسِیُّ  
 یَا ذَرِیُّ یَا ذَرِیُّ۔ اور بعض بزرگوں نے فرمایا کہ ہم انکی مداومت روزانہ ایک  
 ہزار تین سو اٹھانوے (۱۳۹۸) بار کرتے رہے ہیں۔ جو کہ ان اسماء کا مجموعہ اعداد بحساب  
 ابجد ہے۔ اور ان اسماء کی برکت سے دولت کی فراوانی ہوئی اور ہم توانگر بن گئے۔  
 اور ان حضرات نے ان اسماء کی ترتیب یوں بتائی :- یَا قَوُّیُّ یَا عَزِیُّ یَا عَسِیُّ  
 یَا ذَرِیُّ یَا ذَرِیُّ۔ اور کتاب انوار الیقین سے یہ روایت نقل کی گئی ہے۔ اگر اسماء  
 ذیل کو ایک ہزار مرتبہ بروایت دیگر ۱۲ مرتبہ پڑھا جائے یَا قَوُّیُّ یَا عَزِیُّ  
 یَا عَسِیُّ یَا ذَرِیُّ تو خداوند تعالیٰ ان اسماء کے پڑھنے والے کو وسیع روزی عطا  
 فرماتا ہے۔ بشرطیکہ دوران عمل میں کسی سے گفتگو نہ کی جائے۔ دوسری روایت  
 میں آیا ہے کہ اگر ان اسماء کو ۱۲ ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو خداوند تعالیٰ اسکو مال و  
 دولت اسکو عطا فرماتا ہے جس کا وہ حساب نہیں کر سکتا۔ ان مبارک اسماء کے  
 مجموعہ اعداد ۱۳۵۲ بنتے ہیں۔ جو شخص ہر روز دس دن تک یَا قَوُّیُّ یَا عَزِیُّ  
 یَا عَسِیُّ یَا ذَرِیُّ ہفتہ کے دن سے شروع کر کے ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی قدر متقی  
 پر دم کرتا رہے اور ختم کے بعد بلا فاصلہ ان سورتوں کو کھاتا جائے جمعرات کے دن تک  
 جب کہ یہ عمل ختم ہوگا۔ اور دسویں دن روٹیاں اور حلوہ پکا کر غریبوں میں تقسیم کرے۔  
 اور اپنی حاجت طلب کرے۔ جو انشاء اللہ پوری ہوگی۔ اور وہ دولت مند بن جائے  
 گا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ کوئی شخص ان اسماء کا ورد دس دن تک منگل  
 کے دن سے شروع کرے اور روزانہ ایک ہزار اور ۲۰ مرتبہ (۱۲۰۰) پڑھے اور  
 جمعرات کے دن ختم کرے۔ ختم شروع کرنے کے پہلے دن مٹھائی اور روٹیاں  
 فقرا اور مساکین میں تقسیم کرے۔ تو وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ دعا کے الفاظ جو پڑھنی



لِي مِنْ أَمْرِي فَتَجَاوَزْهُنَا وَادْرُدْنِي مِنْ جَنَّتِ أَحْتَسِبُ مِنْ بَعْدِ الْأَحْتِبِّ پھر زمین پر  
 جمعہ کراد کہ :- یا مُغْنِثُ اجْعَلْ لِي رِزْقًا قَاتِمًا فَضْلِكَ۔ پس ہفتہ کے روز  
 یعنی دوسرے دن روزی اور رزق تازہ تم کو اُس رزاقِ عالم کی بہرہ داری سے مل  
 جائے گا۔

بیا لیسوال ختم برائے دولتمندی | کتاب جنت الباقیہ میں مرقوم ہے کہ جو شخص  
 تین جمعہ کے دنوں میں دس مرتبہ دُعا کے ذیل  
 کو پڑھتا رہے اُس پر یہ تین جمعہ نہیں گزریں گے۔ کہ خداوند کریم اپنی رحمت سے  
 اُسے غنی فرمادے گا اور اپنے فضل سے دولت کثیر اُسے عنایت فرمائے گا۔  
 اور وہ دُعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا مُغْنِثُ یا غَفُوْرُ  
 یا دُوْدُ اَعِزَّنِیْ بِخَلَالِكَ عَنْ حَرَامِکَ وَبَطْأَ عَمَلِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ  
 بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

تینسا لیسوال ختم برائے فتح مہمات | تمام قوتوں سے مجرب ترین عمل ہے انشاء اللہ  
 خالی نہیں جائے گا۔ اور ختم سورہ مبارکہ  
 الحمد کا ہے اور وہ چند طریقوں پر مشتمل ہے۔ پہلا طریقہ جو بہت مشہور ہے۔  
 یہ ہے۔ کہ جمعہ کے دن سے شروع کریں۔ ۴۱ دن تک ۴۱ مرتبہ روزانہ متواتر  
 اس سورہ کی تلاوت کرنی ہے۔ اگر ایک روز نہ کر سکیں تو عمل از سر نو شروع کرنا  
 ہوگا۔ بعد از تمام ۴۱ بار تلاوت کے ہر روز یہ دُعا ۱۳ بار پڑھنی ہے۔ یا مُغْنِثُ  
 فَتَحْ یا مُفَتِّحْ یا مُفْتِحْ یا مُسَبِّحْ یا مُبَشِّرْ یا مُبَشِّرْ یا مُسَبِّحْ یا مُبَشِّرْ  
 یا مُمِیْمٌ تَسِیْمٌ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ چنانچہ منقول ہے کہ جو شخص  
 اس ترتیب اور ان شرائط کے ساتھ یہ ختم مکمل کرے گا۔ ایک دن بھی بلا درد نہیں  
 پھوڑے گا۔ اور قرأت میں کوئی فروگزاشت نہیں کریگا۔ اور ان ۴۱ دنوں میں



مناہی اور معصیت سے پرہیز کریگا۔ دنیاوی اسباب برائے کامیابی اور فتنے خود بخود اُسے حاصل ہو جائیں گے جن کے ضبط کرنے میں اُسے کافی زحمت ہوگی۔ بہر صورت یہ عمل مجرب ہے۔ اور بعض نسخوں میں بجائے تیرہ مرتبہ پڑھنے کے یہ دُعا ایک دفعہ پڑھنا وارد ہوئی ہے۔ کتاب نزہۃ القلوب میں یہ ختم اسی طرح تحریر ہوا ہے۔ لیکن اتنا فرق ہے ۴۱ مرتبہ سورۃ الحمد کے ورد کی بجائے ۴۰ مرتبہ خود ہے کہتے ہیں کہ یہ ختم مبارک ہر حاجت اور رخصتِ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے اور بے حد مجرب ہے۔ اور خالی نہیں جاتا۔

ایک اور کتاب میں طریقہ ختم ۴۱ بار مرقوم ہے۔ مگر خاتمہ پر دُعا یا مُفْتِحہ مفتوحہ مکمل پہلے تحریر کی جا چکی ہے، بجائے تیرہ مرتبہ کے ۴۱ مرتبہ پڑھنی ہے۔ واضح نسخہ پہلا ہے۔ کیونکہ وہ ایک کتاب مجتہد علیہ سے تحریر کیا گیا ہے۔ اس ختم سورہ الحمد کو نیز ۵ طریقوں سے کرنا بھی تحریر ہوا ہے۔ صاحب لسانی محزون کہتا ہے اس حیرت نے بوجہ استغناء تمام ۵ طریقوں کی تفصیل تحریر کی ہے۔ کہ ان ۵ طریقوں کے اتمام اس طرح ہیں۔ اول برائے حصول مقاصد ہر شب جمعہ ایک ہزار اور گیارہ مرتبہ سورہ الحمد کا ورد کرنا ہے۔ اشارہ عمل میں غینہ نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ ایک ہزار اور ۱۱ مرتبہ اس کے ورد کرنے میں ۴۴ گھنٹے صرف ہوتے ہیں۔ قسم دوم ۱۔ بعض کتابوں میں اس طرح لکھا ہے کہ یہ ختم حاجات برائے۔ دُفعہ بلیات اور دشمن کے نابود کرنے کے لئے نافع ہے۔ اور اس کے پڑھنے کا طریقہ اس طرح ہے۔ ہفتہ کے دن ۷۰ مرتبہ۔ اتوار کے دن ۶۰ مرتبہ۔ سوموار کو ۵۰ مرتبہ۔ منگل کو ۴۰ مرتبہ۔ بدھ کو ۳۰ مرتبہ۔ جمعرات کو ۲۰ مرتبہ اور جمعہ کو ۱۰ مرتبہ پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ اجابت پر یہ عمل منتج ہوگا۔ ہفتہ کے ۷ دنوں میں اس کے پڑھنے کی کل تعداد ۲۸۰ مرتبہ ہوگی۔

قسم سوم ۱۔ بعض کتابوں میں اس طرح نظر سے گزر رہے ہیں کہ اگر کسی کو کوئی ہم درپیش ہو یا مقصد حصول مراد ہو تو اس طرح درود کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مَا لَکَ یَوْمَ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ یہاں تک پڑھنے کے بعد تین دفعہ سورہ اخلاص پڑھے اور پھر تین دفعہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُ کَمَا جَمَعْتَ بَیْنَ صِفَاتِکَ وَاَسْمَائِکَ وَاَفْعَالِکَ فَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ حَاجَتِیْ یَحْسِبْ عَلَیْہِ اَجْمَعِیْنِ اور اس کے بعد سورہ الحمد اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کے لگے پڑھ کر ختم کرے۔ انشاء اللہ حاجت روا ہوگی۔

قسم چہارم ۲۔ شیخ رجب بن محمد البرسی علیہ الرحمۃ نے کتاب کشف المہجّر میں لکھا ہے کہ خواص سورہ الحمد کے ختم کے یہ ہیں کہ سات دن روزہ رکھے اور ان سات دنوں میں گوشت نہ کھائے اور ہر روز سورہ الحمد کو ایک ہزار گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اور اسی تعداد میں محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود بھیجے تو پھر جو بھی حاجت خدا سے بزرگ و برتر سے طلب کرے گا مستجاب ہوگی۔

بعض نسخوں میں اس سورہ مبارکہ کے ختم کا طریقہ یوں مرقوم ہے کہ ہر دنیا داغرت کے مطلب کو حاصل کرنے کے لئے اس سورہ کو ہفتہ یا بدھ کے روز پڑھنا شروع کرے اور چالیس روز تک اس طرح پڑھے۔ نماز صبح کے بعد ۲۱ مرتبہ۔ بعد نماز ظہر ۲۲ مرتبہ، بعد نماز عصر ۲۳ مرتبہ، بعد نماز مغرب ۲۴ مرتبہ، بعد نماز عشاء ۱۰ مرتبہ تاکہ ہر روز کی مجموعہ تعداد ایک سو ہو جائے۔

قسم پنجم ۳۔ علامہ مقدس اردبیلی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ الحمد کو ذیل کی دو آیہ شریفہ کے ساتھ پڑھے دس روز تک ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھے۔ جسکی مجموعی تعداد ۱۱۰ ہوتی ہے۔ پھر جو بھی حاجت رکھتا ہو اسکی قبولیت

ان شاء اللہ یقینی ہوگی۔ وہ دو آیتیں یہ ہیں۔

اَوَّلُ ۱۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِنْۢ بَعْدِ النِّعَمِ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَغْشٰی  
طَایِفَةً مِنْكُمْ وَاَطَیْفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاَللّٰهِ غَیْرَ  
الْحَقِّ ظَنُّ الْجَاهِلِیَّةِ ۚ یَقُولُوْنَ هَلْ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ۚ قُلْ لِّیْنَ  
الْاَمْرُ كُلُّهُ بِیْدِ اللّٰهِ ۚ یُخَفُّوْنَ فِیْ اَنْفُسِهِمْ مَا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ ۚ یَقُولُوْنَ لَوْ  
كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَا قُتِلْنَا هُنَا ۚ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِیْ بَیْوَنِكُمْ لَبَرَدَ الَّذِیْنَ  
کَتَبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلَ اِلٰی مَصَاجِعِهِمْ ۚ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُورِكُمْ ۚ وَلِیُبَیِّنَ  
مَا فِیْ قُلُوبِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ ۙ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۙ

آیہ دوم :- مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِیْنَ مَعَهُ اَشِدُّوْا عَلَی الْكُفَّارِ  
رُحَمَاءُ بَیْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا  
مِّمَّا هُمْ فِیْ رُحُوْسِهِمْ ۚ مِنْ اَسْرِ السُّجُوْدِ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی الْتَوَارِیْهِ ۚ وَ  
مَثَلُهُمْ فِی الْاَوَّلِیِّیْنَ ۚ کَفَرُوْا بِخُرُوجِ سَطْرَةٍ ۚ مَا دَرَوْا کَاَسْتَغْلَظْنَا فَسْتَعِیْ  
لَیْ عَلٰی سُرُوْرِهِمْ ۚ یُجِیْبُ الرَّاغِبِ ۚ لَیْخَیْطُ بِهِمُ الْكُفَّارِ ۚ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً ۚ وَاَجْرًا عَظِیْمًا ۙ ۴۷۰ الخ آیت ۴۷۰ کے بعد کی آیات  
مَقُوْلٌ وَیَبُوْرٌ وَلَا تَهْتَیْرُ عَلَیْنَا یَا رَبِّ ۙ

پہلا سوال ختم برائے ہر حاجت | تمام غمخواروں سے یہ ختم مجرب اور مقبول ہے۔ نیز  
مدارِ بزرگ کے نزدیک کبریٰ امتِ احمد کا حکم  
رکھتا ہے۔ اس میں ناشر کی کمی ہرگز نہیں صرف اس صورت میں جب کہ داعیِ مجملہ شرائط  
میں کمی نہ کرے۔ یہ سُوْرہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کا ختم ہے۔ اس کو ختم اَلَمْ نَشْرَحْ  
اور ختم الْحَمْدُ بھی کہتے ہیں۔ یہ ختم تمام غمخواروں پر فوقیت رکھتا ہے۔ اس ختم  
پر اسکو مرتبہ اور فضیلت حاصل ہے اور ہر طلب اور ہر حاجت کے لئے مجرب ہے۔

خصوصاً کثرتِ رزق زیادتی مال و منال اور دینی و دنیاوی مطالب کے حصول کیلئے  
 اہل عمل ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ داعی عمل پہلے غسل کرے۔ پھر لباس پاکیزہ زیب  
 تن کرے اور مکان باخلوت میں بیٹھے اور کسی کے ساتھ گفتگو نہ کرے حتیٰ کہ چٹھان  
 گزر جائے۔ انگوٹھی عقیقہ بینی بافیروزہ کی پہنے۔ اور طہارت کا پورا پورا خیال رکھے۔  
 ہر سورہ کے ختم کے لئے دو رکعت نماز حاجت پڑھے۔ نماز کے ختم کرنے کے بعد  
 سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے۔ اور سو مرتبہ صلوات بھیجے اور ۹۰ مرتبہ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ  
 پڑھے۔ اس کے بعد سورہ مبارکہ تِلْكَ هِيَ صَلَاتُهُ اَحَذَ اَیْک ہزار اور ایک مرتبہ پڑھے  
 پھر سو مرتبہ صلوات بھیجے اور سات دفعہ سورہ الحمد پڑھے۔ جب یہ سب کچھ پڑھ لے۔  
 سرسجدہ میں رکھے اور قاضی الحاجات کی بارگاہ میں اپنا مطلب طلب کرے انشاء  
 حاجت معروضہ ضرور پوری ہوگی۔ بعض نے فرمایا ہے کہ عمل شروع کرنے سے پہلے  
 خوشبو جلائے۔ بعض معتبرہ نسخوں میں یہ لکھا ہے کہ سورہ فاتحہ ۷۰ مرتبہ۔ اَلَمْ نَشْرَحْ ۹۰ مرتبہ  
 سورہ اخلاص ایک ہزار ایک مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ پھر سات مرتبہ سورہ الحمد۔  
 اس کے بعد سو مرتبہ صلوات بھیجے یقیناً اسکی حاجت پوری ہوگی۔ اور عمل خالی نہیں  
 جائے گا۔ اور بعض ماس ختم کو ختم مفید میں سے شمار کرتے ہیں۔ اور وہ اس طرح  
 کہ نماز صبح کے بعد معبرات کے دن پڑھنا شروع کرے۔ اگر جمعہ کے دن سے پڑھے  
 تو زیادہ بہتر رہے گا۔ اور اسکے پڑھنے میں چار گھنٹے صرف ہونگے۔ داعی کے لئے  
 چاہیئے کہ رنج و دلال کو دل میں جگہ نہ دے۔ کیونکہ غم و غمیر تکلیف اور گل بفر غار  
 کے حاصل نہیں ہوتا۔ یہ ختم مبارک خاتم المہتدین جناب آقا سید علی اعلیٰ اللہ تعالیٰ  
 سے منقول ہے۔ آپ نے فرمایا کہ نماز حاجت ادا کرنے کے بعد ۷۰ مرتبہ سورہ الحمد  
 پڑھے۔ اسکے بعد سو مرتبہ صلوات بھیجے۔ اسکے بعد ۹۰ بار سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھے۔ یہ عمل  
 کسی پاک مکان میں کرنا چاہیئے۔ جناب مجتہد مذکور نے خوشو مخصوص گیسٹہ کی انگوٹھی

دور رکعت نماز اور بوقت عمل روایت ہونے۔ جمعہ یا جمعرات کے دن کی تخصیص پر اعتراض نہیں فرمایا جس وقت دل چاہے یہ عمل کسکے ہیں۔ اس پر کسی قسم کی پابندی نہیں۔ مؤلف کہتا ہے کہ بعض نسخوں میں میں نے دیکھا ہے کہ عمل کی ابتداء جمعہ کے دن شروع کر کے سووار کے دن ختم کرنا چاہیے۔ پہلے غسل کر کے پاکیزہ کپڑے پہن کر اور وضو کرنے کے بعد عمل شروع کرنا چاہیے اور وہ اس طرح ہے سات مرتبہ سورہ فاتحہ بعدہ سو مرتبہ صلوات اور ۹۹ مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھے بعد ازاں ددر رکعت نماز حاجت ادا کرے۔ جس میں سورہ حمد سو بار پڑھ کر سلام کہے اور ایک ہزار اور ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سجدہ میں جا کر اپنی حاجت طلب کرے۔

اس ختم کا عامل ددر رکعت نماز بنیت پینتالیسواں ختم برائے حصول حاجت

پڑھے۔ یہ عمل بدھ کے دن شروع کرے۔ اور عمل یہ ہے کہ سورہ الکوثر ردزانہ چالیس مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ اسکی مطلوبہ مُراد پوری ہوگی۔

یہ عمل جمعرات کے دن شروع کرے۔ مگر پہلے ددر رکعت نماز حاجت پڑھے۔

پینتالیسواں ختم برائے حصول دولت و ثروت

بعدہ سورہ یس ثلاث کرے۔ مطلوبہ مُراد حاصل ہوگی۔ یہ عمل بہت ہی مجرب ہے۔

نماز صبح پڑھ کر سلام کے بعد بلا فاصلہ یہ پڑھے۔ ۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ وَّآلِہِ الطَّاهِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی۔ ایک دفعہ پھر ایک سوچہ مرتبہ کہے یا جَوَادُ یا لَطِیْفُ یا بَا سِطُ یا مُعْنٰی یا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ پھر ایک دفعہ کہے اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ مِنْ خَزَائِنِ جَوْدِکَ مَا تُعْطِیَنِیْ غَیْرِ لَا اَحْتَاجُ

یہ اے غیور کہ اُن تھیں نبی علی طاعتک وَاَدَّاءُ حَقِّکَ اِلَیْکَ ۔ یہ عمل بہت مجرب ہے ۔ اس عمل سے طلب مال اور اس کا حصول ۔ رزق میں وسعت اور اس کے تمام کاموں میں خیریت اور عافیت حاصل ہوتی ہے ۔

اگر کوئی شخص سورہ بقرہ کی مندرجہ ذیل آیات **اِذَا تَالِیْسُوَالْخَمِ بِلَیْسَ دُورِیْ غَرِبَتْ** کریمہ کو چار دن تک ۲۱ بار روزانہ متواتر بلا فاصلہ پڑھتا رہے ۔ تو وہ ہلاکت اور غریبی کی مصیبت سے بکدوش ہو جائیگا ۔ آیات یہ ہیں :-

بعد از نماز صبح انہیں پڑھنا شروع کرے ۔ **یَا بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ اِذْ کُنتُمْ اٰفَکِیْۃٌ اَلَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَذْفُوْا بِعَهْدِیْ اَوْ فِیْ بَعْدِہِمْ اَوْ اٰتٰی فَاَمَرُہُمْ بِہِمْ وَاَمْسُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَہُمْ وَلَا تَکُوْنُوْا اَوَّلَ کَافِرٍ بِہِمْ وَلَا تَشْرَکُوْا بِاٰیَاتِیْ کُنَّا قَلِیْلًا وَاٰیٰتِیْ فَاتَّقُوْنَ وَلَا تَلْمِزُوْا الْحَقَّ بِاَلْبَاطِلِ وَتَکْفُرُوْا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ**

انچاسواں ختم برائے طلب حاجت اگر کوئی شخص اللہ سے کوئی حاجت طلب کرنا چاہتا ہے دولت و ثروت ۔ علم و عمل کا طالب ہے ۔ یا کسی مصیبت مثلاً فقر و فاقہ ۔ تباہی ۔ پریشانی ۔ قید ۔ بیماری جسمانی یا روحانی یا در بے خوابی وغیرہ میں مبتلا ہے تو شب جمعہ کی دو تہائی رات گزارنے کے بعد بیدار ہو کر وضو کامل کرے ۔ اور دو رکعت نماز حاجت پڑھے ۔ اور محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود بھیجے پھر اس کلام کا بہت دیر تک درود کرے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

اس درود کے بعد سو مرتبہ درود بھیجے اور اپنی حاجت خداوند تعالیٰ سے طلب کرے ۔

اگر پہل دفعہ مطلب پورا نہ ہو تو دوسری شب جمعہ کو یہ عمل کرے ۔ یہاں تک کہ قہری

شب جمعہ کو یہ عمل کرے۔ اس دفعہ عامل انشاء اللہ اپنے مقصد میں ضرور کامیاب ہوگا۔  
اور اسمیں شک کی کوئی گنجائش نہیں۔

**پہلا سوال ختم برائے توانگمری** | اس طرح منقول ہے کہ اگر کوئی شخص دولت و  
ثروت اور کسادگی معیشت کا طلب گار ہو تو شب  
جمعہ کو وہ غسل کرے اور بعد از وضو دو رکعت نماز حاجت پڑھے۔ وہ اس طرح کہ  
ہر رکعت میں سورۃ الحمد ایک بار اور سورۃ الم نشرح سات بار اور یہ آیہ اَمَّ عِنْدَهُمْ  
خُذْ اَيْنُ رَحْمَةٍ رَبِّكَ الْغَزِيْرُ الْوَهَّابِ اَمَّ لَهُمْ مِثْلُ السَّمُوْتِ وَالْاَرْضِ  
وَمَا يَنْتَهُمَا فَلْيُوْنَعُوْا فِي الْاَسْبَابِ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ نماز کے سلام کے بعد  
ہزار دفعہ کہے یا وَهَّابُ۔ اس کے بعد اپنا مطلب اللہ تعالیٰ کی ذات سے  
طلب کرے۔ وہ ذات کریم اپنی رحمت کے خزانہ سے خزانہ عطا فرمائیگا۔ اور  
اس کے رزق میں وسعت پیدا ہو جائے گی۔

**اکیا دنوال ختم برائے حصول جہاد و شتم** | بزرگی جہاد و شتم اور تسلط کے حصول کی  
خاطر اسم الْمَلِكِ کا بکثرت درو کریں۔  
**با دنوال ختم برائے کشائش کار** | کاموں کی کشائش اور روزی میں وسعت کیلئے  
ماسب درو کو نصف شب کے قریب ہزار  
دفعہ متواتر دعا ذیل کو پڑھنا چاہیے۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيُّ الْقَيُّوْمِ الَّذِي  
لَا يَمُوتُ۔ انشاء اللہ یہ درو با اثر رہے گا۔

**ترہواں ختم برائے توانگمری** | صبح سویرے دو رکعت نماز حاجت با سطوح پڑھیں  
کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سترہ مرتبہ  
سورۃ قلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے۔ پھر دو رکعت میں (۲) کہ جائے ۱۱ مرتبہ سُبْحَانَ  
رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِ ۴ پڑھیں پھر چاروں سجدوں میں (۴) کہ جائے سات

سات مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى دُعا پڑھیں کہ ہر ایک سجدہ میں پڑھیں۔ نازختم کرنے کے بعد، ۱ مرتبہ آیتہ الکرسی پڑھیں۔ کہا گیا ہے کہ عمل غزینہ ہٹے غنیمہ میں شمار ہوتا ہے۔ اس عمل کے بعد اس کا عامل فکر معیشت سے آزاد ہو جاتا ہے۔ دولت و مال کثرت سے حاصل ہوتے ہیں اور اس کی دینی و دنیوی حاجتیں بغفل خدا پوری ہو جاتی ہیں۔

پتہ نوال ختم برائے حصول حاجات | شیخ طوسی علیہ الرحمۃ نے ذکر فرمایا ہے کہ عمل ذیل کے کرنے سے رزق میں وسعت اور ایسی قرض۔ روزی میں فراخی ہر حاجت حاصل ہوتی ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے۔ کہ بڑھ اور جمعرات کو روزہ رکھیں اور دقتِ افطار سے پہلے صدقہ دیں۔ جب نمازِ عشاء سے فارغ ہوں۔ سجدہ کریں اور سجدہ میں یہ دعا پڑھیں :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَاَمْرِكَ الْعَظِیْمِ وَعِیْنِكَ الْمَاسِیَةِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُقَوِّیَ عِیْقَ دِیْنِیْ وَتَوْسِعَ رِزْقِیْ۔ شیخ فرماتے ہیں کہ جس نے اس عمل کے کرنے میں مداومت اختیار کی۔ تو اللہ تعالیٰ اُس کی روزی میں وسعت دیتا ہے اور اُسے قرض سے سبکدوش فرما دیتا ہے۔ اور اس کی حاجت کو برآ کرتا ہے۔

پچپن نوال ختم برائے وسعتِ رزق | یہ ختم سہرہ واقعہ (اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ) کی دُوری ہوتی۔ اسکی تاثیر عجیب و غریب ہے۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے۔ شرمشاہفتہ کی رات سے کریں۔ ہر رات کو تین دفعہ اور جمعہ کی رات کو ۷ دفعہ اس سورہ کو پڑھیں۔ اور اس عمل کو ۷ ہفتے تک جاری رکھیں۔ جس وقت چاہیں اسی سورہ کو پڑھ سکتے ہیں۔ سورہ مذکورہ پڑھنے سے پہلے یہ دعا پڑھیں :- اَللّٰهُمَّ اَمِّنْ زَمَانَنَا



وَأَسْأَلُكَ لَا طِبَّاءَ مِنْ غَيْرِكَ وَاسْتَجِبْ دَعْوَتِي مِنْ غَيْرِ مَرَّةٍ وَأَعُوذُ بِكَ  
 مِنَ الْفُضَيْحَتَيْنِ الْفَقْرِ وَالذُّلِّ وَأَدْفَعْ عَنِّي هَذَيْنِ بِحَقِّ الْإِمَامَيْنِ  
 السَّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔  
 بعض نے فرمایا ہے اول ماہ کی پہلی رات جمعرات کی رات تک پڑھیں۔ ہر رات  
 ۵ مرتبہ اور شب جمعہ ۱۱ مرتبہ پڑھیں۔ شروع کرنے سے پہلے تین دفعہ یہ پڑھیں۔  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّ زُفْنَا مَا اَفْرَجَ جِلْدًا اَوْ بِرَ مَذْكُورَ هَوْنِي۔ یہ دعا ختم کرنے کے بعد یہ پڑھیں۔  
 يَا مَآ اَبْرَقَ الْمُغْلِقِينَ يَا رَاحِحَ الْمُسَاكِينِ يَا ذَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ يَا غِيَاثَ  
 الْمُسْتَغِيثِينَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ بِرِزْقِي فِي السَّمَاءِ نَازِلٌ لَّهِ دَانَ كَانَ فِي الْاَرْضِ  
 فَاُخْرِجْهُ دَانَ كَانَ بَعِيدًا اَفْقَرِنَهُ دَانَ كَانَ قَلِيلًا فَكَثِّرْهُ وَبَارِكْ  
 لَنَا فِيهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَوْحَرَ الرَّاحِمِينَ۔ اور بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ  
 اس عمل کی ابتدا جمعرات کے دن سے ہو۔ اس شب کو ۵ مرتبہ اور شب جمعہ کو ۱۱ مرتبہ  
 ہفتہ کی رات سے بدھ کی رات تک ۵ بار پڑھیں۔ تاکہ ایک ہفتہ کے دوران میں اس کی  
 مجموعی تعداد ۴۱ بار ہو۔ ان ہر صورت میں سورہ مذکورہ کے خاتمہ پر یہ دعا ضرور پڑھیں۔  
 اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ بِرِزْقِي فِي السَّمَاءِ مَا اَخْرَجْهُ اَوْ بِرِزْقِي فِي الْاَرْضِ

بعض نے فرمایا کہ ابتدا شب جمعہ سے کریں۔ اور اس کا اثر ہر تین طریقوں کے  
 مطابق پڑھنے میں یکساں ہے جس سے اس عمل کا تاری تنگی اور محنت میں گرفتار  
 نہیں ہوتا۔ اس کی روزی وسیع ہو جاتی ہے۔ اس کی مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔ جو کچھ  
 اثرات اس سورہ کے ورد کے اوپر تحریر ہوئے۔ صحیح احادیث اللہ کی تائید کرتی ہیں  
 بعض رسائل میں یہ بھی نظر سے گزر رہے ہیں کہ چاند کی پہلی تاریخ جیکہ سوموار کا  
 دن ہو شروع کریں۔ اس کا ورد رو بقبلہ ہو کر اس طرح کریں۔ پہلے دن ایک دفعہ  
 دوسرے دن دو دفعہ حتیٰ کہ چودہ دن تک ایک ایک بڑھا کر چودہ مرتبہ پڑھیں۔

اور درد ختم ہونے پر ہر روز یہ دعا پڑھا کرے :- **يَا مُسْتَبِيبُ الْأَسْبَابِ يَا مُفْتِحَ الْأَبْوَابِ أَلْقِ لَنَا الْأَنْوَابَ وَبَسِّرْ عَلَيْنَا الْحِسَابَ وَتَقَبَّلْ عَلَيْنَا الْعِقَابَ**  
**اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ رِزْقِي وَرِزْقُ عِيَالِي فِي السَّمَاءِ فَأَنْزِلْهُ وَإِنْ كَانَ فِي الْأَرْضِ فَأَخْرِجْهُ**  
**وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا أَقْرِبْهُ وَإِنْ كَانَ قَرِيبًا يَسِّرْهُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا فَكَثِّرْهُ وَإِنْ كَانَ كَثِيرًا**  
**فَقِلِّدْهُ وَإِنْ كَانَ مُخْلَدًا أَطِيلْهُ وَإِنْ كَانَ مُطَبَّأً بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ يَأْتِ**  
**فَكَوْنُهُ يَكُنْ مُؤْنِسَتِكَ وَوَاحِدُ ابْنَتِكَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**۔ **وَإِنْ كَانَ**  
**عَلَى أَيْدِي شَرِّارٍ خَلَقَكَ فَأَنْزِعْهُ وَأَنْقُلْهُ إِلَى حَيْثُ أَكُونُ وَلَا تَنْقُلْنِي**  
**إِلَيْهِ حَيْثُ يَكُونُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**۔

مؤلف بیان کرتا ہے کہ یہ فائدہ تحریر کردہ مولانا محمد باقر مجلسی منقول از مولانا  
سیدنا زین العابدین ہیں انہوں نے فرمایا میں نے کاپہلا دن سہول ہو تو اس سہول کو پہلے  
دن ایک دفعہ دوسرے دن دو دفعہ علی ہذا جو دھویں دن چودہ دفعہ پڑھنا چاہیے  
اور ہر جمعرات کو یہ دعا ایک دفعہ پڑھنی چاہیے۔ یہ  
عمل وسعت رزق، مشکل امور کی آسانی اور قرض کی ادائیگی کے لئے بے حد مجرب  
ہے مگر اس عمل کو جاہلوں اور بے وقوفوں سے چھپانا چاہیے۔ دعا مذکورہ بالا پڑھنے  
کے بعد یہ پڑھیں :- **يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا جَوَادُ يَا حَلِيمُ يَا حَنَّانُ يَا لَيَّاسُ**  
**يَا كَرِيمُ أَسْأَلُكَ خَفَّةَ مَنْ خَفَا بِكَ تَلَمَّ بِهَا شَعْبَتِي تَقْضِي بِهَا شَأْنِي**  
**بِرَحْمَتِكَ يَا سَيِّدِي اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ رِزْقِي مِنْ قَبَائِلِي فِيهِ تَكْلُفٌ**  
**دِكْهُمُ كَرْتَلْ كَرِيں۔ آگے** **فَأَنْزِلْهُ عَلَى أَيْدِي خِيَارِ خَلْقِكَ وَلَا تَخْرُجْنِي إِلَى**  
**شَرِّارِ خَلْقِكَ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَكَوْنُهُ** اس سے آگے اوپر دیکھ کر **أَنْتَ عَلَى كُلِّ**  
**شَيْءٍ قَدِيرٌ** تک کہیں یہ دعا پڑھ کر پھر یہ پڑھیں :- **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَاحِدُ**  
**يَا حَمِيدُ يَا بَرُّ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ يَا عَزِيزُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ**۔

عَلَيْنَا نِعْمَتِكَ وَهَيْئًا كَرَامَتِكَ وَأَبْسَنًا عَافِيَتِكَ .

چھپنوال ختم برائے دفع فقر

جناب امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہر روز ایک مرتبہ سورہ واقعہ ایک مرتبہ سورہ نمل ایک مرتبہ سورہ والیل اور ایک مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھنے سے قرض کی ادائیگی فقر کی دوری اور حاجت روا ہو جاتی ہے۔ سورتیں مذکورہ بالا پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

يَا سَرَّازَ السَّائِلِينَ يَا اَرْحَمَ الْمَسْكِينِ يَا ذِي الْمُسْتَبِينَ  
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَكَفِّنِي بِهَذَا لِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبَطْأ عَيْتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبَعْضُكَ  
عَنْ سِوَاكَ يَا اِلَهَ الْعَالَمِينَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ .

سادنوال ختم برائے تو انگری

دسعت رزق۔ احوال میں آسودگی کے لئے یہ عمل مجرب ہے اور وہ اس طرح ہے کہ ہر روز نماز مغرب اور عشاء کے بعد ۴ رکعت نماز باد سلام پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ آیہ مبارکہ مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ طَعْدًا جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا . پڑھیں۔

اٹھاونوال ختم برائے دوری فقر

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت انہوں نے اپنے آباؤ اجداد سے یہ روایت بیان فرمائی ہے کہ جو شخص ۳۰ مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْبَلَدُ الْحَقُّ الْمُبِينُ ہر روز پڑھتا رہے۔ اس کا فقر دُور ہوتا ہے۔ اور دولت و ثروت اُسے حاصل ہوتی ہے۔

اٹھاونوال ختم برائے تو انگری

حضرت امام رضا علیہ السلام نے اپنے اجداد سے یہ روایت حاصل کر کے ارشاد فرمایا کہ جو شخص

ہر روز ایک سو مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ پڑھنا ہے اسکی تنگدستی  
فراخی رزق میں بدل جاتی ہے۔ اُس پر دوزخ کے دروازے بند اور جنت کے  
کل جلتے ہیں۔

**ساکھوال ختم برائے وسعت رزق** | وسعت رزق کے لئے اس دعا کو ہر روز  
پڑھا کریں۔ اَللّٰهُمَّ يَا سَبِّبَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ مِنْ غَيْرِ سَبَبٍ صَلِّ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْزِزْنِي بِمَخْلَقِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ  
مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَنْ رِشْوَالِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ  
الرَّاحِمِيْنَ۔

**اسکھوال ختم برائے دُوری فقر** | وسعت رزق۔ دُوری فقر اور ادائیگی قرض  
کے لئے یہ نماز جو نماز امام جواد علیہ السلام سے  
منسوب ہے پڑھیں یہ چار رکعت نماز بہ دو سلام ہے اور وہ اس طرح پڑھیں  
پہلی رکعت سورہ الحمد کے بعد دس بار سورہ قلّی پڑھیں اور دوسری رکعت میں  
سورہ قلّی یا یٰہَا اَنْکَرُ وَنْ اور سورہ قلّی ہو اللّٰہُ اَحَدٌ اور آیت الکرسی اور  
ذیل کی آیت ایک ایک بار پڑھیں آیت یہ ہے۔ اَمِنْ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ  
اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّ اَمِنْ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَکُتُبِهِ وَرُسُلِهِ  
لَا تَقْرَئُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ هُمْ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرًا اَنْتَ  
رَبُّنَا وَاِلَيْکَ النُّصِيْرَةُ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لِمَا کَسَبَتْ  
وَعَلَيْهَا مَا اَکْتَسَبَتْ لَهَا لَآ تُوَاضِحُنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا سَبَّحْنَا وَا  
حَمْدُ عَلَیْنَا اِضْرَا کَمَا حَمَلْتَهُ عَلَی الدِّیْنِ مِنْ قَبْلِنَا سَبَّحْنَا وَا حَمْدُ عَلَیْنَا  
مَا لَاطَقْنَا لَنَا بِہٖ وَاَعُوْا عَنَّا ذَا غُفْرَانَ وَ اَمِنْ حَمْدًا تَوَاضَعْتَ رُتُوْلَانَا

نَا نَهْرُنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔ پھر ان دو رکعتوں کے سلام کے بعد تیسری رکعت میں پہلے دس بار یہ کہے سُبْحَانَ اللَّهِ الْأَبَدِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي مَرَفَعَ السَّمَاءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ الْمُتَفَرِّقُ دُبُلًا صَاحِبِةٍ وَلَا ذَلِيلٍ اسکے بعد سورہ الحمد اور اسکے بعد تین مرتبہ سورہ اَلْهٰکُمُ الشَّکَاوُہ پڑھیں اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قدر تین مرتبہ اور سورہ اِذَا زُلْزِلَتْ تین مرتبہ پڑھ کر نماز ختم کریں پھر سجدہ کریں اور سجدہ میں سات بار کہیں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ التَّيْسِيْرَ فِیْ کُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَسْوِرَ الْعَسِيْرِ عَلَیْكَ یَسُوْرٌ۔ اور سرسجدے سے اٹھا کر دس دفعہ یہ آیت پڑھیں۔ فَلَیْلَہُ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ رَبِّ الْاَرْضِ مَنْ دَعَاہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

**باسمھواں ختم برائے کثرت مال** | یہ ختم سورہ وَاللَّیْلِ کا ہے۔ جو چالیس راتیں اور ہر رات میں چالیس مرتبہ یہ سورہ پڑھنی ہے۔ جب ہر دفعہ اس آیہ شریفہ دَمًا لَا حَبَدَ عِنْدَکَ مِنْ یَقْنَعُہُ تَجْرُحٰی پر پہنچیں تو تین دفعہ اسے کہیں اور سورہ کو تمام کریں۔ اس عمل سے بے انتہا فتوحات حاصل ہوتی ہیں۔ اور کثرت مال و منال کے لئے عجیب اثر اور بہت نفع رکھتا ہے جس کے سمجھنے سے عقل ناصر ہو جاتی ہے۔

**تریسٹھواں ختم برائے کثرت دولت و ثروت** | اس ختم کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو کسی وقت اٹھ کر وضو کامل کر کے دو رکعت نماز حاجت ادا کرے اور اسی طرح دو قبلہ بیٹھ کر نہایت خشوع و خضوع سے آیہ مبارکہ ذیل کو ہر رات ۴۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ جب فارغ ہوں تو لفظ نجوم خوشخط کاغذ پر لکھ کر کسی پاک جگہ پر اسے چسپاں کر دیں۔ نگاہِ حروفِ لفظ نجوم سے نہ ہٹے۔ ہر روز چالیس دفعہ اُن پر نظر کریں اور ہر مرتبہ ذیل کی آیہ

پڑھتے رہیں۔ اور کسی کے ساتھ کلام نہ کریں۔ اور نہ کسی اور طرف متوجہ ہوں۔ آیت یہ ہے:- **قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ يَبِيبُ لَكَ الْخَيْرُ بِمَا آتَيْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُوَلِّهِمُ الْبَلَدَ الْبَلَدَ فِي النَّهَارِ وَتُوَلِّهِمُ الْبَلَدَ الْبَلَدَ فِي اللَّيْلِ وَتُعْزِّجُ الْكَلْبَ مِنَ الْبَيْتِ وَتُخَفِّرُ الْجَبَلِ مِنَ الْحَيِّ وَتُوَلِّدُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ** جب چالیس دن کا یہ عمل ختم ہوگا تو عامل کثرت مال و مال اور ان میں وسعت کے عجیب و غریب اثرات دیکھے گا۔

**پونسٹھواں ختم برائے دفع عسرت** اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو یا غریبی سے تنگ ہو تو رات کے کسی حصے میں یا بہتر

ہے کہ شب جمعہ کی دو تہائی رات گزرنے پر بیدار ہو۔ وضو کامل کرے اور پھر دو رکعت نماز حاجت ادا کرے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ذیل کی دعا ستر مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد حاجت روا ہوگی۔ یہ بہت ہی مجرب عمل ہے اور دعا یہ ہے:- **يَا أَبْعَدَ النَّاطِلِينَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَكْثَرَمَ الْأَكْثَرِينَ يَا أَمْعَدَ الرَّاجِبِينَ يَا أَشْكَلَ الْحَاسِبِينَ**۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد دعا کے لئے اپنے ماتھے بلند کرے اور ذاتِ قاضی الحاجات سے اپنا مطلب طلب کرے۔ انشاء اللہ مطلب جلدی ہو جائے گا۔

**پینسٹھواں ختم برائے حصول مراد** جو شخص سورہ التیل اور سورہ الشمس سات

بکے۔ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ** اور تین صد تک یہ عمل متواتر کرے۔ تو جو بھی مراد رکھتا ہے۔ پوری ہوگی اور بہت ہی دلچسپی حاصل ہوگی۔



## دوسرا باب

اس باب میں اُن ختم اور اوراد کا بیان ہے جس کو ہمیشہ پڑھنے سے۔  
بلاؤں، سختیوں، بادشاہوں کے خوف اور کاٹنے والے جانوروں کے ڈر سے  
آدمی محفوظ رہتا ہے۔

پہلا ختم برائے حفاظت جملہ بلیات | حضرات ائمہ معصومین صلوات اللہ علیہم  
سے منقول ہے کہ جو شخص ہر صبح ذیل  
کی چھ آیات کو پڑھ کر اپنے وجود کی چھ طرفوں پر دم کرے یعنی درایں بائیں لگے  
پیچھے اوپر اور نیچے، تو اس وِرد سے بہتر کوئی اور دُعا نہیں ہے۔ اس کے پڑھنے  
والا ستر بلاؤں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اگر قیدی انہیں پڑھ کر اپنے چھ طرفوں کو  
دم کرے۔ تو فوراً قید سے خلاصی پائے۔ اگر کوئی شخص ان کو لکھ کر اپنے اسباب  
بار اور متاع میں رکھے تو اس کا مال تمام آفتوں اور راہزنیوں کی ٹوٹ سے محفوظ  
رہے۔ اگر کوئی شخص روزانہ ان آیتوں کو پڑھے تو لوگوں کی نظروں میں عزیز ہوگا۔ تمام  
غلوں سے امن میں رہے گا۔ اور کوئی شخص اسکو نقصان پہنچانے پر قادر نہ ہوگا۔ کوئی  
خوف اور غم اُس کے دل میں داخل نہ ہوگا۔ ان چھ آیتوں کی ہر ایک آیت میں دس  
قاف ہیں۔ اور ہر قاف میں یہ خاصیتیں ہیں۔ دراز می عمر اور دسعت رزق وغیرہ  
پس ہر عمرہ سے منقول ہے جس کا باب سات قاریوں میں سے ایک تھا۔ کہ ان چھ  
آیتوں میں دس قاف ہیں جو شخص ہر صبح ان آیتوں کی تلاوت کرے۔ تو کوئی اس  
کا دشمن اسکو نقصان پہنچانے پر قادر نہ ہوگا۔ اگر بادشاہ اور حکم اس پر سختی کا ارادہ  
رکھتا ہوگا۔ تو باجی صبح ان آیات کی تلاوت کر لے سے اُن کا غضب رحم میں تبدیل





عَلَيْكُمَا اِنْقَالَ لَوْ اَخَّرْنَا إِلَىٰ آخِلٍ قَرِيبٍ كُلُّ مَتَاعٍ الَّذِي تَابِعْتُمَا وَلَا تَخَيْرُكُمْ اَنْتُمَا قَدْ تَوَلَّيْتُمَا وَلَا تَنْظُمُونَ فِتْنَةً .

چوتھی آیت :- وَانْتَلَّ عَلَيْهِمْ نَبَا ابْنِ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قَضَايَا فَتَقَرَّبَا مِنْ اَحَدِهِمَا وَكُلَّمَا يَتَقَرَّبُ مِنْ الْاٰخِرِ قَالَا لَا فَتَمْنَنَّكَ قَالَ لَمْ يَنْتَبِهْ اِلَّا مِنْ الْمُسْتَقْبَلِ - (۲۷: ۵)

پانچویں آیت :- قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلْ اللّٰهُ قُلْ اَتَاخَذُكُمْ مِنْ دِيْنِهِمْ اَرْبٰیاءَ لَا يَبْلُغُونَ اِلٰی نَفْسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِی الْاَعْْمٰی وَالْبَصِیْرُ اَمْ هَلْ تُسَوِّی الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا الْخَلْقَ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ - (۱۹: ۱۳)

چھٹی آیت :- اِنْ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنْتُمْ تَقُوْمُوْنَ اَدْنٰی مِنْ ثَلَاثِ اَيَّلٍ وَبَضْعَةٍ تَلْقٰهُ مِنْ اَلْبَیْنِ مَعَكَ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْاٰیْلَ وَالْثَقَلِ عَلِمَ اَنْ لَّنْ حُصُوَّةً نَّابٍ عَلَیْكُمْ فَاَقْرَبُوا مَا تَسَّرَ مِنَ الْقُرْبِ عَلِمَ اَنْ سَیَكُوْنُ مِنْكُمْ مَرْضٰی وَاٰخَرُوْنَ یَضَرُّوْنَ فِی الْاَرْضِ یَنْتَعُوْنَ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ یَعْمَلُوْنَ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ فَاَقْرَبُوا مَا تَسَّرَ مِنْهُ وَاٰیْمُوْا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرَبُوا اللّٰهَ قُرْبًا حَسَنًا وَاَمَّا تَقْدِیْمُ اِلٰی نَفْسِكُمْ مِنْ خَیْرِ یُجَدُّعُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَیْرٌ وَاَعْظَمُ اَجْرًا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنْ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ - (۲: ۱۷۳)

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے  
دوسرا ختم برائے حفاظتِ خود  
کہ ایک دن حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اے علی! کیا تو چاہتا ہے کہ ہمیں ایک ایسی چیز کھا دوں کہ

سات آسمانوں اور زمینوں کی مخلوق جمع ہو کر تہیں کوئی بدی یا آسیب نہ پہنچا سکے۔ اور کوئی آدمی تم پر فحش نہ پاسکے میں نے عرض کیا ہاں رسول اللہ میں ایسی چیز کا خواستگار ہوں۔ فرمایا کہ قرآنِ کریم میں سات آیتیں ایسی ہیں۔ اگر تو انہیں پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ اور وہ اس طرح کہ پہلی لپٹے سنہ کے سامنے دم کرے۔ اور دوسری پیٹھ کی طرف۔ تیسری سر کے اوپر چوتھی قدموں کی طرف پانچویں دائیں طرف چھٹی بائیں طرف اور ساتویں اپنے تمام اعضا پر دم کرے۔ یا علی جو شخص ان آیتوں کو پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو خداوند تعالیٰ ستر ہزار بدی اس کے نامہ عمل سے دور فرماتا ہے۔ اور ستر ہزار نیکی اس میں درج فرماتا ہے۔ ستر ہزار عمل جنت میں اُس کے لئے تعمیر کرتا ہے ستر ہزار حور و قصور اور غلمان اس کو عطا فرماتا ہے۔ اور ستر ہزار عہدے دے کر دوزخ یا بہشتی اسکے پہننے کو عطا فرماتا ہے۔ جنکی تعریف وہ خود جانتا ہے کوئی دوسرا نہیں جان سکتا۔ فرمایا یا علی جو شخص ان سات آیتوں کو پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ خداوند تعالیٰ قیامت کے دن ان سات ہیکل کی برکت سے اُسے ایمان کی منزل پر متاثر فرمائے گا۔ اگرچہ وہ مستحق عذاب کیوں نہ ہو۔ پھر حضور نے فرمایا۔ کہ جو شخص ان ہفت ہیکل کو خود یا بیمار کی گردن سے لٹکائے گا۔ اس کی حالت درست ہو جائے گی جو شخص ان کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا اور حکام و اُمراء کے پاس جائے گا۔ تو وہ اسکی تکریم کریں گے۔ خواہ وہ اُس پر غصہ ہوئے تو نرم ہو جائیں گے۔

پہلی آیت :- قُلْ مَنْ يُضِلِّبْنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا جَدَّ عَلٰی  
اللّٰهِ نَلَيْتُوْا كُلَّ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (۹۰ - الزمر - ۵۱)

دوسری آیت :- وَ اِنْ يَنْسُكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ جَدَّ

اِنْ يُّرِذْكَ بِضُرٍّ فَلَا رَآدَ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ جَدَّ

FREE AMLIYAT BOOKS.pdf

وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (۱۰۰- یونس ۱۰۷)

یسری آیت :- وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ يَرْزُقُهَا يَعْلَمُ  
مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ (۱۱۱- ہود ۶)

ہو قی آیت :- إِنْ تَوَلَّيْتُ عَلَى اللَّهِ تَرَبُّيْ ذَرِكُمْ مِمَّا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا  
هُوَ اخِذْ بِنَاصِيَتِهَا إِنْ تَرَبُّيْ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (۱۱۲- ہود ۶)

پانچویں آیت :- وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ بَرْثَ قِطْعًا اللَّهُ يَرْزُقُهَا  
وَأَيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (۷۹- عبکرت ۶)

چھی آیت :- وَمَا يَفْقَهُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ تَرْحُمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا

وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهَا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (۸۵- فاطر ۲)

ساتویں آیت :- وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ

اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مِمَّا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضَرٍّ

هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضَرِّهِ أَوْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ تِلْكَ

حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ (۸۹- صافات ۲۸)

تیسرا ختم برائے دفعہ ہلیات

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے سر سے بلائیں

دشمن مقہور ہوں اور وہ لوگوں کی نظر دل میں عزیز ہو جائے اور اسکی تمام حاجتیں

پوری ہوں تو وہ ہر روز سورہ الحمد تین دفعہ پڑھ کر کہے مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيِّ وَنَاطِقَةٍ بِنَتِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى صَلَوَاتُ اللَّهِ

عَلَيْهِمَا فَوْقَ رَأْسَيْهِ دَامِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ رَسُوْلُ

اللَّهُ عَنْ عَمِيْنِي وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلِيٌّ وَ مُحَمَّدٌ وَ جَعْفَرٌ وَ مُوسَى

وَعَلِيٌّ وَ مُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُجَّةُ السَّطَرُ مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الزَّمَانِ

اٰیْمَتِیْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ عَنْ شِمَالِیْ وَ اَبُو ذَرٍّ وَسَلْمَانُ وَ مِقْدَادُ وَ حَلْفَةُ  
وَعَمَّارُ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مِنْ دَسَائِیْ وَ الْمَلَائِكَةُ  
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ حَزَنَیْ وَ اللّٰهُ تَعَالٰی رَبِّیْ تَعَالٰی شَانَهُ وَ تَقَدَّ سَتَ السَّمَاوَاتِ  
وَ تَنَظَّرَ هَرَّتِ الْاِثْمُ یَحِیْطُ عَلٰی وَ حَافِظِیْ حَیْثُ وَ اللّٰهُ مِنْ دَسَائِیْهِمْ یَحِیْطُ بِهُوَ  
قُرْآنُ مَجِیدُ فِی تَوْجِیْحِ مَحْفُوظِ اللّٰهُ خَیْرٌ مَحَافِظًا وَ هُوَ اَوْحَدُ الرَّاحِمِیْنَ یَا  
عَلٰی یَا عَلٰی یَا عَلٰی یَا عَلٰی یَا عَلٰی یَا عَلٰی یَا عَلٰی یَا عَلٰی یَا عَلٰی یَا عَلٰی یَا عَلٰی یَا عَلٰی  
وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِرَبِّ الْکَرِیْمِ وَ هُوَ  
الْعَلِیُّ الْوَلِیُّ الْکَرِیْمُ یَا وَاحِدُ الْبَاقِی الْقَدِیْمُ .

ادویہ قدسیہ میں وارد ہے۔ ارشادِ خالق ہوتا ہے  
**جو تھا ختم برائے دفعِ خوف** کہ اے محمدؐ جو شخص کہ زمین پر رہتا ہے اور اُسے  
 کسی دشمن یا شیطان یا جن کا خوف ہے ذیل کی دعا کو وہ پڑھے۔ کوئی چیز اُسے  
 نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ دُعا یہ ہے بِرَبِّیْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِاَللّٰهِ  
 اَلَا اِلٰهَ اِلَّا کَبَرُ الْقَاضِیْ یَعْدُ رِزْقَهُ بِجَمِیعِ عِبَادِهِ وَ اَلْمُطَاعُ لِعَظَمَتِهِ عِنْدَ  
 کُلِّ خَلِیْقَةٍ الْمُعْضٰی مَشِیَّتِهِ لِسَابِقِ قَدْرِہِ اَنْتَ تَکَلَّافُ بِمَا خَلَقْتَ  
 بِاَلْکَلِّ وَ اَللَّهْمَّ لَا یَمْنَعُ مِنْ اَمْرِ ذٰلِکَ بِہِ سُوْءُ بَشَیْءٍ دُوْنِکَ مِنْ  
 ذٰلِکَ وَ لَا یَحْوِلُ اَحَدٌ دُوْنِکَ بَیْنَ اَحَدٍ وَ مَا تَرِیدُ بِہِ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّ  
 مَا یَرِیْ وَ مَا لَا یَرِیْ فِی قَبْعَتِیْکَ وَ جَعَلْتَ قَبَائِلَ الْحَقِّ وَ اَلْشَیَاطِیْنَ یَرُوْنَ  
 وَ لَا تَرِیْہُمْ وَ اِنَّا لَکَیْدِہُمْ خَائِفٌ نَّامِتِیْ مِنْ شَرِّہُمْ وَ بَاہِیْمٍ یَحْقِرُ  
 سُلْطَانَکَ الْعَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام  
**پانچواں ختم برائے دفعِ سختی وغیرہ** کے زمانے میں ایک ایسا واقعہ ہوا کہ

ایک شخص کو تین دفعہ آگ میں ڈالا گیا۔ مگر آگ نے اُسے نہ جلایا۔ پانی میں اُسے ڈالا گیا۔ مگر اُس نے اُسے غرق نہ کیا۔ اُس کی گردن کاٹنے کی کوشش کی گئی۔ مگر تلوار نے اُس پر اثر نہ کیا۔ حضرت نے فرمایا کہ اس پر کسی چیز کے اثر انداز نہ ہونے کا سبب یہ ہے کہ اس کے پاس ایک دُعا ہے۔ جو اس پر ہر قسم کے وار کو خطا کر رہی ہے۔ جب اُسے برہنہ کیا گیا۔ تو وہ دُعا اس سے برآمد ہو گئی۔ اور وہ دُعا یہ ہے جس کے پاس یہ دُعا ہوگی وہ ہر قسم کے حملہ سے محفوظ رہے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ: یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ الْغِیْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُدْرِیُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُغِیْبُ الشَّوْءَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَغْضِبُ الذُّبَّ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُغْیِ الْمَوْتِ اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاكَ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ دُعَاؤُكَ لَنَا اِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِیْرًا وَبِیْهِ کُلُّ شَیْءٍ رَّجِعٌ حَمْدُكَ کَامِلًا حَادِیًا بَابِ اِثْبَاتِ صِدْقِ بَرَحْمَتِكَ بِاَرْحَمِ الرَّحِیْمِ

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا: مجھے کسی کا خوف نہیں ہوتا۔

**چھٹا ختم برائے حفاظت از جن و انس**

جب میں اس دُعا کو پڑھوں یا پڑھ لی ہو۔ اگر تمام جن و انس مل کر کیوں نہ میری عداوت پر جمع ہو جائیں۔ دُعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ: یَسْمِ اللّٰهُ وَبِاللّٰهِ وَ مِنْ اللّٰهِ وَ اِلَی اللّٰهِ وَ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّکَ اَسْلَمْتُ وَ جَہْتُ وَ جِہُّی وَ اِلَیْکَ تَوَسَّلْتُ اَرِیْ کَ حَفِظْتَ بَیْیَیْمَیْ وَ مِنْ بَیْنِ یَدَیْ وَ مِنْ خَلْفَیْ وَ عَنْ یَمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ قُدْرَیْ وَ مِنْ قُوَّتِی اَذْفَعْ عَنِّیْ بِقُوَّتِکَ وَ قُوَّتِکَ فَإِنَّکَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ساتواں ختم برائے دفع و سوسہ جو شخص ظہر کے وقت غل کرے اور نماز

پڑھ کر ذیل کے اسمائے الہیہ ۵۰ مرتبہ ہر روز پڑھ لیا کرے۔ تو وہ ہر خوف و دوسرے اور بڑے خیالوں سے ہمیشہ امان میں رہے گا۔ وہ اسمائے الہیہ یہ ہیں۔

يَا دَاٰجِدُ الْبَاقِي اَدَّلْ كُلَّ شَيْءٍ بِرَدِّ اَخْرَجَهُ۔

جو شخص ذیل کی دعا کو ایک ہی نشست میں

**آٹھواں ختم برائے حصول مہمات**

بارہ ہزار مرتبہ پڑھا کرے۔ اگر اسے اتنا وقت نہ مل سکے۔ اور تہمانہ پڑھ سکے۔ تو چند مومنین کی معیت میں پڑھے۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے۔ تو بارہ ہزار مرتبہ کہ جائے ۱۲۰ دفعہ روزانہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ ایک ہی ہفتہ کے اندر اسکی دعا مستجاب ہوگی۔ وہ عظیم مشکلات سے خلاصی کر لے گا۔ اسکی تمام حاجات اور مقاصد پورے ہونگے۔ قرض سے بکدوش ہوگا اور ہر مرض سے شفا لگی حاصل کرے گا۔ دعا یہ ہے :- اَمَنْ يُّجَيِّبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَعْلَمُكُمُ خُلَفَاءَ الْاَرْضِ اور دوسری جگہ یوں درج ہے۔ جمیع مشکلات اور خوف سلاطین کی دوسری کے لئے دو ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ تو ایک ہی ہفتہ کے اندر خوف سے خلاصی پائے گا۔ اسکی تمام حاجات پوری ہونگی۔ لیکن جیسا کہ مشہور ہے کہ اکثر ثقہ اور عادل عمناسے یہ دعائیں بیان کی گئی ہے۔

اَمَنْ يُّجَيِّبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ تک ہے۔ لیکن یَعْلَمُكُمُ خُلَفَاءَ الْاَرْضِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

یہ ختم باقی تمام ختموں سے مجرب اور عظیم ہے

**نواں ختم برائے حصول حاجات**

اور یہ ختم سورہ مبارکہ حشر کہ ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ سورہ مبارکہ حشر حصول حاجات اور حل مشکلات کے لئے جو آدمی اس کو چالیس دن روزانہ ایک بار پڑھتا رہے۔

تو اس آدمی کی حاجت بر آئے گی اور اس کا مطلوبہ کام بغیر دُخوی سر انجام ہوگا۔ اور

FREE AMLIYAT BOOKS.pdf

اور دوسرے مطالب بھی پورے ہو جائیں گے اگر چالیس دن کے دوران میں ایک دن کا بھی ناغہ کسی وجہ سے ہو جائے۔ تو یہ عمل از سر نو شروع کرنا پڑیگا۔ اس ختم کو کثرت سے مجرب شمار کیا گیا ہے۔ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ جو شخص سورہ حشر کو روزانہ پڑھتا رہے تو اسکے پہلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اور عرش کرسی۔ بہشت اور دوزخ۔ آسمان اور زمین اُس پر آفریں اور اس کی تعریف کریں گے۔ اور اسکے لئے التجاء مغفرت کریں گے۔ اور وہ مرتبہ شہادت پر فائز ہو کر دنیا سے اُٹھے گا۔ جناب رسول خدا نے جناب امیر المؤمنین سے وصیت فرمائی۔ ہر رات سورہ حشر کی تلاوت کیا کریں تاکہ دنیا اور آخرت کے شر آپ سے دور رہیں۔

ایضاً۔ باوثوق اسناد میں مذکور ہوا ہے۔ کہ جو شخص چالیس دن تک سورہ حشر کو پڑھتا رہے۔ تو وہ منجانب الدعوات بن جاتا ہے۔ اور اسکے تمام مشکل کام حل ہو جاتے ہیں۔ اور — اکثر علماء اور مشائخ نے فرمایا ہے کہ یہ ختم مجربات میں سے ہے۔ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میں نے جبریل سے خداوند تعالیٰ کے اسم اعظم کے متعلق سوال کیا۔ تو اُس نے جواب دیا کہ سورہ حشر کی آخری آیات میں موجود ہے۔ میں نے دوسری پھر تیسری مرتبہ اسی کے متعلق سوال کیا۔ تو اُس نے پہلے ہی جواب کو دہرایا۔ معقل بن یسار سے مروی ہے کہ حضرت احمد مختار صلعم نے فرمایا کہ جو شخص صبح سویرے یہ کہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّيِّئِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ اور تین بار سورہ حشر کی آخری آیات کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ سات ہزار فرشتوں کو اُس پر موکل فرماتا ہے جو اُس شخص کو تمام آفتوں سے محفوظ رکھتے ہیں اور اُس رات تک جسکی صبح کو اُس کا انتقال ہونا ہو۔ اُس پر صلوة پڑھتے ہیں۔

اور وہ شہید ہو کر مرتبہ ہے۔ قیامت کے دن جملہ مؤمنین اس کی شفاعت کریں گے



اخبار میں وارد ہوا ہے۔ کہ سورہ شہر کی آخری چار آیتیں اگر بیمار پر یاد منو ہو کر پڑھی جائیں تو یہ اس کے تمام دردوں کی دوا ہیں۔

**دسواں ختم برائے دفع غم** | تمام غموں اور سختیوں کے دفع ہونے کے لئے ہر صبح دسواں ذیل کی دعا پڑھا کریں :-

وَمَا لَنَا إِلَّا نَتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنْصِيبَنَّ عَلَى مَا آذَيْنَا وَمَوْءِدُ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ (۱۳-۱۴)

**گیارہواں ختم دفعیہ سانپ اور بچھو** | پھر دل اور سانپوں اور بچھوؤں کی اذیت سے بچنے کے لئے دن اور

رات کے پہلے حصہ میں یہ پڑھیں :- عَقَدْتُ نُبَانِيَا الْعُقُوبُ وَلِسَانَ الْحَيَّةِ وَيَدِ السَّامِرِ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

**بارہواں ختم برائے دفع خوف** | حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے اگر تمہیں کسی چیز کا خوف لاحق ہو تو آواز بلند سے یہ کہیں :- اَللّٰهُمَّ اِدْفَعْ عَنِّي الْبَلَاءَ۔ تو خداوند تعالیٰ اُس چیز کے خوف سے تمہیں امان میں رکھے گا۔

**تیرہواں ختم دفعیہ مصیبت** | حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے اگر کوئی شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو سات بار یہ کہے :- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۔

**چودھواں ختم برائے دفع درد بدن** | حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا فرمودہ یہ تعویذ ہے بدن میں دردوں کے لئے

یہ تعویذ لکھ کر مریض اپنے بازو پر باندھے یا گلے میں لٹکائے۔ تعویذ کی عبارت یہ ہے۔  
 اَعُوذُ بِعِزَّتِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ عَلٰی الْاَشْيَاءِ كُلِّهَا اَعِيْذُ نَفْسِيْ بِجَبَّارِ  
 السَّمَوٰتِ دَا عِيْذُ نَفْسِيْ مَنْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهِ شَيْءٌ مِّنْ دَا ءِ وَ  
 اَعِيْذُ نَفْسِيْ بِالَّذِيْ اِسْمُهُ بَرَكَةٌ وَ شِفَاءٌ۔

پندرہواں ختم برائے دفعِ مہمات | حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ حسہ دفن

کو ستر بار پڑھے۔ تو اُس کے اہم امور کیلئے کافی ہے اور بعض مشائخ سے منقول ہے کہ... اس سورہ کو لکھ کر جو شخص..... اپنے پاس رکھے گا۔ دیو اور پری کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔ لوگوں کی نظروں میں باہیبت رہے گا اور وہ اُس کو دوست رکھیں گے۔

سولہواں ختم برائے دفعِ خوفِ مکان | جو شخص سورہ النازعات کو ایسے مکان میں پڑھے جس سے خوف محسوس ہوتا

ہو۔ اُس مکان سے وہ سلامتی سے نکلے گا۔

سترہواں ختم برائے دفعِ ظلمِ حاکم | بعض اکابرین دین سے منقول ہے۔ اگر کوئی شخص ظالم حاکم یا کسی ظالم آدمی کے

ظلم یا کسی دوسرے شر سے خوف کھاتا ہو۔ تو پندرہ دفعہ ذیل کی دعا کو پڑھا کرے۔  
 يَا مَلِكُ يَوْمَ الدِّينِ اِيَّاكَ تَعْبُدُ وَاِيَّاكَ تَسْتَعِيْنُ تُو ظَلَمَ حَاكِمٌ مِّنْ اَسْكُو  
 کوئی ضرر نہیں پہنچے گا۔ اور اس طرح اگر اٹھائے سفر میں اُسے کسی ڈاکو یا راہزن سے  
 خطرہ محسوس ہو تو کلام مذکورہ بالا کے پڑھنے سے ڈاکو اس کی راہ سے ہٹ جائیگا  
 اور وہ دہاں سے بسلامتی گزر جائیگا۔ اور ساتھ ہی یہ فرمایا گیا۔ کہ اس کلام کے

اثرات کا تجربہ کیا گیا ہے۔ اور اسے صحیح پایا۔

**اٹھا ہوا ختم برائے دُوری خوف** | جو شخص ان دو اسماء رب جلیل کا ورد کرے  
یعنی اَلْكَافِي اُنْكَفِيْلُ۔ تو خداوند تعالیٰ  
اُس خوف کو اُس سے دُور فرمائے گا۔ جس سے وہ ڈرتا ہے اور اُس کام میں اسکی کفایت  
فرمائے گا۔ جس کے سر انجام ہونے کی وہ اُمید رکھتا ہے۔

**ایسا سوال ختم برائے حفاظت مال و منال** | جو شخص نماز جمعہ میں پیش نماز کے  
سلام کے بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص  
اور معوذتین میں سے ہر ایک سورہ کو ستر مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکے دین۔ مال۔  
اولاد۔ اہل و عیال کو دوسرے جمعہ تک اپنے حفظ و امان میں رکھے گا۔

**بیسا سوال ختم برائے سکون قلب** | ایک دن جمال الدین سید رضی علی بن طاووس  
نے حضرت امام باقر علیہ السلام سے سنا کہ آپ  
نے فرمایا کہ جو شخص ایسی حالت میں دن کی ابتدا کرے اسکے دایں ہاتھ کی انگلی میں چاندی  
کی انگوٹھی جمیں عقیق یعنی کائیگنہ جڑا ہوا موجود ہو اور صبح اٹھتے ہی نیلے کو تھیلی کی طرف  
کر کے اُسے دیکھے اور سورہ القدر پڑھے اور اسکے بعد یہ دُعا پڑھے: اَمْنْتُ بِاللّٰهِ  
وَسُحْدَةُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَكَفَرْتُ بِالْجَنَّةِ وَالْعَاثُوتِ وَامْنْتُ بِرَبِّ اِل  
عَمْدٍ وَعَلَايَتِهِمْ وَبَاطِنِهِمْ وَادَّلِيَهُمْ وَآخِرِهِمْ وَقَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی  
ذَالِكَ الْیَوْمِ شَرَّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرِجُ فِیْهَا وَمَا یَلْجِئُ فِی  
الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا۔ وہ اللہ کی امان میں رہے گا۔

**کیسا سوال ختم برائے ازالہ خوف** | حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول  
ہے کہ جو شخص ذیل کی دُعا کو ہر صبح دس بار  
تین دفعہ روزانہ پڑھا کرے تو خداوند تعالیٰ اُس کو اُس خوف سے امان میں رکھے گا۔

جس سے وہ ڈرتا ہے اور دُعا یہ ہے: اَصْبَحْتُ بِذِمَّةِ اللّٰهِ وَبِذِمَّةِ

اَنْبِيَائِهِمْ وَرُسُلِهِمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَذِمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
وَذِمَّةُ الْأَوْصِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَمْنٌ بِيَدِهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدُهُمْ  
وَعَايِبُهُمْ وَاشْهَدُ أَنَّهُمْ فِي عِلْمِ اللَّهِ وَطَاعَتِهِمْ كَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَآلِهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ.

بایسوال ختم دافع بلیات

کتاب مقباس میں جناب سلمان فارسی سے یہ روایت صحیح اسناد کے ساتھ اس طرح منقول ہے۔

کہ انہوں نے جناب علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی تلوار کے نیام پر کچھ تحریر فرمائی  
میں نے عرض کیا کہ مولایہ کیا تحریر ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ گیارہ کلمے ہیں۔ جو  
حضرت رسول خدا صلعم نے مجھے تعلیم فرمائے۔ میں چاہتا ہوں کہ تمہیں بھی میں ان  
کی تعلیم دوں۔ جس کے سبب سے سفر و حضر اور دن اور رات میں تمہارے مال اور جان  
تمام بلاؤں سے محفوظ رہیں۔ میں نے عرض کی آئیہ مجھے مزدور تعلیم فرمائیں۔ آپ  
نے فرمایا کہ اے سلمان جب تو نماز سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھا کر۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا عَلٰی الْمَآبِ کُلِّ حَفِیَّةٍ یَا مَنْ السَّمَاوٰتُ یَقْدُرُ بِہِ  
مَدَّ حِیَۃٍ یَا مَنْ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ یُؤْمَرُ بِجَلَدِہِ مُضِیۃٌ یَا مَنْ الْبَحَارُ  
یَقْدُرُ بِہِ مَجْدِیۃٌ یَا مَنْ یُؤَسِّفُ مِنَ الْبَرْقِ الْعُبُودِیۃَ یَا مَنْ یُکْفِرُ  
لِلْعَصَمَةِ وَبَلِیۃٍ یَا مَنْ حَوَاجِجُ السَّائِلِیۡنَ عِنْدَہُ مُغْضِیۃٌ یَا مَنْ لَیْسَ  
حَاجِبٌ یَنْشِئُ وَلَا وَرِیْزٌ یُزْشِیْ صَلَّی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَاحْفَظْنِیْ فِی سَفَرِیْ وَحَضَرِیْ وَیَلْبِیْ وَنَهَارِیْ وَیَقْطَعْنِیْ  
مَنَاجِیْ وَاهْلِیْ قَوْلِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ۔

تیسواں ختم | اللہ لطیف بعبادہ۔ اس ختم کی تشریح باب سابق میں  
ہو چکی ہے۔

پچیسواں ختم | اس ختم کی آیات جو آنکھوں کی روشنی اور جنت کی لُغیاں کہلاتی ہیں۔ ان کا ذکر بھی پہلے ہو چکا ہے۔

پچیسواں ختم | اس ختم کی آیات جو آیات استکفا کہلاتی ہیں۔ ان کا بیان بھی پہلے کیا جا چکا ہے۔

پچیسواں ختم برائے دفع خوف | خوف سے امان اور نعمت عظیم کے حاصل کرنے کے لئے کثرت سے اسم باری تعالیٰ اَلْمَنَّانُ کا ورد کیا کریں۔ اور اس اسم یا عَفُوُّ کو تین کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھ لیں۔ اور ایک کاغذ کے ٹکڑے کو روزانہ نگل لیا کریں۔ انشاء اللہ بیماری سے شفا حاصل ہوگی۔

ستائیسواں ختم | یہ ختم سورہ مبارکہ الحمد کا ہے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے جو کہ بے حد بابر ہے۔

اٹھائیسواں ختم | اگر سورج کے طلوع، موتے وقت سورہ قل یا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ کو دس مرتبہ پڑھ کر جو بھی دعا مانگی جائے۔ وہ مستجاب ہوتی ہے اور جو شخص بکثرت کہے یا حَكِيمٌ يَا سَرُّدُفٌ یا مَنَّانُ۔ اور ظالم کے سامنے جائے تو وہ ظالم اُسکے سامنے ذلیل ہوگا۔

## تیسرا باب

اس باب میں برائے دغیبہ دشمن اور انکی ہلاکت کے لئے ختم درج ہیں۔ جن کی کل تعداد پچاس ہے اور یہ سب تجربہ شدہ ہیں۔

پہلا ختم برائے دفع عدو | اگر تو چاہے کہ اپنے دشمن کو ہلاک یا مہمور کرے۔

تو ستر کھڑکی لنگریاں لٹنے اور ہر لنگری پر ایک بار سورہ مؤذنتین یعنی سورہ قل  
 اَعُوذُ بِكَ الْفَلَقِ اور قل اَعُوذُ بِكَ النَّاسِ پڑھے۔ جب ستر لنگریوں پر  
 پڑھ چکے تو ان کو کوزہ میں بند کر کے اس چوڑھے میں دفن کرے جہاں آگ جلتی ہو  
 جب آگ کی پیش لنگریوں کو پہنچے گی تو دشمن کو حکم خدا سے متہور اور خوار کر دیگی۔

دوسرا ختم برائے ایضاً  
 اللَّهُمَّ شَيْتَ شَمْلَهُ الْأَعْدَاءُ وَ فَرَّقْ بَعْثُ  
 وَ ذَلِّلْ أَعْدَاءَهُمْ وَ خَوِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَ بَدِّلْ أَحْوَالَهُمْ وَ اشْغَلْهُمْ  
 بِأَبْدَانِهِمْ وَ أَحْوَالِهِمْ فَاقْطَعْ أَمْرَهُمْ وَ خُذْهُمْ أَخَذَ عَزِيزٌ مُتَقَدِّرٌ  
 يَا كَا سِرُّ يَا قَا هِرُّ۔

تیسرا ختم دشمنوں سے حفاظت کے لئے  
 حضرت سلطان الاولیاء علی مرتضیٰ علیہ  
 السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر  
 صبح سورہ نکلنے سے پہلے سات بار ذیل کی دعا پڑھتا رہے اور اپنی چاروں طرف  
 چھونک دیا کرے۔ تو تمام دشمنوں کے شر سے وہ شخص محفوظ رہے گا۔ وہ اس کو کسی  
 قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکیں گے بلکہ اس کے صلے ہو جائیں گے یا متہور اور ذلیل ہو گئے  
 یہ دعا کبھی بے اثر نہیں رہتی اور تجربہ شدہ ہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَقِّرْ لِي أَعْدَائِي كَمَا صَقَّرْتَ  
 الرَّيْحَ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ وَ لَيْسَ لَهُمْ كَمَا لَيْسَتْ الْحَبِيدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ  
 السَّلَامُ وَ ذَلِّلْ لَهُمْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوسَى وَ قَهِّرْهُمْ كَمَا قَهَرْتَ  
 أَبَا جَهْلٍ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ بِمَنْ هُنَّ مَحْصُوعَاتُ  
 صَمِّ بَكْمُ عُنَى نَهْمٌ لَا يَرِجَعُونَ هُمْ بَكْمُ عُنَى نَهْمٌ لَا يَبْعِدُونَ  
 صَمِّ بَكْمُ عُنَى نَهْمٌ لَا يَقُولُونَ نَسِيكَ نَكْمُ اللَّهُ وَ هُوَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ بِئِمَّ اللَّهُ  
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كَهَيْعَتِ لَمَعَسَى لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ  
الْعَظِيمِ -

چوتھا ختم برائے دشمن پر غلبہ | جو شخص ہر صبح ذیل کے چار کلموں پر نظر ڈالے گا۔  
یا کلمہ کر اپنے پاس رکھے گا۔ دشمنوں پر غالب  
رہے گا۔ اگر چالیس صبحوں کو متواتر نظر ڈالتا ہے۔ دشمن پر غالب رہے گا۔ اور اکی  
بات کو سب قبول کریں گے۔ وہ کلمے یہ ہیں:- بِئِمَّ اللَّهُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ -  
هَمَّ عَقُولِن نِيدِه وَمَا يَنْفُوشُ فَرَطُو طَنْشِشْ شَرَّو دَعْمَا لِيْبِطُ -

پانچواں ختم برائے دفع دشمن | حضرت شاہ ولایت اُسدا اللہ الغالب علیہ السلام  
سے روایت ہے۔ جب ظالم تمہاری مخالفت کا  
ارادہ کرے۔ تو اس کے روبرو یہ دُعا پڑھیں:-

تَخَصَّصْتُ بِذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ فَأَعْتَصَمْتُ بِذِي الْقُدْرَةِ  
وَالْجَبَرُوتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَمِيحِ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ وَدَخَلْتُ  
فِي جَوْزِ اللَّهِ وَفِي كَنْفِ اللَّهِ مِنْ شَرِّ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ بِكَهَيْعَتِ  
بِمَعَسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ -

چھٹا ختم برائے ایضا | جس شخص کے سامنے دشمن آئے تو وہ پھر کی لکیریاں لیکر  
اُن پر ذیل کی آیت پڑھ کر دم کرے اور دشمن کی طرف  
پھینک دے۔ تو خداوند تعالیٰ اُس شخص کو دشمن کے شر سے محفوظ فرمايگا۔ آیت  
یہ ہے:- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا..... يَفْعَلُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ يُؤْمِنُ  
يُبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ تَكْفُ إِلَيْهِمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ  
الْمُؤْمِنُونَ -

سأول ختم برائے ایضاً | اَللّٰهُمَّ اَسْرِمْ اَعْدَا اَيْنَا بِسَهْمِكَ الصَّائِبِ وَطَعْنِهِمْ  
بِثَّهَابِكَ الثَّاقِبِ وَمَرِّقْهُمْ بِجُنْدِكَ الْغَالِبِ  
وَبَدِّدْ شَمْلَهُمْ فِي تَجْمِيعِ الْمَسَالِكِ وَالْمَذَاهِبِ وَلَا تَرْقُ لَهُمْ مَرَايَةَ  
وَاَجْعَلْهُمْ لِمَنْ خَلَقَهُمْ اِيَةً اَللّٰهُمَّ فَتِّتْ عَصَدَا اَيْنَا وَاكْسِرْ  
اَسْرَاكَهُمْ وَاَخْذِلْ اَعْوَانَهُمْ وَذَلِّزِلْ جُودَرَانَهُمْ وَارْ دُدْمَكَهُمْ  
فِي مَحْوَرِهِمْ - دشمن کے لئے پڑھے۔

اٹھواں ختم | سورہ حمد اور آیت الکرسی کا ختم ہے جو پہلے بیان ہو چکا ہے۔

نواں ختم برائے دفع عداوت | المعروف رقعۃ الجیب (حضرت امام  
رضا علیہ السلام) منقول ہے کہ جب حضرت  
امام رضا علیہ السلام نے حمید بن قحطبہ کے محل میں تشریف لائے۔ تو اپنا لباس  
اُتار کے میزبان امیر کے حوالہ فرمایا۔ اسے دھو لیا جائے۔ جب امیر نے حضور  
کے کپڑے اپنی کینز کو دھونے کے لئے دیئے۔ تو وہ واپس لوٹی۔ اور اپنے  
مالک سے عرض کی کہ حضرت امام عالی مقام کی جیب میں یہ رقعہ تھا اس خیال  
سے کہ دھونے سے یہ محو نہ ہو جائے۔ جیب سے نکال لیا ہے۔ یہ حضور زب  
رسول صلعم کے حوالے کر دیں۔ میں تعویذ لیکر جناب کی خدمت میں حاضر ہواؤں  
وہ رقعہ آپ کے حوالے کرتے ہوئے عرض کی کہ یہ رقعہ میری کینز نے حضور  
کے پیرہن مبارک کی جیب میں دھونے سے پہلے نکال کر اس خیال سے  
میرے حوالے کیا ہے۔ کہ دھوتے وقت یہ ضائع نہ ہو جائے۔ آپ نے فرمایا۔  
یہ ایک ایسا تعویذ ہے جسے میں کسی وقت بھی اپنے سے جدا نہیں کرتا۔ یہ تعویذ  
جس شخص کی جیب میں موجود ہوگا اُسے کوئی بلا نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ یہ وہ



تو یذہب ہے۔ کہ شیطان کو آدمی سے دُور رکھنا ہے۔ ایک روایت میں ہے جسے  
 ابوالصلت ہروی نے بیان کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ ایک دن حضرت امام رضا  
 علیہ السلام اپنی قیام گاہ میں تشریف فرما تھے۔ کہ ہارون کا ایلچی حضور کی خدمت  
 میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ اس وقت بادشاہ نے جناب کو یاد فرمایا ہے آپ  
 اُٹھے اور فرمایا کہ اے ابوالصلت جس عرض کے لئے مجھے بادشاہ نے بلایا ہے وہ  
 ایک امر عظیم ہے۔ مگر خدا کی قسم وہ مجھے نقصان پہنچانے پر ہرگز قادر نہیں ہوگا۔  
 یہ اُن کلموں کا اثر ہے جو میرے جد بزرگوار حضور رسول کریم صلعم سے مجھ تک پہنچے  
 ہیں۔ اس فرمان کے بعد حضور دربار میں پہنچے۔ جب جناب کی نظر ہارون پر پڑی  
 تو آپ نے اس حرز کی عبارت کو پڑھا۔ جب بادشاہ کے سامنے پہنچے تو ہارون  
 نے آپ کو دیکھ کر کہا۔ اے ابوالحسن میں نے ایک لاکھ درہم آپ کی خدمت  
 میں پیش کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ نیز اپنے اہل و عیال کی ضروریات کو تحریر فرما کر  
 مجھے دیں۔ تاکہ میں اُن ضروریات کو بھی پُر کر دوں۔ حضرت نے جب وہاں سے  
 پشت مبارک پھیری۔ تو ہارون نے کہا کہ میرا ارادہ کچھ اور تھا۔ مگر خدا کا اللہ میرے  
 ارادے پر غالب آگیا۔ اُس حرز کی عبارت یہ ہے۔ ۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 بِسْمِ اللّٰهِ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ کُنْتَ نَفِیًّا اَوْ غَیْرَ نَفِیٍّ اَخَذْتُ  
 بِاللّٰهِ السَّجْمِیْعُ الْبَصِیْرُ عَلٰی سَمْعِیْكَ وَبَصَرِیْكَ لَا سُلْطٰنَ لَّکَ عَلٰی ظَلَمٰلِیْ  
 سَمْعِیْ وَلَا بَصَرِیْ وَلَا عَلٰی شَعْرِیْ وَلَا عَلٰی بَشْرِیْ وَلَا عَلٰی لَحْیِیْ وَلَا  
 عَلٰی دَمِیْ وَلَا عَلٰی مَیْتِیْ وَلَا عَلٰی عَصَبِیْ وَلَا عَلٰی عَظَامِیْ وَلَا عَلٰی مَا لِیْ  
 وَلَا عَلٰی مَا سَمَنَ قَبْرِیْ مَرِیْقَیْ سَلَوْتُ بَیْنِیْ وَبَیْنِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ  
 اَسْتَبْرَا بِنِیَّۃِ اللّٰهِ بِہِ مِنْ سَطَوَاتِ الْجَبَابِرَةِ قَالَعَرَا عِثَہُ جَبْرِیْلُ  
 عَنْ یَّیْدِیْ وَمِنْکَا شِیْلُ عَنْ یَّسَارِیْ وَاسْمٰزِیْلُ عَنْ ذَا اِیْ وَحُمْدُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَمَّا بِي وَآلِهِ مُطْلِعٌ عَلَى يَمْنَعُكَ مَبْنَى وَيَمْنَعُ  
الشَّيْطَانُ مَبْنَى اللَّهُمَّ لَا يَغْلِبُ جَهْلُهُ أَنَا تَكْ أَنْ يَسْتَفِزُّنِي وَيَسْتَفِزُّنِي  
اللَّهُمَّ إِلَيْكَ النِّجَاتُ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ النِّجَاتُ۔

دسواں ختم برائے ایضاً حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے منقول ہے۔  
کہ دشمنوں کے جیلہ دکر سے بچنے اور حاجتوں کے  
بر آنے کے لئے نماز صبح کے فوراً بعد سورہ قلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ۔ سورہ قلْ  
هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔ سورہ قلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ  
اسی ترتیب سے پیشتر اس کے کہ کسی سے کلام کریں۔ پڑھا کریں۔ اور اس کے فوراً  
بعد یہ دعا پڑھیں: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا مَالِكُ الْبَرَقَاتِ يَا هَازِمِ  
الْأَحْزَابِ وَيَا مُفْتِحِ الْأَبْوَابِ وَيَا مُسَيِّبَ الْأَسْبَابِ سَيِّبْ لَنَا سَبَبًا  
لَا نَسْتَطِيعُ لَهُ طَلَبًا حَتَّى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيَّ وَآلِهِ  
اللَّهُ۔ آنحضرت نے فرمایا جب فقر و سبب لانا سبب پڑے تو اس مطلب کو جو حصول  
دولت و ثروت یا دنیویہ مکر دشمن کے لئے آپ کے دل میں ہو اسے دہرائیں۔  
انشاء اللہ آپ کی وہ آرزو پوری ہو جائے گی۔

گیارہواں ختم برائے ایضاً جو شخص پر چلے کہ دشمن کے شر سے امان میں  
رہے۔ تو اسے چاہیے کہ چار عدد پھر کی لکیریاں  
لیکھ کر ایک پر یہ آیت کہ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ  
عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ۔ دوسری پر یہ آیت، وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ  
سَدًّا وَخَلَّوْهُمْ سَدًّا فَلْيَنْصَرِفْ عَنْهُمْ لَا يُبْصِرُونَ تیسری پر یہ آیت وَسَاءَ عَلَيْهِمْ  
مَا نَادَرْتَهُمْ أَنْ تَنْتَرِفَ مِنْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ اور چوتھی پر یہ آیت أَلَمْ يَرَوْا كَمْ  
فَسَدَكُنْ قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ لکھ کر اور اسے

پڑھ کر جبکہ دشمن اُس پر دست اندازی کرنا چاہے پہلی لنگری اپنی دائیں طرف دوسری بائیں طرف تیسری آگے اور چوتھی اپنے پیچھے پھینک کر بٹھرجائے۔ دشمن کا وار انشاء اللہ خالی جائے گا۔

دشمن کو دفع کرنے کے لئے یہ دُعا پڑھے کہ **عبر بے۔**  
**بارھواں ختم برائے ایضاً** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ  
 ذَا عَدَاۤیَیْ اُتُوۤیَاۤءَ وَاَنْتَ الْاَقْوٰی فَقَبْلِیْ اَمْرَهُمْ وَاكْفِنِیْ شَرَّهُمْ وَاٰمِنِیْ  
 عَلَیْهِمْ بِحَوْلِکَ دَعُوۤیٰکَ یَا قَوِّیْ۔

جو شخص چاہے کہ اُس کی ہمتا حل ہوں۔ عمل میں آسانی یسر آئے۔

**پندرھواں ختم برائے ایضاً دیگر مطالب** یا اُن کا کوئی عزیز مسافری سے واپس لوٹے۔ اسکی مرادیں جزوی یا پورے طور پر بر  
 آئیں۔ اور اُس کے مطالب بلی پورے ہوں۔ دشمن زور آور دُور ہوں اور اُن پر  
 نصرت حاصل ہو تو ذیل کے کلمات کو دو ہزار بار سو سیتیس مرتبہ پڑھے۔  
 دَکُنِّ بِاللّٰهِ دَلِیًّا وَدَکُنِّ بِاللّٰهِ نَصِیْرًا وَدَکُنِّ بِاللّٰهِ حَیْبًا وَدَکُنِّ بِاللّٰهِ  
 عَلِیْمًا وَدَکُنِّ بِاللّٰهِ دَلِیًّا وَدَکُنِّ بِاللّٰهِ شَرِیْفًا۔

یا بارسِی الْمُنِیْبِیْ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہِ  
**چودھواں ختم برائے ایضاً** سات مشہور چیز دل میں سے کسی ایک پر کلام بالا  
 کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تو جادو اور غم کا اثر دُور ہوگا۔ اور دشمن پر فتح ہوگی۔ سات  
 معروف چیزیں مثلاً سونا۔ چاندی تا تانبے یا کاغذ یا ہرن کی کھال وغیرہ۔

یا کَافِی الْمَوْتِیْعَ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَاۤیَا  
**پندرھواں ختم برائے ایضاً و حصول مراد** مِنْ فَضْلِہِ اَهْلَکَ اُمَّةً ظَالِمَةً

جو شخص اس کلام کو کثرت سے یا ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ وہ جادو کے اثر سے

غلامی پائے گا۔ یا جس شخص سے کوئی حاجت رکھتا ہو۔ اُسکے نام کے ساتھ اس کلام کو ہر ن کی کھال پر لکھ کر اُس شخص کی دہلیز میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ اُسکی حاجت پوری ہو جائے گی۔

**سولہواں ختم برائے ایضاً** | يَا عَزِيزُ الْمَبِيعُ الْغَالِبُ عَلَى امْرِئِهِ فَلَا شَيْءَ يَعْذِلُهُ، کوئی شخص اگر اپنے دشمن پر غالب آنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ تو اسکے رُو برد اس کلام کو ۶۱ مرتبہ پڑھے۔ یقیناً اُس کا دشمن ذلیل ہو گا اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جب اس کلام کو ۶۱ مرتبہ پڑھ چکے تو اسکے بعد یہ پڑھے :- اَللّٰهُمَّ عِطْلْ حَوَاشِيَهُمْ حَتّٰی لَا يَعْذِرُكَ مِنْ عِلَلٍ شَيْءٌ ۔

**سترہواں ختم برائے ہزیمت عدو** | يَا قَاهِرُ ذَالِبُطُشِ الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ مَقَامُهُ ۔

کہا جاتا ہے کہ یہ کلمات جبریلؑ کی پیشانی پر تحریر ہیں۔ اسکی ۶۱ غایتیں بیان کی گئی ہیں۔ جن کی شرح سے طوالت کا خوف ہے۔ اگر اسکو چینی کے برتن میں لکھ کر اور شہد سے اسے دھو کر مریض کو چٹایا جائے۔ تو اُسکی گھٹن دُور ہو جاتی ہے۔ اگر اس کلام کو پڑھ کر دشمن کے لشکر کی طرف دم کیا جائے تو وہ شکست کھا جائے گا۔ اور اسکے بعد یہ پڑھے :- اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَبَّتِيْ وَ اَكْشِفْ عَنِّيْ دَا هَلِكْ عُدُوِّيْ رِبْعُمَيَّةٍ مِنْكَ يَا اَمْرَ حَقِّ التَّوَّاجِعِيْنَ ۔ اگر اسکو سرخ ہتی دشمن کے نام کے ساتھ سات دن ایک ہزار دفعہ روزانہ پڑھ کر ہتی پر دم کرے۔ اور اسے جلاتے تو دشمن ہلاک ہو جائے گا۔ اگر مریض کے لئے پڑھنا ہو تو زرد رنگ کی ہتی پر سات یوم تک تعداد مذکورہ بالا میں پڑھ کر ہتی جلاتے۔ تو اس کا مرض دُور ہو جائیگا۔

**اٹھارہواں ختم برائے ہلاکت عدو** | يَا جَبَّارُ الْمُتَذَلِّلِ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ عَزِيزٌ سُلْطَانٌ ۔

جو شخص چاہے کہ اُس کا دشمن ہلاک ہو جائے تو پہلے تین دن روزہ رکھے، پھر کلام بالا کو روزانہ ۵ سو مرتبہ پڑھے تو دشمن ہلاک ہو جائے گا اور دوسرے نسخہ میں ایک ماہ تک لکھا ہے اور پڑھنے کی روزانہ تعداد تین سو مرتبہ لکھی گئی ہے۔ پس اس کا دشمن ہمیشہ ختم ہوتے ہی ہلاک ہو جائے گا۔ اگر اس کلام کو دھال۔ اپنی پنڈلی اور لڑائی کے ہتھیاروں پر اس کلام کو لکھ لے تو اس کا عدو قتل ہو جائے گا یا ذلیل ہوگا۔

**ایسوال ختم** | اگر کسی ظالم سے خوف کھاتا ہو تو اس کلام کو ہزار مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے **يَا عَلِيَّ الشَّاهِدُ فِي السَّمَاءِ ذُو كُلِّ شَيْءٍ عَلُوْكَ تَعَالٰی**۔ اگر کوئی شخص اپنے دشمن کو مغلوب کرنا چاہے تو وہ سووار اور بُدھ کے دن روزہ رکھے۔ پھر غل کر کے خوشبو وغیرہ لگا کر جنگل کی طرف نکل جائے اور مذکورہ بالا کلام کو ایک ہزار ۷۰ مرتبہ بہ نیت صادق پڑھے۔ پس اللہ تعالیٰ اُس کو دشمن پر فتح عطا فرمائے گا۔

**میسوال ختم** | برائے غلبہ بردشمن | ادائے قرض۔ دفع دشمن۔ غم درنج۔ برائے صحت و شفا و بیماریاں اور دشمن سے خلاصی پانے کے لئے ذیل کی آیت کو ۳۰ دفعہ پڑھیں: **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُبْهَاتُ** **إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ**۔

**ایسوال ختم دشمن کے خوف سے بچنے کیلئے** | ہر مطلب کے پورا ہونے اور خاص کر دشمن کے خوف سے محفوظ رہنے کے لئے یہ کلام ۲۱۶۲ دفعہ پڑھیں: **عَبَّتْ رَأْيِي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَجَرْتُ**۔

**بایسوال ختم** | برائے ہلاکت دشمن | ذیل کی آیت کے بکثرت پڑھنے سے ہر مدعا پورا ہوتا ہے اور یہ شر پڑوں کے

شر اور دشمنوں کے خوف کو دور کرنے کے لئے اکیس کا حکم رکھتی ہے۔ آیت یہ ہے:

إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ.

**تیسواں ختم برائے ہزیمیت دشمن** | حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص کسی بھڑائی پر تین دفعہ سورہ مجادلہ پڑھ کرے اور دشمن کی طرف پھٹے۔ دشمن پر سختی نازل ہوگی۔ لگ بھگ پر یہ سورہ پڑھی جائے تو اسکو شفا ہوگی۔ اور صحت کی نیند سونے گا۔ اگر اس سورہ کو دن اور رات پڑھنے کی مداومت کریں۔ دیواور پری کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ اگر اس کو کھ کر غلہ میں رکھیں تو خراب ہونے سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس سورہ کو دشمن کے سامنے پڑھا جائے تو قاری دشمن کے شر سے امن میں رہے گا۔

**چوبیسواں ختم برائے زبان بندی دشمن** | جو شخص ذیل کی آیت کو ایک ہزار بار پڑھے اور ایک بار پڑھے گا۔ اس کا دشمن ہلاک ہو جائے گا۔ اور پڑھنے والا ہر خوف سے آزاد رہے گا۔ اس آیت کو بہ تعداد مذکورہ بالا پڑھنے سے مخالفین شریعتوں کی زبان بند ہوگی۔ آیت یہ ہے :-  
إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ.

**پچیسواں ختم برائے ایضا** | اگر کوئی شخص اَعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ کو ایک ہزار بار پڑھے۔ دشمن کا شر اس سے دور رہے گا۔ اور ممکن ہے کہ دشمن کی دشمنی انشاء اللہ دوستی میں بدل جائے۔

**چھبیسواں ختم برائے دفع اعدا** | حَسْبِيَ اللّٰهُ کو ۱۴۶ دفعہ پڑھنے سے حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ مصائب سے نجات حاصل ہوتی ہے اور دشمن کے نقصان سے پڑھنے والا محفوظ رہتا ہے۔  
**ستائیسواں ختم برائے ہلاکت دشمن** | دشمن اور ظالم کی ہلاکت کے لئے سورج نکلنے کے وقت دھوکے

دن درج ذیل ۴۱ بار پڑھ کر دشمن کے گھر کی طرف دم کریں۔ تو دشمن ہلاک ہو جائے گا اور اگر اسکی ہلاکت کی نیت سے نہ پڑھیں تو وہ ذیل ہوگا۔ اس کا کئی بار تجربہ کیا جا چکا ہے۔ یہ عمل خطا ہرگز نہیں کرتا۔ دُعا یہ ہے:-  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِعَزَّكَتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا اَبَا  
 الْفَيْثِ اَعِثْنِي نَادِ عَلَيَّا مَطْمَئِنَّا بِبِ الْعَبَاثِ بِبِ عَجْدَه عَوْنَا لَكَ فِي التَّوَابِ  
 كُلُّهُمْ وَغَمِّ سَتَجْعَلِي بَدَلَا يَتِكَ يَا عَلِي يَا عَلِي يَا عَلِي۔

**انتہا یسوال ختم برائے دفع اعدا** | سیدنا بدرجۃ الشہ علیہ سے منقول ہے کہ دشمن رکعت میں واقع اور اَلَمْ نَشْرَحْ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد اور اَلَمْ تَرَ كَيْفَ قُلْنَا رَبِّكَ فَاتَّخَذَ الْفِئْلُ اور سورہ الْاِیْلَافِ کو پڑھیں اور زمانہ سے فارغ ہونے کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھیں:-  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ يَا حَیُّ يَا قَیُّوْمُ اِنَّا لَكَ نَعْبُدُ وَاِنَّا لَكَ سَتِیْمُونَ  
 اَللّٰهُمَّ كَفِّ عَنِّي بَأْسَ مَنْ اَمَرَ اَدْبِي بِسُوْرَةِ اِسْمٰئِیْلَ فَاِنَّكَ اَشَدُّ بَاسًا وَاَشَدُّ تَنْكِیْلًا پھر ایک مرتبہ کہیں:-  
 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوْرًا وَاَجْعَلْ  
 فِي خَلْقِي نُوْرًا وَاَجْعَلْ فِي لِسَانِي نُوْرًا وَاَجْعَلْ فِي سَمْعِي نُوْرًا وَاَمِنْ  
 اَمَامِي نُوْرًا وَاَمِنْ خَلْفِي نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي نُوْرًا اور بعض نے اس دُعا کے پڑھنے کا دن بڑھ کہا ہے۔

**انتہا یسوال ختم برائے ہلاکت دشمن** | کتابوں میں تحریر ہے کہ بڑھ یا جمعرات کی رات کو سورہ فیل کو اس کے نام کے اعداد کی تعداد میں دشمن کی جانب پڑھ کر دم کریں۔ وہ ہلاک ہوگا۔

**یسوال ختم برائے خلاصی از دشمن** | جو شخص دشمن کی گرفت میں ہو تو اسے

ذیل کا شعر ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ شعر یہ ہے۔  
 مَحْدَنِي مُسْتَعَاثًا لِّغِيَاثَا اَنَا الْقَهَّارُ نَاظِلِبُنِي مَحْدَنِي  
 اگر دشمن کسی شخص سے غصہ رکھتا ہو  
 اکیسواں ختم برائے دُورِ غصہ دشمن تو ایک ہزار دفعہ ذیل کے شعر کو  
 پڑھے تو دشمن کا غصہ فرو ہو جائے گا۔

اَنَا اللّٰهُفَلَنْ نَاْمَا فِي كُظَيْمًا اَقْلُ بَيْتِكَ نَاظِلِبُنِي مَحْدَنِي  
 اگر کوئی شخص دشمنوں میں گھر جائے تو، بل  
 بیسواں ختم برائے دفع اعدا ذیل کا شعر جاری پانی پر پڑھے یعنی دریا یا  
 نہر کے پانی پر اور پھر اُس کے پانی سے اپنے منہ کو دھولے تو وہ اُن کے رُوبرُو  
 ہو جائے گا۔ اور اُن میں سے کسی کی نظر اُسکو نہیں دیکھ سکے گی۔ اور دشمن کا ہر شخص  
 اُس سے خوف کھائے گا۔ شعر یہ ہے۔  
 ذَاكِرُهُمْ مَنْ يَتَوَبُّ اِلَيَّ خَوْفًا اِلَيَّ اِلَّا كَلِمَ فَاظِلِبُنِي مَحْدَنِي

تیسواں ختم برائے غلبہ بر دشمن دشمنوں پر فتح پانے قرض کی ادائیگی بیماروں  
 کی شفا یابی۔ تمام حاجتوں کے حاصل ہونے  
 اور بزرگی کی طلب کے لئے ایک ہزار تین سو تین مرتبہ ایک نشست میں ذیل کی  
 آیت پڑھیں : فَاللّٰهُ سَمِيْعٌ حَافِظٌ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ  
 بزرگوں سے سنا گیا ہے کہ اس کا ختم بیمار کی شفا یابی کے لئے فوری اثر کرتا ہے  
 اور ہرگز خالی اثر نہیں رہتا۔

اگر کسی شخص پر کسی ظالم نے ظلم کیا ہو تو وہ ذیل کے  
 چونتیسواں ختم برائے اعدا کلاموں کو اُس طریقہ سے جیسے نیچے بیان کیا گیا ہے  
 ظالم کے حق میں بددعا کرے۔ تو ظالم یقیناً مر جائے گا۔ یا ذلیل دُخوار ہو گا۔ وہ کلمات



یہ ہیں ایک ہزار دفعہ پڑھیں :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ - ایک ہزار مرتبہ پڑھیں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور پھر ایک ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ اُس ظالم کے حق میں بددعا کریں۔

**پینتیسواں ختم برائے خلاصی از دشمن** | اس طرح وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی شخص ہر طرف سے بلاؤں میں گھرا ہوا ہو۔ اور کسی طرف

سے نجات کا راستہ نظر نہ آ رہا ہو اُسے چاہیے کہ ۱۹ مرتبہ عِبَادَاتُكَ (اور بعض نسخوں میں سے مِنْكَ التَّجَاوُزِ) ہے۔ دونوں صحیح ہیں) یَا سَيِّدَ الْكَرِیْمِ فَجِّبْنِیْ وَخَلِّصْنِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے اعداد بحساب ابجد جو سات سو چھیاسی (۷۶۷) ہوتے ہیں یعنی ۸۶۷ بار پڑھے تو اثر میں اکمل اور بڑھ کر ہوگا۔ بعض نسخوں میں یوں درج ہے کلام بالا پڑھنے سے پہلے اور آخر میں بار درود شریف پڑھیں اور تعداد پڑھنے کی ستر مرتبہ بھی بیان کی گئی ہے۔ بہر حال یہ دُعا بلاؤں اور آفتوں سے امان کا باعث بن جاتی ہے اور اس مطلب یعنی دشمنوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے کئی بار کی تجربہ شدہ ہے۔

**چھتیسواں ختم برائے ایضاً** | کتاب ہنہاج الصلاح میں حضرت امام باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا۔ کیا میں تم کو وہ دُعا سکھا دوں جو ہم اہلبیت سلطانِ جابر کے خون سے

پنچنے کے لئے اُس کے پاس جانے سے پہلے تلاوت کرتے ہیں۔ سب نے عرض کی ہاں فرزندِ رسول ضرور ہمیں وہ دُعا پڑھائیے۔ آپ نے فرمایا وہ دُعا یہ ہے:-

اور کہو۔ یَا کَاثِرًا قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَا مُکَوِّنَ کُلِّ شَیْءٍ وَ یَا بَاقِیَ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِمْ وَ اَعْمَلْ بِنِکَاتِہِمْ

کذا کذا کی بجائے اپنا مطلب کہیں

سینٹ سوال ختم برائے دفع شدائد | جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ مصائب اور سختیوں سے بچنے

کے لئے دس دفعہ پڑھیں :- حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اور دس دفعہ پڑھیں :- حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِمَا بَنَى عَلَى حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ أَرَادَنِي بِسُوْءٍ .

اٹنیسوال ختم برائے دفع ظلم ظالم | اس مقصد کے لئے سب سے پہلے نماز امام حسن علیہ السلام جو دو رکعت ہے اور ظلم ظالم

کے تدارک کے لئے اسیر کا حکم رکھتی ہے غل کرنے کے بعد پڑھیں ۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے سر کو آسمان کی طرف بلند کر کے دُعا کے ہاتھ پھیلا کر یہ پڑھیں :- اَللّٰهُمَّ رَبِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (دشمن اور اس کے باپ کا نام لے کر) قَدْ ظَلَمَنِيْ وَلَا اَخَذَ مِنْ اُصُوْلٍ بِهٖ غَيْرَكَ نَاسْتَوِيْ مِنْهُ ظَلَامَتِيْ السَّاعَةِ السَّاعَةِ يَحِقُّ مَنْ جَعَلَتْ لَهٗ عَلَيْكَ حَقًّا بِهٖ وَ يَحِقُّكَ عَلَيْهِمُ الْاَفْعَالُ ذٰلِكَ يَا مُخَوِّفَ الْاَحْكَامِ يَا مَزْهُوْبَ الْبَطْشِ يَا مَالِكَ الْفَضْلِ . بیشک ظالم سرنگوں ہوگا۔

اُتنا لیسوال ختم برائے دفع اعدا | یہ دُعا حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی ہے اور وہ یہ ہے :- يَا شَدِيْدُ

الْعَوِيْ يَا شَدِيْدُ الْحَالِ يَا عَزِيْزًا ذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِيْعَةُ خَلْقِكَ مَنْ خَلَقْتَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَكْفِنِيْ مُؤْمِنَةً فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

یہاں ظالم اور اس کے باپ کا نام لے کر پڑھنا سنت ہے۔ اس دُعا کے پڑھنے کا طریقہ

یہ ہے کہ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز حاجت ادا کریں۔ بعد سجدہ اٹھ کر یہ دُعا جو ادرتحریر کی گئی ہے پڑھیں۔ ظالم کے خوف سے پچھنے کے لئے یہ دُعا بے حد پُر تاثیر ہے۔

**چالیسواں ختم برائے غلبہ بردشمن** | یہ دُعا حضرت امام حسن علیہ السلام کی ہے اس دُعا کو بعد ہر نماز فریضہ پڑھا کریں۔  
یہ باعث فتح و نصرت۔ دشمن پر غلبہ پانے کا مول میں آسانی پیدا ہونے،  
ادائیگی قرضہ۔ وقت موت یقین کی شرح اور کلمہ شہادتین پڑھنے کی توفیق اور  
حضور صلعم کی رفاقت آخرت اور بہشت کے لئے یہ دُعا اثر عظیم رکھتی ہے دُعا  
یہ ہے :- **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ وَ مَعَادِیْکَ عَدُوِّکَ وَ دُسْکَانَ  
سَمَوَاتِکَ وَ اَرْضِکَ وَ اَنْبِیَاءِکَ وَ رُسُلِکَ اَنْ تَسْتَجِیْبَ لِیْ فَعَلًا مَّهْمًا  
مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا وَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ  
تَجْعَلَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ یُسْرًا۔**

**اکتالیسواں ختم نجات از سلطان جابر** | حضرت امام زین العابدین کے توسل سے ذیل کی دُعا پڑھیں تو حاکم جابر کے شر اور شیطان راندہ درگاہ الہی کی شیطانیت سے نجات حاصل ہوگی اور قاری حاکم وقت کے روبرو معزز تصور ہوگا۔ دُعا یہ ہے :- **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ  
وَلِیِّکَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اِلَّا کَفِیْتَنِیْ بِہِ مَوْئِدًا کَانَ  
شَیْطَانٌ مُّزِیْدٌ سُلْطَانٌ عَزِیْزٌ یَّتَقَوٰی عَلٰی یَبَطُّشِہٖ وَ یَنْقَصِرُ عَلٰی  
بِجْسِہٖ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ۔**

**بیاالیسواں ختم برائے دشمن سے پوشیدگی** | ذیل کی دُعا جو حضرت امام علی النقی علیہ السلام سے منقول ہے اس کے

پڑھنے والا درندہ دل، چوروں، دشمنوں کی نظر سے پوشیدہ ہو جاتا ہے۔ حاکموں اور شیطان اور ایذا پہنچانے والوں کے شر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اس دُعا کو کھ کر اپنے پاس رکھنے، پڑھنے یا اسکے دیکھنے سے بلاؤں، آفتوں اور مصیبتوں کو قاری سے دُور رکھنے میں عظیم اثر رکھتی ہے۔ دُعا یہ ہے:-

وَاذْ قُرْآنَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْغُرَّةِ  
حِجَابًا مَسْتُورًا وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمُ الْكِنَّةَ أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي ۲ اذْ نِهِمْ  
وَقُرْآنَ اذْ قُرْآنَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ إِنَّهُ لَكُنْ  
لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ تَوَكَّلْتُ عَلَىكَ يَا  
مَوْلَايَ قَاتِلْ حَسْبِي وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ  
قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا تَبَارَكَ إِلَهُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ  
وَيَعْقُوبَ وَرَبِّ الْأُمَمِ بَابِ مَعَالِكِ الْمَلُوكِ وَجَبَّتِ الْمَجَابِيَةُ وَمَا لَكَ  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ رَبِّ أَرْسِلْ إِلَيَّ رَحْمَةً يَا حَلِيمٌ وَالسَّيْفُ عَائِيكَ وَلَوْ أَنَّ  
فِي قَلْبِي مِنْ بَرِّكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاحْتِقَابِي فِي لَيْلٍ وَنَهَارٍ يَحْفَظُكَ قُلْ  
مَنْ يَكْفُرْ كُفْرًا بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا بَاتِ رَبِّهِمْ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِكَ مُصْرِغُونَ  
حَسْبِيَ اللَّهُ كَافِيًا وَمُعِينًا وَمُعَافِيًا فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

تین سو سوال ختم ہونے پر فتح بردشمن | انیل کی دُعا بہ رسول حضرت صاحب الزماں  
عجل اللہ فرجہ۔ اس سلاطۃ اور طریقے کے  
ساتھ پڑھنے سے جنگ کی حالت میں فتح و نصرت دشمنوں پر حاصل ہوتی ہے۔  
اور ادائیگی قرض کے لیے بھی یہ مؤثر دُعا ہے۔ اس کو اس طرح پڑھیں:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ ذَلِّكَ وَجَبَّتْكَ مَالِحِ الزَّيْمَانِ اَعْنَتْنِیْ

بِهِ عَلَىٰ جَمِيعِ أُمُورِي وَكَفَيْتَنِي بِهِ مَوْنَةً كُلِّ مَوْذٍ وَطَائِفٍ وَبَاطِلٍ وَأَعْنَتِي  
بِهِ فَقَدْ بَلَغَ الْجُحُودِي وَكَفَيْتَنِي بِهِ كُلَّ عَدُوٍّ وَهَيْمٍ مِنْ دِينِي وَدَلِيلِي  
وَجَيْدِي أَهْلِي وَمَالِي وَإِخْوَانِي وَمَنْ يُعِينُنِي أَمْرَهُ وَحَاجَتِي أَمِينٌ  
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

پہا الیسوال ختم برائے خوفِ ظالم | جس شخص کو ظالم سے خوف آتا ہو تو ذیل  
کی دعا ۵، مرتبہ پڑھے یا مِذِلُّ اور  
پھر سجدہ میں بھگ کر حمدِ خدا کرے۔ دشمن کا شر جلدی رفع ہوگا۔

پہنا الیسوال ختم برائے دفعِ خوفِ حاکم | صاحبِ عِلَّةِ الدَّاعِی نے یہ  
روایت امام جعفر صادق علیہ السلام  
سے نقل کی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ جو شخص حاکم جابر کے سامنے جانے سے خوف  
کھاتا ہو۔ جب اس کے مقابل جائے تو کھینچے اس طرح کہ اس کے ہر  
حرف کے کہتے وقت اپنے دائیں ہاتھ کی ایک انگلی بند کرتا جائے پھر  
تعمیق کے ہر حرف کو پڑھتے وقت بائیں ہاتھ کی ایک انگلی بند کرتا جائے  
پھر کہ دَعَنْتِ الْوُجُوهَ لِلنَّحْيِ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا  
اور جب اس کے روبرو جائے تو دسوں انگلیاں کھول دے۔ انشاء اللہ اس کے  
شر سے محفوظ رہے گا۔

پہیا الیسوال ختم برائے دفعِ خوفِ حاکم | حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام  
سے منقول ہے جب جابر حاکم  
کے سامنے جائے تو اسکی طرف دیکھ کر پڑھے۔ ۱۔ يَا مَنْ يَكْضَانَا وَلَا يُزَامُ  
بِهِ تَوَاصَلْتَ الْأَمْحَامَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَكَفَيْتَنِي شَرَّكَ

يَحْوِلُكَ۔ نیز یہ بھی عبارت سے جب اس کے روبرو جائے تو یہ کہے :-

اَطْفَاتُ عَصَبِكَ يَا فُلَانٍ (نامِ حاکمِ کلمے، بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔  
 سینا لیسوال ختم برائے دفعِ خوفِ ظالم | اگر کوئی شخص کسی ظالم کے پیچھے ظلم میں گرفتار  
 ہو تو اُسے ذیل کا لفظ بکثرت کہنا چاہیے۔  
 فَيَقُوْثُوْا نُوْنٌ۔ تودہ اس پر رحم کریگا۔ اور نقصان نہیں پہنچائے گا۔ یہ عمل بے حد  
 مجرب ہے۔

اِرتا لیسوال ختم برائے دفعِ دشمن | اگر کوئی شخص یا ذِکِیْل کے پڑھنے میں  
 مداومت کرے تودہ دشمن جلنے، غرق ہونے  
 کے خوف سے امان میں رہیگا۔ بدن کی حفاظت اور حصولِ مرتبہ و جہاں لئے  
 یہ بہت تجربہ شدہ نافع عمل ہے۔

اُنچا لیسوال ختم برائے غلبہ براعداء | جو شخص یا تاجِرُ یا بَصِيْرُ اَلنَّوْاسِمَا  
 کا وردِ ہر وقت جاری رکھے خصوصاً  
 وقتِ تنہائی میں دشمنوں کے کمر سے محفوظ رہے گا۔ اُن پر اس کو لو قیت حاصل  
 ہوگی اور غلبہ اور زیادتی حاصل کرے گا۔

بچا لیسوال ختم برائے دفعِ فسادِ دشمن | دشمن کے فساد سے بچنے کے لئے رات  
 کبھی آخری جتنے میں کہے یا تَاهِرُ یا تَقَا  
 يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِي لَا مَارِقَ اِنْشَاقُمُہُ۔

## چوتھا باب

اس باب میں وہ مجرب ختم اور اوراد درج ہیں جو جادو کو دفع کرنے کے  
 لئے بے حد مجرب ہیں۔ ان کی تعداد چھ ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

پہلا ختم برائے دفعِ سحر | یہ دعائیں مجتبیٰ آئمہ علیہم السلام کے لئے مخصوص ہیں۔  
 چنانچہ حضرت امیر المومنین سے منقول ہے کہ ذیل کی  
 دعا کو لکھ کر سحر زدہ آدمی اپنے گلے میں لٹکائے تو جادو کا اثر فوراً زائل ہو جاتا ہے۔  
 دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
 اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ قَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُ بِہِ السِّحْرِ اِنْ اللّٰهُ یُبْطِلُہُ  
 اِنْ اللّٰهُ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحْیِی اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِہِ وَلَوْ  
 کَرِهَ الْجَہْرُمُؤْنَ قَوْمَ الْحَقِّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فَعَلِبُوْا لَهٰذَا لَکَ  
 وَانْقَلَبُوْا صٰلِحِیْنَ۔

دوسرا ختم برائے دفعِ جادو | جو شخص اس بات کو دوست رکھتا ہے کہ وہ جادو  
 کے اثر سے محفوظ رہے تو اس کو دعائے ذیل پڑھنی  
 چاہیے۔ کیونکہ جادو بغیر اذنِ خداوندی کسی کو ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ لہذا  
 اسکی ذات پاک سے التجا یوں کرنی چاہیے: اَللّٰهُمَّ رَبِّ مُوْسٰی وَخٰصَّہِ  
 بِکَلِمَاتِہِ وَہَا نَزَمَ مَنْ کَاذِبٌ بِسِحْرٍ بِصَاحَہِ مُعِیْدٌ مَا بَعْدَ الْعَوْدِ ثَعْبَانَا  
 وَمَا لَفْظَہَا اِنَّکَ اَہْلُ الْاِفْکِ وَمُفْسِدِ عَمَلِ مَسْحَرِیْنَ وَمُبْطِلِ  
 کَیْنِ الْفَسَادِ مَنْ کَاذِبٌ بِسِحْرِ اَیْہِ غَاہِدٌ اِلَّا غَیْرَ غَاہِدٍ اَعْلَمُہُ اَوْ  
 لَا اَعْلَمُہُ اَخَافُہُ اَوْ لَا اَخَافُہُ نَاظِمٌ مِنْ اَسْبَابِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ  
 حَتّٰی عَسٰی غَیْرَ نَاقِیْدٍ وَلَا صَاحِرٍ وَلَا شَہٰتٍ لِیْ اِیّیْ اُذَرَ عَ  
 بِعَظْمِکَ فِیْ نَحْوِیْرِ الْاَعْدَاِ نَکُنْ لِیْ مَدِّ اِفْعَا اَحْسَنُ مَدِّ اِفْعَا وَ  
 اَتَّہَا یَا کَرِیْمُ۔ بس جو یہ پڑھ لے۔ تو جادو گر کا جادو اثر نہیں کرے گا اور  
 ہمیشہ کے لئے وہ ہٹ جائے گا۔

تیسرا ختم سورہ الحمد مغربی برائے دفعِ سحر | تیسرا ختم الحمد مغربی کے پڑھنے

سے متعلق ہے۔ مشائخ بزرگان سے روایت ہے اس الحمد کو جس نیت یا امراد کے لئے پڑھیں۔ اللہ کی عنایت سے وہ پوری ہوتی ہے خصوصاً لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا ہونے کے لئے اگر اس کو پڑھیں یا لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو خلافت کی نظر دل میں مکرم اور مقبول تصور کئے جائیں گے۔ اس الحمد کی سات آیتیں ہیں اور ہر آیت کسی نہ کسی سارے سے تعلق رکھتی ہے۔ جادو کو دور کرنے کے لئے اس کا پڑھنا یا لکھ کر پاس رکھنا بے حد مفید اور مجرب ہے اور وہ الحمد یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأُمَمِ قَاجِرِ التَّوْحَانِيَةِ وَالْمُؤَكَّلِينَ بِهَذِهِ السُّورَةِ  
بِحَقِّ جِبْرَائِيلَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا لَكَ يَوْمَ الدِّينِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا  
مَلَكَ الْمُؤَكَّلِ بِهَذِهِ الْآيَاتِ أَجِيبُوا أَدْعَى اللَّهِ رَجَعْتُ مِنْكَ ثَلَاثَ آيَاتٍ  
نَعُدُّ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَكُ الْمُؤَكَّلِينَ بِهَذِهِ  
الْأَنْمَاءِ الْعِظَامِ بِحَقِّ إِسْرَافِيلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِهْدِنَا الصِّرَاطَ  
الْمُسْتَقِيمَ إِنَّهُ نَعْمَ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ بِحَقِّ عِزِّ دَاوُدَ الْبَاقِ الْبَاقِ  
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ أَجِيبُونِي يَا مَلَكَ الْمُؤَكَّلِ  
بِالْأَنْمَاءِ الْعِظَامِ الْفَالِقِينَ وَالْآخِرِينَ هَذِهِ السُّورَةُ الشَّرِيفَةُ وَالْآيَاتِ  
الْمُبَارَكَةِ بِحَقِّ كُلِّ كُلِّ كُلِّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ رَجَعْتُ نَوْمِي الطَّيِّبِ  
الطَّاهِرِ الْمُصْطَفَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ إِفْضِ حَاجَتِي بِرَوْحَتِكَ  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

جو تھا ختم برائے ایضاً | یا بَارِئُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ غَلَامِينَ غَيْرِهِ کہے جو تیرے  
باب میں خمر ہو چکا ہے۔

یا نوحاں ختم برائے ایضاً | یا کَافِي الْمَوْثِقِ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ



لا ختم ہے جو اس سے پہلے تیسرے باب میں تحریر کیا جا چکا ہے۔

**پہلا ختم برائے دفعِ سحر** | کتابِ طبِّ الالبٹہ میں مذکور ہے کہ سحر سے امان میں رہنے کے لئے نمازِ شرب سے فارغ ہونے کے بعد سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے :- بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَ جَنَعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصْلُوٰنَ إِلَيْكُمَا يَا بَارِئُ اَنْتَ اَوَّلُ مَا خَلَقْتَ وَ اٰخِرُهَا وَ اَمْرُكَ السَّكِينُ

## پانچواں باب

اس باب میں دفعِ بیماری اور اس کی شفا سے متعلق دُعائیں ہیں۔

**پہلا ختم برائے شفا بیماروں** | يَا اَللّٰهُ اَلْحَمْدُ فِيْ كُلِّ قَبٰلَةٍ اس ختم کے پڑھنے سے پہلے جمعہ کے دن غسل کریں اور پاک و پاکیزہ کپڑے پہن کر جامع مسجد میں جائیں۔ نمازِ جمعہ کے ختم ہونے کے بعد مسجد کے کسی خالی گوشہ میں بیٹھ کر اعلاص اور صدق دل کے ساتھ دوسو مرتبہ دُعا مذکورہ بالا پڑھیں جس مقصد کے لئے یہ دُعا پڑھیں گے وہ مُراد یقیناً پوری ہوگی۔ اور اگر اسی احتیاط عمل کے ساتھ یہی دُعا کسی بیمار پر دس دفعہ سات دن تک باقاعدہ پڑھیں تو اسے شفا کا مل نصیب ہوگی۔

**دوسرا ختم برائے البصا** | اگر ذیل کا کلام چینی کی طشتی میں مشک و زعفران کے ساتھ لکھ کر اور اسے دھو کر مریض کو ہلائیں تو جلد شفا یاب ہوگا اور جو شخص بحالتِ صحت اسی طرح لکھ کر پی لے کسی بیماری میں مبتلا نہیں ہوگا۔ اور اگر کسی مریض پر یہ کلام ایک ہزار تین سو مرتبہ پڑھا جائے تو

اُس کا مرض ہمیشہ کے لئے دُور ہو جائے گا۔ کلام یہ ہے :- **يَا حَيُّ جِئْ لَاحَيٍّ**  
**فِي دَيْمُومَةٍ مُّكَيِّدَةٍ وَبَقَائِهِ**۔

جو شخص بآوازِ یلند ذیل کی دُعا کو چالیس  
**تیسرا ختم برائے دفع خوف و حصول مراد** بار پڑھے گا۔ اُسے اگر اپنے قتل ہونے  
 کا خوف ہی کیوں نہ ہو محفوظ و مامون رہے گا۔ دُعا یہ ہے :- **يَا بَدِيْعُ الْبَدَائِعِ**  
**وَالْمُعِينُ هَا بَعْدَ فَنَاءِ هَا بَعْدَ سَرَبَةٍ**۔

جو تھانہ ختم برائے حصولِ مراد و شفا بیماری  
 شیخ بھائی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص حصولِ مراد  
 کے لئے ذیل کی دُعا کو بہ صدق نیت اور اعتقاد صاف کے ساتھ باشرائط مسجد  
 میں بیٹھ کر ستر مرتبہ پڑھے اور اس کی مراد پھر بھی پوری نہ ہو۔ تو وہ کل قیامت کے  
 دن میرے داس گیر ہونے کا حق رکھتا ہے۔ اور اگر مریض پر جو زندگی سے ناامید  
 ہو یہ دُعا اسی طرح پڑھی جائے تو یقیناً شفا یاب ہوگا۔ اور وہ دُعا یہ ہے :-  
**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِعِزَّتِكَ وَقَدْ تَرَيْتَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِحَقِّ حَقِّكَ وَ**  
**حُزْمَتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَتَرْجُو حُزْمَتِكَ**۔

پانچواں ختم برائے شفا بیماری  
 کتابِ مکارمِ الاخلاق میں تحریر ہے کہ حضرت  
 اہم جعفر صادق علیہ السلام کے فرزندوں  
 میں سے کسی ایک فرزند نے آپ سے اپنی بیماری کی شکایت کی۔ آنحضرت نے  
 فرمایا کہ اے بیٹے کہو :- **اَللّٰهُمَّ اَشْفِنِيْ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِيْ بِدَوَائِكَ وَ**  
**عَافِنِيْ مِنْ بَلَائِكَ فَإِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ**۔

چھٹا ختم  
 بیانِ بابِ ادل کے ادال میں تحریر کیا جا چکا ہے۔

**ساتواں ختم** | ہفت ہیکل کے متعلق ہے۔ جو اداکل باب دوم میں بیان ہو چکا ہے۔

**آٹھواں ختم** | اَمَنْ بِحَبِيبِ الْمُضَلَّہ کا عمل ہے۔ جو دوسرے باب میں بیان ہو چکا ہے۔

**نواں ختم** | سورہ حشر کی تین آیتوں کا ذکر دہی ہے۔ جو کہ باب دوم کے وسط میں درج ہو چکا ہے۔

**دسواں ختم** | اسمِ متان اہد غفور کے متعلق ہے۔ جس کا ذکر پہلے باب دوم کے آخر میں کیا جا چکا ہے۔

**گیارہواں ختم** | یہ ختم لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ کے متعلق ہے۔ جس کا ذکر باب سوم کے اداکل میں کیا جا چکا ہے۔

**بارہواں ختم** | قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّنْكَ قَوْلًا ختم ہے جو تیسرے باب کے درمیان بیان ہوا ہے۔

**تیرہواں ختم** | برائے شفا بیماری | حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ جو شخص سورہ مجادلہ کو تین بار بیمار پر پڑھے۔ اُس بیمار کو شفا ہو جاتی ہے۔

**چودھواں ختم** | اگر اسمِ یا سَلَام کو ایک سو بار مریض پر پڑھے اُسے جس قسم کی بیماری ہو دفع ہو جاتی ہے۔ اَلْحَمْدُ کا بکثرت پڑھنا تمام بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ یا مَاجِدُ پڑھنے سے دل میں نورانیت پیدا ہوتی ہے اور یا مُجِدُّد کے پڑھنے سے بزرگی حاصل ہوتی ہے۔

**پندرہواں ختم** | برائے لیضاً | حضرت امام باقر علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ ایک دفعہ جناب علی علیہ السلام کی طبیعت ٹکڑ

ہوئی جناب رسالت مآب صلعم نے فرمایا یا علی اس طرح کہیں :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
اَسْئَلُكَ جِیْسَکَ عَافِیَّتِکَ اَوْ صَبْرًا عَلٰی بَیْتِکَ اَوْ خُرْدُ جَایِمِ الدُّنْیَا  
اِلٰی تَرَحُّمَتِکَ اور حضرت صادقؑ فرماتے ہیں کہ اپنا ہاتھ درد والی جگہ پر رکھ کر  
کہیں :- بِسْمِ اللّٰهِ پھر ہاتھ وہاں پھیر کر سات دفعہ یہ پڑھیں :- اَعُوْذُ بِعِزَّةِ  
اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِقُدْرَتِہِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ  
وَ اَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِہِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا  
اَخَذَ مِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ عَلٰی نَفْسِیْ۔

سولھواں ختم برائے دفع درد کتاب بلد الاہل میں یہ روایت بیان ہوئی ہے  
کہ علاج کرنے والوں نے بھی اُس کے علاج کرنے سے انکار کر دیا۔ ایک دن اُس  
نے ایک عالم کی لکھی ہوئی کتاب کو کھولا۔ تو اُس کی نظر کتاب کے پہلے صفحہ پر  
اس حدیث پر پڑی جس میں یہ بیان کیا گیا تھا۔ کہ جس شخص کو کوئی بھی جسمانی تکلیف  
ہو جائے تو وہ صبح کی نماز کے بعد ۴۰ روز چالیس مرتبہ ذیل کی درج شدہ دعا کو  
پڑھے۔ اور اس کی مدد مست کرے۔ تو اُسے اُس تکلیف سے نجات ملے گی چنانچہ  
اس نے یہ دعا پڑھی اور شفایاب ہو گیا۔ اسکے بعد بھی اس دعا کا بکثرت تجربہ کیا  
گیا اور اسے اور کتابوں سے بھی نقل کیا گیا۔ ابن ادیسؒ نے اپنی کتاب سرائر  
میں یہ روایت جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے کہ جو شخص  
ہر روز اس دعا کو ۳۰ دفعہ پڑھے تو حق تعالیٰ اسکے دجوں سے ۹۹ بلاؤں کو دور فرما  
دے۔ جن میں سے جذام کتر بیماری ہے۔ اور شیخ طوسیؒ نے فرمایا ہے۔ کہ نماز صبح  
کی تعقیبات میں اس دعا کا تیس مرتبہ پڑھنا بہت ہی مفید ثابت ہوتا ہے دعا  
یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

نَبَّأَهُمْ لَهُ ۖ اللَّهُ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور کبھی کی روایت کے مطابق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ-  
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کے بعد حُبُّ اللّٰهِ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ کے الفاظ پڑھا کر باقی دُعا جو اوپر تحریر کی گئی ہے ویسی ہی تآ خر پڑھے۔ تو بہت ہی اچھا ہے۔

ستر حوال ختم برائے ایضاً | جناب کلینی احمد بن محمد بن عبدالعزیز نے المہدی سے۔ اُس نے یونس بن عبدالرسول سے اور اُس

نے داؤد ابن ذرہبی سے روایت بیان کی ہے۔ کہ میں ایک دفعہ مدینہ میں شدید بیمار ہوا۔ اور اسکی خبر جناب امام صادق کی خدمت میں پہنچی۔ آپ نے مجھے لکھا کہ تیری بیماری کی خبر ہمیں پہنچی اسکے دفعہ کے لئے اسطرح کر۔ کہ ایک صاع یعنی تین سیر دانے گندم کے خرید لے۔ پھر اپنے تبرہ پر چت لیٹ کر وہ دانے اپنی چھاتی پر بچھلا دے۔ جب یہ کر چکو تو اسطرح پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اِذَا سَلَکَ الْمَضْطَرَّ کَشَفْتَ مَا یَدُ مِنْ خَیْرٍ وَ مَكَّنْتَ لَہٗ فِی الْاَمْنِیْنِ وَ جَعَلْتَ خَیْفَتَکَ عَلٰی خَلْقَکَ اَنْ تَصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنْ عَلَیِّیْ۔ پھر اٹھ کر بیٹھ جا۔ اور تمام گندم کے دانوں کو جو تمہارے گرد گر چکے ہوں۔ اُن کو جمع کر لے۔ اور دعا بالا کو پھر اس طرح پڑھ۔ اور اُن دانوں کے چند برابر چھتے کر کے مسکنوں میں تقسیم کر دے اور تقسیم کرتے وقت بھی یہی دُعا پھر پڑھ۔ - راوی بیان کرتا ہے۔ جب میں نے فرمان امام عالمقام کے مطابق عمل کیا۔ فوراً شفا یاب ہو گیا۔

اٹھا دال ختم برائے ایضاً | اگر اسم یا شافی کو جس دوا پر ۳۹۱ دفعہ پڑھ کر دم کر کے جو مریض پئے گا یا کھائے گا۔ یقیناً صحت پائے گا۔ اگر اس طریقے سے اس اسم کا، تعداد مذکورہ بالا میں درد کرتا رہے تو جملہ

امراض ظاہر و باطن کے لئے یہ درد موجب شفا ہوگا۔ اور ہرگز بیمار نہ ہوگا اگر کسی طعام پر یہ اسم اسی طرح ورد کر کے اسے تناول کرے گا۔ تو وہ طعام خواہ نہر اولد ہوگا ایسے گزند نہیں پہنچائے گا۔

**این سوال ختم برائے ایضاً** | امراض ظاہری اور باطنی کے دفیہ اور سلامتی بدن کے لئے بوسیله حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ذیل کی دعا پڑھیں :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ دَلِیْلِکَ مُوسٰی بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا عَافِیَّتِیْ فِیْ سَمِیْعِ جَوَایْرِ حٰی مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَرَفَعْتَ عَنِّیْ جَمِیْعِ الْاَلَامِ وَالْاَسْقَامِ یَا جَعْفَرُ یَا کَاسِمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ .  
جب بیماری سخت ہو خصوصاً پتھوں کو تو کوئی کھانے کی چیز مثلاً شیرینی وغیرہ اس کے ٹکڑے کیے بچے رکھ کر یہ دعا پڑھے اور دوسرے دن اسے تصدق کرے اور آنحضرت سے شفا یابی کی درخواست کرے فوراً شفا یاب ہوگا۔ خصوصاً اکھوں میں درد کے لئے۔

**بیسوال ختم برائے دفع بیماری** | یہ وہ دعا ہے جو جناب سیدہ طاہرہ حضرت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا نے بخمار کے دفیہ کے لئے جناب سلمان فارسی کو تعلیم فرمائی۔ اور اس دعا کی برکت سے ایک ہزار سے زیادہ افراد کو شفا ہوئی۔ اس دعا کو صبح اور شام دونوں وقت پڑھنا چاہیے۔ دعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ التَّوْبِیْ بِسْمِ اللّٰهِ التَّوْبِیْ عَلَی التَّوْبِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ مَدَبُ الْاُمُوْدِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ التَّوْبِیْ مِنَ التَّوْبِیْ وَ اَنْزَلَ التَّوْبِیْ عَلَی الطُّوْبِیْ فِیْ کِتَابِ الْمُسْتُوْبِیْ عَلَی النَّبِیِّ الْحَبِیْبِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَنْ کُوْبِرَ فِیْ الْخَوْرِ مُشْکُوْبِیْ فَصَلِّ اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِہِ اَجْمَعِیْنَ ۔

## پھٹا باب

اس باب میں وہ ختم اور ادراد ہیں۔ جن کے پڑھنے سے ادائیگی قرض ہو جاتی ہے اللہ ان کی کل تعداد انیس ہے۔

پہلا ختم ہائے اولئے قرض کتاب مکارم الاخلاق میں تحریر ہے کہ حسین بن خالد سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ میں بغداد میں ۲ لاکھ درہم کا مقرض ہو گیا۔ قرض خواہوں سے کسی صورت میں بھی بچھا پھرنا مشکل ہو گیا۔ کیونکہ میں قرض کی ادائیگی پر قادر نہ تھا۔ اتنے میں یہ خیال دل میں آیا کہ میں جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی یہ تکلیف عرض کروں۔ چنانچہ ان کی خدمت میں عرض کر کے اپنی اس تکلیف کا ذکر کیا۔ کہ قرض اس قدر زیادہ ہے کہ میرے پاس اتنا مال نہیں ہے کہ جسے فروخت کر کے قرض ادا کر سکوں۔ چنانچہ انہوں نے جواب میں تحریر فرمایا کہ ہر نماز کے بعد ذیل میں درج شدہ دُعا کو تین دفعہ پڑھا کر۔ چنانچہ میں نے بہ فرمان امام عالم مقام اس دُعا کے پڑھنے میں مداومت اختیار کی خدا کی قسم کہ اس دُعا کو پڑھتے ہوئے چار ہینوں کی مدت نہ گزری تھی کہ میرا قرض ادا ہو گیا۔ بلکہ ایک لاکھ درہم میرے پاس زیادہ بچ رہے۔ وہ دُعا یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ یَحْیٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ  
اَنْ تَرْحَمْنِیْ بِلاِ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَحْیٰی  
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْحَمْنِیْ عَنِّیْ بِلاِ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا  
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَحْیٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُغْفِرَ لِیْ بِلاِ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

**دوسرا ختم برائے ایضاً** | قرض کی ادائیگی کے لئے ذیل کی دُعا پڑھا کریں :-  
 بِعَظَمَتِهِ . مگر اس کے لئے لازم ہے کہ سات دن روزے رکھیں اور گوشت نہ کھائیں اور اس دعا کو دن میں ایک دفعہ پڑھا کریں۔ اس وظیفہ سے بہت جلدی قرض اُتر جائے گا۔ مگر اس شرط کے ساتھ کہ آپ احکام الہی کی ادائیگی میں عادل رہیں اور جس نے اس طرح عمل کیا۔ اُس کے ذمہ جتنا قرض ہو گا۔ خداوند تعالیٰ اسکی ادائیگی کی کوئی نہ کوئی بیل پیدا کر دے گا۔

**تیسرا ختم برائے ایضاً** | يَا حَتَّانُ اَنْتَ الَّذِي وَسَّعْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ۔ جو شخص کلام بالا کا پڑھنا جاری رکھے۔ اس کا قرض ادا ہو جائے گا اور لوگوں کے دلوں میں اُس کی اکفت پیدا ہوگی اور فقر سے امان میں رہے گا۔

**چوتھا ختم برائے ایضاً** | اَمَنْ بِحُجُبِ الْمَقْطَرِ اِذَا دَعَاكَ كَاخْتَمَ۔ جس کا ذکر باب چہارم میں ہو چکا ہے۔  
**پانچواں ختم برائے ایضاً** | پَرَاثًا اَنْزَلْنَاهُ وَلَا خْتَمَ بِهِ جَوَابِ اَوَّلِ كَسَطٍ میں بیان ہو چکا ہے۔

**چھٹا ختم برائے ایضاً** | يَخْتَمُ ذَا الْعَازِيَاتِ کَاہے جو باب اول کے وسط میں بیان ہو چکا ہے۔

**ساتواں ختم برائے ایضاً** | یہ آیات اِنْشَغَا کَاخْتَمَ بہ جس کا ذکر باب اول کے وسط میں ہو چکا ہے۔

**آٹھواں ختم برائے ایضاً** | سورۃ واقحہ کا ختم ہے جو باب اول کے آخر میں بیان ہو چکا ہے۔



نوال ختم | مؤلف اس کا ذکر غالباً سہواً نہیں کر سکا۔

دسواں ختم برائے ایضاً | نماز حضرت امام جواد کے متعلق ہے جو باب اول کے آخر میں بیان ہو چکا ہے۔

گیارہواں ختم برائے ایضاً | یہ ختم لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کے متعلق ہے جو باب سوم میں بیان ہو چکا ہے۔

بارہواں ختم برائے ایضاً | یہ ختم نَا لَلّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الْمَرْحُومِ کے متعلق ہے جو باب سوم کے وسط میں بیان ہو چکا ہے۔

تیرہواں ختم | اس کا ذکر سہواً مؤلف سے چھوٹ گیا ہے۔

چودھواں ختم برائے ایضاً | حضرت صاحب العصر والزمان کے وسیلے سے ختم کے متعلق ہے۔ جس کا ذکر باب سوم کے وسط میں ہو چکا ہے۔

پندرہواں ختم برائے ادائیگی قرض | معاذ ابن جبل روایت کرتے ہیں۔ کہ ایک دن جناب رسول خدا صلعم نے مجھ سے اس طرح محاسبہ فرمایا۔ کہ اے معاذ تمہیں کس چیز نے گزشتہ نماز جمعہ میں شامل ہونے سے روکا۔ میں نے عرض کی یا حضرت یٰ خَتَّابُ یہودی سے ایک ادقیہ گندم قرض لیا تھا وہ اُس دن یہ قرض وصول کرنے کے لئے میرے دروازے پر آ پہنچا میں حیران تھا۔ کہ اس کو کیا جواب دوں۔ اسی وجہ میں نماز جمعہ میں شامل نہ ہو سکا۔ آپ نے ارشاد فرمایا۔ کہ اے معاذ کیا یہ چیز تمہیں عزیز ہے۔ کہ خداوند تعالیٰ تمہارا قرض ادا فرما دے میں نے عرض کی ہاں رسول اللہ میں یہی چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ بڑھ۔ اَللّٰهُمَّ مَا لَكَ الْمَلِكُ تُوَفِّی الْمَلِكَ مَنْ تَشَاءُ وَتُعْزِزْ

مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلْ مَنْ تَشَاءُ بِمِدَّةِ الْخَيْرِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
تُزِيلُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُزِيلُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتَخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ  
وَتَخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْسُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اِقْضِ  
عَنِّي ذَيْنِي۔ اس دعا کی برکت سے تمہارا قرض ادا ہو جائے گا۔ خواہ اس کی مقدار  
زستے زمین میں بھرے ہوئے سونے کے برابر کیوں نہ ہو۔

نوٹ :- اذقیہ کا وزن ۱۳ رطل عراقیہ کے برابر ہوتا ہے۔

سولھواں ختم برائے ایضاً | شیخ الفاضل علامہ بہائی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث  
کو اپنی کتاب اربعین میں بیان کیا ہے جنہیں سے  
متصل سند شیخ الجلیل محمد بن بابویہ سے ہے۔ انہوں نے محمد بن بکر نقاش سے  
انہوں نے احمد بن محمد ہمدانی سے انہوں نے مولیٰ بنی ہاشم سے انہوں نے عبید  
بن محمد بن رداسی سے انہوں نے حسین بن نصر سے اور انہوں نے اپنے باپ  
عمر سے انہوں نے جابر بن عبد اللہ انصاری سے انہوں نے امام ابی جعفر محمد بن  
علی الباقر سے انہوں نے اپنے والد علی ابن الحسینؑ انہوں نے حضرت امیر المؤمنین  
سے سنا۔ کہ آپ نے جناب رسول خدا صلعم کی خدمت میں اپنے قرض کے متعلق  
جو آپ نے دینا تھا۔ ایک دن شکایت کی جگے جواب میں حضورؐ پر نور نے فرمایا۔  
یا علی ذیل کی دعا پڑھیں جو اس طرح تحریر ہے :- اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَدِّكَ عَنْ  
حَوَائِمِكَ وَبَطْأ عَيْتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ آپ  
نے فرمایا کہ آپ پر قرض کا بوجھ خواہ کہ عظیم کے مطابق کیوں نہ ہو اس دعا کی برکت  
سے ادا فرمائے گا۔ ساتھ ہی حضورؐ نے فرمایا۔ کہ میرے خالق کا ارشاد ہے کہ  
محمدؐ یہ میری پوشیدہ دعاؤں میں سے ایک ہے۔ اگر آپ کی اُمت میں سے  
کوئی شخص قرض کی مصیبت میں مبتلا ہو تو وہ میری طرف متوجہ ہو کر یوں پکارے۔

يَا مُسْلَى الْفَرِيقَيْنِ أَهْلَ الْفَقْرِ وَالْغِنَى وَجَاءُوا رَبَّهُمْ بِالصَّبْرِ فِي  
الَّذِي ابْتَلَيْتَهُمْ بِهِ وَيَا مُدَّتِي حُبِّ الْمَالِ عِنْدَ عِبَادِكَ وَيَا مُلْهِمَ  
الْأَنْفُسِ الشَّحَّ وَالشَّهَاءَ وَيَا فَاطِرَ الْحَقِّ عَلَى الْقَطَاةِ وَاللَّيْلِ عَلَى دَيْنٍ  
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ (قرضخواہ اور اس کے والد کا نام لے کر) وَأَنْفَضَ حَنِي بِمَنْتِهِ  
عَلَى دَا عِبَانِي بَابَ آيَتِهِ إِلَّا مِنْكَ يَا خَيْرَ مَطْلُوبٍ إِلَيْهِ الْحَوَائِجُ وَيَا  
مُفَرِّجَ الْاَهْوَاءِ بَلِّ فَرَجِ اَهْلَاوَيْلِي فِي الَّذِي لَزَمَنِي مِنْ دَيْنِ النَّاسِ يَسِيرَتِي  
بِرَأْسِكَ نَأْفِضُهِ يَا قَدِيرُ وَلَا تَهْنِي بِأَذَاهُ يَا خَيْرُ إِذَا سَمِعْتَنِي بِأَنْتَ  
دَيْنِي مِنْ سَعَتِكَ الَّتِي لَا تَبِيدُ وَلَا تَغِيضُ أَبَدًا يَا نَافِعُ جَبَّ يَكْرَهُ لِيكَ  
تَوْقُرْ دَارَكَ قَرْضِ خْتَمِ هُوْكَا اور اس کی ادائیگی ہو جائے گی۔

**سترحوال ختم برائے ادا سے قرض** | حضرت امام جواد علیہ السلام کے توسل سے ذیل  
کی دعا بعد از نماز طلب کرنے سے قرض ادا  
ہو جاتا ہے۔ نعمتیں متواتر نازل ہوتی ہیں۔ دو کمری اندیشہ الہی حاصل ہوتی ہے۔  
دعا یہ ہے :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِیْکَ مُحَمَّدٌ بِنِیْ عَلِیٍّ بِمَا جُدْتَ بِهِ  
عَلِیٍّ بِفَضْلِكَ وَكَفَضْتَهُ بِهِ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ وَاعْزِیْنِیْ بِحِلَالِکَ عَنْ  
حَرَامِکَ وَاجْعَلْهُ حَالِیْ اِلَیْکَ اِنَّکَ مَا تَشَاءُ قَدِیْرٌ۔

**امثال ختم برائے ادا سے قرض** | اس مقصد کے لئے دو رکعت نماز کا ادا کرنا۔  
سترع الاجابت ہے۔ یہ نماز جب  
تیسرا حصہ رات کا گزر جائے اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے  
بعد سورہ ملک اور دوسری رکعت میں سورہ تنزیل سجدہ پڑھیں۔ جب نماز سے  
فارغ ہوں تو کہیں :- يَا رَبِّ قَدْ قَامَتِ الْعِیُّونُ وَغَامَتِ السُّجُودُ وَانْتَ  
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَأْخُذُکَ سِنَةٌ وَكَوْنُومٌ لَّہُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالدَّرَجٰتِ

بُذِرَ عَنكَ لَيْلٌ دَاجٍ وَلَا أَرْضٌ ذَاتُ مَهَادٍ وَلَا جَبَرُجِي وَلَا ظُلْمَاتٌ  
بَعْضُهَا تَوْفَنَ بَعْضٍ يَا صِرَيجُ الْأَبْرَارِ وَغِيَاثُ الْمُسْتَغِيثِينَ بِرَحْمَتِكَ  
أَسْتَغِيثُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَقْضِ لِي حَاجَتِي كَذَا كَذَا كَذَا كَذَا  
کی بجائے حاجت بیان کریں اور تُوڑی فی خائباً وَلَا تَحْزَنْ وَمَا يَآ رَحْمَ الرَّحِيمِينَ  
ایسوال ختم ہر کے ایضاً

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِي الْعَاقِبَةَ مِنْ دِينٍ تُغْلِقُ بِهِ وَجْهِي  
وَيُحَاسِنُنِيهِ ذَهَبِي وَيَتَشَعَّبُ لَهُ فِكْرِي وَيَطْوِلُ بِسَائِرِ سِتِّهِ شُغْلِي  
وَأَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمِّ الدِّينِ وَفِكْرِهِ وَشُغْلِ الدِّينِ وَ  
سَهْمِهِ - فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِزِّ فِي مَنْهُ وَأَسْتَجِيرُ بِكَ  
يَا رَبِّ مِنْ ذَلَّتِهِ فِي الْحَيَاةِ وَمِنْ تَبَعْتِهِ بَعْدَ الْوَفَاةِ فَصَلِّ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَجِزْ فِي مَنْهُ بِرُؤْسِهِ فَأَصِلْ أَوْكَافِي وَأَصِلْ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْنِي عَنِ السَّرَفِ وَالْأَسْرِ دِيَارٍ وَ  
قَوْمِي بِالْبَذْلِ وَالْإِقْتَادِ وَعَلِّمْنِي حُسْنَ التَّقْدِيرِ وَأَقْبِصْنِي بِطُفُفِكَ  
عَنِ التَّبَذِيرِ وَأَجِرْ مِنْ أَسْبَابِ الْخَلَالِ أَرْزُقْ وَوَجِّهْ فِي أَبْوَابِ الْبِرِّ إِسْقَاتِي  
وَأَرْزُقْنِي مِنَ الْمَالِ مَا يَحْدُثُ لِي مَخِيلَةً أَوْ تَأْدِيًّا إِلَى بَغْيٍ أَوْ مَا أَنْعَقَبَ  
مِنْهُ طُغْيَانًا اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ صُحْبَةَ الْفُقَرَاءِ وَأَعِيقْ عَنِّي  
صُحْبَةَ الْمَغْرِبِ عَسْنِ الصَّبْرِ وَمَا زِيدَتْ عَيْقِي  
مِنْ مَنَازِلِ الدُّنْيَا الْغَارِبَةِ فَادْخُلْهُ لِي فِي حَقِّهِ الْبَاقِيَةِ وَاجْعَلْ  
مَآخِرَ لَيْلَتِي مِنْ حَطَائِمِهَا عَجَلْتُ لِي مِنْ مَنَاعِيهَا بُلْغَةً إِلَى جَوَارِكِ  
وَدُمُةٍ إِلَى قُرْبِكَ وَذَرِيَّةً إِلَى جَنَّتِكَ إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ  
وَأَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ

## ساتواں باب

اس باب میں بعض مجرب خواصات اور کامل کلمات پوشیدہ کا ذکر ہے۔ جو جبریل امین کے ذریعہ سے صادر ہوئے اُن میں سے ایک نَا دِعِلَیَا مَظْهَرُ الْعَجَائِبِ۔ یَحْدُثُ عَوْنُكَ فِی النَّوَائِبِ۔ کُلُّ هَمٍّ وَ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ۔ یَوْلَا یَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔ اِن کامل کلموں کے نزول کا یہ باعث تھا۔ جب غزوہ تبوک میں لشکر اسلام نے شکست کھائی۔ اور حضرت رسولِ صلعم متوہلین کے ڈھیر میں گم ہو گئے۔ جبریل نازل ہوئے اور یہ خواص لائے۔ حضرت نے جبریل سے سوال کیا کہ علی علیہ السلام نہیں پہنچے۔ عرض کی کہ انہیں بلا لیجئے یا رسول اللہ۔ یہ سن کر حضرت خوش ہو گئے اور فرمایا کُلُّ هَمٍّ وَ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ۔ یَوْلَا یَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔ کہ اتنے میں حضرت امیر المومنین اپنی سواری پر فوراً حاضر ہو گئے۔ لشکر کفار سے لڑائی کی اور اُن میں سے بعضوں کو قتل کیا اور لشکر اسلام کو کافروں سے کافی مالِ غنیمت دستیاب ہوا۔ اِن کلمات کے متعلق دو طریقوں کی راستیاں ہیں اُن میں سے زیادہ مشہور یہی ہے۔ مَظْهَرُ الْعَجَائِبِ یعنی م اور ہ پرزبر ہے لہذا اس کے معنی اس طرح ہوں گے۔ کہ اے محمد علیؐ کو ملا کیونکہ وہ عجائب اور غرائب کے ظہور کا عمل ہے اور دوسری روایت میں م پر پیش اور ہ کے نیچے زیر ظاہر کہتے ہیں۔ اس کے معنی یوں ہوں گے۔ کہ اے محمد علیؐ کو جو عجائب اور غرائب کا ظاہر کرنے والا ہے۔ بلا لے۔ اِن کلمات میں مندرجہ ذیل چالیس خاصیتیں ہیں :-

پہلی خاصیت | اگر کوئی شخص دشمنوں کے زخم میں گھرا ہوا ہو اور اپنے بچاؤ سے مجبور ہو گیا ہو اور وہ سات بار نَا دِعِلَیْ پڑھ کر اُن کی طرف

دم کرے۔ تو کوئی بھی نقصان نہیں پہنچے گا۔

**دوسری خاصیت** اگر کوئی شخص اپنے دشمنوں سے خوف کھاتا ہو تو اسے ان کلمات کو ۲۷ بار روزانہ پڑھا کرے۔ اس کے دشمن بہت جلدی چھوڑ کر چلے جائیں گے اور ان پر قہر نازل ہوگا۔

**تیسری خاصیت** اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو۔ تو کنوئیں سے پانی لا کر اسپر سات دفعہ ان کلمات کو پڑھ کر دم کر کے اس پانی سے سحر زدہ غسل کرے اور تھوڑا سا پانی اس میں سے پی لے۔ جادو کا اثر دور ہو جائے گا۔

**چوتھی خاصیت** اگر کسی شخص کو زہر کھلا یا گیا ہو۔ تو ان کلمات کو چینی کی طشتری میں مشک و زعفران سے کھ کر پانی سے دھو کر کسی پاک برتن میں ڈالے اور اس پانی پر ۲۱ بار یہ کلمات پڑھ کر دم کرے اور زہر کھانے والے کو پلٹے۔ زہر اس پر اثر نہیں کرے گا۔

**پانچویں خاصیت** اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ اور طبیب اس کے علان ج سے عاجز رہے۔ تو بارش کے پانی پر ان کلمات کو اٹھارہ دفعہ پڑھ کر دم کریں اور وہ پانی مریض کو پلا دیں۔ فوراً شفا یاب ہوگا۔

**چھٹی خاصیت** اگر کوئی شخص کسی غم و الم میں مبتلا ہو تو ایک ہزار دفعہ ان کلمات کو غم و درد ہونے کی نیت سے پڑھے۔ تو اس کا غم اور پریشانی خوشی میں بدل جائیں گے۔

**ساتویں خاصیت** اگر کسی شخص پر کوئی اس کا بزرگ یا حاکم غضب ناک ہو جائے۔ تو اسے غضبناک فرد کے سامنے ان کلمات کو ۱۷ بار پڑھے اور تین دفعہ آہستہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس شخص کا غصہ دور ہو جائے گا۔ اور وہ اس پر مہربان ہوگا۔

**آٹھویں خاصیت** | اگر کسی شخص کو کسی جگہ پر اچھی بنا کر بھیجا جائے تو تین دفعہ یہ کلمات پڑھ کر اُس کے کان میں پھونکے جائیں۔ تو اُس کا پیغام مقبول ہوگا۔

**نویں خاصیت** | اگر کوئی شخص جمعہ کے دن پہلی ساعت میں ان کلمات بابرکت کو بارہ مرتبہ پڑھ لے۔ تو وہ جس سے بھی بات کرے گا۔ وہ اُس کا دوست بن جائے گا۔

**دسویں خاصیت** | اگر کسی شخص پر کوئی تہمت لگائی گئی ہو تو وہ ان کلمات کو وقت صبح ہر روز چالیس بار پڑھ لیا کرے۔ اور اپنے اُوپر دم کیا کرے تو وہ تہمت اُس سے دُور ہو جائے گی۔ اور تمام لوگ اس کی نیکی کے قائل ہو جائیں گے۔

**گیارہویں خاصیت** | اگر کوئی شخص حصول دولت کی نیت سے ان کلمات کو ہر روز صبح کے وقت ۱۲ مرتبہ پڑھا کرے۔ وہ جلدی غنی اور بے نیاز ہو جائے گا۔

**بارہویں خاصیت** | مؤلف لکھنا بھول گیا ہے۔

**تیرہویں خاصیت** | زیادتی دولت کے لئے ہر روز ۳۱ بار ان کلمات کو پڑھا کرے۔

**چودھویں خاصیت** | دشمنوں کے دھیس کے لئے ہر روز انہیں سترو مرتبہ پڑھتا رہے تو دشمنوں پر فوج پائے گا۔

**پندرہویں خاصیت** | اگر دشمن کی زبان بندی کے لئے ہر روز ۱۸ مرتبہ پڑھا کرے تو دشمنوں کی زبان اس کے خلاف بند

FREE AMLIYAAT BOOKS df ہو جائے گی۔

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

**سولہویں خاصیت** | اگر حصولِ مُراد کے لئے ہر روز ۳۴ یا ۲۶ مرتبہ روزانہ انہیں پڑھتا رہے۔ تو اس کی مُراد انشاء اللہ پوری ہوگی۔

**سترہویں خاصیت** | اگر نظرِ بے ادب اور مخالفوں کی زبانِ بندی کے لئے ہر روز انہیں پڑھا کرے۔ اس کے دُورِ دل مقاصد پورے ہو جائیں گے

**اٹھارہویں۔ انیسویں۔ بیسویں خاصیتیں** | اگر خزانوں کے پتہ لگانے کے لئے ہر روز ان کلمات کو چالیس مرتبہ پڑھا کرے۔ البتہ ان خزانوں کا اُسے پتہ چل جائے گا۔

**اکیسویں خاصیت** | خواب میں جنابِ رسولِ خدا صلعم کی زیارت کے لئے ہر رات انہیں کلمات بار پڑھ کر سو جایا کرے۔ تو خواب میں حضور پر نور کی اسے زیارت نصیب ہوگی۔ آمین

**بائیسویں خاصیت** | قید کی رہائی کے لئے سات دن تک ہر روز ۱۶ مرتبہ پڑھا کرے۔ قید سے رہائی ہوگی۔

**تیسویں خاصیت** | یہ چاہے کہ بختِ اقبال کے دروازے اُس پر کھل جائیں تو اس نیت سے ۵۰ مرتبہ ہر روز ان کلمات کو پڑھتا رہے تو اس کی یہ مُرادیں پوری ہوگی۔

**چوبیسویں خاصیت** | مشکلیں دُور ہونے کے لئے پندرہ مرتبہ انہیں پڑھے۔ تو اس کی تمام مشکلیں حل جائیں گے۔

**پچیسویں خاصیت** | پوشیدہ امور کے بھید کھانے کے لئے چالیس روز تک ۱۶ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ تو علمِ لدنی کے راز اُن پر ظہور ہوں گے۔



**پھیسویں خاصیت** دشمنوں کی ہلاکت اور ان کے دفع ہونے کے لئے  
 آٹھ دن تک ۱۸ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ اور پڑھ کر  
 اُس طرف چلنے والی ہوا پر دم کرتا رہے۔ اُن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

**تیسویں خاصیت** حصولِ علم کے لئے بیس دن تک ہنر کی نماز کے بعد  
 ستر یا ستر مرتبہ پڑھا کرے۔ علوم و حکمت کے دواڑ  
 اُس پر کھل جائیں گے۔

**اٹھائیسویں خاصیت** حصولِ دولت کے لئے انہیں ۱۶ مرتبہ پڑھا کرے۔  
 تو دولت حاصل ہوگی۔

**اُتیسویں خاصیت** شہروں کے فتح کرنے کے لئے ہر روز چالیس مرتبہ  
 انہیں پڑھتا رہے۔ مطلوبہ شہر فتح کر لے گا۔

**تیسویں خاصیت** زیادتی اقبال اور حصولِ مقاصد کے لئے سولہ روز تک  
 روزانہ پچاس مرتبہ پڑھے۔ صاحبِ جاہ و اقبال اور  
 عزیز ہوگا۔

**اکیسویں خاصیت** برائے حصولِ عزت و شوکت ہر روز دس بار پڑھے۔  
 صاحبِ عزت و شوکت ہوگا۔

**بیسویں خاصیت** دو آدمیوں میں عداوت پیدا کرنے کے لئے بیس دن تک  
 بیس مرتبہ روزانہ ان کلمات کو پڑھتا رہے تو اُن دونوں  
 میں عداوت پیدا ہوگی۔

**تینتیسویں خاصیت** دشمن کو لے گھر کرنے کے لئے بیس دن تک تیس مرتبہ  
 ان کلمات کو روزانہ پڑھے۔ دشمن اپنے مکان سے

آدارہ ہوگا۔

چونتیسویں خاصیت | کسی گروہ کی باہمی دشمنی دُور کرنے کے لئے بیس دن تک ہر روز بیس مرتبہ پڑھتا رہے۔ تو اُن کی باہمی دشمنی دُور ہو جائے گی۔

پینتیسویں خاصیت | دشمنوں کو مقہور کرنے اور اُن کے کاؤ بار کو بند کرنے کے لئے ہر روز ایک سو دفعہ انہیں پڑھیں تو وہ مقہور ہونگے اور اُن کا کاروبار ختم ہو جائے گا۔

چھتیسویں خاصیت | شجاع بننے کے لئے ہر روز ۲۵ مرتبہ پڑھائیں۔ شیر دل اور شجاع بن جائیں گے۔

سینتیسویں خاصیت | دشمن کے دل میں نرمی پیدا کرنے کے لئے ایک سو مرتبہ دوناتہ اِن کلمات کو پڑھائیں تو دشمن کا دل موم ہو جائے گا۔

اڑتیسویں خاصیت | دشمن کے شر، کدو، جہلم سے بچنے کے لئے ہر روز سو بار پڑھائیں۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیں گے بغضِ خدا۔

اُنتالیسویں خاصیت | چالیسویں خاصیت | اگر کوئی شخص نادِ علی کو آخر تک ایک ہزار مرتبہ باطلات ہو کر پڑھے اور پھر اپنی حاجت طلب کرے تو اس کی جو بھی حاجت ہوگی۔ فوراً پوری ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص مسجد میں باطلات پڑھ کر یا کسی تہنامقام پر جا کر نادِ علی کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ جس مطلب کے لئے وہ پڑھے گا۔ اُس کا وہ مقصد ضرور پورا ہو جائے گا۔ اس عمل کا بارِ نا تجربہ کیا جا چکا ہے۔

جس نکتی یا جزدی مطلب کے لئے یا ہمتا عظیم اور مشکلات سے نجات

پانے کے لئے خواجہ علیہ الرحمۃ سے منقول سے ایک سو دفعہ ناد علی کو پڑھے تو اس کا ہر مطلب پورا اور ہر شکل یقیناً دور ہو جائے گی۔ خواجہ نے مزید فرمایا۔ بہت سے اکابرین دین ذیل کے شعر کو پڑھنے میں مداومت کی اور اپنے مطالب کو حاصل کیا ہے اور ایک نسخہ میں یہ بھی دیکھا گیا ہے جس میں علامہ کے خط سے یوں نقل کیا گیا ہے کہ وہ شعر یہ ہے:-

يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ يَا ذَا الْوَلِيَّ يَا مَظْهَرَ الْفَجَائِبِ يَا مُرْقِضَ عِلْمِ

## آٹھواں باب

اس باب میں ختم صلوٰۃ کا بیان ہے۔ جو تمام بڑے سے بڑے ختموں میں سے ہے حاجتوں کے پورا ہونے کے لئے صلوٰۃ کا ختم خالی نہیں جاتا اور بے حد تاثیر رکھتا ہے۔ صلوٰۃ کا ختم ذیل میں درج شدہ چار قسموں پر مشتمل ہے:-

بہلی قسم | اس ختم صلوٰۃ کا طریقہ جو اُستادوں، مشائخ اہل صالح لوگوں سے پہنچا ہے۔ اس طرح ہے۔ نیت کرے۔ یا دل میں تصور کرے یا زبانی کہے کہ اے پالنے والے اگر میری حاجتیں ظلالِ وقت تک پوری ہو جائیں۔ اور جس وقت میں اپنی ہزار کو پہنچا تو میں نذر ماننا ہوں کہ چار سو مرتبہ یا ایک ہزار اور چار سو مرتبہ یا چودہ ہزار مرتبہ صلوٰۃ بھیجوں گا اور اس کا ثواب بطور ہدیہ اپنے امام سید و مولانا حضرت موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کی خدمت میں پیش کر دوں گا۔ یا یہ کہے اگر میری حاجت ظلالِ وقت معینہ تک دو دن میں یا ایک دن میں یا ایک ہفتہ میں یا ایک ماہ یا ایک سال میں پوری ہو جائے اور میرا مقصد مجھے حاصل ہو جائے یا فلاں بیمار فلاں دن تک صحت یاب ہو جائے۔ تو میں منت ماننا ہوں کہ میں ایک ہزار چار سو مرتبہ یا چودہ ہزار

مرتبہ کہوں گا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اور اُس کا ثواب بطور ہدیہ حضرت موسیٰ کاظمؑ کی خدمت میں پیش کر دوں گا اور یہ ختم بیماروں کی شفا یابی کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ پھر اگر خداوند عالم اس کی حاجت کو پوری فرما دے اور بیمار کو شفا حاصل ہو جائے تو اپنے وعدہ کو پورا کرے۔ کیونکہ اِنصافِ عہد کے پیش نظر نذر کی ادائیگی واجب ہے۔ اُس کے ترک کرنے والا گنہگار اور ملعون ہوگا۔

**دوسری قسم** | دوسری قسم صلوات کے ختم کی یہ ہے۔ کہ حصولِ مقاصد۔ بلاؤں کے دفعہ۔ کدورت و غیرہ سے غلامی کے لئے نذر ماننے کے چودہ ہزار مرتبہ صلوات بھجوں گا۔ اس کا طریقہ بطور ہدیہ پیش کرنے کا یہ ہے۔ کہ جب ایک ہزار مرتبہ صلوات کہے۔ تو اُس کا ثواب بطور ہدیہ روحِ اقدس جناب رسول خدا صلعم کو بھیجے۔ دوسرے ہزار کا ثواب روحِ جناب امیر المومنین علیہ السلام کو۔ تیسرے ہزار کا ثواب روحِ جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو چوتھے ہزار کا ثواب روحِ حضرت امام حسنؑ پانچویں ہزار کا ثواب جناب امام حسینؑ کی روح کو اور اسی طرح ہر ایک امام کی روح کو حتیٰ کہ حضرت صاحب الامرؑ کی خدمت میں پیش کرے۔ دورانِ ختم میں یا اسی ہفتہ میں یا ختم تمام ہونے کے بعد حاجت پوری ہو جاتی ہے۔ اور خداوند عالم اُس کے مطلب کو درست فرما دیتا ہے۔

**تیسری قسم** | تیسری قسم ختم صلوات کی اس طرح ہے کہ جس مطلب یا جس حاجت کے لئے ختم صلوات کا شروع کرے تو دو ماہ متواتر ایک ہزار مرتبہ ہر روز صلوات محمد و آلِ محمد پر بھیجے جب یہ میعاد ختم ہوگی۔ ختم صلوات پڑھنے والے کی حاجت پوری ہو جائے گی۔ اور اس ختم صلوات کا ثواب بطور ہدیہ اِمامِ مقدس چہارہ مصوبین علیہم السلام کو بھیجے۔

**چوتھی قسم** | چوتھی قسم ختم صلوات کی اس طرح ہے جس سے بڑی سے بڑی حاجتیں

پوری مشکلات سے خلاصی اور قرض سے ادائیگی ہو جاتی ہے۔ اس ختم کا طریقہ یہ ہے۔ شب جمعہ سے شروع کریں۔ ختم شروع کرنے سے پہلے غسل کریں۔ اور ہر رات نصف شب کو عمل شروع کریں۔ اس کے بعد تمام راتوں کے لئے غسل ضروری نہیں۔ پہلی رات یعنی شب جمعہ کو ہزار مرتبہ کہیں :- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ شب ہفتہ ہزار مرتبہ کہیں :- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام اتوار کی رات کو ہزار مرتبہ کہیں :- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی قَاطِبَةِ الزَّهْرَاءِ سُوْم کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی الْحَسَنِ منگل کی رات ہزار مرتبہ کہیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی الْحَسَنِ بُدھ کی رات ہزار مرتبہ کہیں :- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی بْنِ الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَام جمعرات کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ۔

دوسری شب جمعہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دوسری ہفتہ کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوسٰی بْنِ جَعْفَرٍ دوسری اتوار کی رات ہزار مرتبہ کہیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِيِّ بْنِ مُوسٰی دوسری سوْم کی رات ایک ہزار مرتبہ کہیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دوسری منگل کی رات ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ دوسری بُدھ کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ۔ دوسری جمعرات کی رات ہزار مرتبہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی الْحَجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَسْكَرِيِّ تیسری شب جمعہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی — اَلْعَبَّاسِ الشَّهِيدِ۔

## ختم سورۃ فتح

مشائخ ادلیا سے منقول ہے کہ سورہ فتح کا ختم تمام مشکلات کے حل کیلئے

FREE AMLIYAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

بلے حد مجرب ہے۔ اس عمل کے شروع کرنے کے لئے رجب، شعبان، رمضان کے مہینے مخصوص ہیں۔ جب یہ عمل شروع کرنا چاہیں۔ تو ضروری ہے کہ عمل شروع کرنے سے پہلے غسل کریں۔ سورہ فتح کے ختم کی تین دعوتیں وضع کی گئی ہیں۔ وہ ہیں۔ دعوت کبریٰ۔ دعوت وسطیٰ اور دعوت صغریٰ۔

دعوت کبریٰ کا عمل اس طرح ہے کہ ۴۱ روز تک ہر روز ۴۱ دفعہ سورہ فتح کی تلاوت کرنی ہے۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے۔ پہلے دوسرے یا تیسرے تیویں چالیسویں اور اکیالیسویں دن روزہ رکھنا ہوگا۔ غسل بھی کرنا ہے اور افطار کسی میٹھی چیز سے کرنا ہوگا۔ اس افطاری میں کچھ حصہ فیتروں اور مسکینوں میں تقسیم کرنا ہے۔ تاکہ عمل مقبول ہو۔

دعوت وسطیٰ کا طریقہ اس طرح ہے۔ ہفتہ کے دن عمل شروع کرے۔ پہلے دن ایک مرتبہ دوسرے دن دو مرتبہ اور روزانہ ایک ایک دفعہ پڑھنا جائے۔ یہاں تک کہ اکیالیسویں روز ۴۱ مرتبہ پڑھنا ہے۔ اور دعوت کبریٰ جس طرح روزہ رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ اسی طرح دوران عمل میں روزے بھی رکھنے ہیں۔ اکثر مشائخ اسکی مداومت کرتے رہے ہیں۔

دعوت صغریٰ: اس کا طریقہ اس طرح ہے کہ ہفتہ کے دن عمل شروع کرے۔ پہلے دن پانچ مرتبہ پڑھے۔ اس طرح جمعرات تک ۵ مرتبہ پڑھنا ہے۔ اور روز جمعہ کو ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ اس طرح ۴۱ مرتبہ اس کے پڑھنے کا عمل تمام ہو جاتا ہے۔ یہ دعوت پسندیدہ اور آسان ہے۔ ہر روز سورہ فتح جتنی دفعہ پڑھنی ہے پڑھ کر بعد میں ذیل کی دعا پڑھ لیا کرے۔

۱۔ يَا مَنْ اِذَا نَهَضَ يَقْبُ الْأُمُورُ نَفْعًا لِّعِبَادِنَا  
تَصِلُ إِلَيْهِ الْأَذْهَامُ ضَاقَتْ عَلَى الْأُمُورِ نَا فَمَحْنِي يَا بَابَا لَا يَصِلُ إِلَيَّ إِلَّا بِكَ  
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَيَا اِلَهَاجِبَةِ جِدِّي وَصَلِّ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

ذَالِهِ أَجْمَعِينَ۔

## اشعار حضرت امیر المومنین علیہ السلام

مندرجہ ذیل اشعار کو ہر روز سات مرتبہ پڑھنے سے آدمی کا ہر صبح مطلب پورا ہو جاتا ہے۔ ان اشعار مبارکہ کی تاثیر عجیب و غریب کے متعلق بہت سے علما نے اپنی اپنی تصانیف میں ان کا ذکر کیا ہے۔ اس کی تاثیر کے تمام واقعات کو یہاں قلمبند کرنا طوالت کا باعث ہوگا۔ ان میں سے ایک واقعہ پیش کیا جاتا ہے۔ علما کہتے ہیں کہ کسی بادشاہ کا ایک قیمتی گہرا آبدار لکے کسی امین کے پاس رکھا تھا۔ وہ کسی طرح ٹوٹ گیا۔ اس سے وہ آدمی بہت ہی خوف زدہ اور پریشان تھا۔ اسی اثنا میں ایک درویش نے اُسے کہا کہ ذیل میں درج شدہ چھ اشعار صدقِ دل اور خلوصِ نیت سے پڑھ بلکہ ان کا ورد جاری رکھ۔ تیری اس تلوار کے دوران میں بادشاہ کو ایک ایسی بیماری لاحق ہوگی۔ اور اس بیماری سے شفا پانے کے لئے اس موتی کے استعمال کی ضرورت پڑے گی جسے توڑ کے بادشاہ کو کھانا پڑے گا۔ لہذا موتی کی شکستگی پھر اُس کے لئے باعثِ پریشانی نہیں ہوگی۔ چنانچہ اُس پریشان شخص نے درویش کی ہدایت کے مطابق عمل کیا۔ اور اُس کا نتیجہ اس طرح نکلا جس طرح درویش نے کہا تھا۔ چنانچہ وہ اشعار یہ ہیں۔

وَكُفِّرْ بِلَّهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ      يَدُ خَفَاءَ عَنْ قَتْمٍ ذَكِيٍّ  
(۱) وَكُفِّرْ يُسْرًا مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ      فَقِيرٌ كَرِهَتْ الْقُلُوبُ الشُّجْرَ  
(۲) وَكُفِّرْ أَمْرًا أَنْ تَفْءَ بِهِ مَبَا      فَيَا بَيْتَكَ الْمُسْرَةَ يَا لِعَشِيٍّ  
(۳) إِذَا ضَاغَتْ بِكَ الْأَعْوَالُ يَوْمًا      فَيَنْقُ بِالنَّوْاجِدِ الْغَزْدُ الْغَلِيَّ  
(۴) تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ كُلِّ خُطْبٍ      يَهْؤُنُ إِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

وَلَا تُجَوِّعْ إِذَا مَا نَابَ خَطْبٌ فَلَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ

## خاتمہ

### آداب اور شرائطِ دعا کے احکام

ان کی تعداد تو بہت زیادہ ہے۔ مگر ان میں سب سے لازم ہمارت ہے۔ اور اس کے بعد بدن اور کپڑوں میں خوشبو بسانا۔ مسجد میں جانا۔ صدقہ دینا۔ قبلہ کی سمت رخ کرنا۔ اس بات کا اعتقاد رکھنا کہ خداوند دعا کو منظور کرنے پر قادر ہے۔ اس بات پر صحیح یقین کرنا کہ وہ دعا کو جلدی قبول فرماتا ہے۔ دل سے اُس کی ذات پر بھروسہ رکھنا اور حرام چیزیں قطع رحم نہ کرنا۔ اُن چیزوں سے دور رہنا جو حیا سوز اور بے ادبی سے منسلک ہوں۔ اس کے علاوہ دعا طلب کرنے والے کو چاہیئے کہ حرام سے حاصل شدہ رزق سے اپنے شکم کو پاک رکھے۔ روزہ اور محجوک کا عادی بنے۔ توبہ کی تجدید کرے اور مکر و فریب سے دور رہے۔ حضرت امام باقر علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ مردِ مومن بوقت دعا عاجزی کرے پھر کوئی دیر نہیں کہ خداوند عالم اسکی دعا کو قبول نہ کرے۔ جاننا چاہیئے کہ اُن لوگوں کی دعا مستجاب نہیں ہوتی وہ لوگ جو گھر میں بیٹھے رہتے ہیں اور ہاتھ پیر نہیں ہلاتے مگر دعا مانگتے ہیں کہ اے خالق ہمیں رزق عطا فرما۔ اُن لوگوں کی بھی دعا قبول نہیں ہوتی۔ جو ظالموں کے دستِ نگر رہے ہیں اور یہ سب ہدایات حضراتِ آئمہ علیہم السلام کے اقوال پڑھنے سے حاصل ہوتی ہیں۔ ایک روزِ آئمہ طاہرین میں سے ایک امام عالمِ مقام کا گذر بازارِ مکر سے ہوا۔ کافی تعداد میں لوگ ان کے گرد جمع ہو گئے اور عرض کیا اے فرزندِ رسول کیا وجہ ہے کہ ہم اللہ پاک سے دعا طلب کرتے ہیں اور وہ

FREE AVAILABLE BOOKS...pdf



قبول نہیں فرماتا۔ حالانکہ وہ خود ارشاد فرماتا ہے۔ کہ مجھ سے دُعا طلب کرو اور میں تمہاری دُعا کو قبول فرما دوں گا۔ آپ نے جواب دیا۔ دُعا قبول نہ ہونے کی یہ وجہ ہے کہ تمہارے دل دس دھبوں سے مردہ ہو چکے ہیں۔ اور وہ وجوہات یہ ہیں :-

پہلی وجہ :- تم خدا کو پہچانتے ہو مگر اس کی عبادت نہیں کرتے۔  
 دوسری ء ۱۔ قرآن کریم پڑھتے ہو۔ مگر اس کے احکام پر عمل نہیں کرتے۔  
 تیسری ء ۱۔ دعوے تو کرتے ہو کہ تم رسولِ خدا کو دوست رکھتے ہو حالانکہ تم اُن سے دشمنی کرتے ہو۔

چوتھی ء ۱۔ تم دعویٰ تو شیطان سے عداوت اور دشمنی کا کرتے ہو۔ مگر پیری اسی کی کرتے ہو۔

پانچویں ء ۱۔ تم بہشت سے محبت کا دعویٰ تو کرتے ہو لیکن اس میں جانے والے عمل نہیں کرتے۔

چھٹی ء ۱۔ تم جہنم سے ڈرنے کا دعویٰ تو کرتے ہو۔ مگر اپنے ناپسندیدہ عملوں کے باعث اپنے جسموں کو اُس میں گراتے ہو۔

ساتویں ء ۱۔ تم لوگوں کے عیب تو ڈھونڈھنے میں مشغول رہتے ہو مگر اپنے عیبوں پر نظر نہیں کرتے۔

آٹھویں ء ۱۔ تم دعوے تو دنیا سے بُطن اور بیزاری کا کرتے ہو۔ لیکن خود مال جمع کرتے ہو اور اسے دوست رکھتے ہو۔

نویں ء ۱۔ تم موت کا ..... اقرار تو کرتے ہو لیکن اپنے آپ کو اس کے لئے تیار نہیں کرتے۔

دسویں ء ۱۔ اپنے مُردوں کو دفن تو کرتے ہو لیکن اس سے عبرت حاصل نہیں

کہتے کہ آخر انسان کا انجام موت ہے۔

یہی وجہ ہے ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے جو حرام کے مال سے لیا ہو گرتہ زیب تن کرتا ہے۔ اس کی نماز اُس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک اُس کو اتار نہ دے۔ اس میں شک نہیں خداوند عالم کی ذات اپنے بندوں کی دعا تو قبول کرتی ہے مگر اس کا کیا علاج کہ مال حرام کا کپڑا ہماری تن پوشی کرے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ خداوند تعالیٰ کے پاس . . . . . ستر عجیب صرف اُن مغالم کے لئے جو حقوق العباد سے تعلق رکھتی ہیں موجود ہیں۔ ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ حلقہ کما یہ ارشاد ہے کہ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ۔ اور حضرت نے فرمایا کہ عبادت اور دعا کا قبول ہونا تقویٰ (پرہیز گاری) میں ہے۔ اور تقویٰ کا مطلب ہے حرام اور مشتبہ خوراک کے کھانے اور کبیرہ گناہوں سے پرہیز کرنا۔ چونکہ آدمی اپنی میں احتیاط نہیں برتتا یہی وجہ ہے ہماری اکثر دعائیں مستجاب نہیں ہوتیں۔ کیونکہ وہ آداب و شرائط دعا سے عاری ہوتی ہیں۔

نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ تاریکی شب یا آدمی رات کے وقت دو رکعت نماز اس طرح ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد یہ پڑھیں :-

لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهُ خَاشِعًا مُّخَصَّدًا غَائِمًا  
خَشِيَةً لِلَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ هُوَ  
اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ  
الْرَّحِيمُ ۚ هُوَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ  
الْمُهَيَّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ مُبَّحَّانُ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ

هُوَ اللَّهُ الْغَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اور رکوع و سجود کے بعد در کونست نماز ختم  
کریں اور سلام کے بعد قرآن مجید کو سر پر رکھیں اور ذیل کی دعا پڑھیں :- اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ  
هَذَا الْقُرْآنِ دَرَجَتِيْ مَنْ أَمْرٍ سَلَّتُهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحَتُهُ  
فِيهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا أَحَدًا عَرَفَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ پھر کہیں دس  
دفعہ بِكَ يَا اللَّهُ پھر دس دفعہ کہیں بِمُحَمَّدٍ پھر دس دفعہ بِعَلِيٍّ پھر دس  
مرتبہ بِعَاطِلِيٍّ اور دس مرتبہ بِالْحَسَنِ پھر دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ پھر دس مرتبہ  
کہیں بِعَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ پھر دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ پھر دس مرتبہ بِجَعْفَرِ  
بْنِ مُحَمَّدٍ پھر دس مرتبہ کہیں بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ پھر دس مرتبہ بِعَلِيٍّ بْنِ  
مُوسَى پھر دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ پھر دس مرتبہ کہیں بِعَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ  
پھر دس مرتبہ کہیں بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اور دس مرتبہ کہیں بِالْحُجَّةِ النَّبِيِّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ  
اس کے بعد جو بھی حاجت ہو خداوند تعالیٰ سے طلب کریں یقیناً پوری ہوگی۔

## حروف تہجی کا بیان

وہ اس طرح ہے کہ :-

الف :- جو شخص حرف الف کو ایک سو گیارہ مرتبہ شب جمعہ کو لکھے اور اپنے  
پاس رکھے۔ تودہ بادشاہ اور بزرگوں کے نزدیک عزیز ہوگا۔ اور اسکو دوست  
سمجھیں گے۔ اس کے متعلق اپنے دل کو کدورت سے صاف کر دیں گے۔  
جو کچھ اس کی حاجت ہوگی۔ پوری ہو جائے گی۔ حرف الف لکھنے کے دوران  
میں اِن دو اسمائے حق سبحانہ کا در دساتھ ساتھ جاری رکھے۔ وہ اسم

یہ ہیں :- سُبْحَانَ اللَّهِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

ب :- جو شخص اتوار کے دن بارہ مرتبہ حرف ب لکھے یہ عمل زیادتی مال کا باعث ہوگا۔ نیز اگر اس کا غذ کو حبار اور منکبر آدمی کے سامنے جو لوگوں کو دکھ پہنچاتا ہو دفن کرے۔ ظلم اور تکبر اس سے زائل ہو جائیں گے اور اگر کسی کو کسی شخص سے محبت ہے اور اس کے سامنے بات نہیں کر سکتا۔ اس نیت سے لکھے تو وہ اس کا دوست بن جائے گا۔ اگر چینی کی طشتی میں اس حرف کو بارہ دفعہ لکھ کر اور دھو کر مریض کو پلائے تو وہ شفا یاب ہو جائے گا۔ مگر یاد رہے کہ یہ حرف ب کھتے وقت ان دو اسموں کا ورد جاری رکھے۔ یا سَحْمَنُ یا سَحِيمُ۔

ت :- اگر بُدھ کے دن کوئی شخص غریب و آفتاب کے نزدیک اس حرف کو چار سو دفعہ لکھ کر اُسے دھو کر پی لے یا ممکن ہو تو نگل لے۔ اُس کی دل کی تانگی روشنی میں تبدیل ہو جائے گی۔ قوتِ حافظہ میں ترقی ہوگی۔ اور وہ ہر چیز یاد رکھ سکے گا۔ اور اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اسے لکھ کر قرآن میں رکھ دیں۔ وہ واپس مل جائے گی۔ اور اس کے متعلق جو پریشانی ہو رہی ہوگی دُور ہو جائے گی۔ اگر اسے لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تو دشمن کے شر سے محفوظ ہو جائیں گے۔ لکھتے وقت ان دو اسماءِ حسنیٰ یا قِيُومُ یا وَاجِدُ کا بھی ورد کرتے رہیں۔

ث :- جو شخص ۵۱۰ بار اس حرف کو لکھے۔ اور منگل کے روز بوقتِ زوال اپنے گھر کی مغربی دیوار پر لٹکا دے۔ تو اُسے اپنے کاروبار میں ثابت قدمی حاصل رہے گی۔ خرام اور گناہ اُس سے سرزد نہ ہوگا۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر بانی کے گھر سے میں ڈال دے۔ اور اُس سے زوجہ دشوہر کو جن کے درمیان رنجش پیدا ہو گئی ہو۔ پانی پلاتا رہے۔ تو پھر ان میں کبھی جھگڑا نہ ہوگا۔ اور اس حرف

کو لکھتے وقت یہ دوا سماءِ حسنیٰ پڑھتا رہے۔ **يَا ذَا اِلْمِ يَا صَمَدُ۔**

ج۔ جو شخص ۵۳ دفعہ اس حرف کو طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اُس کی بُرائی کرنے والوں کی زبان بند ہوگی۔ اور جماعتِ ابداح کو دیکھے گا۔ اگر اُس کا یہ عمل کارگر نہ ہو تو اس کا اعادہ کرے۔ تمام عمر سے برکت حاصل رہے گی۔ اس حرف کو لکھتے وقت یہ دوا سماءِ حسنیٰ پڑھتا رہے۔  
**يَا بَارِسِي يَا كَبِيْرُ۔**

ح۔ جو شخص جمعرات کی رات کو اٹھارہ بار حرف ح لکھے۔ اور عروجِ ماہ میں تحریر کرے اور اپنے پاس اسے محفوظ رکھے تو جادو اُس پر اثر نہ کرے گا۔ اگر مشک اور زعفران کے ساتھ لکھے۔ اور ریشم کے کپڑے میں بند کر کے اسکے اوپر مرم لپیٹے اور اپنے اوتار کے نیچے دبائے۔ وہ تمام ابداح کو دیکھ سکے گا۔ لکھتے وقت ان دوا سماءِ حسنیٰ کا ورد کرے یا ہارسِ عیٰ یا ذِکْرِ عیٰ۔

خ۔ جو اس حرف کو ۲۱۰ دفعہ اتوار کے دن قمری مہینے کے آخری دنوں میں لکھ کر اپنے مکان کی کسی خالی جگہ پر لٹکا دے۔ تو جیسی بھی وہ مراد رکھتا ہو۔ وہ جلدی برائے گی۔ لکھتے وقت اِن دو ناموں کا ورد جاری رکھے۔ **يَا كَافِي يَا رَجَائِي۔**  
د۔ جو شخص ۳۵ بار بُدھ کی رات ایسی تہنا جگہ پر بیٹھ کر مشک و زعفران سے لکھے جہاں آدمی سوچکے ہوں۔ اور اپنے پاس رکھے تو اس کا دل اور ہاتھ کشادہ ہو جائیں۔ لوگوں کی نظروں میں واجبِ الاحترام ہوگا۔ اور اُن کا مکمل اعتماد حاصل کر لے گا۔ اور قرض کی ادائیگی کے لئے بھی یہ عمل مفید ہے۔ اس حرف کو لکھتے وقت اِن دو ناموں کو پڑھتا رہے۔ **يَا حَتَّانُ يَا مَنَّانُ۔**

ذ۔ جو شخص ۳۱ مرتبہ ہفتہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر کسی جامع مسجد میں دفن کر دے اور یہ نیت دل میں رکھے کہ اگر اُس کا مال اڑھے کے مُرنے

میں ہی کیوں نہ ہو گا سالم رہے گا۔ اگر اُس کا کوئی عزیز فاسب ہو گا۔ جلدی واپس آئیگا۔  
 کہتے دقت ان دوناموں کا درد جاری رکھے۔ **يَا دَانِيَانُ يَا خَالِيْنُ**۔

س۔ جو شخص دوسومرتہ دوشنبہ یعنی سوموار کی رات کو جب چاند دشنی پھیلا رہا ہو۔  
 لکھ کر اپنے پاس رکھے اگر کسی کی محبت میں مبتلا ہوگا۔ تو اس تحریر کی برکت  
 سے اپنی مراد کو پہنچے گا۔ بڑے لوگوں کے نزدیک عزت اور وقار حاصل کریگا  
 یہ حرف کہتے دقت ان دوناموں کا درد جاری رکھے۔ **يَا تَحْمَنُ يَا ذَانُو**۔

س۔ جو شخص حرف نرا کو سات سو بار ہفتہ کے دن غروب آفتاب کے قریب لکھ کر  
 اسے گورستان میں دفن کرے وہ چند علوم جو لوگوں سے پردہ میں ہیں۔ اس پر  
 ظاہر ہونگے۔ اور اُسے ددلت حاصل ہوگی۔ کہتے دقت ان دوناموں کا  
 درد جاری رکھے۔ **يَا مُبْدِي يَا عَلَّامُ**۔

س۔ جو شخص ایک سو بیس بار حرف س کو جمع کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے۔  
 کوئی شخص اُس کے ساتھ جھگڑا نہیں کرے گا۔ لوگوں میں پسندیدگی حاصل کریگا۔ اگر  
 سفر کو جائے گا تو بخیریت واپس آجائے گا۔ اور لوگ اُس سے خوف کھائیں گے۔  
 کہتے دقت **يَا حَلِيمُ يَا مُعِينُ** پڑھتا رہے۔

ش۔ جو شخص ۳۹۰ دفعہ حرف ش اور کھے بدھ کے دن حمام میں جائے اور اس تحریر کو  
 پانی میں ڈال دے اور اُسے دھو کر اپنے سر پر ڈالے اُس پر نعمت کشادہ ہوگی۔  
 حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے۔ یہ حرف کہتے دقت لکھنے والے  
 کو پاک و پاکیزہ ہونا چاہیے۔ **وَلَا تَمَلْ اِلَّا كِرْبَاعِثِ عُسْرَتِ** ہوگا۔ کہتے دقت  
 ان دوناموں **يَا حَمِيدُ يَا عَزِيزُ** کا درد جاری رکھے۔

ص۔ جو شخص ۹۵ بار اس حرف کو کسی برتن پر خشک دزعفران سے لکھ کر برتن کو  
 دھوئے اور وہ پانی حمام میں جا کر سر پر ڈالے۔ اگر اُس پر عبادت کیا گیا ہو تو

اُس کا اثر باطل ہو جائے گا۔ اگر دشمنوں میں جنگ ہو رہی ہو تو اس تحریر کو پاس رکھے۔ جنگ صلح میں تبدیل ہو جائے گی۔ اگر اس تحریر کو قرآن میں رکھ دے تو اُس کا دشمن ہلاک ہو گا۔ کھتے وقت اِن دونوں کو **یَا قَاهُ** یا **قَرِئْبُ** پڑھتا ہے۔  
 ض ۱۰۔ جو شخص اس حرف کو ۱۰۱ بار بڑھ کی رات کو لکھ کر انار کی ٹکڑی پر بطور جھنڈا بندھے کسی غالی مکان میں لے جا کر اُس کی مغربی دیوار پر لٹکا دے۔ تو اس کی جو چیز کسی کے پاس ہوگی۔ وہ اُسے واپس مل جائے گی۔ وہ لوگوں میں عزیز تصور ہوگا۔ یہ حرف کھتے وقت اِن دونوں کو **یَا مُبْدِئُ** یا **لَوْ** کا درد جاری رکھے۔

ط ۱۔ جو شخص ۱۹ بار حرف ط کو شب جمعہ میں مشک دز عفران سے لکھے۔ اور اُس کا فذ کو اپنے سرانے لکھ کر سوئے۔ تو بحالت خواب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت اُسے نصیب ہوگی۔ اگر اس کو پانی کے گھرے میں ڈال کر اُس کا پانی پیا کسے۔ اُس کا دل پاک ہوگا۔ اگر تلوار پر اس حرف کو تعداد مذکورہ میں کندہ کر لیا جاوے۔ تو وہ تلوار جس سر پر پڑے گی۔ اُسکی مغرب کاری ہوگی۔ اگر اس کو لکھ بطور تعویذ اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں عزیز ہوگا۔ اور کھتے وقت اِن دونوں کو زبان پر جاری رکھے۔ **یَا عَالِیُّ** یا **قُدُّوسُ**۔

ظ ۱۔ جو شخص حرف ظ کو ۹۱ بار جمعرات کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اگر بیمار ہوگا تو صحت یاب ہوگا۔ اور کسی کام میں ناکام نہ ہوگا۔ کھتے وقت یہ دو نام یا **قُلِّیُّ** یا **مُتَعَالِیُّ** پڑھتا رہے۔

ع ۱۔ جو شخص اس حرف کو ۱۳۰ بار جمعرات کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو امان کامل کی نعمت سے سرفراز ہوگا۔ اور اُسے عالمی شہرت حاصل ہوگی۔ یہ حرف کھتے وقت یہ دو نام یا **عَزَّوَجَلَّ** یا **کَرِیْمُ** پڑھتا رہے۔

غ ۱۔ جو شخص ۱۰۰ بار حرف غ کو جمعہ کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ وہ ہرگز غم

نہ ہوگا۔ اور اس کی تمام مژدیں پوری ہونگی۔ اور بہت سے عجائبات دیکھے گا۔  
یہ حرف لکھتے وقت ان دو ناموں یا عظیم یا مجیب کو پڑھتا ہے۔

ف ۱۔ جو شخص یہ حرف ۹۰ بار بڑھ کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جو بھی مراد رکھتا ہوگا۔ حق تعالیٰ اُسے عطا فرمائے گا۔ یہ حرف لکھتے وقت ان دو ناموں یا غیاث یا مہینٹ کو پڑھتا ہے۔

ق ۱۔ جو شخص اس حرف کو ۱۸۱ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اگر محبوس ہے تو اُسے رہائی حاصل ہوگی۔ اور اُس کی روزی فزاع ہوگی۔ یہ حرف لکھتے وقت ان دو ناموں یا عزیز یا حکیم کو پڑھتا ہے۔

ک ۱۔ اگر کوئی شخص ۱۰۱ بار یہ حرف لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ ہر رنج و غم سے امان میں رہے گا۔ اور دولت اُسکو زیادہ ملے گی۔ لکھتے وقت ان دو ناموں یا کلیم یا کسیم کو پڑھتا ہے۔

ل ۱۔ اگر کوئی شخص اس حرف کو بار لکھ کر بڑھ کی رات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ لوگوں کے نکر سے امان میں رہے گا۔ یہ حرف لکھتے وقت ان دو ناموں یا مشکوٰۃ یا غفور کو پڑھتا ہے۔

م ۱۔ اگر کوئی شخص جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے پہلے ۹۰ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو جو بھی اُس کی حاجت ہوگی برآئے گی۔ اور اگر یہ لکھ کر باغ یا گھنٹی میں لٹکا دے گا۔ تو کوئی آفت اُس پر وارد نہیں ہوگی اور کیڑوں مکوڑوں سے انہیں نقصان نہیں ہوگا۔ اور یہ حرف لکھتے وقت ان دو ناموں یا خالق یا محیط کو پڑھتا ہے۔

ن ۱۔ جو شخص اس حرف کو ۱۰۶ بار مسلسل کی رات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو تمام بیماریوں سے اُسے نجات حاصل ہوگی اور علم کی تحصیل اُس پر آسان ہوگی۔



یہ حرف لکھتے وقت ان دونوں **یا حَلِیْمُ** یا **شَکُورُ** کو پڑھتا ہے۔  
**ھ** :- جو شخص اس حرف کو ۱۵ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ غیب کے راز سے آگاہ ہوگا۔ اور پوشیدہ علوم اُس پر آشکارا ہوں گے۔ یہ حرف لکھتے وقت ان دونوں **یا ذَا فِیْ** یا **خَفِیْ** کو پڑھتا ہے۔

**ی** :- جو یہ حرف ۲۰ بار کسی بھی وقت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو اس میں تمام حرف کے خواص موجود ہیں۔ **وَاللّٰهُ الْعَالِیْمُ**۔

**ایضاً** :- حروفِ تہجی کے دوسری قسم کے خواص حسب ذیل ہیں :-  
**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ**۔ انا بعد یہ رسالہ حروفِ تہجی کے متعلق شیخ محمد حسن سکالی سے نقل کیا گیا ہے۔

**ا** :- اگر کوئی شخص صبح سویرے بغیر کسی سے کلام کرنے سے پہلے ایک ہزار مرتبہ حرف **ا** کو دہرائے۔ تو اُسے اس قدر مال و نعمت عن تعالیٰ عطا فرمائے گا کہ اُس کا سنا نہیں ہو سکے گا۔ اور اگر تعداد مذکورہ بالا میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے بھی یہی فوائد ہیں۔

**ب** :- اگر کوئی قیدی پانچ سو بار اس حرف کو روزانہ پڑھتا رہے تو قید سے رہائی حاصل کرے گا۔ اور اگر اس حرف کو ۲۰۰ بار لکھ کر کوئی شخص اپنے پاس رکھے۔ تو اُس دنیا میں پیدا ہونے والی کوئی پریشانی اُسے نہیں پہنچائے گی۔ مجرب ہے۔

**ت** :- اگر کوئی شخص اس حرف کو ۱۰۰ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ لوگوں کی نظر میں عزیز و محترم ہو جائے۔ اگر اس کے پڑھنے میں مداومت کرے۔ یعنی ایک ہزار بار روزانہ پڑھے۔ دولت اور اقبال کی اس پر کشادگی ہو جائے۔

**ث** :- اگر کوئی شخص ۶۰ بار اس حرف کا ورد کرے تو محبت کے لئے یہ عمل بے نظیر ہے۔

اگر کوئی بچہ جھولے میں ڈرتا ہو تو ۶۰ بار اس حرف کو کاغذ پر لکھ کر اس کے سر پر  
کے نیچے اس تعویذ کو رکھ دیں۔ تو وہ بچہ بھر نہیں ڈرے گا۔

ج ۱۔ جو شخص ہر رات اس حرف کا ایک ہزار مرتبہ در دکرے۔ اور رات راتیں اسی  
تعداد میں پڑھتا رہے تو پیغمبر دل میں سے جس پیغمبر کی زیارت کی خواہش رکھتا  
ہو۔ بحالت خواب وہ اُس پیغمبر کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اگر بیمار ہو تو ایک  
ہزار بار اس حرف کو کاغذ پر لکھ کر اور اُسے دھو کر یہ پانی پی لے تو بیماری  
دور ہوگی۔

ح ۱۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ دشمن کی دشمنی کو دفع کرے۔ تو ایک مٹھی بھر خاک پر اس  
حرف کو ۲۰۰ بار پڑھ کر چھوٹے اور وہی مٹی دشمن کے سر پر پھینک دے۔ تو وہ  
اس کا دست بن جائے گا۔ اگر کسی شخص کے بدن کے کسی حصے میں ریح کا درد  
ہو۔ تو اس حرف کو ۶۰ مرتبہ پڑھ کر درد کے مقام کو ہاتھ سے بلے تو شفا ہو جائے  
خ ۱۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ اپنے گم شدہ عزیز کا پتہ کرے تو نماز عشا کے بعد اپنے  
مکان کی چھت پر جا کر اس حرف کو ستر بار پڑھے اور نہوا کے اُس رخ پر دم کرے  
جس طرف اُسے اپنے گم شدہ عزیز کے رہنے کا شک ہو۔ تو اس کی خبر ملے گی۔  
اور اگر نہیں جانتا کہ وہ کس طرف ہوگا۔ تو اس حرف کو ستر بار لکھ کر سوتے وقت  
رات کو اپنے سر پرانے کے نیچے اُس کاغذ کو رکھ دے۔ تو بحالت خواب وہ  
گمشدہ شخص کو دیکھے گا۔ کہ وہ کہاں ہے۔

د ۱۔ اگر کوئی چاہے کہ کسی شخص کو آوارہ کرے جو اُس کا دشمن ہو۔ صبح سویرے اس  
سے پہلے کہ وہ کسی سے بات چیت کرے۔ مکان کی چھت پر جا کر کھڑا ہو جائے  
اور آسمان کی طرف نظر کرے اور ستر بار حرف دال کو پڑھے تو اس کا دشمن  
اپنی جگہ سے آوارہ ہو جائے گا۔ اگر اس حرف کو ہزار بار روزانہ پڑھے اور اس کا

درد دہن لے تو اس درد سے بہت نفع حاصل کرے گا اور اپنی مُرد کو پالے گا۔  
اور دولت اس کے خاندان میں رہے گی۔

ذ:۔ اگر کوئی اس حرف کو ۷۰ بار کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر دم کرے۔ اور گتے کے سامنے  
ڈال دے۔ لوگوں میں ہر دلعزیز ہوگا۔

س:۔ اگر کوئی شخص دینہ رکھتا ہو اور اس کا صحیح مقام اس کو معلوم نہ ہو تو اس حرف  
کو ۷۰ بار پڑھ کر سفید مرغ کے کان میں دم کرے اور اُسے چھوڑ دے تو وہ  
اُس دینہ پر جا کر کھڑا ہو جائے گا۔ یہ مجرب ہے۔

مرا:۔ اگر کوئی شخص ہر روز اس حرف کو ۵۰۰ بار پڑھے اور ایک سو دفعہ اسکو لکھ کر  
اپنے پاس رکھے۔ لوگوں کی نظر دل میں عزیز اور باہمیت ہو جائے گا اور وہ  
اُس سے ڈریں گے۔

س:۔ اگر کوئی شخص ہر روز اس حرف کو ۸۰ بار روزانہ ورد کرتا رہے۔ ظہر کی نماز  
کے وقت کرامات میں سے کوئی چیز اُس پر ظاہر ہوگی۔ اگر ایک سو بار اس کو  
لکھ کر کسی بچے کے سر پر رکھ دے۔ تو جلدی باقیں کرنے لگے گا۔

مش:۔ اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے۔ کہ حاملہ عورت کے شکم میں لڑکا ہے یا لڑکی تو  
رات کو سوتے وقت دو سو بار حرف ش کو اسی نیت سے پڑھے۔ تو بچہ  
خواب اُسے اس مقصد کا جواب نظر آجائے گا۔ اگر کسی چیز پر پڑھ کر حاملہ عورت  
کو کھلائے تو بچہ جلدی پیدا ہو جائے گا۔

ص:۔ اگر کوئی شخص اس کا ورد بحالتِ سفر جاری رکھے۔ اور اُس کا سفر طویلانی ہو  
تو سلامت سفر سے انشاء اللہ وطن واپس آئے گا۔

ض:۔ اگر اس حرف کو ۹۰ بار کسی چیز پر پڑھ کر دیوانہ آدمی کو کھلائے۔ تو اس  
مرض سے شفا ہوگی۔ اگر کسی کا دل فاسد ہو چکا ہو۔ اسے کسی چیز پر لکھ کر

کھالے تو شفا پائے گا۔

ط :- اگر کوئی شخص اپنے دشمن پر اسی نیت سے اس حرف کو ایک ہزار دو سو بار پڑھ کر پھونکے۔ تو دشمن اس کا مطیع ہوگا۔

ظ :- اگر کوئی شخص کسی ظالم سے مخالف ہو تو سات دن نمازِ ظہر کے وقت اسی نیت سے ایک ہزار مرتبہ اس حرف کو پڑھا کرے۔ تو وہ ظالم اس کا مطیع ہوگا۔

ع :- اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور اس کا معشوق اس کا مطیع نہ ہوتا ہو تو کسی مٹھائی پر اس حرف کو پڑھ کر اُسے کھلائے تو وہ مطیع ہوگا۔

غ :- اگر کوئی شخص چاہے کہ اپنے دشمن کو نیست و نابود کرے تو اس حرف کو ستر بار سات دن تک پڑھتا رہے تو اس کا دشمن برباد ہوگا۔ اگر اس حرف کو غنفل (تفہ) کے پتے پر ساٹھ دفعہ لکھ کر دشمن کے گھر میں ڈال دے تو دشمن سرگرداں ہوگا۔

ف :- اگر کوئی شخص کسی کپڑے کے ٹکڑے پر ہزار بار اس نیت سے پڑھ کر اُس پر دم کرے کہ اُس سے جدا ہونے والا شخص اُس کے پاس آجائے۔ تو اُس شخص اور اُس کی مال کا نام اور پھر اپنا نام لے کر اُس کپڑے کے ٹکڑے کو آگ میں ڈال دے۔ تو وہ شخص جہاں بھی ہوگا۔ اس کے پاس آجائے گا۔ اور کسی کو آوارہ کرنے کی نیت سے اس حرف کو روزانہ ستر بار پڑھا کرے اور اُس اپنے مخالف آدمی کے گھر کی طرف پھونکے تو وہ شخص آوارہ اور گم ہو جائے گا۔

ق :- اگر کوئی شخص کسی بھی مُراد کے لئے ہر روز چار سو مرتبہ اس حرف کو پڑھے۔ تو اس کی مُراد پوری ہوگی۔ اگر کسی کی نیند بند کرنا چاہے تو کسی کا غذ پر دو سو مرتبہ اس حرف کو لکھے۔ اور بھاری پتھر کے نیچے رکھ دے۔ تو اس کی نیند بند ہو جائے گی۔

ک :- اگر کوئی شخص چاہے کہ لوگوں کو وہ نظر نہ آئے۔ تو جب اس کی ضرورت پڑے سات سو بار اس حرف کو پڑھے۔ کوئی آدمی اُسے نہیں دیکھ سکے گا۔

ل :- اگر کوئی شخص چھ ل کسی کاغذ پر نقش کرے (کلام) اور اُس نقش کو اپنے پاس رکھے تو نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

م :- اگر آپ کی کوئی چیز مال یا زمین وغیرہ کسی نے ناحق دبا رکھی ہے اور واپس کرنے کو تیار نہیں ہوتا۔ تو ستر مرتبہ اس حرف کا ورد کرے۔ تو اس کی سزا و انشاء اللہ پوری ہوگی۔

ن :- اگر نماز عشا کے وقت سو بار اس حرف کا ورد کرے۔ تو اس کی بے خوابی کی تکلیف رفع ہو جائے گی۔

و :- اگر کوئی شخص کسی کپڑے کے ٹکڑے پر داؤد لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ کوئی بھی چیز خدا نخواستہ اُسے کاٹے یا ڈنگ مارے۔ تو اُسے درد ہرگز نہیں ہوگا۔ اگر کسی زرد پتے پر لکھ کر کسی ایسے بھاری پتھر کے نیچے رکھ دے۔ جس کے نیچے سے پانی گزر رہا ہو۔ تو یہ حرف لکھنے والا شخص لوگوں کی نظروں میں عزیز رہے گا۔  
 ہ :- اگر کوئی شخص کہیں جانا چاہے۔ اور وہ جگہ اُسے بدل سکے۔ یا وہاں جانے سے کوئی اُسے روکے تو اس حرف کو ساٹھ بار پڑھ کر روکنے والے کے مُنہ پر پھونکے تو وہ اُس کے راستے سے ہٹ جائے گا۔

ی :- اگر کوئی شخص اپنے یا کسی دوسرے کے خلاف مخالفت کی زبان بند کرنا چاہے۔ تو اس حرف کو ساٹھ بار اسی نیت کے ساتھ پڑھے۔ اور اُس شخص پر دم کرے۔ تو اس کی زبان بند ہو جائے گی۔ اور اگر کوئی شخص اِن تمام حرف کو لے کر سے ہی تک لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور بادشاہوں، وزیروں اور امیروں اور لوگوں کی نظروں میں عزیز و محترم ہوگا۔ اور اُسے کسی شخص سے تکلیف نہیں پہنچے گی۔ اور جو خاندان اِن تمام حرف کو ایک ایک کر کے لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ تو روز بروز اس خاندان کی دولت اور جمعیت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ انہیں

تمام بلاؤں، سفر کی تکلیف، چور و برہن کے نقصانات سے امان حاصل ہے گی۔ چاہیے کہ ان حروف کے خواص میں شک نہ کرے، تاکہ فائدہ پہنچے۔

## سورہ یس کے خواص کا باب

معلوم ہونا چاہیے کہ سورہ یس میں ۸۳ آیات ہیں۔ ہر ایک آیت کی خاصیت ترتیب وار نیچے لکھی جا رہی ہے۔ ان آیات کے عمل کرنے والے شخص کو چاہیے کہ بوقت تلاوت باطارت ہو اور آیات کو صحیح پڑھے۔ جاہل اور نااہل سے ان کے خواص کو پوشیدہ رکھے۔ اور اس عمل میں جو شرائط مذکور ہوں ان پر پورا پورا عمل کرے۔ اور وہ خواص یہ ہیں :-

پہلی خاصیت :- لفظ یس پڑھنے سے گناہ بخشے جاتے ہیں۔

دوسری :- نعمت کی زیادتی کے لئے *رَحْمَةً وَالْغُفْرَانِ* کو سورہ تہ پڑھے۔

تیسری :- دیوانے، آسیب زدہ اور مرگی والے پر *إِنَّكَ لَمِنَ الْمُؤْمِنِينَ* کو سورہ تہ پڑھے۔ صحت حاصل ہوگی۔

چوتھی :- دوستی خدا کے لئے نماز صبح کے بعد سورہ تہ علیٰ صراط مستقیم کو پڑھے۔

پانچویں :- بادشاہوں یا حکام کی تسخیر کے لئے نماز صبح کے بعد سورہ تہ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ کو پڑھے۔

چھٹی :- خوف دشمن کے لئے یہ پڑھے *لَتُنَزِّلَنَّ قُوْمَانَنَا اَنْذَرْنَا اَبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ*۔ اور ساتھ ہی اس کو کھکھ کر پنے پاس بھی رکھے۔

ساتویں :- بیابان میں تہنا گزرنے اور اس کا خوف طاری ہونے پر یہ پڑھے۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ۔  
 اٹھویں آیت :- تسخیر قلوب کے لئے انگوٹھی پر نقش کر کرانگی میں پہنے :- اِنَّا جَعَلْنَا  
 فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَعْلَاقًا فَلَمْ يَأْتِ الْاَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ۔

نویں :- دشمنوں کے خوت اور خطر کے لئے سفید مروچوں پر یہ پڑھ کر آگ میں  
 ڈالے تجربہ ہے :- وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ  
 خَلْفِهِمْ سَدًّا اَنَّا عَشِينَا لَهُمْ فَهْوَ لَا يُبْصِرُونَ۔

دسویں :- لوگوں میں فتح پانے کے لئے نیلے تلے پڑھ کر پرانی قبر میں دفن کر دے۔  
 وَسَوَّاءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ۔

گیارہویں :- کسی کی زبان بند کرنے کے لئے پرانی قبر کی مٹی پر یہ پڑھ کر اس کا گارا  
 بنالے :- اِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنََ الْغَيْبَ  
 فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيمٍ۔

بارہویں :- امرا اور بادشاہوں کی نظر میں عزیز ہونے کے لئے یہ شک و زعفران  
 سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ آزمودہ ہے :- اِنَّا نَحْنُ مُخِي الْمَوْتِ وَ  
 نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَاَثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ ءَحْصَيْنَا هٗ فِيْ  
 اِمَامٍ مُّبِينٍ۔

تیرہویں :- بخت کی فراموشی کے لئے کاغذ پر یہ لکھ عرق گلاب سے دھو کر پیا کرے۔  
 وَاصْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا اَصْحَابَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ  
 چودھویں :- بچالوں کے لئے مشک و زعفران سے یہ لکھ کر اپنے پاس رکھے :- قَالُوا  
 مَا اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنْ اَنْتُمْ  
 اِلَّا تَكْلُمُونَ۔

پندرہویں :- اِذْ اَمْرٌ سَلْنَا اِلَيْهِمْ اَنْتَيْنِ نَكَلِّبُهُمَا فَعَزَّزْنَا بِاَشْأٰثِنَا

إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّخَوَّلُونَ -

سولہویں :- مرغن خُتاق کے دغیہ کے لئے یہ مُشک دزعفران کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے :- قَالُوا رَبَّنَا عَلِّمْنَا لَكَ مَا هُمْ بِمَحْسُورِينَ -

سترہویں :- دد خصلوں کی باہمی دشمنی دور کرنے کے لئے یہ لکھے اور اپنے پاس رکھے وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ -

اٹھارہویں :- منہ زور گھوڑے کو بطبع کرنے کے لئے زرد کاغذ پر یہ لکھ کر گھوڑے کے گلے میں باندھے :- قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَكِنَّ لَكُمْ مَنَئِهُمُ الذِّجَارُ وَآلِئِمَّاكُمْ مَنَآعًا بَابُ إِلَيْنَا -

ایسویں :- عسر ولادت کے لئے یہ لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر پلائیں :- قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَهِنْ ذُكِرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ -

بیسویں :- جس عورت کے اولاد زہینہ نہ ہوتی ہو، مُشک دزعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ مَرْجُلٌ كَثُفَ عَلَيْهِ نَقِصَاتُ مِرِّهِمْ أَتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ أَتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْمِعُكُمْ أَجْدَادَ هُمْ مُّهْتَدُونَ -

اکیسویں :- عورت بے دُوری کے لئے اُس کے نام کے ساتھ یہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں :- وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ -

بائیسویں :- بیماری کے دغیہ کے لئے یہ لکھ کر پانی کے برتن میں ڈال دیں اور تین روز ناشتہ کے وقت اسے پی لیں :- وَأَخْذُ مِنْ دُونِ إِلَهِةٍ إِنَّ يَوْمَ الذِّكْرِ الَّذِي عَلَّمْتَ الْنَاسَ لَا تَكُن مِمَّنْ يَنْسَوْنَ -

چوبیسویں :- اُس عورت کے لئے جس نے چلہ رکھا ہوا ہو، یہ لکھ کر اور اُسے دھو کر اُس



پانی سے غسل کرے :- اِنِّیْ اِذَا لَیْتُ صَلَّالٌ مُّسْتَبِیْنٌ ۔  
 پچیسویں حدیث :- دفنِ تپ کے لئے لگے پر یہ پڑھ کر یہ تاکہ گے میں نکلتے :- اِنِّیْ اَمَنْتُ  
 بِرَبِّکُمْ فَاَسْمِعُوْنِ !

پچیسویں :- پیادہ چلنے سے دھککنے کے لئے یہ لکھ کر پاؤں کے ٹخنہ پر باندھیں ٹھکاوٹ  
 نہیں ہوگی ۔ قِیْلَ اِذْ خَلَّ الْجَنَّةُ قَالَ یَا لَیْلَیْتُ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ !  
 ستائیسویں :- دردِ کمر کے لئے مشک و زعفران سے یہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں ؛ بِمَا غَفَرْنَا  
 مَرَّتِیْ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ مِیْنًا ۔

اٹھائیسویں :- پھت پر رسائی کے لئے یعنی بلندی حاصل کرنے کے لئے یہ پڑھا کرے ۔  
 وَمَا اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمٍ مِّنْ اٰیٰتٍ مِّنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا  
 کُنَّا مُتَرَدِّیْنَ ۔

انیسویں :- بچوں کی بے خوابی کے لئے یہ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے :- اِنْ کَانَتِ  
 اِلَّا صِیْلَةً وَّ اِحْدَاةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ ۔

تیسویں :- دشمن کے نقصان سے بچنے کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے  
 پاس رکھے :- یَا حَسْرَةً عَلٰی الْعِبَادِ مَا یَاۤتِیْهِمْ مِّنْ مَّرْءُوْلٍ اِلَّا  
 کَاۡنُوْا بِهِ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۔

اکیسویں :- دشمن کو ہمدرد کرنے کے لئے یہ لکھ کر اپنے پاس رکھے ۔ اَلَمْ یَرَوْا کَھ  
 اَهْلُکُمْ اَتَبٰلَہُمْ مِّنَ الْقُرُوْدِ اَنَّهُمْ اِلَیْہِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۔

بیسویں :- جس شخص پر حق کا سایہ ہو یہ لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے :- وَاِنْ کُلُّ لَنَّا  
 جَمِیْعٌ لَّذٰی نَا مُخَضَّرُوْنَ ۔

تینتیسویں :- برص اور جذام کے دھبے کے لئے مشک و زعفران سے یہ لکھ کر اس کے  
 گلے میں ڈالے :- وَاٰیۃُ لَّہُمْ اَلْاَرْضُ الْمِیْتَةُ الَّتِیْ اَحْیٰیْنٰہَا

وَاٰخِرُ جَنَابًا مُّقَاتِبًا فِیْهِمْ یَا کُلُوْنَ ۔

چونیسویں :- دشمن کی زبان بندی کے لئے یہ لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھ دے۔

وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِیْلِ وَاَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِیْهَا مِیْنَ  
النُّیُوْنِ لِیَا کُلُوْا مِنْ ثَمَرِهَا وَاَعْمِلُوْا اَیْدِیْہُمْ اَفْلا  
یَشْكُرُوْنَ ۔

پینیسویں :- افشار قبر سے پھنکے کے لئے میت کے کفن پر یہ لکھے :- سُبْحَانَ

الَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَاَجْرَ کُلِّہَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وِمِنْ اَنْفُسِہُمْ  
وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ۔

چھیسویں :- نہیں لکھی۔

سینیسویں :- لوگوں کا مقام خلوت میں طبع ہونا۔ تیس مرتبہ یہ پڑھے :- وَاٰیۃُ الْقَمَرِ

اَلْیَلِیْ لَنَسْتَعْمِلُنَّہُ الْغَمَامَ فَاِذَا ہُمْ مُطْلَعُوْنَ ۝

اڑتیسویں :- دشمن کو خوار کرنے کے لئے اس کے سامنے یہ پڑھے :- وَالشَّمْسُ

بِجَیْرِیْ لِنَسْتَفِیْہَا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝

اکیالیسویں :- دیوانگی کے دفیہ کے لئے یہ لکھ کر دیوانہ کے گلے میں ڈالے۔ وَانْقَضَ

قَدْرُہَا مَنَابِلُ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ۔

چالیسویں :- جمعہ کی رات یہ پڑھے۔ پڑھنے والے کی حاجت روا ہوگی۔ لَا الشَّمْسُ

یَنْبَغِیْ لَهَا اَنْ تُدْرِکَ الْقَمَرَ وَلَا تِلْکُ سَابِقُ الْغَاۤیِبِ وَکُلُّ

فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ۔

اکیالیسویں :- پُل مہرط سے گزرنے میں آسانی کے لئے یہ روزانہ پڑھا کریں : وَاٰیۃُ الْقَمَرِ

اِنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَہُمْ فِی الْفَلَکِ الْمَشْحُوْنِ ۝

بالیسویں :- تین راتیں متواتر تیس بار اس کو پڑھیں حضور پیغمبر اکرمؐ کی خواب میں

زیارت ہوگی۔ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ :

سینا لیسویں :- ہر روز ایک سو دفعہ یہ پڑھا کریں ایمان کامل کے ساتھ دنیا سے اٹھیں گے۔  
وَإِنْ نَشَأْ نُغَيِّرْهُمْ فَلَا ضَرَرَّ فِیْهِمْ لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُونَ ؕ  
چونکہ لیسویں :- جو اس آیت کے پڑھنے میں مداومت کریگا کامیاب اور اہل بہشت سے ہوگا۔ إِلَّا تَرْحَمْنَاهُ مَتَّاعًا إِلَىٰ حَیْنٍ ۝

سینا لیسویں :- جو آدمی اس آیہ شریفہ کا ورد جاری رکھے گا اس کی ذات میں قسم قسم کی صلاحیتیں پیدا ہوگی :- وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِیْكُمْ وَمَا خَلْفَکُمْ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُونَ ۔

چھیا لیسویں :- جو شخص اس آیہ شریفہ کا ورد جاری رکھے گا کبھی بھی دنیا میں محتاج نہ ہوگا۔ وَمَا نَأْتِیْهِمْ مِنْ آیَۃٍ مِنْ آیَۃٍ إِلَّا کَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ۔  
سینا لیسویں :- جو اس آیہ شریفہ کا ورد جاری رکھے گا قبر کے سوال اُس پر آسان ہونگے۔  
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِیْكُمْ وَمَا خَلْفَکُمْ قَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوا لِلَّذِیْنَ آمَنُوا أَلَطَعْنَاهُمْ مِنْ قُرْءَانِ اللَّهِ أَطَعْنَاهُمْ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِی ضَلَالٍ مُّبِیْنٍ ۔

اڑتالیسویں :- اگر کوئی شخص یہ کلمہ کر اپنے پاس رکھے گا تو دنیا میں اگر پانی کا طوفان عظیم بھی آجائے تو اس کا پاؤں تک تر نہ ہوگا۔ وَیَقُولُوا لَوْ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ  
إِنْ کُنْتُمْ صَادِقِیْنَ ۔

انچاسویں :- اگر یہ کلمہ کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو تمام دنیا میں اگر سنگباری ہو رہی ہو تو کوئی پتھر اُس تک نہیں پہنچے گا۔ مَا یَنْخَلُصُ مِنْهُ إِلَّا صِیْقَةٌ دَآجِرَةٌ  
تَآخُذُھُمْ وَھُمْ یَحْصَحْصَمُونَ ۔

بچاسویں :- اگر اس آیہ شریفہ کو ہر روز پڑھا کریں تو عجیب و غریب اسرار آپ پر ظاہر

ہوں گے۔ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَرْصِيصَهُ وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ۔

ایسا دونوں حالت ۱۔ اگر اس آیہ شریفہ کو پہلے ۷ بار درود شریف پڑھ کر ہر روز پڑھا کریں۔ تو آپ کی ہر مزد پوری ہوگی۔ وَ نَفَعْنَا فِي السُّبُورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ يَرْجِعُونَ۔

بادلوں ۲۔ نوشادر پر اس آیہ شریفہ کو پڑھ کر اگر کسی میں ڈال دیں تو خلافت کی زبان آپ کے خلاف بند ہو جائے گی۔ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْثَدٍ نَّأْمُرُهُمْ فَاعْبُدُوا لِمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ۔

ترپنوں ۳۔ اگر اس آیہ شریفہ کا درجہ جاری رکھیں۔ اگر ساری دنیا آپ کی دشمن ہو جائے تو آپ کا کچھ بگاڑ نہیں سکے گی۔ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ۔

پوتوں ۴۔ اس آیہ شریفہ کے پڑھنے میں بھی مذکورہ بالا خاصیت ہے۔ قَالِ يَوْمَ لَا تَنْفَعُكُمْ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُخْجِزُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ۔

پچپنوں ۵۔ اس آیہ کو منزل میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تو کائنات والے کوئی جانور آپ کو نہیں کاٹے گا۔ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ نَّاهُونَ۔

پھپھنوں ۶۔ جو اس آیہ شریفہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اَوْ ظَلَمَ كَيْدَهُمْ فِي سَفَرِهِمْ وَلَهُمْ فِيهَا مَزْجٌ وَاسْتَوْنَا وَآسَافُوسُ فَهُمْ لَدُونًا مَّا يَدْعُونَ۔

ستادوں ۷۔ اس آیہ شریفہ کو لکھ کر جو اپنے پاس رکھے گا۔ اس کی عمر و مال میں اضافہ ہوگا۔ لَعَنَ فِيهَا نَارُ كَهْةً ذُلُّهُمْ مَّا يَدْعُونَ۔

اٹھادوں ۸۔ اگر کوئی شخص اس آیہ شریفہ کا درجہ جاری رکھے۔ شہدائے ثواب سے بہرہ مند ہوگا۔ اور اپنی عمر میں برکت سے ہمکنار ہوگا۔ سَلَامٌ عَلَىٰ نَحْوِ الْأَوَّلِينَ۔

مِنْ تَرَاتِبِ تَرْجِيمِ -

انٹھویں خایت :- جو شخص اس آیہ شریفہ کے پڑھنے میں مداومت کرے۔ اس کا ثواب ہزار بار ختم قرآن کے برابر ہے :- **وَأَمَّا مَنْ أَيْتَاهَا فَجِئ مُنُونٌ** .

ساتھویں :- اس آیہ شریفہ کو جو شخص مرتبہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ لوگوں کی نظروں میں عزیز و مکرم رہے گا۔ **أَلَمْ آعْهِدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ** .

اٹھویں :- جو شخص اس آیہ شریفہ کو پڑھے گا۔ ہزار اس سے خوف کھائے گا۔ **وَأَنْ أَعْبُدُ ذُنِّي** **هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ** .

باٹھویں :- جو شخص اس آیہ شریفہ کا ورد جاری رکھے گا وہ ناجی اور اہل بہشت سے ہوگا۔ **وَلَقَدْ أَهَلْنَا مِنْكُمْ جِبَلًا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ** .

تریسٹھویں :- اگر اس آیہ شریفہ کو میت کے گفن پر لکھیں۔ تو وہ میت قبر کے عذاب اور تارکی سے اس میں رہے گی۔ **هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ** .

چونٹھویں :- اگر کوئی شخص چاہے کہ دنیا کی تکلیفوں سے امان میں رہے۔ تو اس آیہ شریفہ کو روزانہ پڑھا کرے :- **إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ** .

پینٹھویں :- اگر کوئی شخص اس آیہ شریفہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مرض اسہال سے شفا یاب ہوگا۔ **الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَنَشْهَدُ أَمْجَلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ** .

چھیٹھویں :- غزوہ کے مریض کے لئے یہ آیہ شریفہ لکھ کر اس کے سپرد پر باندھیں۔ **وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُصَرَّفُونَ** .

ترٹھویں :- شیطان برہم کے دوسرے کے لئے اس آیہ شریفہ کو تین بار روزانہ پڑھا کریں۔ **وَلَوْ نَشَاءُ لَمَمَسْنَا هُمْ عَلَىٰ مَكَاتِبِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا**

وَلَا يُزْجَعُونَ.

اڑسمیں :- فقر و تنگدستی کے لئے روزانہ صبح سویرے اس آیہ شریفہ کو پڑھا کریں۔  
وَمَنْ تَعْبُدْهُ تَنْكُسْهُ فِي الْخُلُقِ أَذِلًّا يَعْقِلُونَ۔

اہتروں :- دودھ پیئیم کے لئے اس آیہ شریفہ کو ستر بار پڑھ کر آٹھ پر دم کریں :- وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشُّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّحْمَدٌ۔  
سترہویں :- مرض سنگ شانہ کے لئے مشک و زعفران سے یہ آیہ شریفہ لکھ کر اور  
دھو کر مریض کو پلائیں :- لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحْيِيَ الْقَوْلُ عَلَى  
الْكَافِرِينَ۔

اکہترویں :- مرض جلودھری یعنی دھبہ سے بڑھ جائے کے لئے اس آیہ کو کاغذ پر  
تین دفعہ لکھ کر اور دھو کر اس کا پانی پلائیں :- أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ  
مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِيُنَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ۔  
بہترویں :- عورتوں اور حیوانات کے دودھ کو زیادہ کرنے کے لئے یہ آیہ شریفہ  
لکھ کر ان کے گلے میں باندھیں :- وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ  
وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ۔

تہترویں :- بچوں کے رونے کو روکنے کے لئے یہ لکھ کر ان کے گلے میں باندھیں :-  
وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَذِلًّا يَتَكَبَّرُونَ۔  
چوہترویں :- منہ کے چھالوں کے لئے اس آیہ شریفہ کو کاغذ پر لکھ کر کسی برتن میں اُسے  
دھو لے اور دی پانی چھالوں پر پھڑکے :- فَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ  
إِلَٰهَةً تَحَكُّهُمْ يُنْتَصَرُونَ۔

پچھترویں :- اگر اس آیہ شریفہ کو میت کے گھن پر لکھے تو میت عذاب سے امان  
میں رہے گی :- لَا يَسْخَطُونَ نَفْسَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْتَرَمُونَ۔

پھرتوں غایت :- طلب اولاد کے لئے ہرن کے چڑے پر مزاج میں یہ آیہ شریفہ لکھ کر عورت اپنے پاس رکھے : **لَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَقْلَمُ مَا يَسُرُّونَ وَ مَا يُعْلِمُونَ**۔

مستحویں :- مرگی کے مریض کے لئے نیلے کپڑے پر اس آیہ شریفہ کو لکھ کر تعویذ بنا کر کین اُس کے گلے میں لٹکائیں : **اَوَّلُمُ يَرَا الْاِنْسَانَ مَا خَلَقْنَاهُ مِنْ نَفْثَةٍ نَّارًا هُوَ خَصِيمٌ** اٹھتوں :- بے ہوشی اور دردِ سر کے لئے ستر مرتبہ اس آیہ شریفہ کو پڑھ کر دم کریں۔ اور اسے لکھ کر اُس کے گلے میں لٹکائیں : **وَصَرَبْنَا مِثْلًا دَبِّيْ خَلَقْنَا** **قَالَ مَنْ لَّحِي الْعِظَامَ وَهِيَ تَرْمِيْ**۔

اناسوں :- نظر بد کے لئے یہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں : **قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِيْ اَنْشَأَ هَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ**۔ اسویں :- دشمن کے دغیبہ کے لئے مٹی کے پاک ڈھیلے پر یہ آیہ شریفہ لکھ کر بتے پانی میں ڈال دیں : **الَّذِيْ جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا اِذَا فَاَ اَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُوْنَ**۔

ایکاسویں :- ماہ چلتے ایک بار یہ آیہ شریفہ لکھ کر چھو لیں۔ دشمن آپ کو نہیں دیکھ سکے گا۔ **اَوَّلِيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمُوٰتِ وَالْاَرْضَ بِتَعَادِيْهِ عَلٰى اَنْ يُخَافَ مِنْهُمْ بَلٰى وَهُوَ الْخَلَّافُ الْعَلِيْمُ**۔

بیاسویں :- سرخ دانوں پر یہ آیہ شریفہ لکھ کر باندھیں : **اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ**۔

تیرایسویں :- حصولِ حاجات کے لئے یہ آیہ شریفہ دروازہ بٹھا کریں۔ **فَسُبْحَانَ الَّذِيْ يَبْدِءُ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَرَالَيْهِ تَرْجَعُوْنَ**۔

حصولِ حاجات کے لئے صحیح طریقہ اذا خواند ملا باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ .

## خواص آیت الکرسی

ملا باقر مجلسی فرماتے ہیں کہ ایک دوسرے واسطے سے میرے ایک دوست وصیت کنندہ نے یہ خاصیت بیان کی۔ اور متعدد بار اس کا تجربہ بھی کیا جا چکا ہے۔ کہ حصولِ حاجات شرعیہ متعلقہ امور دنیاوی، عزت و شرف کے اسباب کی فراہمی کے لئے قریٰ بینے کی ابتدا سے آیت الکرسی کا عمل اس طرح شروع کرے۔ کہ نمازِ ظہر اور عصر کے درمیان آیت الکرسی پہلے دن ایک بار پڑھ کر صلوٰۃ کہے اور دوسرے دن اسی طرح دو بار۔ تیسرے دن تین بار علیٰ ہذا بینے کے آخر تک اس تعداد کو ایک ایک مرتبہ بڑھا کر بعد اسکے صلوٰۃ پڑھ کر ہر روز کا عمل اسکی تعداد کے مطابق ختم کرتا رہے۔ ہر روز عمل شروع کرنے سے پہلے غسل کر کے دو رکعت نمازِ حاجت پڑھ کر آیت الکرسی کا عمل شروع کیا کرے۔ وہ ہینہ ختم ہونے سے پہلے ہی اسکے عامل کی حاجت پوری ہو جائیگی۔ ایضاً۔ برائے حصولِ حاجت مذکورہ بالا عمل دیگر ختم سورہ یس پنج روزہ ہے۔ جسکی ترتیب اس طرح ہے۔ کہ پہلے دن اس سورہ کا ختم حضور اکرمؐ کی نیت سے کرے۔ اور دوسرے دن حضرت علی علیہ السلام کی نیت سے تیسرے دن حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی نیت سے۔ چوتھے روز حضرت امام حسن علیہ السلام کی نیت سے اور پانچویں دن حضرت امام حسین علیہ السلام کی نیت سے ختم کرے۔ پانچویں دن جب یہ عمل ختم کر چکے تو یہ دعا پڑھے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا اللّٰہی میں ان پانچ بزرگواروں کو تیری بارگاہ میں شفیع بنا کر عرض گزار ہوں۔ کہ میری حاجت کو پورا فرما۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>



ایضاً طریقہ دیکھو :- اگر کسی شخص کا کوئی کام پورا نہ ہو رہا ہو اور اس کی تدبیر بھی نہ جانتا ہو۔ تو سورہ یس کا ختم اس طرح کرے۔ کہ اس سورہ میں سات مہین ہیں۔ ہر مہین پڑھنے کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ اس سورہ پاک کا اس طرح ختم کرنے سے اسکی مراد پوری ہو جائے گی۔

یہ رسالہ دیونا نامہ قیمت - دیو دہری اور یہاوی - بے آرامی اور نظر بد وغیرہ کے علامات پر مشتمل ہے۔ اس کے معلوم کرنے کا طریقہ بطریق وصل ہے۔ مریض اور اسکی والدہ کے نام کے اعداد بحساب ابجد صغیر لے کر ان کو جمع کریں۔ اور مجموعہ اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کریں۔ اگر ایک بچے تو وہ برج حمل ہوگا اور دو بچیں تو برج ثور اور اسی طرح بارہ برجوں تک کا پتہ چل جائے گا۔ ابجد صغیر کے اعداد بمطابق ترتیب حروف تہجی حسب ذیل ہیں :-

آ بجد صغیر :- ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ص ش ض  
۸ ۶ ۴ ۳ ۲ ۱ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن د ہ لا ی  
۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

بروج بحساب ابجد صغیر :- حمل . ثور . جوزا . سرطان . اسد . سنبلہ  
آتش . خاکی . بادی . آبی . آتش . خاکی

میزان . عقرب . قوس . جدلی . دلو . حوت  
بادی . آبی . آتش . خاکی . بادی . آبی

طالع حمل :- ایک دیو حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تو کہاں رہتا ہے اور بنی آدم کو کیا کیا نقصانات پہنچاتا ہے۔ اُس نے عرض کیا کہ یا حضرت میرا نام جا پر دان ہے اور میں پر لول کا

بادشاہ ہوں۔ اور میرا مقام کنوؤں کی منڈیروں۔ راستوں۔ نہروں کے کناروں۔ دیواروں اور درختوں کے نیچے ہوتا ہے۔ جو شخص طالع محل سے متعلق ہوتا ہے میں اُسے بہتہ کے دن تکلیف پہناتا ہوں۔ اور تکلیف کی علامات یہ ہیں۔ میرا تکلیف زدہ آدمی کسی کی آواز نہیں سُن سکتا۔ فیند کی حالت میں بہودہ باتیں کرتا ہے۔ اور کسی کی بات کا جواب نہیں دیتا۔ اس کا لنگ سُرخ ہو جاتا ہے۔ اس کی بیماری طویل ہو جاتی ہے۔ فریاد کرتا ہے۔ دردِ قولنج میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور بدن میں پیش بڑھ جاتی ہے۔ فیند اُسے کم آتی ہے۔ اس کا مُنہ اور ہونٹ خشک رہتے ہیں۔ دل دُور سے نظر آتا ہے۔ اسکے سینہ میں درد رہتا ہے۔ اگر مریض بچہ ہے۔ تو اسکی یہ تکلیف کسی کی نظر یا زبان بد کے باعث ہے۔ اسکی علامات یہ ہیں۔ کہ بدن کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کے چہرے پر زردی چھا جاتی ہے۔ اگر اس کا علاج نہ کیا گیا تو چالیس دن تک اُسے یہ تپ رہے گا۔ اس کا علاج یہ ہے۔ اُونٹ اور بلی کے بال۔ ہر مل کاغذ میں جس پر طوؤں کے نام تحریر ہوں لپیٹ کر کاغذ کو انگاروں پر رکھ کر اُس کا دھواں مریض کے بدن کو دامن کے نیچے دیں۔ اسکے علاوہ ذیل کی دوا کھ کر مریض کے گلے میں بطور تعویذ لٹکائیں دُعایہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنْ اسْتِطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَنْفَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَاَنْفُذُوْا وَاِلَّا تَفْعَلُوْا لَ الْاِبْلَاطَ اِنَّ اللّٰهَ اَحْفَظُ صَاحِبِ الْکِتَابِ مِنْ کُلِّ اَنْفٍ دُعَاہِیْہِ وَرُوْمَہِیْہِ وَرَمَہِیْہِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَشَیْطَانِہِ وَجَبَّہِیْہِ وَجَبَّہِیْہِ وَغُوْلٍ وَغُوْلٍ وَسَاجِرٍ وَسَاجِرَہِ وَکَاہِنٍ وَکَاہِنَہِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ کُلِّہَا مِنْ اَسْمَاءِ التَّامَّاتِ ————— وَمِنْ شَرِّ التَّامَّاتِ وَالتَّامَّاتِہِ قَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُ بِہِ السَّخِرَانِ اِنَّ اللّٰهَ سَبَّطَلُہٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ مِصْلِحُ عَمَلِ الْمُفْسِدِیْنَ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَیَسْئَلُكَ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ یَا عَفُوُّ یَا مَرْحِیمُ یَا مُدِّدُ یَا دُوْدُ  
 یَا عَطُوْدُ یَا شَكُوْمُ یَا صَبُوْمُ یَا سَحٰی یَا قِیُوْمُ یَا حَیُّمُ ۝ اَللّٰهُ ط ط ط ط ط  
 ۱ ۲۱ ۳۱ ۴۱ ۵۱ سوا ھ ما ۱۱۱ فی ۱۹ صاوت ۰ اس کے علاوہ ذیل کی دُعا بھی  
 خیر اُسے دھوکہ پرے اُس پانی میں سے کسی قدر اپنے بدن کے اعضا پر بھی ملے۔  
 اِنْبَادُ اللّٰهِ شِفَا پائے گا۔ وہ دُعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ  
 یَا خَالِیْتُ تَبَا رَ لَکَ اللّٰهُ یَا حَتَّانُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا هُوَ یَا مَنْ هُوَ ۲۷  
 ۱ ھ ھ سُبْحَانَکَ یَا اَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔  
 ساتھ ہی اس طلسم کو لکھ کر مریض کے دامن کے نیچے جلائے۔ اور اس کی راکھ کو چار  
 راستوں کے چوک میں گرا دے ملحفص صاحبہ شتاد نمود فرعون  
 ابلیس کُلْھُمْ۔

طالع ثور :- حضرت سیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ تھوڑی دیر بعد ثور کے طالع کو دیا  
 جائے۔ اُسے حاضر کیا گیا۔ اُس کے تین سر تھے اور پاؤں بائیں کے پاؤں کی مانند تھے۔  
 اور ڈنڈا ہاتھ میں لئے ہوئے تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اے ملعون تیری علامات کیا ہیں۔  
 جن سے تو انسان کو اذیت دیتا ہے۔ اُس وقت دیو نے کہا کہ یا حضرت جس کو میں تکلیف  
 پہنچاتا ہوں اُسے اپنی شکل دکھا دیتا ہوں۔ جس سے وہ ڈر جاتا ہے اور فریاد کرتا ہے  
 اسکی ہڈیاں درد کرتی ہیں۔ اُس پر مرگی اور دیوانگی کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ بوند  
 اُسے بالکل نہیں آتی۔ اُس کا منہ اور ہونٹ خشک ہو جاتے ہیں۔ صغیر اُس پر غلبہ  
 کرتا ہے اور اُسے تپ ہو جاتا ہے۔ اور کبھی کبھی اسکے گلے میں درد اُٹھتا ہے۔ اور  
 اس کی آنکھیں ایک طرف پھر جاتی ہیں۔ وہ عجیب عجیب چیزیں دیکھتا ہے۔ اگر بچہ  
 ہو تو اُس پر نظر اور زبان بدکا اثر پڑے۔ اُس وقت آپ نے پوچھا۔ اُس کا علاج  
 کیا ہوتا ہے۔ دیو نے کہا کہ اے حضرت سیمان چاہیے کہ ذیل کی دُعا لکھ کر بطور تعویذ

مریض کے گلے میں لٹکائے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ  
 الثَّامَاتِ مِنْ اَسْمَاءِ الْعَامَةِ وَمِنْ شَرِّهَا حَاقِیَةِ وَالْاَمَةِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ عَيْنٍ لَا مَدَّةَ  
 وَسَامَةِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ حَاسِدٍ اِذَا خَسَدَهُ اُعِیْذُ هَذَا صَاحِبِ الْکِتَابِ اَهْبِیْ  
 شَرَّاهِیْا وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَا هَ فَنَسِکِفْنِکَھُمْ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ  
 الْعَلِیْمُ یَا سُبْحَانَکَ الرَّحِیْمُ الْاَکْرَامُ سُبْحَانَکَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ یَا لَا اِلٰهَ  
 اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور آیت الکرسی اور دُعا بسم اللہ الشافی کو  
 تا آخر لکھے اور اپنے پاس رکھے اور دُعا نا دیکھتا اور آیہ شفا لکھ کر پانی سے دھو کر اُس  
 میں سے کچھ پانی پی لے اور کچھ اپنے اعضا پر مل لے۔ انشاء اللہ شفا پائے گا۔ ساتھ  
 ہی یہ طلسم پر لکھ کر دامن کے نیچے جلائے۔ طلسم یہ ہے :- ابلیس ابلیس ابلیس  
 ابلیس شدا د فرعون هامان مُرد۔

طالع جوزا :- اُس وقت حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ جوزا کے دلو کو  
 لایا جائے۔ چنانچہ اُسے لایا گیا۔ اس کے آدمی کے سر کی مانند چار سر تھے۔ اور اس کے  
 پاؤں اونٹ کے پاؤں کی مانند تھے۔ حضرت نے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہے۔ کہا کہ میرا  
 نام علیمان بن نعر ہے اور میں پہاڑوں۔ پانی کے کناروں۔ گھروں کی ڈیوڑھیوں۔  
 دیران مقامات میں رہتا ہوں۔ اگر کوئی آدمی ان جگہوں پر سے گذر کرے تو میں اسکو  
 تکلیف اور ضرر پہنچاتا ہوں۔ فرمایا تیری اذیتوں کی علامات کیا ہیں۔ کہا کہ ایسے آدمی  
 کے ہاتھ اور اعضاء میں درد رہتا ہے۔ جوڑ جوڑ اُس کا کھل جاتا ہے۔ اُس کے منہ  
 کا ذائقہ تلخ رہتا ہے۔ اور صفرا اُس پر غالب رہتا ہے۔ اور رنگ اُس کا زرد  
 ہو جاتا ہے۔ اس کے سر اور سینہ میں آگ سی لگی رہتی ہے۔ جب سو جاتا ہے تو  
 اُسے یمن میں عجیب و غریب چیزیں۔ کھائی دیتی ہیں۔ اور پریشانیال ہی پریشانی  
 نظر آتی ہیں۔ وہ دُر کر جاگ اُٹھتا ہے۔ اس کے ہاتھ اور پاؤں شل ہو جاتے ہیں۔

اگر بچہ ہے تو وہ کسی چیز سے ڈر گیا ہے۔ اس کو نظر و زبان بدکا اثر ہوا ہے۔ اسی سبب سے وہ تہمتی پسند کرتا ہے۔ اُس کا چہرہ زرد ہو جاتا ہے اور تپ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اُس وقت حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ ابن تکلیفوں کے دفعیہ کا کیا علاج ہے کہا کہ مریض کے دامن کے نیچے ہاتھی کے بالوں کو بھلایا جائے۔ اور ذیل کی دعا لکھ کر مریض اپنے پاس رکھے۔ اُسے شفا حاصل ہوگی۔ دُعا یہ ہے۔ اِیْدِنِمْ اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ یَحْیٰی یٰمُحَمَّدٌ وَ یٰمُحَمَّدٌ وَ سَلْمُجَرَادِ اَبَا سَیَاسِ اَنَاسِ دَا بَا عَوَاسِ وَ ذَا عَاوَا عِیْنِ وَ سِیَا بَطُوْنِ طُوْسِ وَ طَرَبُوْشِ اَطْبَتُوْشِ اِنَّ رَبَّکُمْ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ یَغْفِیْ السَّیِّئَاتِ وَ اَلْتَّہَامُ یَطْلُبُہُ جَنِّتًا وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُوْمُ مُعْتَزَّاتٍ بِاَمْرِہٖ اَزَکَلِّہُ الْخَلْقِ وَ الْاُمُوْتَاۃُ لَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اُعِیْنُ صَاحِبِ ہٰذَا الْکِتَابِ یَحْیٰی صَاحِبِ تَوْنِیۃِ مُوسٰی وَ اِجْعَلْ عَلَیْہِ ذَمَّ بُوْرٍ دَاوُدَ وَ ذُرَّانِ مُتَمَدِّ مُصْطَفٰی اَصْلٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ یَا اَمْرَ حَمِّ الرَّاجِمِیْنَ۔ نیز یہ شفا کسی طرف چینی میں لکھ کر اُسے ٹھٹھے پانی دھوئے۔ اُس میں سے کچھ پانی مریض پی لے اور کچھ سے بدن کے اعضا پر رل لے۔ اور نیز یہ طلسم لکھ کر مریض کے دامن کے نیچے بھلائے

شداد۔ منرود۔ فرعون۔ ابلیس شیطان شیطان۔

طالع سرطان ۱۔ اس بُرج کے دیو کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے پیش کیا گیا۔ اس کے سات سر اور سات بد صورت اور خراب پاؤں تھے۔ آپ نے پوچھا اے ملعون تیرا کیا نام ہے۔ اور تیرا ٹھکانہ کہاں ہے۔ دیو نے کہا کہ میرا نام خورشید اور میری رانٹش دیرانوں۔ قبرستانوں۔ نہروں اور تالابوں کے کناروں اور درختوں کے نیچے ہے۔ جس آدمی کا یہ بُرج ہوگا۔ اور ان مقامات پر آئے گا۔ سو مار کے دن میں اُسے تکلیف پہنچاتا ہوں۔ ابن تکلیف کی علامات یہ ہیں کہ اس کی ہڈیوں کو پکڑ لیتا

ہوں۔ اور ان میں درد پیدا کرتا ہوں۔ اس کے سر میں درد اور اعضا میں لرزہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور کبھی کبھی اُسے تپ بھی ہو جاتا ہے۔ اُس کے کان بھاری ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی اس کی بیماری طویل بھی ہو جاتی ہے۔ اس میں ریشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی اسکے معدہ۔ پیٹ اور ناف کو پکڑ لیتا ہوں۔ اور کبھی اُس کے مُنہ کا ذائقہ تلخ ہو جاتا ہے۔ اگرچہ کہ یہ تکلیفیں ہو جائیں تو اُس کا سبب یہ ہے کہ میں اس کو اپنی شکل دکھاتا ہوں اور وہ ڈر جاتا ہے۔ اُس کا چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ اور اُسے رات کے وقت بخار ہو جاتا ہے اور وہ بے ہوش ہو جاتا ہے۔ فرمایا اُس کا علاج کیا ہے۔ کہا کہ بلی اور اُونٹ کے بال اور ہرمل اسکے دامن کے نیچے جلائیں اور اس دُعا کو بھی برتن میں لکھ کر اور دھو کر مریض کو پلائیں۔ شفا پائے گا۔ دُعا یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ بِسْمِ  
اللّٰهِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا  
فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اُعِیْنُ صَاحِبَ الدَّعَوَاتِ بِحَقِّ اٰیَاتِنَا  
شَرَّاهِنَا صِیْطِطَابِحِ وَصُكُوهِ الْحَقِّ وَخَمِّ دَفْسِکَ فِیْہُمْ اللّٰهُ وَهُوَ  
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِحَقِّ وَنُزُلٍ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ  
لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظَّالِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا اور اس طلسم کو لکھ کر مریض کے  
دامن کے نیچے جلائیں اور اُس کا دھواں دیں۔ شہاد نمرد لعنت فرعون  
فرعون لعنت۔ اور آیہ شفا کو لکھ کر اور اسے دھو کر مریض کو پلائیں۔ آیہ شفا:  
دیکھیں اُدپر کی دُعا جو نُزُلٌ مِنَ الْقُرْآنِ سے شروع ہو کر اِلَّا خَسَارًا پر  
ختم ہوتی ہے۔

طالع اسد :- حضرت سلیمان کے فرمان بردار دیو طلح اسد کو لایا گیا۔ وہ سیاہ رنگ اور  
نیل آنکھوں والا تھا۔ حضرت نے فرمایا کہ اسے ملعون تیرا کیا نام ہے اور تیری رائلش

کہاں ہے۔ اُس نے کہا کہ میرا نام جادو دان ہے۔ کنوؤں کی منڈیروں۔ گذرگا ہوں۔  
ہنروں کے کناروں۔ دیرانوں اور تالابوں کے کناروں پر میری رہائش ہے۔ اگر منگل  
کے دن کوئی آدمی ان مقامات پر آئے۔ تو میں اُن کو اذیت دیتا ہوں۔ اور میری  
گرفت کی علامات یہ ہیں۔ جس کو میں اذیت دیتا ہوں۔ اس کی حالت پریشان ہوتی  
ہے۔ کسی کی بات نہیں سُن سکتا۔ اُسے خوفناک خواب دکھائی دیتے ہیں۔ یہودہ  
باتیں بکتا ہے کبھی اُسے مرگی کی مانند درد پڑ جاتا ہے۔ اس کی آنکھیں سُرخ ہو جاتی  
ہیں۔ فریاد کرتا ہے۔ اُس کو سرد اور قویخ کا درد ہو جاتا ہے۔ اور چانک اُس کی آنکھوں  
کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اُسے دردِ معدہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر وہ بچہ ہے تو وہ  
کسی سُرخ رنگ کے کتے سے ڈرا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے۔ اس کے چہرے میں  
درد ہوتا ہے۔ اور اس کے تمام خُون کو پی جاتا ہے۔ اور اُسے بے قرار کر دیتا ہے۔ اور  
اُسے چالیس دن تک بخار رہتا ہے۔ اُسے چاہیے کہ برہیز رکھے۔ اُس وقت  
حضرت سلیمان نے فرمایا کہ اس کا علاج کیا ہے۔ ویلے نے کہا کہ اُسے چاہیے کہ ذیل  
کی دُعا لکھ کر بطور تعویذ بازو پر باندھے۔ اور دوسری دُعا لکھ کر اس کے اندر  
لٹکائے تاکہ شفا پائے۔ دُعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مَعْشَرَ  
الْجِنِّ وَالْإِنْسِ اِنْ اَسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَنْفَادِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ  
فَاَنْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْا اِلَّا بِاِمْرَانِ اللّٰهِمَّ احْفَظْ صَاحِبَ هَذِهِ الْکِتَابِ  
مِنْ كُلِّ اَفْئَةٍ وَغَاوِلَةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَا عِوَاذَ لَهَا مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ  
وَحِجَّتِ وَجَنَّتِ وَغَوَّلَتْ وَغَوَّلَتْ وَسَاحَرَتْ وَسَاحَرَتْ وَكَاهَنَةٍ وَكَاهَنَةٍ  
اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ کُلُّهَا قَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُمْ بِدِ السَّحْرِ  
اِنَّ اللّٰهَ سَبَّطِلُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِلُّ عَمَلِ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحَقِّقُ اللّٰهُ  
الْحَقَّ بِکَلِمَاتِهِ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ اِنَّهُ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّهُ بِیَمِّ اللّٰهِ







چشم پر گرفت کرتا ہوں۔ اس کے بعد اُسے اکو ۳۶ تکلیفیں دیتا ہوں۔ اُسکو کر کے درد میں مبتلا کرتا ہوں۔ اُس کی گردن ٹیڑھی ہو جاتی ہے۔ اُسے بدن میں لرزہ پیدا ہو جاتا ہے۔ پیاس اُس پر غالب آ جاتی ہے۔ اُس کا منہ خشک ہو جاتا ہے۔ اُس کا مزاج پور پورا ہو جاتا ہے۔ وہ آرام کی نیند نہیں سو سکتا۔ اور کبھی اُس کی حالت بہت بُری ہو جاتی ہے۔ اگر تجھ ہو تو اُسے خواب میں بلے چین کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ ان تکلیفوں کا علاج کیا ہے۔ کہا کہ یہ تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ اُسے شفا ہو جائے گی۔ وہ تعویذ یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُمَّ اَخِفْ صَاحِبَ الْكِتَابِ مِنْ اَفَاتِهِ اِنَّهُ مِنْ سُلَیْمَانَ وَ اِنَّكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَعْلُوْا عَلٰی وَ التَّوْبٰی مُسْلِمِیْنَ اَنْحَسِبْتُمْ اَنْنَا عَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَ اَتَاٰكُمْ لِنَا لَا تَرْجِعُوْنَ طَبِیْسٌ سِیُوسٌ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكْثَةً اَنْ یَفْقَهُوْهُ وَ فِیْ اِذَا بِنَهُمْ وَ ثَرَا وَ نَزَلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاؤُ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ لَا یَزِیْدُ الظَّالِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا اِبْرَحٰمَ بْنَ یَسْحٰکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاْحِمِیْنَ یَا اللّٰهُ یَا مُحَمَّدٌ قُلْ اُوْحٰی اِلَیَّ اَنْتَ اسْتَمِعْ نَفْسُ مِنْ الْجَنِّ فَقَالُوْا اِنَّا مِمَّ عَصَا قُرَآئِنًا اَعْجَبُ یَهْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاَمَّا مَنَا بِهٖ وَلٰكِنْ نَّشْرُکَ بِرَبِّنَا اَحَدًا اِنَّهٗ لَعَالِی جَدُّ مَنَا مَا اَنْتُمْ عَاوِدٌۢ وَ لَا دَلٰہُۢمَّا اِنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ وَ فِیْہِمْ عَلٰی اللّٰهِ سَطَطًا اِنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ اِلَآئِسُ وَ الْجَنُّ عَلٰی اللّٰهِ کَذِبًا وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اور اس دعا کو لکھ کر اسے دھو کر اس میں سے کچھ پانی پی لیں اور کچھ سے بدن کے حصوں پر مالش کریں۔ شفا ہوگی۔ وَ نَزَلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاؤُ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاْحِمِیْنَ۔

اور اس طلسم کو لکھ کر دامن کے نیچے بٹا کر دھواں دیں۔ طلسم یہ ہے:- غمزدہ

سرد لعنت شدا داد لعنت فرعون عون لعنت۔

طالع عقرب :- سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ کچھ دیر تک طالع عقرب کو حاضر کریں۔ جب اُسے لایا گیا تو آپ نے فرمایا کہ تیرا نام کیا ہے اور تیری ریشہ کہاں ہے۔ اور آدمیوں کو تو کس طرح تکلیف پہنچاتا ہے۔ اُس نے کہا کہ میرا نام خطر دیش ہے اور میری ریشہ تالابوں، چشموں کے کناروں، اونٹوں اور دوسرے جانوروں کے باندھنے کی جگہوں میں ہے۔ جو خداوند تعالیٰ کا نام لئے بغیر ان مقامات سے گزرتا ہے۔ میں اُسے تکلیف پہنچاتا ہوں۔ اور ان تکلیفوں کی علامات یہ ہیں۔ جسکو میں پکڑتا ہوں۔ اس پر دیوانگی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ وہ بیہودہ باتیں بکتا ہے۔ اسکے گلے میں درد ہوتا ہے۔ سر میں بھی درد رہتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اُس کا بدن کمزور اور سُست ہو جاتا ہے۔ اور نیند اُچاٹ ہو جاتی ہے۔ اگر سچے کو تکلیف ہو جائے۔ اُس پر زبان بدکا اثر پڑے جس پر زندہ کی طرح ہوا میں اڑ کر اُسے آیکڑتا ہوں۔ اور بستر بیماری پر لٹا دیتا ہوں۔ اسکی علامات یہ ہوتی ہیں۔ کہ بچے کا چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ اُسے تب ہو جاتا ہے جس سے اُسے سخت بے قراری ہوتی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اُس کا علاج کیا ہے۔ جواب دیا کہ یہ ہے۔ ذیل کی دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اُسے شفا ہوگی۔ دُعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْ اُدْرِحْ اِلَیَّ اَنْتَ اَسْتَمَعُ فَرْعٰوْنُ فَقَالَ اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّهْدِیْ اِلَی الْوَسْطِیَا فَاَمَّا بَدَّلْنَا لَنْ فَرْسُکَ بِرَیْطِنَا اَحَدًا وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَ مِنْ خَلْفِیْهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنَا هُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ هَیْجُوْا اَهْلًا شَرِیْطًا اَذْرِیْ اَصَاوِثَ وَ بِالْحَقِّ قَوْلَیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اور اس دُعا کو لکھ کر انخروٹ، گلاب اور مصطکی اور دودھ میں ملا کر اس دُعا کو دھو کر پائیں۔ شفا ہوگی۔

دُعایہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا اللّٰهُ الْمُحْصِیُّ  
فِی کُلِّ نِعَالٍ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیُّ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیُّ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ  
مَعَ اِسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا مَبْنِیَ  
لَا تَاْخُذْهُ سِنَةٌ وَلَا قَوْمٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ یَا مَرْبَّ  
الْعٰلَمِیْنَ . اور اس طلسم کو لکھ کر شیر کے چمڑے ، بلی کے بالوں اور ہرمل کے بالوں  
کو اسمیں لپیٹ کر جلا میں اور مریض کے دامن کے نیچے اس کا دھواں دیں . طلسم  
یہ ہے :- شَدَاد دَاد لَعْنَت نَمْرُود مَرَد لَعْنَت فِرْعَوْن عَوْن لَعْنَت .

طالع قوس :- حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم پر طالع قوس کے دیو کو حاضر کیا گیا  
جس کا قد چالیس گز کے قریب تھا . آپ نے اُس سے پوچھا . اے ملعون بتا تیرا کیا نام  
ہے اور تیری رِٹائش کہاں ہے اور آدمیوں کو کس طرح اذیت پہنچاتا ہے . دیو نے  
کہا کہ میرا نام انجاسر ہے اور میری رِٹائش پہاڑوں . درختوں کے نیچے اور نہروں کے  
کناروں پر ہے . جو آدمی خدا کا نام لئے بغیر ان مقامات پر آتا ہے . میں اسکو تکلیف  
پہنچاتا ہوں . اور اُن تکلیفوں کی علامات یہ ہیں :- کہ اُس آدمی کے وجود میں درد ہوتا  
ہے . اور اسکی طبیعت ناخوش رہتی ہے اور کبھی زیادہ خطرناک ہو جاتی ہے . اس کے  
دل اور جگر کو بھیجتا ہوں . اس حد تک کہ اُس سے آگ نکلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے .  
قرآن بے قرار ہو کر فریاد کرنے لگتا ہے اور رات کو اُسے بُخار ہو جاتا ہے . اگر اُس  
بخار کا علاج نہ کرے گا تو تپ چالیس روز تک طول پکڑے گا . حضرت نے فرمایا  
اُس کا علاج کیا ہے . جواب دیا کہ ذیل کے تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے .

شفا پائے گا . وہ تعویذ یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . اِنَّ رَبَّکُمْ  
اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی  
الْعَرْشِ یُغْشِی الْکَلْبَ الْتَّمَارَ یُطَلِّکُمْ حَتّٰی تَاْتِیَ السَّمْسُ وَالْقَمَرُ

وَالْجُومُ مَسْحُورَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ  
 أَعِنْدُ صَاحِبِ الْكِتَابِ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّمَاتِ كُلُّهَا مِنْ كُلِّ غَيْبٍ لَامَةٍ  
 وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ يَا اللَّهُ يَا مَرَحِمُنْ يَا مَرْحِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيعَ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِحَقِّ اهْتِاِضَاتِ الرَّشْدِ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ اور اس دعا کو کھکھڑیے انا رکے پانی اور گلاب دھو کر پیے  
 اور وہ دعا یہ ہے ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ  
 النَّهَارَ يَطْلُبُكَ جَنَّتَا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْجُومُ مَسْحُورَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا  
 لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ  
 مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا بِرُوحِيَّةِ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔ نیز اس طلسم کو لکھ کر اسے جلا کر مریض کے زیر دامن دھول  
 دیں۔ اور اس کی راکھ کو چوک گذرگاہ پر چڑک دیں۔ طلسم یہ ہے ۔ شداد دالعت  
 نمرود مرود لعنت ابلیس لعنت ۔

طالع جدی :- حضرت سلیمان علیہ السلام کے فرمان پر طالع جدی کے دیو کو لایا گیا۔  
 آپ نے فرمایا اے ملعون تیرا نام کیا ہے۔ اور تیری راتس کے مقامات کہاں کہاں ہیں۔  
 اُس نے کہا کہ میرا نام انجائیس ہے اور میری راتس زمین کے نیچے۔ گذرگا ہوں۔ درختوں  
 کے نیچے ہے۔ جو شخص ان مقامات پر خدا کا نام لئے بغیر گذرتا ہے۔ میں اُسے تکلیف  
 پہنچاتا ہوں۔ اور میری ان تکلیفوں کی علامتیں یہ ہیں۔ میں اُس آدمی کی ہڈیوں کو پکڑ کر اُن  
 پر دباؤ ڈالتا ہوں۔ اُسے رات کو تپ ہو جاتا ہے۔ اُس کا گلا درد کرتا ہے۔ اُس کے  
 سینہ، ناف اور پیٹ میں بے حد تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ وہ نیند میں ڈرتا ہے۔  
 جس شخص کو میں تکلیف دیتا ہوں۔ اُس کے چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ پریشان

خواب دیکھتا ہے۔ اگر تجھ پہ تو میں اُسے بندر اور سدر کی شکلیں دکھاتا ہوں تو وہ مجھے دیکھ کر ڈر جاتا ہے۔ فریاد کرتا ہے اور بے ہوش ہو جاتا ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ ان تیکمفلوں کا علاج کیا ہے۔ جواب دیا کہ اُسے مُشک و عنبر کا دھواں دے۔ اور یہ دُعا لکھ کر اُسے اپنے پاس رکھنے کے لئے دے۔ شفا ہوگی۔ دُعا یہ ہے:-

اَعُوْذُ بِعِزَّتِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَيْنَ الْاَرْضِ  
وَالسَّمَاءِ اَعِيْذُ صَاحِبُ الْكِتَابِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا مَعْشَرَ الْبِحْنَ وَالْاِنْسِ اِنْ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ  
تَنْفَعُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ فَانْفَعُوْا لَا تَنْفَعُوْنَ اِلَّا  
بِسُلْطَانٍ يَا حَنَّا يَا مَنَّانُ بِرُحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور اس ظلم  
کو لکھ کر قبرستان میں رُو قبلہ دفن کرے۔ وہ ظلم یہ ہے :-

طاہر دلو۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کے حکم سے طالع دلو کے دیو کو لایا گیا۔ وہ مست اُونٹ کی مانند تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا کیا نام ہے۔ اور تیری ریش کہاں ہے اور آدمیوں کو کس طرح نقصان پہنچاتا ہے۔ کہا کہ میرا ہاشا پٹر ہے۔ میں پریوں کا بادشاہ ہوں۔ جو شخص بے دعا مغرب کے وقت کہنے قبرستان سے گزرتا ہے۔ میں اسکو تکلیف پہنچاتا ہوں۔ اور ان تکلیفوں کی علامتیں یہ ہیں۔ تپ کی وجہ اُس کا بدن سرد ہو جاتا ہے۔ اسکی پیٹھ اور کمر کو پکڑتا ہوں۔ کہ اُن میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے سر اور آنکھوں کو بو بھل کر دیتا ہے۔ کبھی بھی تپ کے ساتھ ساتھ لرزہ بھی ہو جاتا ہے۔ اُس کا خلق خشک ہو جاتا ہے۔ نالہ اور فریاد بہت کرتا ہے۔ جب اُٹھتا ہے تو اُسے چکر آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر اس تکلیف کا علاج نہیں کرے گا تو بہت تکلیف میں مبتلا ہو جائے گا۔ اُسے چاہیے

کہ صدقہ دے۔ کیونکہ صدقہ بلاؤں کو دفع کرتا ہے اور اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ امان میں رہے۔ دُعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَلْمَلِکُ الْحَقُّ الْوَحِدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا کُمْ یَشَآءُکُمْ یَکُنْ فَاِذَا جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَّقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوًا اَللّٰهُمَّ احْفَظْ صَاحِبَ هَذَا الدُّعَا وَبَعَثْ مُحَمَّدٍ وَ عَلِیَّ وَ الْفَاطِمَةَ وَ الْحُسَیْنَ وَ الْحَسَنَ اور اس طلسم کو لکھ کر اور جلا کر ریاض کئے دامن کے نیچے دھویں

دے۔ طلسم یہ ہے۔ شذاد۔ فرمود۔ فرعون لعنت

طالِحُ حُوتِ :- حضرت سلیمان علیہ السلام کے فرمان پر طالع حُوت کے دیو کو بلایا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا کیا نام ہے۔ اور تیری روائش کہاں ہے۔ تو آدمیوں کو کبیر طرح ازار دیتا ہے۔ تو اُس نے کہا کہ اس بُرج والا آدمی بڑھکے دن ناسازگار مقام پر گیا۔ اسپر پیروں کا سایہ پر گیا۔ اس کے ساتوں اعضا درد کرتے ہیں۔ گرمی اور صفر موسم پر غالب ہو گیا۔ جب کسے نیند آتی ہے تو پریشانی خواب دیکھتا ہے۔ اور نیند کی حالت میں ڈراٹھتا ہے۔ اُس کے سینہ اور ساق میں درد ہوتا ہے۔ اُسے دہی اور کھٹاس سے پرہیز کرنا چاہیے۔ پس فرمایا کہ اس کا کیا علاج کرنا چاہیے۔ کہا کہ نصف مثقال (سودا ماشہ) چاندی صدقہ میں دے۔ اور ذیل کی دعا لکھ کر بازو پر باندھے۔ شفا ہوگی۔ دُعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِتْرَتِیْ وَ عَلَآ بَیْنَتِیْ فَاَبْلُ عَذْرٰی وَ مَعُوذَ رَقِیْ وَ اقْبِضْ حَاجَاتِیْ وَ نَزِّلْ مِنْ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَ رَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظَّالِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا اَبْرَحْمَتَکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فِیْکَیْفَکُمْ اللّٰهُ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا تَحْنِیْتُ یَا تَحْنِیْتُ یَا اللّٰهُ یَا مُوَسِّطِیْتُ یَا غَفُوْرُ یَا عَالِمُ یَا حَآکِمُ یَا قَاسِمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا رَحِیْمُ اٰمِیْنُ یَا شَرِیْفُ

اضادات الرُّشْدَى مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ مَا يَكُونُ بِأَيْلٍ وَالنَّهَارِ بِرَيْتٍ  
 غُفِرَ دَامَهُمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ اور اس دعا کو عرقِ گلاب سے دھو کر مریض  
 ہلے۔ دعا یہ ہے :- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - عَزَّمْتُ عَلَيْكَ يَا  
 مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيَاطِينِ هه هه هه اور ان ناموں کو کاغذ پر  
 لکھ کر اسمیں کتے اور بلی کے بال پیٹ کر مریض کے دامن کے نیچے جلا کر اس کے  
 بدن کو دھواں دے۔ وہ نام یہ ہیں :- مُرُود اب ل ی س فرعون هامان  
 شَدَاد لعنت۔ کتاب دیو نامہ اور طالع نامہ پر یہاں ختم ہوئی۔

ایضاً۔ طالع نامہ پر یہاں ۱۔ ہر مرض۔ ناخوشی۔ رنج وغیرہ اور نظر بد  
 جو کافر پر یوں کی ہو۔ اس باب میں اُس کا قاعدہ یہ ہے۔ پہلے مریض کے نام کے  
 اعداد و قاعدہ ابجد کبیر سے نکالیں۔ اور سات پر تقسیم کریں۔ اگر ایک بچ جائے۔ تو  
 سمجھیں کہ اتوار کی رات نظر بد کا اثر ہو کہ ہے۔ اور اگر وہ کشیش ہے، اگر دو۔ پانچ یا  
 چھ بچیں۔ تو دو شنبہ کو مسلمان پری کا سایہ پڑا ہے۔ اگر سات بچیں تو یہودی پری کا اثر  
 ہے۔ اگر تین بچیں تو نصرانی پری کا اثر پڑا ہے۔

اب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص

۹۰ ۸۰ ۷۰ ۶۰ ۵۰ ۴۰ ۳۰ ۲۰ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

ق م ش ت ث خ ذ ض ظ غ

۱۰۰ ۹۰ ۸۰ ۷۰ ۶۰ ۵۰ ۴۰ ۳۰ ۲۰ ۱۰

دوبادشاہ ہیں (۱) یریموق (۲) یرغوشک اور ہامیں مانتھ میں اور مسلمان  
 کشیش عملِ غلیل میں ہوتا ہے۔ اور مسلمان کعبہ شریف بادشاہِ غزیاں ہندوستان  
 کے جزیرہ میں اور اُس کا موکل ایران میں اور اس کے بادشاہ کا نام شہبال ہے۔  
 پہلا باب | اسمیں پر یوں کا دیکھنا۔ اُن کے مقام و مکاش کا جاننا۔ ہر طرف سے

FREE ONLINE BOOKS Pdf



اُن کے آنے جانے اور مقام کرنے کا حال پس معلوم ہو کہ وہ پری جو اتوار کے دن  
 نظر ڈالے وہ یہودی ہوگی۔ اُن کا بادشاہ سُرخ گھوڑے پر سوار ہوگا۔ اور سُرخ نیمیں  
 فردکش ہوگا۔ اس کے بائیں ہاتھ میں مغرب ہوگا۔ اور اس کی منزل بڑی آگ میں ہوگی  
 وہ جس آدمی کو عریاں اور خدا کا نام لئے بغیر دیکھے گا۔ اُس کو درد میں مبتلا کرے گا۔ اسکی  
 زیر اثر نقصان پہنچانے والی پریاں یہودی ہوں گی۔ ایسے مریض کی علامات بیماری  
 یہ ہوں گی۔ اس کے سر اور بدن کی ہڈیوں میں درد ہوگا۔ اس کا حلق۔ زبان اور مُنہ  
 خشک ہونگے۔ اُس کے دل میں از حد حرارت پیدا ہوگی۔ جب یہ علامتیں اُس مریض  
 میں ظاہر ہوں تو جان لیں اُسے یہ تکلیف پری سے پہنچی ہے۔ اس لئے اس بادشاہ  
 کی عزیمت نکھیں۔ اور اس عزیمت کو سات رنگ کے ریشم کے تانگے میں لپیٹ کر  
 مریض کے بازو پر باندھیں مریض کی تکلیف دُور ہو جائے گی اور دوبارہ عود نہیں  
 کرے گی۔ بادشاہ شہباز کی پری کے لئے یہ عزیمت تحریر کرنی ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
 اَسْأَلُكَ بِرِیَاحِ یَمْهَمُولِ حَارٍ وَ حَارٍ وَ غُودُوشٍ اَوْ عَلِیمِ بِلِجْهٍ دِیَاسِ  
 بِاسْمِ خَاتَمِ سَلْمَانَ بْنِ دَاوُدَ یَا مَلِکَ سَالِینِ شَہْبَازِ دِعْزِیمِ وَ عَلَامَتِ  
 فُخْرِیَانِ هِنْدِیِ کَلَّاسِ مِیمِ یَا تَجُوشِ اَوْصِیَا بَنِی اسْرَآئِیلَ بِحَقِّ حَصْنِہِ  
 بِیْضِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِحَقِّ عَلِیٍّ وَ لِیُّ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ فَتَقْضُوشِ بِلِ  
 هِیلِ بِنَقْشِ خَاتَمِ سَلْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَ بِیَقِیَاسِ سَہْوِیِ بِلِ مِیْنُوسِ  
 شَکَرِ دُوشِ کَرِ دُوشِ دُوقِ دُوقِ یَا بَکْتِہِ یَا اَبَاہِ سَدِ یَرِشِ وَ کَلِّ خَاتَمِ سَلْمَانَ  
 بِنِ دَاوُدَ بِحَقِّ خَاتَمِ حَاضِرِ وَ فَاِیْبِ وَ صَاحِبِ فَا سْتَشْرِوْا بِبِیْعِکُمُ الَّذِیْ  
 بَا یَعْتُمُ بِہِ وَ ذٰلِکَ هُوَ الْعَوْنُ الْعَظِیْمُ وَ اِلٰی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُورِ  
 اٰخِرِہِ عَزِیمِ عَلَیْکُمْ یَا اَحْیَ الْاَمْرِ رَاجِ اَمِیرَ الْجَنِّ الْمَعاہِدِ بِعَاثِلِ  
 الْقَرْمَنِ الْعَرِشِ السَّبْعَةِ الْکَرِیمِیِ وَ اَہْلِی الْقَدَسِ الْخَلِیلِ وَ عَقَبَہِ

الطاعة وسبعة الصّوب من نداء الدّعوة والملكوت انبة دعيتم  
 به من سليمان بن داود اَللّهُمَّ جِئْتُمْ بِاَسْرَعْتُمْ اِلَيْهِ مِنْ كُلِّ حَذَبٍ  
 يَنْبُلُونَ مِنْ كُلِّ يَسْتَبْدِلُونَ قَدْ بَرِينُونَ وَاَنْتُمْ اِلَيْهِ مَا يَرُونَ اَنْتَلُوا  
 اَمَّا تَرَى سُورُونَ وَمَا بِطَاعَةِ عَشْرُونَ وَبِالْعَهْدِ تَحْضُرُونَ يَا سِرْع  
 اسْمَارِشَانِ اجب دعوة ياربع الاجابة مَعَ مَنْ حَضَرَكَ وَمِنْ  
 حَضَرَ لِي اَعْوَانِكَ وَاَوْلَادِكَ وَبِعِزِّ الْعِزَّةِ اَحْيَاءِ النُّورِ وَرَقِّ مَنَشُورِ  
 وَبِالْاِسْمِ الْمُقَدَّسِ وَبِالْفَضْلِ الدُّوسِ وَالنُّورِ قَاتِمِ وَ  
 بِالْفَتْحِ السَّعَالِ وَبِالسَّيِّدِ عَثْمَانَ بِرِزْيَالِ وَحِمْطَا طَاكِ اسْرِعْ عَجَلْ  
 عَجَلْ وَبَيْنَ مَرْوَجِكَ وَطَهْرِ فَعْلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .  
 وَمِنْ مِثْلِهِ شَمَهُولِ اَوْهِيَا مِنْ اِسْرَائِيلَ بِحَقِّ غَائِبِ وَحَاضِرِ اَللّهُمَّ  
 فَقَطِّنْ طِينُوا مِيدَ هَلَا بِنَقْشِ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَنُورِ سِرْعِ مَلِكِ وَ  
 عَزِيمَتِ كُلِّ يَمَهُونِ مَلِكِ عَقْدِ شَانِ عَقْدِ يَكْمِ وَجَلَّتْ كُمْ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ  
 اِيَّهَا الْاَمْرَ دَاحِ الطَّاهِرَةِ اَدْخَلْتُمْ اَدْخَلُوا فِي هَذِهِ الدَّائِرَةِ عَجَلُوا  
 عَجَلُوا مِنْ الْاِجَابَةِ فَتَحَانَ شَهِيْطُ بَلِشِشِ مَحْبَطِ فَرْقِ وَتَسْلِيْفِ  
 هُنْطَنُوا بِحَقِّ ذُنُوزِلِ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ  
 وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ اِلَّا خَسَارًا بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِينِيْ وَدُنْيَايَ  
 وَعَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى ذُرِّيَّتِيْ وَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْ رَبِّيْ  
 بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرُ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهِ شَيْءٌ فِي  
 الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ  
 اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ  
 يَتَوَكَّلُ الصَّالِحِينَ وَمِنْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

شَمَالِي وَمِنْ قُوَّتِي دَمِنْ حَقِّي مُحَمَّدٌ مَرْسُولُ اللَّهِ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَدُرُّهُ  
مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا مَنْ أَمْرُهُ بِحَمْدِهِ مُعْبُودٌ وَإِيَّاهُ مَنِّجٌ كُلُّ  
عَمُوْدٍ حَمْدُهُ بَرَجَائِي خُودُودُ حَمْدِ ابْنِي جَلَّ بِرَحْلِي جَائِي كِي۔

**دوسرا باب** | دوسری پری مسلمان ہے اُس کا نام پردزان ہے اور سوار۔  
جمرات اور جمعہ کے تین دن اس سے متعلق ہیں۔ اور ان کے بادشاہ کا نام عبدالرحمان  
ملک ہے۔ وہ سفید گھوڑے پر سوار ہوتے ہیں۔ سفید پوشاک پہنتے ہیں اور سفید  
تخت پر بیٹھتے ہیں۔ جب کہیں حرکت کرتے ہیں۔ تو وہ باغوں۔ سرسبز جگہوں اور  
دیدہ زیب جہتے پانیوں کے کناروں پر منزل کرتے ہیں۔ اگر وہ ان مقامات پر کسی  
کو برہنہ دیکھیں اور وہ نام خدا کا نہ لیتا ہو تو اُس کو درد دیں مبتلا کر دیتے ہیں۔ جب  
لوگوں پر نظر ڈالتے ہیں۔ تو ان کی آنکھوں اور دل میں خوف ڈال دیتے ہیں اور  
اُن لوگوں کے حلق۔ معدہ۔ سر۔ شکم اور کمر میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔ انکے تمام اعضا  
میں درد ہوتا ہے۔ جسم سُست ہو جاتا ہے۔ سر سے لے کر پاؤں تک کا ہر حصہ  
بندھ جاتا ہے۔ جب کسی شخص میں علامات بالا نظر آئیں تو جان لیں کہ اس کو مسلمان  
پری سے تکلیف پہنچی ہے۔ اس لئے عبدالرحمان بادشاہ کی عزیمت کو کھیں اور سرخ  
اور سفید ریشم میں حضرت سیماں کا ہمدیکر اُس گروہ کو بند کر کے وہ عزیمت بطور  
تعوذ بیمار کے بازو پر باندھیں۔ جب اس عمل کو شروع کریں گے تو پری پھر بیمار  
کو کوئی اذیت نہ دیگی۔ وہ عزیمت جو کھنی ہے۔ نیچے درج کی جاتی ہے۔

عَلَيْكُمْ يَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَلِكُ الْغَايَةِ الْعَاكِفُ الْيَتِي الْمَجَاوِرُ الْكُجَّةِ  
وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ الْآءِ قُوذُ تُوْدُوْءِ اِذْ دُنِيْ اِحَادِثْ هِيْهَ سِرِّيَاةَ جَدَا  
هَسْتِ مَرِيْشِ دَمْدَمِ دَفْشِ قُوْذِ دَفْشِ دَخَلْ كَانِ اَمْنَا وَبِحَقِّيْ اَنْزَلْنَا وَبِحَقِّيْ نَزَلْ  
وَالنَّوَابِ اِلَّا تَا قُوْنِيْ وَلَا نُوِيْهِ وَلِتَجِدَ الْحَرَمَةَ فَجَرِ مِنْ قُوْنِ اللَّهِ مَعَ

الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ عَزِيمَةٌ عَلَيْكُمْ يَا أَبَا الرَّحْمَنِ وَ  
 يَا أَبَا جَمَالٍ وَيَا حَارِثَ وَيَا فَاعُوكَ يَا مُسْلِمَ بْنَ يَزِيدَ الصَّاحِبَ الصَّلَاحِ  
 الصُّومَتِ أَمِيرَ الْجَنِّ وَيَا مَالِكَ صَاحِبَ الْفَلَاحِ الْمَذْهَبِ بِاللَّهِ الَّذِي  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ مُدْيِنٌ فَقَالَ لَهَا  
 وَالْأَرْضِ إِنْ يُبَيِّطُ طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ أَلَمْ آتِيَنَّهُمْ فِي  
 بَحْرِ يَاسٍ بِاللَّهِ وَبِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ الْآيَاتِ وَاللَّهِ  
 الْحَكِيمِ وَاللَّهِ لِيَسْجُدَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ  
 عَظِيمٌ الْعَجَلُ الْعَجَلُ أَجِيبُونِي ذَا عِزٍّ إِلَهُي دَا سَمْعُوَا وَأَطِيعُوا يَا قِيَّ  
 أَعَزَّمُ عَلَيْكُمْ يَا قَلِيصَ فَاتُوا مَا أَحْسَرَيْ وَاشْهَبِلْنَا مَا مَوَادِ مِيشَ  
 نَاقِشَ اسْرِي سِرِّي يَا مَرِي وَلَقَدْ عَلِمْتَ الْجَنَّةُ إِنَّهُمْ لَخُشْرُونَ  
 عَجَلُوا بِالَّذِي دَفَى فَنُذِلُّ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَدْخِلْنِي إِلَى عَبْدِهِ مَا أَدْنَى  
 فَأَنْزِلْنِي كُنْتُمْ دَعَا نَذَرْتُمْ وَحَوَّثْتُمْ عَنِ الْجَنِّ وَلَقَدْ تَمَنَّيْتُ عَنْ كَرَمِ اللَّهِ وَكَلَامِ اللَّهِ  
 وَاسْمَائِهِ فَأَنَّى أَعَزَّمُ عَلَيْكُمْ بِسْمِ اللَّهِ فَقَدْ ذَرِيَّةٌ مَبْسُوطَةٌ عَلَيْكُمْ بِهِمْ  
 يَتَسَاءَلُونَ أَلَمْ آتِ بِكُمْ بِالْإِجَابَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ أَهْمَا دُشَانِ فَقَطْبُوسِ  
 شَانِ نَهْطُشِ حَلِيطُوشِ قَاطِبُوشِ فَطُوشِ بِمَا عِيُوشِ شَمَا كَطُشْعِ طُشْقَا  
 طُعْنَالِ كَقَالَ طَيْفَلٌ أَهْ عَجَلُ مَا طَيْفُوشِ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ عَجَلُ السَّاعَةِ  
 السَّاعَةِ السَّاعَةِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَلِكِ شَمْسِ نَحْسِ دَرَحْقُوشِ -  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَقْدُ شَاهِدِشَانِ حَلَلْتُمْ يَا أَيُّهَا الْأَمْوَاحُ  
 سَيِّدُ الْجَنِّ الشَّيْخُ الْكَبِيرُ وَالْمَجَاوِرُ الْكَعْبَةِ وَالزُّكُنُ وَالْمَقَامُ فَلَمَّا قَضَى بَيْنَهُ  
 الْحَقُّ أَنْ لَوْكَانُوا يُفْلَكُونَ الْغَيْبُ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ وَمَا  
 دُمِيتَ إِذْ دُمِيتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَمِيٌّ وَلِيْلِي الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءٌ

حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ مَا تَقْلُبُوا أَيَّهَا الْأَذْدَادُ فِي الْحَرْقِ وَالشَّيَاطِينِ  
وَالْمُسْلِمِينَ إِلَى مَكَاتِبِكُمْ بَغِيرَ خَزَعٍ ۝ ۹۳ ۝ ۹۴ ۝ ۹۵ ۝ ۹۶ ۝ ۹۷ ۝ ۹۸ ۝ ۹۹ ۝ ۱۰۰ ۝

**تیسرا باب** نصرانی دیگر۔ یریمو اور یرغوشک نصرانی کے بارہ میں جس شخص کو یہ دکھائی دیں۔ جب یہ سامنے آئیں گے تو سبز کپڑوں میں ملبوس سبز تخت پر بیٹھے ہوئے ہوں گے۔ وہ بہت ہی شوخ اور بے فرمان ہیں یہ اس جگہ منزل کرتے ہیں جہاں بہت اونچے اونچے درخت اور اونچی جگہیں ہوں۔ جس روز سخت اندھیری چلے تو ان میں زیادہ تقویت آجاتی ہے۔ جب کسی کو برہنہ یا ننگے سر دیکھتے ہیں اور بغیر خدا کا نام لئے ان کے قیام کی جگہوں میں چلا جائے۔ تو اس کو دردوں میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ جب یہ لوگوں پر اپنی نظر ڈالتے ہیں تو خاص طور پر عورتوں کی ماہواری خشک ہو جاتی ہے۔ مردوں کو نظر بد لگ جاتی ہے۔ کان پیٹ ادا کا نہ سول کا نصف حصہ شل ہو جاتا ہے۔ ان کے ایک پاؤں اور ایک ہاتھ میں دھس پیدا ہوتا ہے۔ دل میں جلن پیدا ہو جاتی ہے۔ اور پیٹ میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ جب یہ علامات دکھائی دیں۔ تو یہ جان لیں۔ کہ یریمو اور یرغوشک کی وجہ سے یہ تکلیفیں پہنچی ہیں۔ اس لئے ان بادشاہوں کی عزت مت لکھیں۔ تو سبز ریشم میں ان کے گردہ کو بند کریں۔ بیمار کو عزت بلند سے وقت حضرت سلیمان علیہ السلام سے عہد کر لیا جب یہ عمل کر لیں گے۔ تو پھر وہ بیمار کو تکلیف نہیں دیں گے۔ اور بیمار شفا یاب ہو جائے گا۔ وہ عزت یہ ہے۔ علیکم علی اعوان الشیخ احضر واد احضر می ہم داعوانی سید ملک بھذا القرآن وما یشق بمن علیہ عزيمة لا لقوم لها الارض والآهوالماء اجبتم علیہ عن تاخیر ولا مریب انت یا ملیحان دانت یا شالح دانت یا ہاشم دانت یا ہاتف دانت یا عترت دانت یا صاحب العرب دانت یا غفور و صاحب الہوی دانت یا عید سلم

صاحب السکن وغفران السحاب دانت النجوم الارضین السبعة وانت  
 باشر جیل دانت یا انتایل صاحب بحر الاخضر لما اجبتکم فی خیلکم وبقائکم  
 عتی ترا من اسرع من حرب الرياح و نفخ النیران وافی معان البرق  
 وبعثت هذه الاسماء من ممتها منکم ومن لم یجب خوهفها فینات  
 بحق الملك الذی احمد یا خیل بین یدی رسول الله سلیمان بن داؤد  
 سرفیون هش هیوش عجلوا عجلوا دانت یا ایها الامرواح الشیخ من  
 قبل ان نطمس وجوها فزدها علی ادبارها فیا یتنا کما یتابندوش  
 کباخوردوش حصا صل واسمه بک بعزة جوع ایدون جذج ومانس  
 مھوط و مھیط یا سیدون یوغرشتک و خوشک دای مرادی ملکان  
 ۱۵۱۵ اھیا شراھیا اذونی الرشدی لسوھم ہو برده دده  
 هو اغرشن بلجھمھلوا خیم پشتمھمقود و نشھقی اظھارشان اللھتم  
 بلانمان حیف شاخ توشا حق لوشا یکی خوشا طلی پوشا ہبوطہ اطاحل  
 اعطفوس مبططر ایل طرا طیش اھیا شراھیا اذونی اضاوٹ غلبنا  
 حضرا حاضر اجملہ الحمد لله رب العالمین۔

**چوتھا باب** | بھود کتاب توارہ سے۔ یہ معلوم ہو کہ پری یہودیہ جس شخص پر نظر ملتی  
 ہے۔ جو کہ ویران گھروں۔ سوراخوں اور اس قسم کی دوسری جگہوں میں رہتی ہے۔ اس کے  
 بادشاہ بہت بڑی شوکت رکھتے ہیں۔ جب وہ اترتے ہیں۔ سیاہ گھوڑے پر سوار  
 کرتے ہیں اور سیاہ لباس پہنتے ہیں۔ اور سیاہ تخت پر بیٹھتے ہیں۔ جب کسی کو برہنہ  
 دیکھتے ہیں۔ یا سرنگے پاتے ہیں۔ اور بغیر نام خدائے مقامات مذکورہ بالا سے گذر  
 کرتے ہیں۔ تو اسکو تکلیف دیتے ہیں۔ ان کی علامات یہ ہیں جس شخص پر نظر ڈالتے  
 ہیں۔ اس کے دل میں ہول پیدا ہوتا ہے۔ آنکھوں میں درد اٹھتا ہے۔ اُسے







وَجَعَلَ جِبْرِائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاسْمَافِيلَ عَزْرًا لِدَاوُدَ بِحَقِّ حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالرَّوْحَانِيَيْنِ وَبِحَقِّ  
الْمُؤْمِنِينَ وَمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. عَهْدُ اللَّهِ  
بِقِسْمِ نَصْرَانِيَا:.. عَلَيْكُمْ عَهْدُ اللَّهِ وَعَهْدُهُ وَبِمِيثَاقِهِ اللَّهُ وَبِاللَّهِ وَبِحَقِّ  
الْحُلَيْلِ عِيسَى وَمَرْيَمَ حَاجَ وَهَلِيت دَكِيشَ مَصْطَفِيَةٍ أَنْ يُعْرَضَ بَيْنَ  
فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ مِنْ دُنْيَاكَ وَلَا تَرَى إِنَّكُمْ لَا تُخْلَفُ الْبَيْعَادَ وَالنَّصْرَانِيَّةَ  
تَبْلِيكَ شَوَاطِئُ مِنْ نَارٍ دُخَانٌ فَلَا تُتَصَدَّقَانِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

قسم مسلمان ۱۔ بحق الزکون والمقام بحق ماہ رجب دشعبان در رمضان  
فر بحق محمد و آلہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

دوسرا باب ۱۔ جن کے لئے انسون۔ سات رنگ کے ریشم کے تانگے لے کر  
ان میں گرہ عزیزیت ختم ہونے تک لگاتے جائیں۔ یاد رہے کہ یہود کے لئے ریشم کا  
تانگہ مرغ رنگ کا۔ نصرانی کے لئے ریشم سبز مسلمان کے لئے سفید اور یاسمینی رنگ کا۔  
اس لئے بہتر ہے کہ چاروں عزیمتیں لکھ کر مریض کے بازو میں باندھے۔ انشاء اللہ ضرور  
اثر ہوگا۔ اور وہ انسون یہ ہے ۱۔ میں نے آسمان کے در اور زمین آتشی۔ بادی غامگی  
اور آبی کی گردش کو باندھا۔ میں نے ہوا اور خاک کے رنگ کو باندھا اور میں نے باندھا  
بحق لا الہ الا اللہ محمد امیر سؤل اللہ علی ذلی اللہ حقائقاً۔ میں نے  
باندھا بحق ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبران جن کا پہلا آدم اور جن کا آخر محمد صلعم ہیں۔  
بحق نقش سلیمان یا یاس یا پری جو ۷۰ فرقوں میں سے کسی سے تعلق رکھتی ہے۔  
اور فلاں بن فلاں کو تکلیف پہنچاتی ہے ان ہبوا ان یؤمیل علیکم شواظ  
من نادر دُخَانٍ فینہ تتصدان فیآتی الآء مر یکما مکذبن اخوخر  
بد خان مبین۔ میں نے باندھا تمام بلاؤں اور آفتوں اور جنوں اور برولوں



یا اذیت پہنچی ہو تو ذیل کے تعویذ کو لکھ کر جن گرفتہ کے اُردو پر رکھ کر سامنے پانی سے بھرے ہوئے برتن میں اُسے دیکھنے کے لئے کہے۔ جب اس میں جن وغیرہ نظر آئیں تو عامل صاحبِ ازار سے نظریں ہچا کر اُس سے پوچھے۔ کیا تو اُن کی حالت کو دیکھتا ہے کہ وہ کہاں ہیں۔ جب وہ چاروں طرف نظر کرے گا۔ تو ایک طرف سے وہ اُسے قریب آتے ہوئے نظر آئیں گے۔ تو اُس وقت عامل اُن سے پوچھے کہ اس غریب نے تمہارا کیا بگاڑا ہے۔ کہ تم اُس کو آزار دے رہے ہو۔ تو وہ کہیں گے کہ اس نے ہمارے ایک آدمی کو قتل کیا ہے یا جلایا یا تکلیف دی ہے۔ پس چاہیے کہ عامل اُن سے التماس کرے۔ کہ اس کی اس خطا کو معاف کر دیں۔ اور بخش دیں اور اس التماس میں مبالغہ کرے۔ تاکہ وہ کہیں کہ ہم نے اس کو بخش دیا ہے۔ پھر عامل ان کو ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی قسم دے۔ کہ وہ آئندہ اس آدمی کو تکلیف نہیں دیں گے۔ ذیل کی دعا کو عامل مریض پر تین بار پڑھے۔ پھر اس قسم کی صلح کر کے قسم لے۔ پھر اسی دعا کو کھمک صاحبِ ازار کے بازو میں باندھے یا گلے میں لٹکاتے۔ اور آیہ سحرہ کو اس کے بائیں بازو پر باندھے۔ صاحبِ ازار کو شفا ہوگی۔ دعا

یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طِبِیْعًا التَّحْمِنُ یَطْلِسُ مَا الرَّحِیْمُ حَبِیْبًا  
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ  
اٰجْمَعِیْنَ تِلْکَ اَمَکِنَا مَسْکِنًا مَرَقُوشٌ وَبَرَقُوشٌ وَثَلَاوُشٌ وَکُطَطِیْوُشٌ وَتَطِیْرُهَا  
اِنَّ مَرَبَّکُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِی سِتِّیْنِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی  
عَلِی الْعَرْشِ یَغْشِی السَّیْلَ اللّٰہُمَّ اِنَّمَا یَطْلُبُکَ حَیْثَ اَوَّیْتَ السَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْجَوَارِ  
مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ لَدَعُوْا  
رَبَّکُمْ نَصْرًا وَخَیْفَةً اِنَّکُمْ لَا یُہْبِطُ الْمُعْتَدِیْنَ وَلَا تُفْسِدُ وَاِی الْاَمْرٰتِ  
بَعْدَ اِضْلَاحِہَا وَاذْعُوْہُ خَوْفًا وَطَمَعًا اِنَّ مَرْحَمَہُ اللّٰهُ قَرِیْبٌ مِّنَ

الْمُجْسِمِیْنَ۔ اگر جن کا پرہا ہوا آدمی بے ہوش ہو جائے۔ تو تین مرتبہ اس کے دامن کان

میں یہ کہے: عَلٰی اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيْهِ السَّلَامُ يَقُوْلُ لَكَ حَقًا حَقًّا هَاشَا  
مخا خا اخراج باذن اللہ تعالیٰ۔ اور تین مرتبہ اس کے بائیں کان میں یہ پڑھے:-  
عَلٰی اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَقُوْلُ لَكَ هَاشَا عَنَّا خَا اخراج باذن اللہ تعالیٰ۔  
دیگر برائے بے ہوش:- ذیل کی عزیمت کو پانی پر پڑھ کر دیوار پر پانی پھٹکے۔  
عزیمت یہ ہے:- یا سطينا قاهر دسا اليا شادا دنيا دنبا سوما بر حمتك  
يا اَرْحَحَ الرَّاجِيْنَ۔

حاضری جن کے لئے:- ذیل کے طلسم کو جن والے آدمی کے بائیں ہاتھ پر  
لکھ کر آیہ احضار پڑھیں۔ وہ حاضر ہو جائے گا۔ بغیر کسی تامل کے۔ طلسم یہ ہے:-  
ص ص ص الخط ص ص ص باہر میں ملامتہ ما مال اح۔ اگر جن اطاعت نہ کرے  
تو ان ناموں کو لکھ کر آگ میں ڈال دے۔ وہ نام یہ ہیں:- مافوق مافوق لافوق  
مافوق خافون۔

دیگر:- ذیل کی عزیمت کو پانچ مرتبہ پڑھے حاضر ہو جائے گا۔ فوق فوق  
طلطلیس عریس طریس انزلوا مریش احضروا بحق هذا اليوم ملك  
مذہبہ بحق میمونة ایا نوحہ ملك ابیض ملك احمد برقان یهودیہ  
اخبزلنا تودی بنما اسئلک بحق لو انزلنا هذا القرآن علی جبل  
لرأیتہ خاشعاً متصدّعا من خشية الله وتلك الامثال تضربها للناس  
لعلهم يتفکروا دن هو الله الذی لا اله الا هو الملك القدوس  
السلام المؤمن المعبود العزیز الجبار المتکبر سبحان الله عما  
یشرکون هو الله الخالق البارئ المصور له الاسماء الحسنى یسبح  
له ما فی السموات والارض وهو العزیز الحکیم الوحا الوحا یا ابا یعقوب

شہود دلیل و بحق هذه الاسماء یا میمون تو مزی ان طاطیا یا کو کر دن

دوست بذلۃ خضوع بین تِلْكَ بِعِجْمِ الْعِمَادِ دَعَا عَالَمَ طَبِيعَا طَبِيعِ فِدْوِ  
 یَا نَحْمُ یَا نَحْمُ یَا نَحْمُ یَا هَا بُوْر یَا اِیَا اَصَادِثِ یَا اِلْ یَا بَیْلِ اِهْبَطُو مَرَمَاتِ الْحَقِ  
 یدفع الباطل خذ هَا اِلَیْكَ یَا مَصِیْطِرُوْنَ عَزَمْتَ عَلَیْكُمْ یَا اَمْرَ وَاَحَ الْمَقْدَسَةِ  
 الْمُؤَكَّلِیْنَ الرَّوْحَانِیُّوْنَ بِاَسْمَاءِ الْحُسْنٰی اَللّٰهُ الْعَظِیْمُ وَنَزَّاهُ الْحَكِیْمُ  
 عَلَیْكَ یَا حَمْلَعَطُو یَا شَیْخِ الْحَقِّ الْقِیُّوْمُ وَبِحَقِّ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ  
 تَرْجِیْمُ اَنْ عَضُرُوْنِیْ اَمْرًا فَارِجِ الْمُقَدَّسَةِ الْمُؤَكَّلِیْنَ بِهَذِهِ الْاِلَیَةِ الشَّرِیْفَةِ  
 الْعَظِیْمَةِ یَحْضَرُوْا اَرْجَبُوْا اَدْعِیْ اَللّٰهُ یَحْضَرِ اَبَا تُرَابِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَبْوَابِ  
 عَجَلُوا عَجَلُوا عَجَلُوا لَا تَسْأَلُوْنِیْ اَمْرِیْ بَارَكَ اَللّٰهُ فِیْكُمْ وَعَلَیْكُمْ هَلِیْعَطُوش  
 عَطَلُوش كَطِیْشِ كِطَانِشْ كِطُوش طَهْرَمُوش خَبَارْمُوش بَاهُو طَارِشْ  
 یَا كِیْمُو هُوش یَا كِهْرْمُوش یَا اَعْلٰی نُوْش اَنْتَ وَاَصْحَابُكَ السَّاعَةِ السَّاعَةِ  
 السَّاعَةِ الْعِجْلُ الْعِجْلُ الْعِجْلُ بِاِذْنِ اَللّٰهِ الْقَوِیُّ الْقَادِرُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ بِلَا  
 مُعِیْنٍ وَلَا ظَهِیْرٍ وَلَا یُسَلِّطُ عَلَیْكُمْ مَلَائِكَةً مِنْ السَّمَاءِ بِاَیْدِیْهِمْ سَوَاطِ  
 مِنْ نَارٍ وَنَحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ وَجُوهَكُمْ وَاَذْبَارَكُمْ یُیْرَعُوْنَ  
 كُمْ اِلَى النَّارِ مِنْ كَشَفِ الْجَبَابِ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ نَاطُورِ هَذِهِ حَتّٰی لَا یَكُنْ  
 اِلَّا اَنْهٰی مِنْ تَاخِیْرِ كِرْسِیِّ تَوَانِ پارِ نَامُولِ كُوْلِكُمْ اَلْ كَمِیْسِ دَالِیْسِ نَامِ یِهْ یَسْ ۱۔ طَهْطَاشْ  
 مَهْیَطَاشْ قَرُطَهْوش تَهْطَاشْ۔

بلاؤں اور جہن اور انسان کے شر سے محفوظ رہنے اور مرض و با و طاعون سے امان  
 میں رہنے کے لئے ذیل کی دعا نماز مع کے بعد کسی سے کلام کرنے سے پہلے تین مرتبہ  
 پڑھا کریں۔ دُعَا یَسْ ۱۔ بِسْمِ اَللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا شَدِیْدُ الطِّیْنِ  
 یَا خَالِقَ الْقَمَرِ وَالشَّمْسِ اَسْأَلُكَ مِنْ الْاَسْبَاحِ الْخَمْسِ اَنْ تَكْفِیْنِیْ  
 شَرَّ هَذَا الْیَوْمِ کَمَا كَفَّیْتَنِیْ شَرَّ هَذَا الْکَمِیْسِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ

وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَجَحْتَ التَّسْعَةَ مِنْ دُرَرِ يَتِهِ الْحُسَيْنِ الْمُعْصُومِينَ عَلَيْهِمُ  
السَّلَامُ۔ یہ دُعا تین مرتبہ پڑھنے کے بعد چودہ مرتبہ کہیں یا اللہ یا اللہ .....۔

کتاب تعبیر نامہ حضرت یوسف علیہ السلام جنہیں علم کرام نے جمع فرمایا

یہ کتاب بارہ بابوں پر مشتمل ہے:-

پہلا باب۔ خواب میں پیغمبروں۔ اماموں۔ فرشتوں اور ان کی مثل بزرگ ہستیوں کو دیکھنا۔

۱۔ جو شخص خواب میں پیغمبروں کی زیارت کرے تو اس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ وہ حج کی سعادت سے مشرف ہوگا۔

۲۔ جو شخص پُلِ صراط کو خواب میں دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُن پر جابر بادشاہ مسلط ہو۔

۳۔ جو شخص خواب میں سورج۔ چاند۔ ستاروں کو اپنی طرف مائل دیکھے۔ کہ اُسے حق تعالیٰ فرزند عطا کرے گا جو نیک ہوگا۔

۴۔ جو شخص خواب میں مردہ کو دیکھے تو تعبیر اس کی یہ ہے۔ کہ غم اور رنج اُس سے دور ہوں گے۔

دوسرا باب ۱۔

۱۔ خواب میں قرآن کا پڑھنا علم حاصل کرنا۔ فضل کے مقام پر دیکھنا۔ اور امامت کرانے کی تعبیر یہ ہے کہ کسی قوم کی سرداری حاصل ہو۔ اور اس قسم کا خواب دیکھنے والے کی دیانت میں اضافہ ہو۔

۲۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ قاضی اور مفتی بن کر نیک کاموں کا حکم دے رہا ہے یا اُسے ریاست حاصل ہے۔ تو سختی اُسکے کاموں پر غالب آئے۔

۳۔ خواب میں اپنے آپ کو میدان جنگ میں دیکھا۔ تو تعبیر اس کی یہ ہے کہ خواب دیکھنے

والا شخص اپنے دشمنوں سے خون رکھے۔

تیسرا باب :-

۱۔ خواب میں کوئی شخص جواہرات یا اسی قسم کی کوئی چیز دیکھے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ دنیا کے کام سُدھر جائیں۔

۲۔ اگر کوئی شخص خواب میں چاندی سونے کے پھوٹے پھوٹے ریزے دیکھے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے تندرستی حاصل ہو۔

۳۔ خواب میں انگوٹھی کا دیکھنا مردوں کے لئے کراہت رکھتا ہے اور بعض کے نزدیک حصول عزت و جاہ ہو۔

۴۔ جواہر یا ان کی مانند کوئی چیز خواب میں دیکھنا۔ کبھی نفع اور کبھی نقصان سے دوچار ہو۔

۵۔ اگر خواب میں لوہا، تانبہ، قلعی یا ان کے علاوہ کوئی ایسی دھاتیں دیکھے۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے دنیا میں نفع حاصل ہو۔

۶۔ اگر خواب میں کوئی شخص تلواریں یا کوئی اور اوزار دیکھے۔ تو تعبیر اس کی یہ ہے کہ اس کی قوت میں اضافہ ہو۔

چوتھا باب :-

۱۔ اگر کوئی شخص خواب میں گندم جو دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے روزی حلال حاصل ہو۔ بعض کے نزدیک تھوڑے سے غم میں مبتلا ہو۔

۲۔ اگر کوئی شخص خواب میں ماش پھنے۔ چادل یا اس قسم کا کوئی اور غلہ دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے کوئی رنج پہنچے۔

پانچواں باب :-

۱۔ اگر خواب میں گھی۔ بادام یا پستہ دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے میراث میں کوئی

مال ملے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

۲۔ اگر خواب میں انکور کی شراب دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے حلال کی روزی حاصل ہو۔  
 ۳۔ اگر کوئی تیل جلانے والا خواب میں دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے قدمے رنج پہنچے۔  
 ۴۔ خواب میں خربوزہ دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے کچھ مال ملے جو کسی کی کوشش سے اُسے حاصل ہو۔

۵۔ خواب میں سیب دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے اپنے قرابت داروں سے خوشی حاصل ہو۔

۶۔ اگر خواب میں امرود دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ کھیل کود میں مشغول ہو۔  
 ۷۔ اگر خواب میں مویز کشمش یا اس قسم کا کوئی اور میوہ دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے خوشی حاصل ہو۔

۸۔ پستہ بادام یا اس قسم کے کوئی اور میوے دیکھے۔ اسکی تعبیر یہ ہے کہ کسی سفید چہرے والے آدمی سے گفتگو کرے یا اُس سے جھگڑا ہے۔

چھٹا باب ۱۔ یہ باب مٹھائیوں یا اس قسم کی اور مٹھی چیزوں کے دیکھنے پر مشتمل ہے۔  
 ۱۔ اگر خواب میں کوئی صلہ دیکھے تو تعبیر اسکی یہ ہے کہ اُسے رنجیدگی ملے یا نندستی حاصل ہو۔

۲۔ اگر خواب میں مہری۔ شکر یا شہد یا اور اسی قسم کی اور کوئی چیزیں دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے امن و حفاظت نصیب ہو۔

۳۔ اگر خواب میں مٹھائی دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ دوسری بیوی کرنے کی امیدیں خواہش پیدا ہو۔

۴۔ اگر دراصل شربت خواب میں دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے لوگوں سے نفع ملے۔ اور اسکے رنج مدد ہوں۔



۱۔ اگر کوئی شخص دیکھے کہ وہ خواب میں طہارت کر رہا ہے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ غم سے خلاصی پائے۔

۲۔ اگر کوئی شخص دیکھے کہ وہ خواب میں نصہہ کر رہا ہے (خون نکلوا رہا ہے) تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے تندرستی حاصل ہو۔

۳۔ اگر دیکھے کہ وہ خواب میں گرم حمام میں گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے کوئی رنج پہنچے۔

۴۔ اگر خواب میں کوئی اپنے آپ کو ننگا دیکھے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ لوگوں میں باعزت ہو۔

آٹھواں باب :- پوشاک پہننے کے متعلق ہے۔

۱۔ اگر خواب میں کوئی دیکھے کہ اُس نے سفید اور پاکیزہ پوشاک پہنی ہوئی ہے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کہیں سے اس کی عزت افزائی ہو۔

۲۔ اگر خواب میں کوئی دیکھے کہ اُس نے سُرخ لباس پہنا ہوا ہے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے سیاست شاہی میں دخل حاصل ہو۔

۳۔ خواب میں کوئی خود کو زرد لباس میں دیکھے تو یہ بیماری کی دلیل ہے۔

۴۔ خواب میں کوئی شخص خود کو لباسِ بسنوں میں دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے کوئی ایسی چیز ملے جس سے اس کی عزت میں اضافہ ہو۔

۵۔ اگر خواب میں کوئی دیکھے کہ وہ عمارت تعمیر کر رہا ہے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے کسی قدر رنج پہنچے۔

۶۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ اپنے گھر کو آراستہ کر رہا ہے اور اچھے فرش بچھا رہا ہے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ اس کی نعمت میں اضافہ ہو۔

۷۔ اگر وہ خواب میں دیکھے کہ وہ ناچ رہا ہے۔ یا تارادِ طنبورہ کی آواز سن رہا ہے

تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے تندرستی اور اسن دامان حاصل ہو۔

۸۔ اگر خواب میں خود کو کوئی شخص اُدبھی جگہ پر پہنچا ہوا دیکھے۔ تو تعبیر اسکی یہ ہے کہ اُسے عزت و مرتبہ ملے۔

۹۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ جوئی یا جُراب پہن رہا ہے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ وہ اور شادی کرے۔

۱۰۔ اگر یہ دیکھے کہ وہ دونوں یا ایک چیز پاؤں سے اُتار رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنی زوجہ کو طلاق دے۔

۱۱۔ اگر خواب میں کوئی شخص اپنے سر کے بال بڑھے ہوئے دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے کسی قدر رنج پہنچے۔

۱۲۔ اگر خواب میں کوئی شخص دیکھے کہ وہ کسی خوبصورت عورت سے ہم بستری کر رہا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ اسکی روزی میں فراخی ہو۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ اپنے سر کے بال بندھوا رہا ہے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ اسکی اپنی زوجہ سے جُدا ہو۔

۱۴۔ اگر خواب میں کوئی شخص دانت گرتے دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُس کا کوئی قریبی اُس سے جُدا ہو۔

۱۵۔ اگر کوئی خواب میں اپنی ڈائری کے بال گرتے دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے کہیں سے مال ملے۔

نواں باب ۱۔ خواب میں چار پایہ جانوروں کو دیکھنے کے متعلق ہے۔

۱۔ جو شخص خود کو زین دلے گھوڑے پر خواب میں سوار دیکھے۔ تعبیر یہ ہے کہ وہ دولت مند ہو جائے گا۔ زین کے بغیر گھوڑا دیکھنا بھی اچھا ہے۔

۲۔ اگر کوئی شخص خواب میں غم کو دیکھے۔ تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ بدکارانہ حواظ رہے۔

FREE AMLIYAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

لوگوں سے دُور رہے۔

۲۔ اگر خواب میں گائے دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُس سال چیزوں کے نرخ ہلکے ہوں۔

۴۔ اگر خواب میں موٹی گائے دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُس سال نرخ سستے ہوں۔

۵۔ اگر خواب میں اونٹ کو دیکھے تو تعبیر یہ ہے۔ اُس سال حج کعبہ نصیب ہو۔ یا کوئی ایسا کام کرے جس کا ثواب حج کے برابر ہو۔

۶۔ اگر خواب میں بدست اونٹوں کو دیکھے کہ انہوں نے اسے گھیر لیا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ قوم کا سردار بنے گا۔ ادا اُسے دولت ملے گی۔

۷۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ اونٹ کی جہاں کھینچ رہا ہو۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ کسی قوم کی سرداری اُسے حاصل ہو۔

۸۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُس نے اونٹ کو اپنے ماتھے میں پکڑا ہوا ہے۔ تو اس کی تعبیر غبر، کے مثل ہے۔

۹۔ اگر خواب میں بکری کا بچہ دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے اپنی مُراد ملے۔

۱۰۔ اگر بارہ سنگھیا یا پہاڑی بکری دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے حلال کی لذتی حاصل ہو۔

۱۱۔ اگر خواب میں خرگوش کو دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ اُس کے ہاں لڑکا پیدا ہو۔ یا اُسے کوئی ایسی چیز ملے جس سے وہ خوشحال ہو جائے۔

دسواں باب ۱۔ درندہ اور وحشی جانور ذل کو خواب میں دیکھنے کے متعلق ہے۔

۱۔ اگر کوئی شخص خواب میں شیر کو دیکھے تو تعبیر اس کی یہ ہے کہ بادشاہ یا حاکم سے اُسے کوئی بھلائی حاصل ہو۔

۲۔ اگر خواب میں چیتا کو دیکھے تو اس کی تعبیر غبرو کی مانند ہے۔

۳۔ اگر خواب میں سیدی مائل نیو گھوڑا دیکھے تو حاکم سے نفع حاصل ہو۔

۴۔ اگر دھچکے دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۵۔ اگر سُر کو خواب میں دیکھے تو تعبیر یہ ہے۔ کہ وہ اُسے ظالم سے کوئی کام پڑے اور نقصان پائے۔ اور اسکے مکر میں پھنسے۔

۶۔ اگر بندہ دیکھے تو اسکی تعبیر وہ کی مانند ہے۔

۷۔ اگر بھڑیا دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ دشمن سے محتاط رہے۔

۸۔ اگر گیدڑ دیکھے تو تعبیر یہ ہے۔ کہ کوئی چور اسکے مال چوری کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

۹۔ اگر لوطری خواب میں دیکھے تو تعبیر یہ ہے۔ کہ دشمن دوستی کے پردہ میں نقصان پہنچائے۔

۱۰۔ چوہے کا خواب میں دیکھنا اسکی تعبیر وہ کی مانند ہے۔

۱۱۔ بچھو اور سانپ کو خواب میں دیکھنا۔ تعبیر یہ ہے۔ کہ دشمن سے محتاط رہے۔

۱۲۔ البتہ خواب میں سفید سانپ دیکھنا اچھا ہے۔ اس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ دشمن سے اُسے مال ملے۔

گیا دھواں باب :- خواب میں پرندوں کے دیکھنے کے متعلق ہے۔

۱۔ اگر خواب میں باز کو دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے۔ کہ حاکم سے رستہ ملے۔

۲۔ اگر خواب میں دیکھے کہ پرندوں کا شکار کر رہا ہے۔ تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ بزرگی حاصل ہو۔

۳۔ خواب میں اگر اُلو کو دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ دشمن مکار سے پالا پڑے۔

۴۔ اگر کو آ خواب میں دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ کوئی جھوٹا آدمی اُس سے اہلکار دوستی کرے گا۔

۵۔ دوسرے پرندوں کا خواب میں دیکھنا خوشدلی کی دلیل ہے۔

۶۔ مرغیاں اور مرغ خواب میں دیکھے تو اسکی تعبیر یہ ہے۔ کہ اسکی نعمت میں اضافہ ہو۔

بارہواں باب :- خواب میں پانیوں کو دیکھنے کے متعلق ہے۔

۱۔ اگر خواب میں کھڑے ہوئے پانی کو دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے۔ کہ اُسے کہیں سے برکت ملے۔

۲۔ اگر خواب میں بہتے ہوئے اُبلے پانی کو دیکھے تو تعبیر یہ ہے۔ کہ سفر کرے۔ یا کوئی نعت ملے۔

۳۔ اگر کوئی خود کو خواب میں تیرہ اور سیاہ پانی میں دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے۔ کہ حد قدے۔ تاکہ آنے والی مصیبت سے بچے۔

۴۔ اگر خواب میں اپنی کشتی کو پانی میں ڈوبتا دیکھے۔ تعبیر اسکی یہ ہے۔ کہ حاکم سے کوئی نقصان پائے۔

۵۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ پانی میں پرندوں کا شکار کر رہا ہے تو تعبیر یہ ہے۔ کہ اُسے حلال کی روزی حاصل ہو۔

۶۔ اگر خواب بارش برستی دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ ارزائی ہو۔

۷۔ اگر خواب میں برف دیکھے تو قحط کی دلیل ہے۔

۸۔ اگر خواب میں اذھیری جلتی دیکھے تو تعبیر یہ ہے۔ کہ وہ لوگوں میں بیگانہ بنے۔

۹۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ دوانی بنی رہا ہے یا خرید رہا ہے۔ تو تعبیر اسکی سود ہے۔

۱۰۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اُسے چوڑے قد کا گھوڑا ملا ہے۔ تو تعبیر یہ ہے۔ کہ اُسے کوئی ملازم ملے۔

۱۱۔ خواب میں اگر کچھ دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے۔ کہ اسکی روزی میں فراخی ہو۔ اور تندرستی حاصل ہو۔

۱۲۔ اگر خواب میں دیکھے کہ گھوڑے نے اُسے لات ماری ہے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ مال ملے۔

۱۳۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کُٹا اُس پر بھونکا۔ تو رحمت کی دلیل ہے۔

۱۴۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سانپ نے اُسے ڈس لیا۔ تو تعبیر یہ ہے کہ اُسے دشمن سے کوئی تکلیف پہنچے۔

۱۵۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ بلی کو ذبح کر رہا ہے۔ تو یہ تنگدستی کی دلیل ہے۔

## ایضاً۔ دوسرا خواب نامہ :-

- ۱۔ خواب میں بارش کا دیکھنا عدالت کی دلیل ہے۔
- ۲۔ خواب میں روغن کا دیکھنا غم اور رنج پانے کی دلیل ہے۔
- ۳۔ خواب میں فرشتہ موت کا دیکھنا طوالت عمر کی دلیل ہے۔ بینائی میں اضافہ ہو۔ بہر حال اس کی تعبیر اچھی ہے۔
- ۴۔ اگر خواب میں اپنی روح قبض ہوتی دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ گناہوں سے توبہ کرے۔
- ۵۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ دشمن کے سامنے چلا ہے تو یہ لشکر کی حرکت کی دلیل ہے۔
- ۶۔ خواب میں ماتھ ٹوٹا دیکھے۔ تو یہ مصیبت وارد ہونے کی دلیل ہے۔
- ۷۔ اگر خواب میں امام یعنی پیش امام کو دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ اس میں شکی اور اصلاح پیدا ہو۔
- ۸۔ برف کا خواب میں دیکھنا عذاب نازل ہونے کی دلیل ہے۔
- ۹۔ خواب میں دریا کی طغیانی دیکھے۔ تو یہ روزی میں فراخی کی دلیل ہے۔
- ۱۰۔ خواب میں مٹنہ۔ رخسار یا زخمدان کا دیکھنا خوش گنتامی کی دلیل ہے۔
- ۱۱۔ خواب میں باغ کا دیکھنا فرزند ملنے کی دلیل ہے یعنی فرزند پیدا ہو۔
- ۱۲۔ خواب میں بہشت کا دیکھنا مکر حاصل ہو جانے کی دلیل ہے۔
- ۱۳۔ خواب میں جنبر کا دیکھنا خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
- ۱۴۔ خواب میں خود کو بٹل صراط سے گزرتا دیکھنا علم شروع کرنے کی دلیل ہے۔
- ۱۵۔ اپنے آپ کو خواب کی حالت میں مسجد کے اندر جانا دیکھے۔ تعبیر یہ ہے کہ کوئی خوشخبری اُسے ملے۔

۱۶۔ خواب میں مسجد کی مارت کا دیکھنا دولت پانے کی دلیل ہے۔

- ۱۷۔ خواب میں محل کا دیکھنا زیادتی دولت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
- ۱۸۔ خواب میں دیکھے کہ وہ کسی فاسق آدمی سے ترازو لے رہا ہے۔ تو یہ فراغت اور سعادت کی دلیل ہے۔
- ۱۹۔ سیرطی کا خواب میں دیکھنا کاروبار چمکنے کی دلیل ہے۔
- ۲۰۔ خواب میں کینز (خادمہ) کا دیکھنا۔ کسی خوشخبری سننے کی دلیل ہے۔
- ۲۱۔ خواب میں دکان کا دیکھنا خوشحالی کی علامت ہے۔
- ۲۲۔ خواب میں آگ کا دیکھنا فتنہ و فساد برپا ہونے کی علامت ہے۔
- ۲۳۔ خواب میں خود کو جلتے دیکھنا مصیبت آنے کی علامت ہے۔
- ۲۴۔ خواب میں کستوری کا دیکھنا۔ کہیں سے ہدیہ و تحفہ پانے کی علامت ہے۔
- ۲۵۔ خواب میں آسمان کا دیکھنا۔ روزی و فراخ کی علامت ہے۔
- ۲۶۔ کسی خوبصورت انسان یا چیز کا دیکھنا۔ دولت ملنے کی دلیل ہے۔
- ۲۷۔ خواب میں خود کو آگ میں گرتے دیکھنا۔ بادشاہ یا حاکم سے نقصان پہنچنے کی دلیل ہے۔
- ۲۸۔ خواب میں نماز کا پڑھنا۔ کاروبار چمکنے کی علامت ہے۔
- ۲۹۔ خواب میں قیامت کا دیکھنا۔ انصاف حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
- ۳۰۔ خواب میں خادمہ کا دیکھنا۔ غم دور ہونے کی علامت ہے۔
- ۳۱۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ حج کر رہا ہے۔ تو یہ بیاہ کرنے کی دلیل ہے۔
- ۳۲۔ اگر خواب میں سورج کو دیکھے۔ تو یہ حاکم سے نفع پانے کی دلیل ہے۔
- ۳۳۔ خواب میں دیکھے کہ وہ پردہ پھاڑ رہا ہے۔ تو دولت میں اضافہ ہونے کی دلیل ہے۔
- ۳۴۔ خواب میں دیکھے کہ وہ غسل کر رہا ہے۔ تو یہ بیماری سے چھٹکارا حاصل کرنے کی علامت ہے۔

۳۵۔ خواب میں دیکھے کہ وہ بہاڑ پر چڑھ رہا ہے۔ تو یہ سلامتی امن اور امان حاصل ہونے کی

کی دلیل ہے۔

- ۳۶۔ اگر دیکھے کہ وہ پہاڑ سے اتر رہا ہے۔ تو یہ غم میں اضافہ ہونے کی علامت ہے۔  
 ۳۷۔ اگر خواب میں خود کو قاضی کی صورت میں دیکھے۔ تو اس کی علامت اچھی ہے۔  
 ۳۸۔ اگر خواب میں شراب دیکھے۔ تو یہ حرام مال ملنے کی دلیل ہے۔  
 ۳۹۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ جانور کی قربانی کر رہا ہے۔ تو یہ دولت میں زیادتی ہونے کی دلیل ہے۔

- ۴۰۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ ڈر رہا ہے۔ تو یہ سلامتی ہے۔  
 ۴۱۔ دشمن کو خواب میں دیکھنا۔ فرزند عیش و عشرت کی علامت ہے۔  
 ۴۲۔ خواب میں گلے سے اور پھڑا دیکھے۔ تو کسی خوشخبری ملنے کی علامت ہے۔  
 ۴۳۔ خواب میں دیکھے کہ وہ دودھ پی رہا ہے۔ تو یہ روزی ملنے کی دلیل ہے۔  
 ۴۴۔ خواب میں جنگ اور لڑائی کا دیکھنا یہ غم اور اندوہ کی علامت ہے۔  
 ۴۵۔ اگر اپنے قریب مردہ بڑا ہوا دیکھے۔ تو یہ عیش میں زیادتی کی دلیل ہے۔  
 ۴۶۔ اگر خواب میں سنگ مرمر سخت دیکھے تو یہ نعمت حاصل ہونے کی علامت ہے۔  
 ۴۷۔ خواب میں لوط دیکھے۔ تو یہ قوت اور فتح کی دلیل ہے۔  
 ۴۸۔ اگر خواب میں نر خول کی انڈائی دیکھے۔ تو یہ مصیبت کی علامت ہے۔  
 ۴۹۔ اگر خواب میں خود کو بے ہوش دیکھے۔ تو تعبیر یہ ہے۔ کہ وہ اپنے بُرے اعمال سے توبہ کرے۔

- ۵۰۔ اگر خواب میں تاج دیکھے۔ تو مملکت ملنے کی دلیل ہے۔  
 ۵۱۔ اگر خواب میں ہاتھی دیکھے۔ تو فرزند پیدا ہونے کی علامت ہے۔  
 ۵۲۔ خواب میں تربوز کا دیکھنا۔ بیماری کی دلیل ہے۔  
 ۵۳۔ خواب میں خرگوزہ کا دیکھنا۔ ریختی کی علامت ہے۔



- ۵۴۔ خواب میں دیکھے کہ وہ حجامت کرا رہا ہے۔ خوشی کی علامت ہے۔  
 ۵۵۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ پڑانے کپڑے پہنے ہوئے ہے۔ تو یہ غم کی دلیل ہے۔  
 ۵۶۔ اگر خواب میں دیکھے کہ آسمان نیچے گر رہا ہے۔ تو یہ اسکے معز دل ہونے کی دلیل ہے۔  
 ۵۷۔ اگر خواب میں پانی اور سبزہ دیکھے۔ تو یہ عیش حاصل ہونے کی علامت ہے۔  
 ۵۸۔ اگر خواب میں تعزیرہ دیکھے۔ تو یہ بیاہ کرنے کی علامت ہے۔  
 ۵۹۔ خواب میں خود کو گوشت کھاتے دیکھے۔ تو یہ عزت و دولت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

- ۶۰۔ خواب میں چوہے کو دیکھے تو یہ دشمن سے جنگ کرنے کی علامت ہے۔  
 ۶۱۔ خواب میں اگر خود کو عبادت کرتا دیکھے۔ تو گناہ سے دوری کی دلیل ہے۔  
 ۶۲۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ مردوں سے صحبت کر رہا ہے۔ تو یہ نیکو کاری کی علامت ہے۔  
 ۶۳۔ اگر خواب میں مرنے کو گوشت دیکھے۔ تو یہ کہیں سے میراث ملنے کی دلیل ہے۔  
 ۶۴۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ جنگ کی کوشش کر رہا ہے۔ تو یہ دشمن پر فتح پانے کی علامت ہے۔

- ۶۵۔ خواب میں مگڑی کو دیکھنا۔ یہ زہد بننے کی دلیل ہے۔  
 ۶۶۔ خواب میں لوہا دھل کو دیکھے۔ تو یہ حاکم سے روزی پانے کی علامت ہے۔  
 ۶۷۔ اگر خواب میں یہودیوں کو دیکھے۔ تو منافق ہو جانے کی دلیل ہے۔  
 ۶۸۔ اگر خواب میں بھیڑ کا بچہ دیکھے۔ تو یہ رنج کی علامت ہے۔  
 ۶۹۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ نماز پڑھ رہا ہے تو یہ اپنے اللہ کے قریب ہونے کی علامت ہے۔

- ۷۰۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن پڑھ رہا ہے۔ تو یہ آفت سے امان ملنے کی

دلیل ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

- ۷۱۔ اگر خواب میں مادہ بارہ منگھا دیکھے۔ تو یہ اچھی علامت ہے۔
- ۷۲۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ شیخ بن رہا ہے۔ تو عورت کو طلاق دینے کی دلیل ہے۔
- ۷۳۔ اگر وہ خواب میں دیکھے کہ مٹی کھا رہا ہے۔ تو یتیموں کے مال کو کھانے کی علامت ہے۔
- ۷۴۔ اگر خواب میں گوبر دیکھے تو یہ مال ملنے کی علامت ہے۔
- ۷۵۔ اگر خواب میں انگور دیکھے۔ تو یہ حلال روزی حاصل ہونے کی علامت ہے۔
- ۷۶۔ اگر وہ خواب میں دیکھے کہ لوگوں کو سلام کر رہا ہے۔ یہ خوشی کی علامت ہے۔
- ۷۷۔ اگر خواب میں مور کو دیکھے۔ تو عمر درازی کی دلیل ہے (بہتر خدا جانتا ہے۔ البتہ عالم کا خواب جاہل سے اور مومن کا خواب فاسق سے بہتر ہوتا ہے)۔

## استخارات کے بیان کا باب

استخارات میں سے بہترین استجابہ ذات الرقاب یعنی رقول والا استخارہ ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جس وقت تو کسی امر کا ارادہ کرے تو رقول یعنی کاغذ کے ٹکڑوں پر ذیل کی عبارت تحریر کرے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ خَیْرَةٌ مِنْ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ (فلان بن فلان) یہاں اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھیں۔ اَفْعَلُهُ اور دوسرے تین رقول پر ذیل کی عبارت تھو کر لیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ خَیْرَةٌ مِنْ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ (فلان بن فلان) یہاں پہلے رقعہ کی طرح اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھیں۔ لَا تَفْعَلُهُ۔ پس دونوں قسم کے رقول کو تہ کر لیں۔ اور جا نماز کے نیچے رکھ کر دو رکعت نماز پڑھیں اور نماز ختم کرنے کے بعد سجدہ میں جائیں۔ اور سجدہ کی حالت میں سومر تہ یہ پڑھیں۔ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خَیْرَةً فِی عَاقِبَتِہٖ۔

سجدہ سے فارغ ہو کر جانا نماز پر ٹھیکر اور وہ رقعے جانا نماز کے نیچے سے نکال کر  
 ملا جل کر وہاں بکھریں اور یہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ خَيِّرْ لِيْ ذَاخِرَتِيْ فِيْ جَمِيعِ اُمُوْرِيْ فِيْ  
 يَوْمِيْ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ پھر اُن رقعوں میں سے ایک رقعہ نکالیں اور پڑھیں پھر دوسرا  
 رقعہ نکال کر پڑھیں۔ اس کے بعد تیسرا رقعہ نکال کر پڑھیں۔ اگر تینوں رقعوں پر متواتر  
 افعلة تحریر ہو تو جس کام کے لئے استخارہ کر لیا ہے۔ وہ کر لیں۔ اگر تین رقعوں پر متواتر  
 لا تفعله ہو تو وہ کام نہ کریں۔ اگر اُن میں سے ایک پر افعلة ہو اور دوسرے پر لا تفعله  
 افعلة تو بائیں رقعے نکالیں اگر دہرا افعلة ہو اور تین پر لا تفعله تو وہ کام نہ کریں  
 اور اگر تین پر افعلة ہو اور دو پر لا تفعله تو وہ کام کر لیں۔

دوسرا طریقہ :- طریقہ اول کے بعد باقی سب استخاروں کے طریقے سے یہ  
 طریقہ بہتر ہے۔ آمَنَ عَلَيْهِمُ السَّلَام سے منقول ہے۔ کہ استخارہ کرنے والا شخص اپنے مطلب  
 کا ارادہ کرے۔ اور کاغذ کے ایک ٹکڑے پر لا لکھے اور دوسرے ٹکڑے پر نعم لکھے۔  
 اور ٹکڑوں کو الگ الگ مٹی کی دو گولیاں بنا کر اُن میں بند کرے۔ دو رکعت نماز پڑھ  
 کر اُن دو گولیوں کو اپنے دامن کے نیچے چھپالے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشَادُّكَ  
 فِيْ اَمْرِىْ هَذَا فَانْتَ خَيْرُ مُنْتَقِرٍ دُمُشِيرٍ نَّاشِرٍ عَلَيَّ بِمَا فِيْهِ صَلَافٌ  
 وَ حُسْنٌ عَاقِبَةٍ۔ پھر دونوں میں سے ایک کو دامن کے نیچے سے نکال کر گلیلہ  
 سے کاغذ نکال کر پڑھیں اگر اسپر نعم رہا (تحریر سے تو وہ کام جس کا ارادہ کیا ہے  
 کر لیں اور اگر کاغذ کے ٹکڑے پر لا (نہیں) لکھا ہے۔ تو وہ کام نہ کریں۔

ایضاً دیکو :- یہ استخارہ حضرت صاحب العصر والزمان علیہ السلام سے منقول  
 ہے۔ جب کوئی شخص چاہے کہ کسی کام کے لئے استخارہ کرے۔ تو دس مرتبہ سورہ مبارکہ  
 الحمد پڑھے۔ اور اس کے بعد دس مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اَسْتَجِيْزُكَ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ اَلْاُمُوْر وَ اَسْتَبْشِرُكَ لِحُسْنِ ظَنِّيْ بِكَ فِيْ



## ماہ محرم کی پہلی تاریخ سال متعلقہ میں جس دن آئے اُسکے احکام

۱۔ جس سال محرم کی پہلی تاریخ کا دن ہفتہ ہو۔ اُس سال سردی۔ برفباری اور برف زیادہ ہوگی۔ طاعون کا مرض پھیلے گا اور بچوں کی موتیں زیادہ واقع ہونگی۔ شہد کم پیدا ہوگی۔ کھیتیاں آفات سے محفوظ رہیں گی اور میوہ جات پر آفت آئے گی۔ اور روم کی عرب سے جنگ ہوگی۔ چار پایہ جانور مل کی موتیں ہوں گی۔ اور لوگوں کے گھول میں درد اور زکام کی تکلیف ہوگی۔ اور عورتیں زیادہ تعلق میں رہیں گی۔

۲۔ اگر پہلی اتوار کو ہو۔ موسم سرما بہتر گزرے گا۔ اور زراعت بہتر ہوگی۔ بارشیں زیادہ ہوں گی۔ درختوں کو نقصان پہنچے گا۔ حواہل میں طاعون کا اثر ظاہر ہوگا۔ سال کے آخر میں اشیاء کے نرخ میں گرانی ہوگی۔ بادشاہ تھوڑی مدت تک وطن سے دور رہے گا۔ دوسری کانٹھوں ہوگا۔ موتیں زیادہ ہونگی۔ دُشمن دار تارا آسمان میں ظاہر ہوگا۔

۳۔ اگر پہلی سوموار کو آئے۔ موسم سرما اچھا گزرے گا۔ گرمیاں سخت پڑیں گی۔ بھڑک شہد اور شادیاں زیادہ ہوں گی۔ آذربائیجان میں موتیں اور زکام زیادہ ہونگے۔ گوشت کی زیادتی ہوگی۔ ایران میں خوف دہراس پھیلے گا۔ موتیں زیادہ خالص بھڑک دُشمنوں کی ہونگی۔ میوہ بہت مقدار میں پیدا ہوگا اور سستا ملے گا۔

۴۔ اگر پہلی منگل کے دن ہو تو برف اور برف زیادہ پڑے گی۔ اور سردیاں شدت کی ہونگی۔ مشرق میں بھڑک اور شہد سستی ہونگی۔ چلول ہینگے ہونگے۔ زراعت اور بارشیں زیادہ ہونگی۔ سال کے آخر میں رونی کا نرخ ارزاں ہوگا۔ اور دیا ول میں شکار کافی ملے گا۔ کوئی شخص بادشاہ کے خلاف بغاوت کرے گا۔ دُشمن کا

بادشاہ مر جائے گا۔ اضطراب پھیلے گا۔ ایران کے بادشاہ اور عرب کے دربار  
خو نیز جنگ ہوگی عرب کا شیخ قتل ہو جائے گا۔

۵۔ اگر محرم کی پہلی بدھ کے دن ہو تو گندم جو۔ مسوریہ غلے بڑی مقدار میں پیدا  
ہوئے۔ سردیاں اوسط درجہ کی پڑیں گی۔ بارشیں زیادہ ہونگی۔ موسم بہار میں  
پہاڑی علاقوں میں غلہ اور سبزی کی پیداوار زیادہ ہوگی۔ لیکن آدمی بہت تعداد  
میں مرے گا۔ چاد دل سے ہونگے۔ کوئی شخص بادشاہ کے خلاف بغاوت کرے گا۔  
سال کا آخری حصہ اچھا رہے گا۔ اور موتوں کا احتمال ہوگا۔ بعض کے نزدیک شہد  
زیادہ حاصل ہوگی۔ دریا کسے دجلہ میں طغیانی آئے گی۔

۶۔ اگر جمادی کے دن محرم کی پہلی ہو تو لڑائی اور فتنے کم ہونگے۔ چوڑیاں اور کڑیاں  
بھی کم ہوں گی۔ بچوں زیادہ تعداد میں پیدا ہونگے۔ لکھیاں کم ہونگی۔ اور بادشاہوں  
کی حالت درمیانہ رہے گی۔

### سیاروں کے لحاظ سے احکام ماہ محرم کے متعلق

۱۔ اگر منگل کے دن ہو تو یہ مرتبہ کا سال ہے۔ سردیوں میں زیادہ سردی اور  
گرمیوں میں زیادہ گرمی ہوگی۔ زخوں میں ہسنگائی۔ فتنہ و فساد اور کاٹنے والے  
جانوروں کی زیادتی ہوگی۔ شام کی زمین کو آفت پہنچے گی۔ اور ایران میں بیماریاں  
زیادہ پھیلیں گی۔ سال کے شروع میں قحط اور تنگی اور سال کے آخر میں زخوں  
میں ارزانی ہوگی اور پھالوں اور خشکی کی تکلیف ظاہر ہوگی۔

۲۔ اگر بدھ کے دن ہو۔ تو عالموں اور نیک لوگوں کی حالت اچھی رہے بادشاہوں  
میں رد و بدل ہو۔ فتنہ۔ فساد زیادہ اور چیزوں کے زخوں میں ہسنگائی ہو۔  
اور ناخوشی پھیلے۔ گیلان۔ طبرستان۔ خراسان کے شہروں کی حدود اور جہاں



وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ أَلَهُمَّ إِلَيْكَ أَسْلَمْتُ وَإِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ  
 قَوَّضْتُ أَمْرِي وَإِلَيْكَ أَلْجَأْتُ ظَهْرِي فَأَحْفِظْنِي بِحِفْظِ الْإِيمَانِ مِنْ بَلَدٍ  
 يَدَى وَمِنْ حُلْفَى وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ قُوَّتِي وَمِنْ تَحْتِي مِنْ  
 خَلْقٍ نَادَنِي بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ  
 الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ  
 أَجْمَعِينَ وَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى أَعْدَائِهِمْ وَمُخَالِفِهِمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

مُد شيرتادری



